علم الاعداد

1 2 3 4 5 6 7 8 9 0

پروفیسر عمیر احمد کاہلو

اقرا بسم ربك الذى خلق

ناشر: محمد سلیم۔ عامر وہاب

سن اشاعت 2006ء

پروڈکشن منیجر : بشارت صدیقی

لیگل ایڈوائزر : عدیل حق ایڈووکیٹ

مطبع : اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت : 120 روپے

فہرست

تعارف

علم الاعداد انسانی تہذیب کے قدیم ترین مخفی علوم میں سے ایک ہے۔ یہ کہنا تو مشکل ہے کہ حقیقی معنوں میں اس کی ابتدا کب اور کہاں سے ہوئی لیکن قدیم مصر، بابل اور کئی دیگر تہذیبوں میں اس کے رائج الوقت ہونے کا سراغ ملتا ہے۔

جدید علم الاعداد کی بنیاد یونانی فلسفی اور ماہر ریاضیات فیثا غورث کے نظریات پر رکھی گئی ہے جو آج سے ڈھائی ہزار سال پہلے گزرا ہے اگرچہ شواہد بتاتے ہیں کہ یہ علم اس کے دور سے بھی کافی پہلے موجود تھا۔ اُس دور سے اس دور تک آتے آتے علم الاعداد میں کچھ تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں لیکن فیثا غورث کے مرتب کردہ عددی نظام کے بیشتر اجزاء آج تک برقرار ہیں۔ فیثا غورث کا نظریہ تھا کہ پوری کائنات ریاضیاتی ہم آہنگی سے عبارت ہے اور ہر شے کو اعداد کے ذریعے مربوط کیا گیا ہے، اس لئے اعداد اس کائنات کی کلید کی حیثیت رکھتے ہیں۔

گذشتہ ادوار میں علم الاعداد کو قسمت کا حال بتانے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا تھا لیکن موجودہ دور میں علم الاعداد کے ماہرین اسے زیادہ تر شخصیت کی وضاحت اور تجزیے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اعداد، خصوصی طور پر 1 تا 9 تک کے بنیادی اعداد، ہماری زندگی اور شخصیت کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہر شخص کی ذات سے کچھ عدد وابستہ ہوتے ہیں جو اس کی زندگی کے اہم واقعات اور تبدیلیوں سے ملحق قرار دیے جاتے ہیں۔ ان میں پیدائشی عدد یعنی تاریخ پیدائش سے وابستہ عدد اور اسمی عدد یعنی نام سے نکالا جانے والا عدد سب سے زیادہ اہمیت کے حامل گردانے جاتے ہیں۔

اعداد دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (1) بنیادی یا مفرد اعداد۔ (2) مرکب اعداد۔

بنیادی یا مفرد اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 2 3 4 5 6 7 8 9

کسی بھی مہینے کے ابتدائی نو دن اس کے مفرد یا بنیادی اعداد ہوتے ہیں۔ اس کے بعد آنے والے تمام اعداد مرکب کہلاتے ہیں۔ مرکب اس لئے کہ بنیادی طور پر یہ ابتدائی نو اعداد کے اشتراک سے ہی وجود میں آتے ہیں۔ مثال کے طور پر 25 کو 7 کا مرکب عدد کہا جائے گا کیونکہ 25 کے دونوں اجزاء یعنی 2 اور 5 کو جمع کرنے سے 7 حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے دو اور پانچ کا مرکب عدد بھی قرار دیا جاسکتا ہے کیونکہ اس کے اجزاء دو اور پانچ ہیں۔

ہر عدد کی اپنی امتیازی خصوصیات ہوتی ہیں جو مثبت بھی ہوسکتی ہیں اور منفی بھی۔ کوئی بھی فرد جو ان تاریخوں میں پیدا ہوا ہو، اس کی زندگی پر یہ اعداد گہرے اثرات ڈالتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی فرد آٹھ تاریخ کو پیدا ہوا ہو تو عدد 8 اس کی زندگی میں نمایاں رہے گا۔ علم الاعداد کا حقیقی مقصد یہی ہے کہ کسی بھی فرد کو اس کے متعلقہ عدد کی بنیادی خصوصیات کے بارے میں آگاہی بخشی جائے تاکہ وہ مثبت خصوصیات سے فائدہ اور منفی خصوصیات سے نجات حاصل کرسکے، اپنی صحت و عافیت کے رموز سے واقف ہو سکے، اپنے سعد ایام اور تواریخ کی پہچان حاصل کرسکے، ان اعداد کو جان سکے جو اس کے عدد سے موافقت رکھتے ہیں اور ان اعداد کو بھی پہچان سکے جو اس کے عدد کی مخالفت کرتے ہیں۔ ایسا کرنے سے اپنے دوستوں کا انتخاب کرنے میں اس کے لئے زیادہ سے زیادہ آسانی پیدا ہو سکے گی۔

علم الاعداد کی مدد سے آپ نہ صرف اپنی شخصیت کے متعلق ممکنہ اہم معلومات حاصل کرسکتے ہیں بلکہ اپنی زندگی اور مستقبل کے متعلق بھی جان سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کوئی مخصوص کام آپ کے لئے مناسب رہے گا یا نہیں، تو اس کام کے عنوان کا اسمی عدد نکالئے اور پھر اس عدد کا تقابل اپنے اسمی عدد سے کیجئے۔ اگر دونوں آپس میں موافقت رکھتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کام کا کرنا آپ کے لئے مناسب رہے گا اور اگر دونوں ایک دوسرے کے مخالف ہیں تو پھر اس کام سے احتراز کرنا ہی درست ہوگا۔ اسی طرح اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کسی مخصوص تاریخ کو کسی اہم کام کا آغاز کرنا آپ کے لئے مناسب ہوگا یا نہیں تو اپنے عدد کے حوالے سے اس تاریخ کی سعادت (یا عدم سعادت) کا پتہ چلا کر کام کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ ہر عدد سے مخالفت اور موافقت رکھنے والے اعداد اور سعد تاریخوں کا تذکرہ آئندہ صفحات میں متعلقہ اعداد کے تحت دیا جارہا ہے۔

اعداد کے استعمال سے آپ نہ صرف اپنے مستقبل کو جان سکتے ہیں بلکہ اس پر اثر انداز بھی ہو سکتے ہیں۔ فرض کیجئے کہ آپ ایک کاروباری فرد کے طور پر کیریئر کا آغاز کرنا چاہتے ہیں۔ جس کاروبار میں آپ حصہ لینا چاہیں، اس کا اسمی عدد نکالیں۔ اگر یہ اسمی عدد آپ کے اسمی عدد کے ساتھ موافقت نہ رکھتا ہو تو اپنے نام کے ساتھ یا اپنے ادارے کے نام کے ساتھ کوئی ایسا لفظ لگا کر جس کا عدد کام کے عدد کے ساتھ مطابقت رکھتا ہو، آپ اپنے کام اور اپنے عدد میں موافقت پیدا کرسکتے ہیں۔

آئندہ صفحات میں ہم اعداد نکالنے کے مروجہ طریقوں اور مفرد اور مرکب اعداد سے وابستہ خصوصیات کا مطالعہ کریں گے۔ اگرچہ علم الاعداد کے بہت سے ماہرین صرف مفرد اعداد کو ہی لائق توجہ سمجھتے ہیں لیکن ہمارے نزدیک مرکب اعداد بھی ایک الگ اہمیت کے حامل ہیں۔ کسی بھی فرد کا عدد نکالنے کے لئے بنیادی طور پر چار طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ کچھ ماہرین صرف تاریخ پیدائش سے حاصل ہونے والے عدد کو درست سمجھتے ہیں، کچھ ایسے ہیں جو تاریخ کے ساتھ مہینہ اور سال بھی شمار کرتے ہیں، کچھ ایسے ہیں جو فرد کے نام کے انگریزی ہجوں (spelling) کے ذریعے اعداد نکالنے کو ترجیح دیتے ہیں، کچھ ایسے ہیں جو اردو ہجوں کے ذریعے اعداد نکالتے ہیں، کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے کام میں ان چاروں طریقوں کا امتزاج استعمال کرتے ہیں۔

بہرحال، پسند اپنی اپنی خیال اپنا اپنا۔ ہم اس کتاب میں یہ چاروں طریقے آپ کے ملاحظے کے لئے پیش کررہے ہیں۔ آپ جیسے چاہیں اپنا عدد نکالیں، اس سے متعلقہ خصوصیات کا مطالعہ کریں اور خود فیصلہ کریں کہ کس عدد سے وابستہ خصوصیات آپ میں زیادہ نظر آتی ہیں۔ اس طرح اپنا پیدائشی اور اسمی عدد جاننے کا مرحلہ آپ کے لئے کچھ زیادہ دشوار ثابت نہ ہوگا۔

پیدائشی اور اسمی اعداد اور انہیں نکالنے کے طریقے

جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، پیدائشی اعداد وہ ہیں جو کسی فرد کی تاریخ پیدائش سے نکالے جاتے ہیں اور اسمی اعداد وہ ہیں جو کسی فرد کے اسم یعنی نام سے نکالے جاتے ہیں۔ پیدائشی اعداد نکالنے کے لئے بعض ماہرین صرف تاریخ پیدائش کو ہی کافی سمجھتے ہیں جبکہ بعض تاریخ پیدائش کے ساتھ مہینے اور سال کو شمار کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ اسی طرح اسمی اعداد نکالنے کے لئے بعض ماہرین نام کے انگریزی ہجوں کو استعمال میں لاتے ہیں جبکہ بعض ماہرین اردو کے حروف ابجد کی مدد سے اعداد نکالتے ہیں۔

جہاں تک پیدائشی اعداد کا تعلق ہے، پہلے طریقے پر عمل کرتے ہوئے آپ نہایت سادگی سے صرف اپنی تاریخ پیدائش کو استعمال کرتے ہوئے اپنا عدد حاصل کرسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ کی تاریخ پیدائش سات ہے تو 7 آپ کا پیدائشی عدد ہوگا۔ اسی طرح اگر آپ کی تاریخ پیدائش 13 ہے تو 13 اور 4 (جوکہ 13 کے اجزاء 1 اور 3 کو جمع کرنے سے حاصل ہوتا ہے) آپ کے پیدائشی اعداد شمار کئے جائیں گے۔

دوسرے طریقے پر عمل کرتے ہوئے آپ تاریخ پیدائش کے ساتھ ساتھ سال اور مہینے کو بھی جمع کریں گے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کی تاریخ پیدائش 9 فروری 1980ء ہے تو اپنا پیدائشی عدد حاصل کرنے کے لئے آپ 9 کے ساتھ 2 (جوکہ کیلنڈر میں فروری کا نمبر ہے) اور 1980ء کے اعداد جمع کریں گے۔ اس طرح آپ کا پیدائشی عدد حسب ذیل ہوگا۔

9+2+1+9+8+0=11

1+1=2

ان اعداد کے مطابق آپ 11 اور 2 کو اپنے پیدائشی اعداد قرار دے سکتے ہیں۔ عمومی باتوں کے لئے صرف تاریخ پیدائش کا عدد کافی رہتا ہے لیکن تفصیلی تجزیے کے لئے تاریخ پیدائش کے ساتھ ساتھ سال اور مہینے کے اعداد شامل کرنا بھی ضروری ہیں۔

اسمی عدد حاصل کرنے کے لئے استعمال کئے جانے طریقوں کی بنیاد اس نظریے پر رکھی گئی ہے کہ ہر حرف، خواہ وہ اردو کا ہو یا انگریزی کا، اپنا ایک عدد رکھتا ہے۔ چنانچہ اسمی عدد حاصل

کرنے کے لئے نام کے حروف سے متعلقہ اعداد کو جمع کیا جاتا ہے۔ آپ نام کے انگریزی اور اردو ہجوں میں سے کسی کو بھی استعمال کرسکتے ہیں لیکن چونکہ اردو کے ناموں کے ہجے انگریزی میں جا کر اکثر کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں، اس لئے ہمارا مشورہ ہے کہ آپ اردو ہجوں کو ہی ترجیح دیجئے۔ انگریزی ہجوں میں در آنے والی تبدیلیاں بعض اوقات خاصی گڑبڑ پیدا کر دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر، ''اعجاز'' کو لیجئے۔ بعض افراد اس کے ہجے Ejaz کرتے ہیں، بعض کے نزدیک اس کے ہجے Ijaz بنتے ہیں اور بعض کے نزدیک Aijaz درست ہجے ہیں۔ اب پہلے گروہ کے نزدیک اعجاز کا عدد 6 ہوگا، دوسرے کے نزدیک 1 اور تیسرے کے نزدیک 2۔ یہ تمام اعداد اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مختلف ہیں، اور اعجاز نامی کوئی بھی ایسے صاحب جو اپنے نام کے ہجوں کے متعلق پُر یقین نہ ہوں، ان مختلف ہجوں کے ہاتھوں خاصی الجھن میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اردو ہجوں میں ایسی گڑبڑ پیدا ہونے کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ انگریزی میں حروف تہجی کے اعداد کا ایک نہیں بلکہ دو جدول ہیں۔ اس حوالے سے ماہرین علم الاعداد کے دو مکاتب ہیں اور دونوں اپنے اپنے جدول کو درست اور باقی سب کو غلط قرار دیتے ہیں۔ اس طرح انگریزی ہجوں سے اپنے نام کا عدد نکالنے کا مرحلہ اور بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ بہرحال، یہاں انگریزی حروف کے اعداد سے متعلقہ دونوں جدول پیش کئے جا رہے ہیں۔ آپ جو مناسب سمجھیں، اپنا سکتے ہیں۔

انگریزی حروفِ تہجی کے اعداد کا جدول

A	B	C	D	E	F	G	H	I
1	2	3	4	5	6	7	8	9
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
1	2	3	4	5	6	7	8	9
S	T	U	V	W	X	Y	Z	☆
1	2	3	4	5	6	7	8	☆

انگریزی حروف تہجی کے اعداد کا دوسرا جدول کلدانی تہذیب کی یادگار ہے۔ کلدانی تہذیب آج سے تین ہزار سال پہلے عراق میں پروان چڑھی اور پانچ سو سال تک دنیا میں سپر پاور کی حیثیت سے اپنا لوہا منواتی رہی یہاں تک کہ سائرس اعظم نے اسے فتح کر لیا۔ کلدانیوں میں علم الاعداد کو بے پناہ اہمیت حاصل تھی جس کا ثبوت ان کے تیار کردہ جدول سے ملتا ہے۔ یہ جدول حسب ذیل ہے۔

A	B	C	D	E	F	G	H	I
1	2	3	4	5	8	3	5	1
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
1	2	3	4	5	7	8	1	2
S	T	U	V	W	X	Y	Z	☆
3	4	6	6	6	5	1	7	☆

آپ نے نوٹس کیا ہوگا کہ اس جدول میں 9 کا عدد شامل نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علم الاعداد کے قدیم نظام میں 9 کا عدد شامل نہیں کیا جاتا تھا۔ ایک عبرانی روایت کے مطابق اس کی وجہ یہ ہے کہ 9 خدا کا عدد ہے اور انسانی معاملات کے اعدادی تجزیے میں اس کا استعمال کرنا درست نہیں۔ قدیم اعتقادات میں 9 کا عدد ایک خصوصی اہمیت رکھتا تھا اور عام انسانی معاملات میں اسے استعمال میں لانا ایک طرح کی گستاخی تصور کیا جاتا تھا۔

اردو کے حروف کے اعداد:

اردو میں کسی نام کا عدد نکالنے کے لئے نام کے حروف ابجد سے متعلقہ اعداد استعمال کئے جاتے ہیں۔ علم الاعداد کے حوالے سے ہمارے ہاں مروج حروف ابجد دراصل عربی کے حروف تہجی ہیں۔ ان کی تعداد اٹھائیس ہے۔ فارسی میں ان کی تعداد بتیس اور اردو میں ان کی تعداد پینتیس ہے لیکن چونکہ نام کے حروف سے اعداد نکالنے کا فن ہمارے ہاں عرب سے آیا ہے، اس لئے کسی بھی نام کا عدد نکالنے کے لئے عربی کے حروف ابجد ہی استعمال کئے جاتے ہیں۔ حروف

ابجد کے اعداد کا جدول حسب ذیل ہے۔

حروفِ ابجد کے اعداد

ی	ط	ح	ز	و	ہ	د	ج	ب	ا
10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
ر	ق	ص	ف	ع	س	ن	م	ل	ک
200	100	90	80	70	60	50	40	30	20
☆	☆	غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ت	ش
☆	☆	1000	900	800	700	600	500	400	300

اردو اور انگریزی میں اپنے نام کا اسمی عدد نکالنے کے طریقے آپ کو بتا دیئے گئے اور ان سے متعلق حروف کے تمام جدول بھی آپ کے سامنے پیش کر دیئے گئے۔ تاریخ پیدائش سے عدد نکالنے کا طریقہ آپ کو پہلے ہی بتایا جا چکا ہے۔ اپنا عدد معلوم کرنے میں اب آپ کو کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ اب بات آتی ہے اعداد سے وابستہ خصوصیات اور ان کے حوالے سے آپ کی زندگی کے رنگ ڈھنگ کی۔ اس کے علاوہ یہ کہ آپ کے عدد سے متعلق سعد رنگ، پتھر، دھاتیں، تاریخیں اور دن کون سے ہیں۔ آپ کو اپنی صحت کے حوالے سے کن کن مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے اور ان مسائل سے بچا کیسے جا سکتا ہے، کن مہینوں میں آپ کو خصوصی احتیاط کرنے کی ضرورت ہے اور کن دنوں میں آپ اپنے مقدر سے اچھی توقعات وابستہ کر سکتے ہیں۔ مزید برآں کون سے اعداد آپ کے لئے موافقت رکھتے ہیں، کن اعداد سے آپ کی مخالفت ہے اور کون سے اعداد آپ کے لئے معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

یہ سب آپ کو آئندہ صفحات میں بتایا جائے گا۔ مفرد اعداد کے خواص بیان کرنے کے علاوہ ہم نے مرکب اعداد کے خواص علیحدہ سے بیان کئے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ صفحات میں دی گئی معلومات سے مستفید ہونے کے بعد آپ کے لئے اپنی شخصیت اور زندگی کی بہت سی الجھنیں ختم ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ ایک بات اور، اگر آپ کا پیدائشی عدد اور اسمی عدد ایک

دوسرے سے موافقت رکھتے ہوں تو یہ امر نئے آپ کے لئے بہت سی سعادتوں کا باعث ثابت ہوسکتا ہے اور اگر آپ کا اسمی عدد آپ کے پیدائشی عدد سے مطابقت نہیں رکھتا تو بہتر ہوگا کہ نام بدل لیجئے۔ اس میں آپ کا فائدہ ہے۔

اعداد کا تجزیہ:

اگر آپ اپنے یا اپنے کسی دوست کے متعلق اعداد کا تجزیہ کرنا چاہتے ہوں تو اس کے لئے آغاز اس کے پیدائشی عدد سے کیجئے۔ پیدائشی عدد کسی بھی فرد کی فطری خصوصیات کی نمائندگی کرتا ہے یعنی وہ خصوصیات جو اسے قدرت کی طرف سے ودیعت کی گئی ہیں۔ اس اعتبار سے اسے شخصیت کا عدد بھی کہا جاتا ہے۔

پیدائشی عدد کا تجزیہ کرنے کے بعد، اسمی عدد کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اس عدد کے تحت کسی بھی فرد کی وہ خصوصیات آتی ہیں جو اس میں زندگی کے تجربات سے گزرنے کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ ایسی خصوصیات کو اکتسابی خصوصیات کہا جاتا ہے یعنی ایسی خصوصیات جو اس نے اپنے طور پر دنیا سے حاصل کی ہیں۔ اگر کوئی فرد اپنے نام کے ساتھ کوئی تخلص یا عرفیت لگاتا ہے یا اصلی نام کے علاوہ اس کا کوئی اور نام بھی عوام و خواص میں مقبول ہے (مثال کے طور پر، ادیب حضرات کے قلمی نام) یا اپنے کاروبار کے حوالے سے وہ کوئی اور نام استعمال کرتا ہے تو نام کا عدد نکالتے ہوئے اس نام یا تخلص کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔ ایسے نام کو معروف نام کہتے ہیں اور اس کا تعلق کسی بھی فرد کی پیشہ ورانہ کامیابی سے ہوتا ہے۔

ان سب کے علاوہ وہ عدد بھی مدنظر رکھا جانا چاہئے جو نام یا پیدائش کے اعداد نکالتے ہوئے بار بار سامنے آتا ہو۔ مثال کے طور پر اگر کسی فرد کے نام اور پیدائش کے اعداد نکالتے ہوئے 5 کا عدد بار بار سامنے آتا ہے تو ہم اس کے اعداد کا تجزیہ کرتے ہوئے اس عدد کو بھی سامنے رکھیں گے۔ کسی بھی فرد کی شخصیت اور زندگی میں ایسے عدد کے اضافی اثرات شامل ہوتے ہیں اور یہ عدد مجموعی تجزیے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

"ایک" اور اس کے متعلقات

گنتی کا پہلا عدد ہونے کی حیثیت سے، عدد ایک (1) وہ عدد ہے جو باقی تمام اجزاء کے لئے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ اس اعتبار سے اسے اعداد کا قائد یعنی لیڈر قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ عدد شمس کی علامت ہے اور ہر مثبت، منفرد اور تخلیقی شے کی نمائندگی کرتا ہے۔

عدد ایک کے حامل افراد کی بنیادی شخصی خصوصیات حسب ذیل ہیں۔ یہ خصوصیات ہر اس شخص کی ذات میں نمایاں نظر آئیں گی جس کا عدد ایک ہو لیکن اس وقت یہ اور بھی زیادہ ابھر کر سامنے آئیں گی جب وہ فرد 21 جولائی سے 28 اگست کے درمیان پیدا ہوا ہو کیونکہ علم نجوم کی رُو سے یہ دورانیہ شمس کا دورانیہ کہلاتا ہے۔

شخصی خصوصیات:

- ☆ یہ افراد بے پناہ تخلیقی اور موجدانہ صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ نہایت مضبوط قوتِ ارادی کے حامل اور انتہائی مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ بچپن میں ان کی یہ خصوصیات ہٹ دھرمی اور ضد کی شکل میں سامنے آتی ہیں اور اکثر اوقات اسی شکل میں پختہ ہو جاتی ہیں لہٰذا اکثر یہ افراد ضدی اور ہٹ دھرم بھی ہوتے ہیں۔
- ☆ اپنی بے پناہ اولوالعزمی کی بناء پر یہ اپنے رفقائے کار میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔
- ☆ یہ اپنے عقائد، نظریات اور تصورات پر پختہ ایمان رکھتے ہیں اور ان کے دفاع کے لئے کسی بھی حد سے گزر جانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔
- ☆ پابندیوں سے ان کی جان جاتی ہے۔
- ☆ مفت مشورے دینے کے شوقین افراد سے انہیں چڑ ہوتی ہے۔
- ☆ یہ اپنی بات منوائے بغیر چین نہیں لیتے اور نہ کسی اور کو چین لینے دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے افراد سے معاملت کرنے میں احتیاط سے کام لینا ضروری ہوتا ہے۔

- ☆ کسی دوسرے کا اپنے معاملات میں دخل دینا انہیں بالکل پسند نہیں ہوتا۔
- ☆ یہ دوسروں سے الگ ہو کر تنہا اور خود مختار انداز میں کام کرنا پسند کرتے ہیں۔
- ☆ انہیں زندگی میں کارہائے نمایاں انجام دینے کی تمنا ہوتی ہے۔
- ☆ اگر یہ محنت اور لگن سے کام کرتے رہیں تو اپنے شعبے کے بلند ترین منصب تک پہنچنا ان کے لئے کچھ زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔
- ☆ چونکہ اپنے مقصد حیات کو حاصل کرنا ان کی زندگی کا اولین ہدف ہوتا ہے، اس لئے بعض اوقات یہ اپنے مقصد کی راہ میں دوسروں کو کچل دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ بعض اوقات ان میں دوسروں کو اپنے فائدے کے لئے استعمال کرنے اور پھر استعمال شدہ ٹشو پیپر کی طرح پھینک دینے کا رجحان پیدا ہو جاتا ہے جو ان کی شخصی کشش کو گھٹانے میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔
- ☆ اپنے جذبات کا اظہار کرنے میں انہیں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔
- ☆ یہ بے حد صاف گو ہوتے ہیں لیکن یہی خصوصیت اگر منفی رنگ اختیار کر جائے تو یہ اپنی زبان کے نشتر سے دوسروں کے جذبات مجروح کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر اوقات ان کے احباب دل میں ان کے لئے مخاصمانہ جذبات پال لیتے ہیں۔ بہت کم افراد ایسے ہوتے ہیں جو ان کی صاف گوئی کو برداشت کرتے ہوئے انہیں اپنے دوستوں میں شمار کر سکیں۔ زیادہ تر ایسا ہی ہوتا ہے کہ یہ اپنی صاف گوئی کے ہاتھوں اپنے دوستوں کو بھی دشمن بنا لیتے ہیں۔
- ☆ یہ افراد بے حد انفرادیت پسند ہوتے ہیں اور ہر بات میں دوسروں سے الگ اور ممتاز نظر آنا پسند کرتے ہیں۔
- ☆ یہ افراد پیدائشی لیڈر ہوتے ہیں۔ ہمیشہ سرگرم رہنا ان کی فطرت کا حصہ ہوتا ہے۔
- ☆ جارحیت اور تسلط پسندی کا مادہ ان کی طبیعت میں اکثر و بیشتر دوسروں سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر ان کی شخصیت میں آمر حکمرانوں کی سی خصوصیات نظر آتی ہیں۔
- ☆ وقت پڑنے پر یہ بے حد خود بین و خود پرست، بے رحم اور ہٹ دھرم بھی ہو سکتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان افراد کی زندگی کا سب سے طاقتور جذبہ کچھ کر دکھانے کی امنگ اور زندگی میں آگے بڑھنے کی لگن ہوتی ہے اور اس کے تقاضے نبھانے کے لئے یہ اپنی تمام جسمانی و ذہنی صلاحیتیں آخری حد تک صرف کرتے ہیں۔ یہ عموماً اپنی خانگی زندگی پر پیشہ ورانہ زندگی کو مقدم رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دیگر جذباتی معاملات کے متعلق سوچنے کے لئے انہیں بہت کم وقت ملتا ہے۔ رومان اور محبت جیسے اہم جذبے ان کے نزدیک کچھ زیادہ لائق توجہ نہیں ٹھہرتے۔ اگر یہ جذباتی طور پر کسی کے قریب ہو جائیں تو بھی ایسے تعلقات ان کے نزدیک ثانوی اہمیت کے حامل ٹھہرتے ہیں۔

جسمانی محبت کے معاملے میں بھی ان کا رویہ یک طرفہ اور خود غرضانہ کیفیت کا حامل ہوتا ہے۔ یہ محض اپنی تسکین کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں اور اپنے شریک حیات کے جذبات و ضروریات کا خیال رکھنا ان کے لئے خاصا مشکل ہوتا ہے۔ اگر ان کا شریک حیات محکومانہ فطرت رکھتا ہو، خودنمائی کی خواہش سے محروم ہو اور زیادہ تقاضے کرنے کی عادت نہ رکھتا ہو تو دونوں کا گزارا اچھے انداز میں ہو جاتا ہے۔ اگر یہ خصوصیات نہیں، تو پھر ضروری ہے کہ ان کا شریک حیات ان کی سخت مزاجیوں کو خوشدلی سے برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتا ہو۔ بصورت دیگر یہ بیل کبھی منڈھے نہ چڑھ سکے گی۔ اسی کلیے کا اطلاق ان کے دوستوں اور دیگر عزیزوں پر بھی ہوتا ہے۔ ان افراد سے اچھے تعلقات بنائے رکھنا اگرچہ ایک مشکل کام ہے لیکن اگر ان کی بنیادی شخصی خصوصیات کو مدنظر رکھا جائے تو یہ مرحلہ آسانی سے طے کیا جا سکتا ہے۔

ایسے افراد جنہیں حکم سننے کی عادت ہو، جو پس منظر میں رہ کر بھی مطمئن رہیں اور برابر کے حقوق کا مطالبہ نہ کرتے ہوں، وہ اس یک طرفہ تعلق میں خوش رہ سکتے ہیں۔ ایسے افراد جو ان کی شخصی انفرادیت کو مجروح کرنے کی کوشش کریں، ان کے معاملات میں مداخلت کریں یا ان پر بے جا پابندیاں عائد کرنے کی کوشش کریں، انہیں ان کے پاس پھٹکنے کی اجازت بھی نہیں ملتی۔

جیسا کہ مندرجہ بالا سطور سے ظاہر ہوا، یہ افراد اچھا ازدواجی شریک بننے کی اہلیت سے

خاصی زیادہ حد تک محروم ہوتے ہیں۔ جب تک ان کا شریک حیات بے پناہ قوت برداشت، افہام وتفہیم اور ان کی شخصی انفرادیت کے لئے احترام کے جذبات کا حامل نہ ہو، دونوں کا گزارا ہونا مشکل ہوتا ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

عدد ایک کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں۔

1۔ کسی بھی فرد کے لئے سب سے زیادہ موافق عدد اس کا اپنا ہوتا ہے۔ چونکہ عدد ایک کے حامل افراد ایک دوسرے کو زیادہ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں، اس لئے زیادہ بہتر انداز میں ایک دوسرے سے تعاون کر سکتے ہیں۔

28,19,10۔ یہ اعداد، عدد ایک کے مرکب اعداد ہیں۔ انفرادی طور پر انہیں جمع کیا جائے تو حاصل جمع ایک ہی آئے گا۔ مثال کے طور پر 28 کو لیجئے۔

2+8=10

1+0=1

چونکہ صفر کو علم الاعداد میں بحیثیت عدد شمار نہیں کیا جاتا، اس لئے یہ کسی بھی عدد کی صحت پر کوئی نمایاں اثر نہیں ڈالتا۔ مندرجہ بالا اعداد ایک کے مرکب اعداد ہونے کی حیثیت سے اس کے ساتھ موافقت رکھتے ہیں۔

4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **13**، **22** اور **31**۔

ان کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **11**، **20** اور **29**۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **15** اور **24**۔

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **16** اور **25**۔

ان کے علاوہ باقی تمام اعداد ان کے لئے معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

دل اور آنکھیں ان کے نازک اعضاء میں شامل ہوتے ہیں لہٰذا یہ عوارض قلب میں

بہت جلد مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اختلاج قلب اور دوران خون کی بے قاعدگی اکثر وبیشتر انہیں اپنا ہدف بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ کمر کے زیریں حصے میں درد، ہائی بلڈ پریشر اور نظر کے دھندلے پن کی طرف سے بھی ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ان افراد کو وقتاً فوقتاً اپنی آنکھوں کا معائنہ کراتے رہنا چاہئے۔

منفی جذبات مثلاً غصہ، حسد، پشیمانی اور ذہنی تناؤ ان کی صحت پر بہت برے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں مثبت جذبات منفی جذبات کے اثرات کو زائل کرنے میں تریاق کا کام دیتے ہیں۔ ان افراد کو درگزر کرنے کی عادت اپنانے کے علاوہ زندگی کے ہر موڑ پر اپنا رویہ خوش باش اور امید بھرا رکھنا چاہئے۔

جنسی مسائل بھی بعض اوقات انہیں اپنا نشانہ بنا لیتے ہیں۔ عدد ایک کے حامل مردوں میں نامردی اور خواتین میں جنسی سرد مہری کا پیدا ہو جانا کچھ بعید نہیں ہوتا لیکن یہ مسائل عارضی ہوتے ہیں اور اپنی ذہنی کیفیات کو کنٹرول میں لا کر ان کا علاج کیا جا سکتا ہے۔

ان افراد کی صحت کے زیادہ تر مسائل ان کے اپنے پیدا کردہ ہوتے ہیں۔ اپنی حد سے بڑھی ہوئی انا اور احساس فخر کے ہاتھوں یہ عموماً اپنی صحت کا بیڑا غرق کروا لیتے ہیں...... لیکن جب یہ تحمل و برداشت سے کام لینا اور اپنی ذات میں لچک پیدا کرنا سیکھ جاتے ہیں تو ان خرابیوں سے نجات حاصل کرنا ان کے لئے کچھ دشوار نہیں رہتا اور یہ اپنی عمومی صحت میں قابل ذکر بہتری محسوس کرتے ہیں۔

اکتوبر، نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں ان افراد کو اپنی صحت کے حوالے سے خصوصی احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے منفی جذباتی رویے، ذہنی دباؤ، کام کی زیادتی اور ڈپریشن انہیں نہ صرف جسمانی و ذہنی عوارض کا شکار بنا سکتے ہیں بلکہ انہیں حادثوں سے بھی دوچار کرا سکتے ہیں۔ یہ حادثے جسمانی بھی ہو سکتے ہیں اور جذباتی بھی۔

ان مہینوں کے نحس اثرات سے بچنے کے لئے انہیں چاہئے کہ خود کو ذہنی طور پر پرسکون رکھنے کی مشق کریں۔ کچھ عرصہ کی مشق سے انہیں خود کو پرسکون رکھنے میں مہارت حاصل ہو جائے گی۔ یہ مہارت انہیں ان مہینوں کے نحس اثرات سے چھٹکارا دلانے اور امراض وحادثات سے محفوظ رکھنے کی ضامن ہے۔

عدد ایک کے حامل افراد کے لئے مفید غذاؤں میں کشمش، جو اور جو کے آٹے سے بنی ہوئی مصنوعات، سنگترے، لیموں اور کھجوریں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ زعفران، لونگ، جائفل، گندنا، بابونہ، کتیرہ گوند، چوکا، ادرک اور شہد کو اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنانے سے یہ ان گنت فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

سعد ایام اور تواریخ:

ایسی تمام تواریخ ان افراد کے لئے سعد ہوتی ہیں جن کا حاصل جمع ایک آتا ہو۔ اس طرح 1، 10، 19 اور 28 ان کے لئے سعد تواریخ قرار پاتی ہیں۔

اتوار اور پیر ان کے سعد ایام میں شامل ہیں اور اگر حسن اتفاق سے یہ دن کسی سعد تاریخ پر آ جائیں تو دونوں کی سعادت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

پکھراج اور عنبر ان افراد کے سعد پتھروں میں شامل ہیں۔ ان سے وابستہ فوائد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں اس انداز میں پہنا جائے کہ یہ ہر وقت ان کے جسم سے مس ہوتے رہیں۔ اگر انہیں انگوٹھی میں جڑوا کر پہننا مقصود ہو تو انگوٹھی ایسی تیار کروائی جانی چاہئے جس میں پتھر باہر رہنے کے بجائے اندر کی طرف رہے اور ان کے جسم سے مس ہوتا رہے۔

سونا ان کی سعد دھات ہوتی ہے اور سعد پتھر کی طرح، سعد دھات کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بھی اس کا ہر وقت جسم سے مس رہنا ضروری ہے۔ سونے کو یہ کسی بھی شکل میں پہن سکتے ہیں۔ چاہیں تو انگوٹھی بنوالیں، چاہیں تو لاکٹ یا کنگن لیکن کسی بھی شکل میں اس کا وزن ایک تولے سے کم نہیں ہونا چاہئے ورنہ اس سے وابستہ فوائد حاصل نہ ہو سکیں۔

سنہرا یا ہلکا زرد ان کا سعد رنگ ہے۔ پتھروں اور دھات کی طرح، اس رنگ کے فوائد بھی اسی صورت حاصل کئے جا سکیں گے، جب یہ ہر وقت حامل کے جسم کو چھوتا رہے۔ سنہرا یا ہلکا زرد رنگ کسی نہ کسی شکل میں ہر وقت ان کے پاس رہنا چاہئے۔ ظاہر بات ہے کہ اپنے تمام کپڑے ایک ہی رنگ کے بنوانا کسی بھی فرد کے لئے ممکن نہیں ہوتا لہٰذا اس کا آسان ترین حل یہ ہے کہ

ایسے افراد اپنے پاس سنہرے یا ہلکے زرد رنگ کا رومال رکھیں۔ رومال کو ہر وقت اپنے پاس رکھا جا سکتا ہے، اس کے علاوہ رومال کی شکل میں یہ رنگ جسم کے ان حصوں سے مس ہوتا ہے جن پر اس کے مثبت اثرات سب سے زیادہ گہرے ہوتے ہیں۔ یہ حصے ہاتھ، چہرہ اور پیشانی ہیں۔

خلاصہ:

علم الاعداد کی رو سے "ایک" کا حامل ہونا واقعی ایک اچھی بات ہے۔ یہ عدد رکھنے والے افراد اعلیٰ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں، تخلیقی قوت رکھتے ہیں اور اپنی دھن کے پکے ہوتے ہیں۔ ان کی ذاتی خصوصیات بے حد عمدہ ہوتی ہیں لیکن دوسروں سے معاملت کرنے میں انہیں اکثر و بیشتر سنگین مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اکثر لوگ ان کی مثبت خصوصیات کو منفی رنگ میں دیکھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر آپ کے کسی دوست کا عدد "ایک" ہے تو ہم آپ کو مشورہ دیں گے کہ اس کے افعال سے سطحی نتائج اخذ کرنے کے بجائے اس کی شخصیت کو سمجھیں اور اس حقیقت کو تسلیم کریں کہ یہ شخص اپنی زندگی میں کچھ کر دکھائے بغیر چین لینے والا نہیں، اس راہ میں اسے کچھ بھی کرنا پڑا تو کر گزرے گا۔ اس طرح آپ کا دل کسی غیر ضروری ٹھیس سے محفوظ رہے گا۔

اسی طرح "1" کے حامل افراد کو بھی چاہئے کہ ساری توجہ اپنے ہدف پر مرکوز کرنے کے بجائے کچھ توجہ اپنے احباب کے لئے بھی بچا رکھیں، ان کے جذبات و احساسات کا خیال رکھیں اور اگر انہیں اپنی ہٹ دھرمی اور خود غرضی جیسی منفی خصوصیات کا احساس خود بھی ہو جاتا ہے تو ان سے چھٹکارا حاصل کریں۔

☆☆☆

''دو'' اور اس کے متعلقات

یہ عدد قمر کی علامت ہے۔ چونکہ چاند اپنی روشنی سورج سے حاصل کرتا ہے، اس لئے عدد ''دو'' کے حامل افراد میں سورج کی نسوانی خصوصیات بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں لہٰذا اپنی فطرت اور مزاج کے اعتبار سے عدد ایک کے حامل افراد کے بالکل الٹ ہونے کے باوجود یہ دونوں آپس میں ایک عمدہ تعلق استوار کر سکتے ہیں، حالانکہ علم الاعداد کی رو سے ایسا ہونا بہت مشکل ہے لیکن اگر 1 اپنی جارحانہ مزاجی اور 2 اپنی نازک مزاجی پر قابو پالے تو ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا ہونا عین ممکن ہے۔

عدد ''دو'' کے حامل افراد کی شخصی خصوصیات خصوصیات حسب ذیل ہیں۔ یہ خصوصیات اس فرد میں زیادہ نمایاں نظر آئیں گی جو عدد ''دو'' کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ 20 جون سے لے کر 27 جولائی تک کی تواریخ میں سے کسی ایک کو پیدا ہوا ہو کیونکہ علم نجوم میں یہ عرصہ قمر کا دورانیہ کہلاتا ہے۔

شخصی خصوصیات:

☆ یہ افراد کسی قدر نسوانی فطرت کے مالک ہوتے ہیں اور عام خواتین کی طرح نرم مزاجی اور رومان ان کی فطرت میں داخل ہوتا ہے۔

☆ یہ افراد ذہین ہونے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ تخلیقی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ ان کا تخیل بے حد زرخیز ہوتا ہے اور ان کی فنکارانہ صلاحیتیں نہایت عمدہ ہوتی ہیں۔

☆ دوسروں کے قصور معاف کر دینا اور غلطیوں سے درگزر کرنا ان کی عادت ہوتی ہے۔ رنجشیں پالنا ان کی عادت نہیں ہوتی لیکن اگر ان کا موڈ قنوطیت اور منفی خیالی کی طرف مائل ہو رہا ہو تو کسی چھوٹی سی بات پر بھی ناراض ہو سکتے ہیں۔

☆ ان کی تمام تر قوت ان کی ذہنی اہلیت میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ جسمانی کاموں کی نسبت ذہنی کاموں کی طرف زیادہ راغب نظر آتے ہیں۔

☆ یہ بنیادی طور پر ذہن کی دنیا میں رہنے کے عادی ہوتے ہیں اور عملی زندگی کی طرف ان کا جھکاؤ خاصا کم ہوتا ہے۔

☆ وہ تحریک، قوت اور امنگ ان میں بہت کم پائی جاتی ہے جو کسی بھی انسان کو زندگی میں آگے لے جانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔

☆ جسمانی طور پر یہ بہت زیادہ مضبوط نہیں ہوتے اور جسمانی محنت مشقت سے جی چراتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بے پناہ ذہانت اور تخلیقی قوت کے مالک ہوتے ہوئے بھی عملی زندگی میں کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔

☆ ان کی سوچ بے حد بلند ہوتی ہے لیکن وہ اس سوچ کو عملی جامہ پہنانے میں اکثر ناکام رہتے ہیں۔ ان کے خواب اکثر خواب ہی رہتے ہیں اور حقیقت کا روپ دھار کر سامنے نہیں آتے۔

☆ مخالفت کا مقابلہ کرنے کی قوت ان میں بہت کم ہوتی ہے اور یہ معمولی سی مزاحمت سے بھی گھبرا کر ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔

☆ جب تک انہیں ان کی پسند کا ماحول میسر نہ آئے یہ کوئی کام ڈھنگ سے نہیں کر سکتے۔ پسند کا ماحول انہیں بہت کم میسر آتا ہے کیونکہ جس طرح کے مثالی ماحول کی تلاش میں یہ ہوتے ہیں، وہ شاید ہی کسی جگہ پایا جاتا ہو لہٰذا یہ ہمیشہ اپنے کام اور کامیابی کے متعلق بے اطمینانی کے شکار رہتے ہیں۔ یہ بے اطمینانی انہیں مثبت انداز میں تحریک دینے کے بجائے قنوطی اور منفی سوچ کا حامل بنا دیتی ہے اور یہ اپنے متعلق نہایت حقیر سی رائے قائم کر لیتے ہیں۔ اپنی ہر ناکامی کے لئے اپنی نااہلی کو مورد الزام ٹھہرانا اور خود کو ملامت کرتے رہنا ان کی عادت بن جاتا ہے۔

☆ قوت ارادی اور پہل کاری کے فقدان کے باعث چونکہ یہ اپنے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا پاتے اس لئے اکثر پریشان اور جھنجلائے ہوئے نظر آتے ہیں۔ کامیابی کی منزل ان کی دسترس سے باہر رہتی ہے۔ بالآخر مسلسل ناکامیوں کے ہاتھوں یہ اپنی خود اعتمادی کھو بیٹھتے ہیں اور ڈپریشن اور قنوطیت کی گہرائیوں میں ڈوب جاتے ہیں۔ تب یہ حقیقی معنوں میں شکست خوردہ اور ناکام بن جاتے ہیں۔

☆ اپنی ناکامیوں کی جھنجلاہٹ کے ہاتھوں یہ اکثر بے چین سے نظر آتے ہیں اور تنگ کر کوئی کام نہیں کر پاتے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، اس عدد کے حامل افراد بہترین ذہنی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور اپنے جیسی ذہنی صلاحیتوں کے حامل افراد کے درمیان رہنا ان کے نزدیک بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ان افراد کی حقیقی قوت ان کی ذہانت میں ہی پوشیدہ ہوتی ہے اور انہیں ایسے ساتھی درکار ہوتے ہیں جن کے ساتھ یہ اپنی ذہنی سطح پر آ کر رابطہ قائم کر سکیں۔ ان کی زندگی سب سے بڑی ضرورت یہی ہے۔ ان کے دوستوں کی دلچسپیاں ان سے مختلف ہو سکتی ہیں، آراء ان سے مختلف ہو سکتی ہیں، نظریات مختلف ہو سکتے ہیں لیکن اگر ان کی ذہنی صلاحیتیں یکساں ہیں تو پھر ان سب اختلافات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ مزید برآں، چونکہ یہ افراد اپنے خیالات کو عملی جامہ پہنانے سے قاصر ہوتے ہیں، اس لئے انہیں ایسے ساتھیوں کی ضرورت ہوتی ہے جو ان میں خوداعتمادی کی جوت جگا سکیں، ان کی انا کی پرداخت کر سکیں اور انہیں مسلسل عمل کرنے پر اکساتے رہیں۔ اگر ایسا کوئی ساتھی میسر آ جائے، خواہ دوست کی شکل میں، خواہ محبوب کی شکل میں اور خواہ جیون ساتھی کی شکل میں، تو ان افراد کی زندگی میں خاصی صحت مند اور مثبت تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں۔

چونکہ ان افراد میں خوداعتمادی کی کمی ہوتی ہے، اس لئے یہ بے حد حساس ہوتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر برا مان جاتے ہیں۔ عموماً یہ دوسروں کی بے ضرری باتوں کا بھی غلط مطلب نکال لیتے ہیں لہٰذا ان کے احباب کو چاہئے کہ ان سے گفتگو کرتے ہوئے احتیاط کا دامن تھامے رکھیں اور کوئی ایسی بات نہ کہیں جس سے یہ غلط تاثر لے بیٹھیں اور پھر منہ پھلائے پھلائے پھریں۔ ان کے احساس کا آبگینہ بہت نازک ہوتا ہے، اور اسے ٹھیس سے بچانے کے لئے ہر اس فرد کو نہایت احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے جو انہیں اپنا دوست سمجھتا اور انہیں دوست بنائے رکھنا کا خواہشمند ہے۔ ایسے افراد جنہیں بلا سوچے سمجھے اور دوسروں کے محسوسات کا خیال رکھے بغیر بولتے چلے جانے کی عادت ہوتی ہے، وہ ان کی صحبت کے لئے قطعی ناموزوں ہیں۔

خودی اور خودداری کی کمی اور اپنے منصوبوں میں کامیابی حاصل کرنے کی اہلیت کا فقدان ان افراد میں بے یقینی اور جھنجلاہٹ کے جذبات پیدا کر دیتے ہیں۔ ان جذبات کے زیر اثر یہ بے حد تنگ مزاج اور چڑچڑے ہو جاتے ہیں اور بات بات پر کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں۔ اگر ان کے دوست احباب ان کی تنگ مزاجیوں پر تحمل اور درگزر کا مظاہرہ نہ کریں تو لڑائی ہو جانے کے قوی امکانات ہوتے ہیں۔ ان افراد کو ایسے ساتھیوں کی ضرورت ہوتی ہے جو خود ٹھنڈے رہنے کے ساتھ انہیں بھی ٹھنڈا کرنے اور ٹھنڈا رکھنے کے ہنر سے واقف ہوں۔ جارح مزاج، بات بات پر بھڑک اٹھنے والے اور کینہ پرور لوگ اس زمرے میں نہیں آتے۔ اس کے علاوہ ایسے لوگ جنہیں دوسروں کی ہر بات پر تنقید کرنے اور کیڑے نکالنے کی عادت ہوتی ہے، وہ بھی ان افراد کے ساتھ کسی صورت موافقت پیدا نہیں کر سکتے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

ان کے موافق اعداد حسب ذیل ہیں:-

2۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، کسی بھی عدد کے ساتھ سب سے موافقت رکھنے والا عدد اس کا ہم جنس ہی ہوتا ہے۔ یکساں عدد رکھنے والے افراد مزاج اور سوچ کے اعتبار سے ایک جیسے ہوتے ہیں، چنانچہ انہیں ایک دوسرے سے موافقت پیدا کرنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آتی۔ یہ الگ بات ہے کہ ان دونوں کی رفاقت عموماً ایک دوسرے کے لئے کچھ زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتی۔ دونوں بے عمل اور ذہن کی دنیا میں رہنے کے عادی ہوتے ہیں، اس لئے اپنے تعلق کو مضبوط بنانے اور اس سے کوئی فائدہ حاصل کرنے کی راہ میں کوئی خاطر خواہ پیش قدمی نہیں کر پاتے۔

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **16** اور **25**۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **18** اور **27**۔

ان کے مخالف اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **10**، **19** اور **28**۔ **28** چونکہ بذاتِ خود **2** کو اپنے ایک حصے کے طور پر سنبھالے ہوئے ہے، اس لئے اس عدد پر آ کر مخالفت کی شدت کسی قدر کم

ہو جاتی ہے اور جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، اگر عدد ایک کے حامل افراد اپنی جارحانہ مزاجی پر قابو رکھیں تو ان دونوں کی متضاد خصوصیات کا امتزاج ایک بے حد موافق اور خوشگوار تعلق کو جنم دے سکتا ہے۔

باقی تمام اعداد ان کے لئے معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

یہ افراد عموماً جگر اور آنتوں کے مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔ بدہضمی عموماً انہیں اپنا نشانہ بناتی ہے۔ چونکہ قنوطیت اور ڈپریشن ان کی سوچ کا نمایاں حصہ ہوتے ہیں، اس لئے یہ اکثر معدے کے السر کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ فوڈ پوائزننگ ہو جانا بھی کچھ بعید نہیں ہوتا۔ اکثر اوقات یہ فوڈ پوائزننگ ہلکی پھلکی نوعیت کی ہوتی ہے لیکن بعض اوقات جان لیوا حد تک شدید بھی ثابت ہو سکتی ہے۔

سینہ اور اس سے ملحقہ حصے بھی ان کے نازک مقامات میں شامل ہوتے ہیں۔ ان افراد کی صحت کے زیادہ تر مسائل خاصے "ڈھیٹ اور دیرپا" ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بیمار ہونے کے باوجود یہ اپنی منفی سوچ اور قنوطیت سے نجات حاصل نہیں کرتے لہٰذا دوائیاں کھا کر صحت یاب ہو جانے کے باوجود یہ دوبارہ بیمار ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ کہ اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ دوائیاں کھاتے اور ڈاکٹروں حکیموں کے ہاں چکر لگاتے گزار دیتے ہیں۔ جب تک یہ اپنے سوچنے کا انداز تبدیل نہیں کرتے، ان کے صحتمند ہونے اور رہنے کے امکانات خاصے مدھم ہوتے ہیں۔

جنوری، فروری اور جولائی ان کے لئے خطرناک مہینوں میں شامل ہیں۔ یہ مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں جن کے تحت یہ صحت کے مسائل کے شکار ہو سکتے ہیں لہٰذا ان مہینوں میں لازم ہے کہ یہ اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔ ان مہینوں میں انہیں خصوصی طور پر محتاط رہنا چاہئے۔ اس کے علاوہ انہیں اپنے جذباتی رویوں میں تبدیلی لاتے ہوئے ڈپریشن، اعصابی تناؤ اور منفی سوچ سے نجات حاصل کرنی چاہئے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہم سب کی صحت کے زیادہ تر مسائل ہمارے اپنے پیدا کردہ ہوتے ہیں۔ اگر ہم اپنی ذہنی کیفیات پر قابو پانے کی مشق

کریں تو اپنی صحت کو پہلے سے کہیں بہتر بنا سکتے ہیں۔ عدد 2 کے حامل افراد کو اس ضمن میں زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ یہ فطری طور پر منفی سوچ اور قنوطیت کی جانب رجحان رکھتے ہیں۔ ان کا یہ رجحان جہاں ان کی زندگی کے دوسرے پہلوؤں کو متاثر کرتا ہے، وہیں ان کی صحت کا بھی کباڑا کر دیتا ہے۔

بہترین جسمانی صحت حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ یہ افراد سرسوں اور باتھو کا ساگ، شلجم، کریلا، ککڑی، خربوزہ اور کدو کو اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنائیں۔ چونکہ ان کی صحت کے زیادہ تر مسائل کا تعلق معدے سے ہوتا ہے، اس لئے اپنی غذا کا انتخاب انہیں سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے اور ایسی تمام غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہئے جو ان کے معدے کو کسی منفی انداز میں متاثر کرنے کی خاصیت رکھتی ہوں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ایسی تواریخ جن کا براہ راست تعلق عدد "دو" کے ساتھ ہو، ان افراد کے لئے خصوصی طور پر سعد ہوتی ہیں لہٰذا ہر مہینے کی 2، 11، 20 اور 29 تاریخ ان کے لئے کامیابی اور خوشیاں حاصل کرنے کے امکانات لے کر آتی ہے اور خصوصی طور پر اس وقت جب یہ تواریخ 20 جون سے لے کر 27 جولائی تک کے درمیانی عرصے میں آ رہی ہوں، لیکن یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ یہ خوشیاں بن مانگے نہیں ملیں گی، انہیں حاصل کرنے کے لئے کوشش کرنا پڑے گی لہٰذا ہاتھ پیر ڈھیلے چھوڑ کر بیٹھ نہ رہیں بلکہ کمر ہمت باندھ لیں اور زندگی کی دوڑ میں شریک ہو جائیں۔ آپ کے حصے کی خوشیاں ضرور آپ تک پہنچیں گی۔

اتوار، پیر اور جمعہ ان افراد کے سعد ایام میں شامل ہیں، اور اگر یہ ایام سعد تواریخ پر آئیں تو صورت حال مزید بہتر ہو جاتی ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

موتی، دُرِ قمر اور زمرد ان کے سعد پتھروں میں شامل ہیں اور یہ اس انداز میں پہنے جانے چاہئیں کہ ہر وقت پہننے والے کے جسم سے مس ہوتے رہیں۔

سبز اور سفید ان کے سعد رنگوں میں شامل ہیں۔ اس رنگ کے کپڑے پہننا یا اس رنگ کی

کوئی چیز ہر وقت اپنے پاس رکھنا ضروری ہے تاکہ ان کی سعادت سے مکمل فائدہ اٹھایا جا سکے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، ایسا کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنے سعد رنگ کا رومال استعمال پاس رکھا جائے۔

خلاصہ:

ان افراد کو ہینڈل کرنے میں نہایت احتیاط اور حکمت عملی سے کام لینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ بے حد حساس اور قنوطی ہوتے ہیں۔ مثبت بات کا منفی مطلب نکال لینا ان کے لئے کچھ زیادہ دشوار نہیں ہوتا۔ یہ نہ صرف خود ڈپریشن میں مبتلا رہتے ہیں بلکہ اپنی مزاجی کیفیات کے زیر اثر دوسروں کو بھی تنگ کئے رکھتے ہیں۔ ایسی باتوں سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ یہ افراد خود کو فنکارانہ اور ذہنی کاموں میں مصروف رکھیں تاکہ انہیں دوسروں کی باتوں پر کڑھنے اور ڈپریشن میں مبتلا ہونے کی فرصت نصیب نہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ اپنے لئے کوئی ایسا ساتھی ڈھونڈیں جو عمل کرنے کا قائل ہو تاکہ ان کی سوچ میں تشکیل پانے والے منصوبے حقیقت کا منہ بھی دیکھ سکیں۔ اس کے علاوہ انہیں چاہئے کہ اپنی قوتِ استدلال اور منطق کو بڑھائیں۔ ان کی بے پناہ ذہانت کے ساتھ ان قوتوں کا امتزاج ان کی زندگی کو آسان بنانے میں خاطر خواہ کردار ادا کرے گا اور وہ ہمیشہ زندگی کا تاریک رخ دیکھنے کے بجائے اپنی الجھنوں کے حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو سکیں گے۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو غالب امکان یہی ہے کہ ان کی ساری زندگی جلتے کڑھتے اور ناکام ہوتے گزرے گی۔

☆☆☆

3

''تین'' اور اس کے متعلقات

یہ عدد مشتری کی علامت ہے۔ مشتری علم نجوم اور علم الاعداد کے تمام نظاموں میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس عدد سے قوت کی ان کی مرکزی لہروں میں سے ایک کی ابتدا ہوتی ہے جو عدد 9 تک ہر عدد میں سے گزرتی ہیں۔

یہ عدد گنتی میں آنے والے ہر تیسرے عدد مثلاً 3، 6، 9 اور انہیں جمع کرنے سے حاصل ہونے والے ہر عدد سے ایک خصوصی تعلق رکھتا ہے۔ ان اعداد کے حامل افراد ایک دوسرے کے اچھے ساتھی اور ہمدرد دوست ثابت ہوتے ہیں۔

عدد 3 کی شخصی خصوصیات ان افراد میں زیادہ نمایاں طور پر نظر آتی ہیں جن کا اسمی عدد 3 ہونے کے ساتھ ساتھ پیدائشی عدد بھی 3 ہو۔ ایسے افراد جو کسی بھی مہینے کی 3، 12، 21 یا 30 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں یا ان کی تاریخ پیدائش 19 فروری سے لے کر 20 سے 27 مارچ کے درمیان آتی ہو، ان میں عدد تین کی شخصی خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ 21 نومبر سے لے کر 20 سے 27 دسمبر کے درمیان پیدا ہونے والے افراد بھی عدد 3 کی شخصی خصوصیات کے بھرپور انداز میں حامل ہوتے ہیں۔ اس عدد کو 1 کا جڑواں عدد بھی قرار دیا جاتا ہے کیونکہ اس میں کم و بیش وہی صفات پائی جاتی ہیں جو 1 کا خاصہ ہیں لیکن 3 میں آ کر ان خصوصیات کی شدت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

شخصی خصوصیات:

- ☆ یہ افراد بے باک اور جارح مزاج ہوتے ہیں۔
- ☆ انہیں زندگی میں کچھ کر دکھانے کی تمنا ہوتی ہے اور اپنے اہداف تک رسائی حاصل کرنے کے لئے یہ بڑی سے بڑی مشقت اٹھانے کو تیار رہتے ہیں۔
- ☆ یہ افراد زندگی کے جس شعبے میں بھی ہوں، اس کی سب سے اونچی چوٹی تک پہنچنا ان کا مقصد حیات ہوتا ہے اور اپنے مقصد کے حصول کے لئے یہ جان توڑ محنت کرتے ہیں۔

☆ یہ افراد جو کام بھی سنبھالیں بڑی تندہی اور توانائی سے کرتے ہیں لیکن اچھی چیز کی بھی اگر زیادتی ہو جائے تو عموماً وہ بری بن جاتی ہے لہٰذا ان کی یہ خصوصیت بعض اوقات منفی رنگ اختیار کر جاتی ہے۔ اپنے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے چکر میں یہ دوسروں سے زیادتی کے مرتکب ہونے لگتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں شکایات پیدا ہوتی ہیں اور بالآخر یہ افراد اپنے بہترین دوستوں اور ساتھیوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

☆ دوسروں کے بنائے ہوئے قوانین کو قبول کرنے کے بجائے یہ اپنے قواعد و ضوابط تشکیل دیتے ہیں، اور پھر صرف خود ہی ان پر عمل نہیں کرتے بلکہ دوسروں سے بھی ان پر عمل پیرا ہونے کی توقع رکھتے ہیں۔ بات یہیں تک رہ جائے تو بھی ٹھیک ہے لیکن مصیبت یہ ہے کہ اس توقع کو پورا کرنے کے لئے بعض اوقات یہ زبردستی پر بھی اتر آتے ہیں۔

☆ بہترین سے کم قبول کرنا ان کے لئے ناممکن ہوتا ہے۔

☆ کسی کی ماتحتی میں کام کر کے یہ کبھی خوش نہیں رہتے۔

☆ انہیں قوت و اختیار حاصل کرنے کا شوق ہوتا ہے اور دوسروں پر حکم چلا کر انہیں ایک عجیب سی مسرت ہوتی ہے۔

☆ منزل تک پہنچنے کی راہ میں حائل ہر رکاوٹ کو کچل دینا ان کا ماٹو ہوتا ہے۔

☆ قیادت کرنا ان کی فطرت میں داخل ہوتا ہے لیکن اگر یہ خصوصیت کنٹرول سے باہر ہو جائے تو یہ دوسروں کے لئے مصیبت بلکہ عذاب بن جاتے ہیں۔ اگر قیادت قابو سے باہر ہو جائے تو آمریت بن جاتی ہے اور آمریت کے نتائج کسی کے حق میں اچھے ثابت نہیں ہوتے، خصوصاً خود آمر کے۔

☆ اگرچہ اپنی فطرت کے اعتبار سے یہ جھگڑے کرنے کے شوقین نہیں ہوتے لیکن پھر بھی ان کے دشمن کافی ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایسے تمام افراد کو ناپسند کرتے ہیں جو ان کی طرح جوش و ولولے اور توانائی سے کام نہ کریں۔ ایسے افراد پر کھلے بندوں تنقید کرنا ان کا مشغلہ ہوتا ہے اور تنقید تو اچھے خاصے دوست کو بھی دشمن بنا سکتی ہے، غیروں کا تو ذکر ہی کیا۔

☆ اگرچہ یہ دوسروں کو حقیر نہیں سمجھتے لیکن خود کو برتر ضرور سمجھتے ہیں۔

☆ حکم لینے کے بجائے حکم دینا ان کے نزدیک زیادہ قابل قبول ہوتا ہے بلکہ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ انہیں حقیقی اطمینان حاصل ہی اس وقت ہوتا ہے جب دوسرے ان کے احکامات بجالا رہے ہوں اور یہ اپنے تئیں ان کی زندگیاں کنٹرول کر رہے ہوں۔

☆ یہ افراد اپنے منصوبوں کو تکمیل تک پہنچانے اور اپنے خیالات کو عملی شکل دینے کے لئے انتھک محنت کرتے ہیں اور اپنے رفقائے کار سے بھی ایسی ہی محنت کی توقع رکھتے ہیں۔

☆ یہ اپنے ماتحتوں سے مکمل تابعداری کی توقع رکھتے ہیں اور مکمل تابعداری حاصل کرنے میں کامیاب بھی ہوتے ہیں۔

☆ یہ ڈسپلن کے بے حد پابند ہوتے ہیں اور قواعد و ضوابط پر پوری طرح عمل کرتے ہیں۔ اپنی اس خصوصیت کی وجہ سے یہ عمدہ لیڈر ثابت ہوتے ہیں۔

☆ یہ بے حد مستقل مزاج اور حوصلہ مند ہوتے ہیں اور کبھی ہار نہیں مانتے۔

☆ ایک دفعہ قدم آگے بڑھانے کے بعد پیچھے ہٹنے کا تصور ہی ان کے لئے سوہانِ روح ہوتا ہے اور اگر کبھی مجبوراً پیچھے ہٹنا پڑ ہی جائے تو بھی یہ نہایت تامل اور ہچکچاہٹ کے عالم میں پیچھے ہٹتے ہیں۔

☆ انہیں غصہ بہت جلد آ جاتا ہے۔ یہ خصوصیت بھی دوسروں سے ان کے تعلقات متاثر کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

☆ یہ اپنے آپ پر بے حد فخر کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ کسی کا احسان لینا اور کسی کے زیر بار ہونا انہیں سخت ناپسند ہوتا ہے۔

☆ آخری وقت تک کوشش کرتے رہنا ان کی فطرت کا حصہ ہوتا ہے اور جب تک تمام راستے بند نہ ہو جائیں، یہ پسپائی کے متعلق سوچتے بھی نہیں۔

☆ ذہنی اور جسمانی طور پر یہ افراد قوت و توانائی کے بے پناہ ذخیروں کے مالک ہوتے ہیں۔ قوت و توانائی سے یہ مطلب نہیں لیا جانا چاہئے کہ ایسے افراد گاما پہلوان کو چیلنج کی اہلیت رکھتے ہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے افراد سخت ذہنی اور جسمانی مشقت برداشت کرنے اور مسلسل کام کرتے چلے جانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

☆ یہ افراد آزادی پسند اور خود مختار ہوتے ہیں اور اپنی آزادی اور خود مختاری سے دستبردار ہونا

کسی صورت پسند نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کسی کے ماتحت رہ کر کام نہیں کر سکتے۔

☆ جا بے جا پابندیوں سے انہیں سخت نفرت ہوتی ہے۔

☆ پیشہ ورانہ طور پر یہ ایسا کام کرنا پسند کرتے ہیں جس میں یہ اپنے باس خود بن سکیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان افراد کی زندگی کے سب سے نمایاں جذبات جارحیت اور جوش و ولولے سے عبارت ہوتے ہیں۔ عدد ایک کے حامل افراد کی طرح ان کی زندگی میں محبت اور رومان کے لئے بہت کم گنجائش ہوتی ہے۔ بہرحال، اگر کبھی یہ محبت میں مبتلا ہو بھی جائیں تو ایسی محبت کو ترجیح دیتے ہیں جس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے انہیں جدوجہد کرنا پڑے۔ آسانی سے حاصل ہو جانے والی محبت انہیں پسند نہیں آتی۔ یہ جسے حاصل کرنا چاہتے ہیں، اس کے پیچھے بھاگنا اور اسے حاصل کرنے کے لئے جان لڑانا چاہتے ہیں۔ کسی بھی چاہے جانے والے کے نزدیک ان کی یہ خصوصیت بڑی پسندیدہ اور دل لبھانے والی ٹھہر سکتی ہے۔ بھلا کون پسند نہ کرے گا کہ کوئی اسے حاصل کرنے کے لئے اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دے؟

لیکن ان کی اس شخصی خصوصیت کا ایک تاریک پہلو بھی ہے۔ وہ یہ کہ جب ایک دفعہ یہ کسی کو حاصل کر لیتے ہیں، تعاقب کی سرگرمی اور ہماہمی ختم ہو جاتی ہے اور ان کا مقصود مل جاتا ہے تو پھر اس کی ذات میں ان کی دلچسپی کم ہو جاتی ہے۔ انہیں زندگی میں ہر وقت نئے نئے چیلنجز کی تلاش رہتی ہے اور چونکہ کسی کو پا لینے کے بعد چیلنج ختم ہو جاتا ہے، اس لئے ان کا جوش و ولولہ بھی مدہم پڑ جاتا ہے۔ اگرچہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ اپنے جیون ساتھی سے بے وفائی کے مرتکب ہونا شروع ہو جائیں لیکن اتنا ضرور ہے کہ ان کی محبت میں سرمستی اور گرمجوشی کا عالم پہلے جیسا نہیں رہتا۔

عدد ایک کے حامل افراد کی طرح انہیں بھی ایسے جیون ساتھی کی تلاش ہوتی ہے جو ان کے سر چڑھنے کے بجائے انہیں اپنے سر چڑھنے کی اجازت دے یعنی ان کے کہے کو بلا چون و چرا، کوئی اعتراض کئے بغیر مان لے۔ مساوی حقوق کا مطالبہ کرنے والے جیون ساتھی انہیں راس نہیں آتے۔ بات محبت کی ہو یا دوستی کی، یہ ہمیشہ اپنے ساتھیوں سے آگے اور برتر نظر آنا

پسند کرتے ہیں۔ دیگر باتوں سے قطع نظر، محبت کے معاملے میں ان کا رویہ خاصا پُرجوش اور حقیقت پسندانہ ہوتا ہے۔

عدد تین کے حامل افراد کے جیون ساتھیوں اور دوستوں کے لئے مشورہ ہے کہ اگر وہ ان افراد کے ساتھ اپنے تعلقات بحال اور برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو کبھی ان پر برتری جتانے یا انہیں دبانے کی کوشش نہ کریں۔ کبھی ان سے مساوی حقوق نہ مانگیں اور کبھی انہیں یہ تاثر نہ دیں کہ آپ بھی کسی حوالے سے ان کے برابر کھڑے ہیں۔ اپنے حلقے میں لیڈر کا منصب حاصل کرنا عدد تین کے حامل افراد کی خواہش ہی نہیں بلکہ ضرورت بھی ہوتی ہے۔ اپنے سامنے کسی کا کھڑا ہونا ان کے لئے تقریباً ناقابل برداشت ہوتا ہے لہٰذا ان کے ساتھ استوار کردہ تعلقات اسی صورت برقرار رکھے جا سکتے ہیں کہ ان کا دوست یا ساتھی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالنے کی خواہش ترک کر کے بیک سیٹ پر بیٹھنے کا حوصلہ رکھتا ہو۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

عدد تین کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

چونکہ ایک جیسا مزاج رکھنے والے افراد قدرتی طور پر ایک دوسرے کے لئے کشش کے حامل ہوتے ہیں، اس لئے عدد تین کے حامل افراد ایک دوسرے کے ساتھ بہترین تعلقات استوار کر سکتے ہیں لیکن اس کے لئے انہیں اپنی اپنی جارح مزاجی پر قابو رکھنا ہوگا، بلکہ اسی کا کیا ذکر، یہ افراد چاہیں تو اپنی جارح مزاج کو حد اعتدال میں لا کر کسی کے ساتھ بھی خوشگوار تعلقات قائم کر سکتے ہیں۔

3 کے علاوہ اس سے نکلنے والے تمام اعداد یعنی 12، 21 اور 30 وغیرہ اس کے ساتھ موافقت رکھتے ہیں۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

3 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد میں 4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 13، 22 اور 31 شامل ہیں۔

صحت کے مسائل:

انتھک محنت کرنے کے عادی یہ افراد عموماً خود پر اپنی استطاعت سے زیادہ بوجھ لاد لیتے ہیں۔ اس کا نتیجہ اعصابی کھچاؤ اور تناؤ کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ یہ کام بہت زیادہ اور آرام بہت کم کرتے ہیں چنانچہ ذہنی، جسمانی اور اعصابی تھکن کے شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کی صحت کے زیادہ تر مسائل اسی تھکن کی پیداوار ہوتے ہیں۔ کمر اور کولہوں میں اعصابی درد، جگر کے مسائل اور اعصاب کی سوجن اکثر و بیشتر انہیں اپنا نشانہ بنا لیتے ہیں۔ اعصاب کی سوجن کے نتیجے میں متاثرہ اعضاء میں نہ صرف شدید درد محسوس ہوتا ہے بلکہ اگر فوراً احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو یہ اعضاء یکسر ناکارہ بھی ہو سکتے ہیں۔

ہر سال میں دسمبر، فروری، جون اور ستمبر کے مہینے ان کے لئے پُر خطر ہوتے ہیں۔ یہ وہ مہینے ہوتے ہیں جب انہیں صحت کے مسائل نسبتاً زیادہ درپیش ہوتے ہیں۔ صحت کے یہ مسائل، جسمانی، ذہنی یا اعصابی غرض کسی بھی نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ جسمانی یا جذباتی حادثات سے بھی دوچار ہونا پڑ سکتا ہے چنانچہ عدد تین کے حامل افراد کو ان مہینوں میں خصوصی طور پر محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ان کے منفی جذباتی رویے ان کی جسمانی و اعصابی صحت کو متاثر کرنے میں فعال کردار ادا کرتے ہیں چنانچہ ان افراد کو چاہئے کہ خود کو پُر سکون رکھنے کی مشق کریں۔ خود کو ذہنی طور پر پُر سکون کرنے میں کامیابی ان کی جسمانی و اعصابی صحت کی بحالی میں نمایاں کردار ادا کرے گی۔

شکر قندی، چقندر، شلغم، لوکی، شہتوت، آڑو، زیتون، انار، انناس، انگور، پودینہ، زعفران، لونگ، انجیر اور بادام ان افراد کے لئے مفید غذائیں ہیں اور انہیں اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنانے سے یہ اپنی صحت کے بہت سے مسائل سے نجات حاصل کر سکیں گے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

عدد 3 کے حامل افراد کے لئے وہ تمام تواریخ سعد ہیں جو 3 کے مرکب عدد کی حیثیت رکھتی ہوں یعنی 12، 21 اور 30۔ ان کے سعد دنوں منگل، جمعرات اور جمعہ شامل ہیں۔ اگر یہ ایام مندرجہ بالا سعد تواریخ پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

عدد 3 کے حامل افراد کے لئے سب سے سعد پتھر نیلم ہے۔ اگر یہ افراد اس پتھر کو اس انداز میں پہنیں کہ یہ ہر وقت ان کے جسم سے مس ہوتا رہے تو اس کے سعد اثرات سے پوری طرح مستفید ہونا ممکن ہو سکے گا۔

ان کے سعد رنگوں میں نیلا اور گلابی شامل ہیں۔ ان دونوں رنگوں کے اپنے لباس وغیرہ میں استعمال سے ان کے سعد اثرات حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ دونوں رنگوں کو بیک وقت استعمال کرنا ضروری نہیں، ایک وقت میں کسی ایک رنگ سے بھی کام چل جائے گا۔

خلاصہ:

3 ایک نہایت توانا اور پُر قوت عدد ہے اور اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے تمام افراد توانائی اور قوت سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ان میں وہ تمام خصوصیات موجود ہوتی ہیں جن کا ایک لیڈر میں ہونا ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ افراد پیدائشی لیڈر ہوتے ہیں لیکن اپنی مثبت خصوصیات سے صحیح معنوں میں فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ یہ افراد اپنی تنگ مزاجی اور غصیلے پن پر قابو پائیں، خود میں تحمل و برداشت کا مادہ پیدا کریں اور زندگی میں کچھ کر دکھانے کی دھن میں اتنے آپے سے نہ نکل جائیں کہ دوسروں سے زیادتی کے مرتکب ہونے لگیں۔ دوسروں کا خیال رکھنا، ان کے دکھ درد اور حق تلفیوں کا احساس کرنا، ہر موقع پر جارحیت سے کام لینے کے بجائے کسی کسی وقت تھوڑی سی ڈپلومیسی کا مظاہرہ کر لینا کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے بصورت دیگر کامیابی کے بجائے ہمیشہ ناکامیاں وصول کرنا مقدر بن جاتا ہے۔ عدد 3 کی خصوصیات کم و بیش عدد 1 کی خصوصیات سے ملتی جلتی ہیں لیکن عدد 3 کے حامل افراد میں انتہا پسندی کا عنصر عدد 1 کے حامل افراد کی نسبت زیادہ نظر آتا ہے لہٰذا انہیں زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اگر یہ اپنی انتہا پسندی کو معتدل کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو اپنے تمام خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

☆☆☆

”چار“ اور اس کے متعلقات

یہ عدد یورانس کی علامت ہے۔ اسے عناصر اربعہ یعنی آگ، ہوا، پانی اور مٹی اور چاروں موسموں یعنی سردی، گرمی، بہار اور خزاں کا نمائندہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس اعتبار سے یہ قدرت کا عدد ہے اور اس کے زیر اثر آنے والے افراد قدرتی چیزوں سے گہرا ربط رکھتے ہیں۔ ان کے علاوہ اس عدد کو شمس اور عدد ”ایک“ سے بھی مربوط کیا جاتا ہے۔

کسی بھی مہینے کی 4، 13، 22 اور 31 تاریخ کو پیدا ہونے والے افراد کا پیدائشی عدد 4 تصور کیا جاتا ہے اور ایسے افراد میں اس کی خصوصیات زیادہ نمایاں نظر آتی ہیں جن کا اسمی عدد بھی 4 ہو۔ یہ خصوصیات اس وقت اور بھی ابھر کر سامنے آتی ہیں جب حامل منطقۃ البروج میں شمس یا قمر کے ادوار میں پیدا ہوا ہو۔ اس طرح 21 جون سے 20 تا 27 جولائی (جو کہ قمر کا دور ہے) کے درمیان پیدا ہونے والے افراد اور 21 جولائی سے اگست کے آخر تک (جو کہ شمس کا دور ہے) پیدا ہونے والے افراد پر 4 کے اثرات نمایاں ہوں گے بشرطیکہ ان کا اسمی یا پیدائشی یا دونوں اعداد 4 ہی ہوں۔

شخصی خصوصیات:

- ☆ یہ افراد بے حد ذہین و فطین ہوتے ہیں۔ ان کا تعلیمی کیریئر عموماً شاندار ہوتا ہے اور علمی حوالے سے یہ بڑی بڑی کامیابیاں حاصل کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔
- ☆ ان کی قوتِ مشاہدہ بے حد طاقتور ہوتی ہے۔
- ☆ کسی بھی چیز کو سیکھنے میں یہ بے حد تیزی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور مشکل سے مشکل کاموں اور علوم پر کم وقت میں عبور حاصل کر لینا ان کے لئے کچھ زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ بہ حیثیت طالب علم یہ کسی بھی استاد کے لئے ایک انعام کی حیثیت رکھتے ہیں۔
- ☆ اپنے نکتہ نظر اور آراء کے معاملے میں یہ دوسروں سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ ہر چیز کے معاملے میں ان کا زاویہ نگاہ ہمیشہ دوسروں سے جدا ہوتا ہے۔ اپنی اس خصوصیت کی

بدولت یہ اکثر معاملات پر دوسروں سے بحث و تمحیص میں الجھے رہتے ہیں۔ اگرچہ اپنی فطرت کے اعتبار سے یہ جھگڑالو نہیں ہوتے لیکن ان کی بحث کرنے کی عادت کی وجہ سے اکثر لوگ انہیں جھگڑالو سمجھ بیٹھتے ہیں اور ان میں سے بہت سے ایسے بھی ہوتے ہیں جو دل ہی دل میں ان کے خلاف مخاصمانہ جذبات پال لیتے ہیں لہٰذا انہیں پتہ بھی نہیں چلتا اور ان کے بہت سے خفیہ دشمن بن جاتے ہیں۔ لوگ انہیں حقیقی معنوں میں سمجھنے میں اکثر ناکام رہتے ہیں۔

- ☆ ہر معاملے میں جداگانہ نکتہ نظر رکھنے کی وجہ سے یہ اکثر مروجہ قواعد و ضوابط کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیتے ہیں اور اگر ان کے اختیار میں ہو تو انہیں بدلنے کی بھی پوری پوری کوشش کرتے ہیں۔
- ☆ اپنی ذاتی زندگی میں یہ ہمیشہ دوسروں سے ہٹ کر اپنے اصولوں کا تعین کرتے ہیں اور ان کا طرزِ زندگی ہمیشہ معاشرے کے مروجہ اصولوں سے مختلف ہوتا ہے۔
- ☆ یہ اپنے کام کو عمدگی اور خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں۔ کسی طرح کی سست رفتاری کا مظاہرہ نہیں کرتے۔
- ☆ اپنے آپ پر زیادہ دباؤ ڈالے بغیر اچھے انداز سے کام مکمل کر لینا ان کا خاصہ ہوتا ہے۔
- ☆ اپنی خداداد ذہانت سے کام لیتے ہوئے یہ بڑی مہارت سے ایسے نت نئے طریقے وضع کر لیتے ہیں جن کی مدد سے کام کو زیادہ آسانی اور تیز رفتاری سے انجام دیا جا سکے۔
- ☆ انہیں غصہ بہت کم آتا ہے اور لڑائی جھگڑے سے حتی الوسع احتراز کرتے ہیں۔
- ☆ قنوطیت ان کے مزاج کا حصہ ہوتی ہے اور یہ عموماً معاملات کا منفی رخ ہی دیکھتے ہیں۔
- ☆ اصلاح کاری کا انہیں شوق ہوتا ہے اور اکثر اپنے عزیز و اقارب کی اصلاح کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس اصلاح کاری کے نتائج ان کے تعلقات کے حق میں اکثر اچھے نہیں نکلتے۔
- ☆ اصلاح کاری کا یہ شوق صرف افراد تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس سے بھی آگے بڑھ کر وہ نظام ہائے معاشرت اور حکومت میں اصلاحات کرنے کے شوقین ہوتے ہیں اور ایسی کسی بھی تحریک میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیتے ہیں جس کے ایجنڈے میں

معاشرتی نظام میں اصلاحات کی شق شامل ہو۔

☆ اپنے عقائد و نظریات پر انہیں کامل یقین ہوتا ہے اور وہ انہیں بدلنے پر کسی صورت رضامند نہیں ہوتے۔

☆ ان لوگوں کو دوست بنانا آسان نہیں ہے۔ بہت کم افراد ایسے ہوتے ہیں جو ان کی زندگی میں ایک حقیقی دوست کا مقام حاصل کر پاتے ہیں لیکن جسے یہ ایک مرتبہ دوست بنا لیتے ہیں اسے جان سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں اور ہمیشہ اس کے ساتھ مخلص رہتے ہیں۔

☆ دنیاوی اعتبار سے انہیں زیادہ کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ اس کی سیدھی سی وجہ یہ ہے کہ انہیں دولت جمع کرنے اور سماجی طور پر اونچا مقام حاصل کرنے کا کوئی شوق نہیں ہوتا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، یہ بے حد قنوطی ہوتے ہیں اور ان میں خود اعتمادی کی بھی کمی ہوتی ہے۔ ناموافق حالات میں یہ بہت جلد امید کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھتے ہیں اور جد وجہد ترک کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے اچھے مواقع ملنے کے باوجود یہ ان سے فائدہ نہیں اٹھا پاتے۔ انہیں یہ یاد رکھنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے کہ کوشش کئے بغیر ناکامی کو قبول کر لینے سے بدرجہا بہتر ہے کہ کوشش کر کے ناکام ہوا جائے۔ کم از کم دل میں کوئی حسرت تو باقی نہیں رہتی۔

☆ اگر انہیں کسی طرح سے دولت حاصل ہو بھی جائے تو عموماً یہ اس کا استعمال اس انداز میں کرتے ہیں کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں۔ یہ بے حد فضول خرچ ہوتے ہیں اور پیسہ ان کے نزدیک ہاتھ کے میل سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔

☆ یہ بے حد حساس اور نازک مزاج ہوتے ہیں اور ذرا ذرا سی بات پر ان کے دل کو ٹھیس لگ جاتی ہے۔

☆ اپنی حساس فطرت کی بدولت یہ اکثر احساسِ تنہائی اور افسردگی کے شکار رہتے ہیں۔ یہ احساس اس وقت اور بھی بڑھ جاتا ہے جب یہ اپنے ساتھیوں کو زندگی میں کامیاب ہوتا دیکھتے ہیں اور خود ان کے جیسی کامیابی حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس طرح نہ صرف اپنی صلاحیتوں پر ان کا اعتماد بری طرح مجروح ہوتا ہے بلکہ یہ جذباتی عدم تحفظ کے بھی شکار ہو جاتے ہیں۔

☆ بعض اوقات یہ اپنی ذات سے اتنے مایوس ہو جاتے ہیں کہ خودکشی کرنے کے بارے میں سوچنے لگتے ہیں۔

☆ چونکہ یہ بے حد فضول خرچ ہوتے ہیں اور کبھی پیسہ بچا کر نہیں رکھتے، اس لئے اکثر مالی مشکلات کے شکار رہتے ہیں۔ جب وقت کڑا ہو اور حسبِ معمول پیسے کی قلت ہو، تو ان کا احساسِ عدم تحفظ، قنوطیت اور مایوسی اور بھی بڑھ جاتے ہیں اور بعض اوقات ان کی ذہنی کیفیت اعصابی انہدام یعنی نروس بریک ڈاؤن کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

کسی کے ساتھ جذباتی تعلقات استوار کرنے میں ان افراد کو ہمیشہ جھجک کا سامنا رہتا ہے اور یہ کسی کو اپنے نزدیک آنے کی اجازت بہت کم دیتے ہیں لیکن ایک دفعہ کسی کو اپنا لینے کے بعد یہ اس کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑتے اور زندگی کے ہر موڑ پر اس کے شانہ بشانہ رہتے ہیں۔ انگریزی میں ایک کہاوت ہے کہ شوربہ جتنا آہستہ آہستہ پکتا ہے، اتنا ہی زیادہ مزیدار ہوتا ہے۔ ان افراد کا بھی کچھ ایسا ہی حساب ہے۔ ان کی دوستی کا شوربہ بڑی آہستہ روی سے پکتا ہے لیکن بے حد مزیدار ہوتا ہے۔

یہ افراد کبھی اپنے جیون ساتھی کے ساتھ بے وفائی کے متعلق سوچتے بھی نہیں۔ یہ جسے بھی دوست یا ساتھی بناتے ہیں، عمر بھر کے لئے بناتے ہیں۔ وقت گزاری، دل بہلانے یا کام نکلوانے کے لئے تعلقات استوار کرنا ان کے نزدیک گناہ کبیرہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کے تعلقات کبھی کچے اور وقتی نہیں ہوتے۔ یہ جس کسی کے ساتھ بھی تعلق جوڑتے ہیں، ہمیشہ کے لئے جوڑتے ہیں۔

جسمانی طور پر انہیں محبت کی طلب کچھ زیادہ نہیں ہوتی۔ ان کی جسمانی ضروریات اوسط درجے کی ہوتی ہیں البتہ جسمانی توانائی ان میں اتنی ہی ہوتی ہے جتنی کہ دوسروں میں۔ یوں لگتا ہے کہ وہ کسی بھی اعتبار سے حد اعتدال سے باہر جانے کی کوشش نہیں کرتے، چنانچہ ہر اعتبار سے دوسروں کی مانند ہوتے ہوئے بھی یہ اپنی جسمانی اور جذباتی ضروریات کو کنٹرول کرنا سیکھ لیتے ہیں۔ اپنے مزاج اور ضروریات سے ہم آہنگی رکھنے والا شریک زندگی ڈھونڈنے میں انہیں

کچھ زیادہ مشکل پیش نہیں آتی کیونکہ اگر ٹھیک ٹھیک فٹ بیٹھتا ہوا جیون ساتھی نہ بھی ملے تو یہ مل جانے والے جیون ساتھی کے مزاج کو اپنے مزاج کے مطابق ڈھالنے اور اس کے مزاج کے مطابق خود ڈھل جانے کی اہلیت کے مالک ہوتے ہیں۔

یہ افراد چونکہ بے حد منفی سوچ کے مالک ہوتے ہیں اور قنوطیت ان کے مزاج کا "جوہر" ہوتی ہے، چنانچہ ان کا مزاج عموماً افسردہ خاطری و اداسی کی طرف مائل رہتا ہے۔ دوستوں، ساتھیوں اور عزیزوں کے لئے ان کی یہ مزاجی کیفیت خاصی امتحان لینے والی ثابت ہوسکتی ہے بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ ان افراد کی قنوطیت اور پژمردہ خیالی کا مقابلہ کرنے کے لئے ان کے احباب کو اپنی قوتِ برداشت کو انتہائی حد تک آزمانا پڑتا ہے۔

ان افراد میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے لہٰذا کسی دوسرے کے نزدیک ہونے یا اسے اپنے نزدیک ہونے کی اجازت دینے میں انہیں ہمیشہ ہچکچاہٹ محسوس ہوتی رہتی ہے۔ ایسے افراد جو انہیں اپنا دوست بنانے کی خواہش رکھتے ہو، انہیں ایک لمبی اور طویل جدوجہد کے لئے تیار رہنا چاہئے کیونکہ ان افراد کے دل میں داخل ہونے کا راستہ بڑا دشوار گزار اور کٹھن ہے۔

اپنی صلاحیتوں پر ان افراد کو بہت کم اعتماد ہوتا ہے، اس لئے انہیں ہمیشہ تسلیوں اور یقین دہانیوں کی ضرورت رہتی ہے۔ ایسے دوست بہت جلد ان کا اعتماد حاصل کر سکتے ہیں جو ہمیشہ انہیں ان کی صلاحیتوں کا یقین دلاتے رہیں، انہیں اخلاقی سپورٹ فراہم کرتے رہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔ ان کی دوستی حاصل کرنے کے خواہشمند لوگوں کے لئے یہ ایک کارآمد ٹپ ہے۔

ایسے افراد کے ساتھ ان کی بالکل نہیں نبھ سکتی جو جا بے جا تنقید کرنے کے عادی ہوں اور تعریف کے لائق کاموں پر بھی تعریف کرنے میں کنجوسی برتیں۔ اسی طرح وقت گزاری یا کام نکالنے کے لئے دوستی کے خواہشمند افراد کو بھی ان سے دور رہنا چاہئے کیونکہ یہاں ان کی دال کبھی نہیں گلے گی۔ 4 کے زیر اثر آنے والے تمام افراد وقتی تعلقات اور کام چلاؤ دوستیوں سے سخت نفرت کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک دوستی ایک نہایت مقدس جذبہ ہے اور وہ اسے روا روی میں برت کر اس کی توہین کبھی نہیں کرتے۔

ان افراد کے احباب کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ کبھی خود سے ایکشن میں نہیں

آتے۔ انہیں ایکشن میں لانے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں تحریک دی جائے اور مسلسل دی جائے۔ بہ الفاظ دیگر، انہیں ہر وقت کسی ایسے ہمدم و ہمراز کی ضرورت رہتی ہے جو ان کے سہارے کے لئے ہمیشہ اپنا کندھا پیش کر سکے۔ اگر انہیں کسی دوست کی طرف سے اخلاقی سہارا مل جائے تو ان میں اتنی صلاحیت ہوتی ہے کہ کٹھن سے کٹھن کام کو بھی بڑی آسانی سے سرانجام دے ڈالیں۔

اور اگر انہیں سہارا نہ ملے تو یہ بڑی آسانی سے بے یقینی، قنوطیت اور پژمردگی کے سمندر میں ڈوب جاتے ہیں۔ ان کے احباب میں تحمل و برداشت اور اخلاقی جرأت کا ہونا ضروری ہے۔ کمزور کردار کے لوگ جو خود اخلاقی سہارے کے محتاج ہوتے ہیں، انہیں سہارا فراہم نہیں کر سکتے لہٰذا ان کے نزدیک کسی وقعت کے مستحق بھی نہیں ٹھہر سکتے۔

ایک آخری بات۔ یہ افراد جس کسی کے دوست بنتے ہیں ہمیشہ اس کے وفادار رہتے ہیں اور بدلے میں اس سے بھی وفاداری کی توقع رکھتے ہیں۔ ہم یہ بات بار بار دہرا رہے ہیں کہ ایسے کسی فرد کی ان کے نزدیک کوئی وقعت نہیں جو محض اپنی غرض حاصل کرنے یا دل بہلانے کے لئے ان سے دوستی کرنے یا کوئی اور تعلق استوار کرنے کی کوشش کرے۔ یہ اپنی محبت آسانی سے نہیں دیتے اور جب دیتے ہیں تو وہ عمر بھر کے لئے ہوتی ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

کسی بھی عدد کے لئے سب سے موافق عدد اس کا اپنا ہوتا ہے، اس لئے 4 کے لئے سب سے موافق عدد بھی 4 ہی ہے۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

8 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 17 اور 26۔

4 کے لئے مخالف اعداد 3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30 ہیں۔

باقی تمام اعداد اس کے لئے معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

ان افراد کی صحت کے مسائل خاصے پیچیدہ ہوتے ہیں اور عام ڈاکٹروں حکیموں کی سمجھ

میں اکثر نہیں آتے۔ دراصل ان کی بیماریوں کا تعلق جسم سے زیادہ ذہن سے ہوتا ہے۔ ذہنی پژمردگی اور افسردگی کے ہاتھوں یہ اکثر خون کی کمی، دوران خون کی بے قاعدگی اور سر اور کمر میں شدید درد کے شکار ہو جاتے ہیں۔ ان کی پژمردہ ذہنی کیفیت ان کی قوت ارتکاز کو بھی بری طرح متاثر کرتی ہے جس کے نتیجے میں یہ چھوٹے موٹے، اور بعض اوقات بڑے، حادثوں سے دوچار ہوتے رہتے ہیں۔

ان افراد کی بیماریوں کا تعلق چونکہ ذہن سے ہوتا ہے، اس لئے ان کا علاج بھی ذہنی ہی کیا جانا چاہئے۔ ادویات ان کے لئے کچھ زیادہ فائدہ مند نہیں ہوتیں بلکہ ہمارا مشورہ ہے کہ 4 کے زیر اثر آنے والے تمام افراد ادویات استعمال کرنے سے مکمل پرہیز کرتے ہوئے اپنی منفی ذہنی کیفیات سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ایک دفعہ وہ اپنے آپ کو زندگی کا روشن رخ دیکھنے کا عادی بنالیں، اپنی صلاحیتوں پر اعتماد بحال کرلیں اور اپنی قنوطیت سے نجات حاصل کرلیں تو ان کی جسمانی کیفیت پہلے سے کئی گنا بہتر ہو جائے گی۔

ان افراد کو مصالحہ دار غذاؤں سے احتراز کرنا چاہئے۔ احتراز کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ ایسی غذائیں بالکل ہی نہ کھائی جائیں لیکن انہیں اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنانے سے گریز کیا جائے۔ ایسی غذائیں ان کی جسمانی صحت کو بری طرح متاثر کرسکتی ہیں۔

جنوری، فروری، جولائی، اگست اور ستمبر کے مہینے ان کے نحس اثرات لے کر آتے ہیں لہٰذا ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

پالک اور ہرے پتوں والی سبزیاں ان کے لئے مفید ترین غذاؤں میں شامل ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

4 کے لئے سعد تواریخ میں کسی بھی مہینے کی 4، 13، 22 اور 31 تاریخیں شامل ہیں۔

ہفتے کے سعد دنوں میں ہفتہ، اتوار اور پیر شامل ہیں اور اگر یہ دن سعد تاریخ پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

4 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کے لئے سعد پتھروں میں کوارٹز (مردہ سنگ)،

لاجورد اور نیلم شامل ہیں۔

سعد رنگوں میں ہلکا نیلا، کاہی، سلور گرے اور سفید شامل ہیں۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے، سعد پتھر اور سعد رنگ کو اس انداز میں استعمال کیا جائے کہ وہ ہر وقت حامل کے جسم سے مس ہوتے رہیں تو ان کے سعد اثرات سے پوری طرح مستفید ہوا جاسکتا ہے۔

خلاصہ:

اس مادہ پرست دنیا میں ان افراد کے لئے سچی اور حقیقی خوشی حاصل کرنا بہت دشوار ہے بلکہ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ وہ زندگی میں کبھی بھی مکمل خوشی حاصل نہیں کرپاتے۔ ان میں بے شمار مثبت خصوصیات پائی جاتی ہیں لیکن صرف ایک منفی خصوصیت یعنی ان کی قنوطیت ساری مثبت خصوصیات پر پانی پھیر دیتی ہے۔ ان کی منفی سوچ سے تنگ آکر ان کے احباب اکثر ان کا ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ یہ اپنے دوستوں سے بار بار یقین دہانیوں کا تقاضا کرتے ہیں اور بعض اوقات ان کے تقاضوں سے تنگ آکر ان کے وہ دوست بھی انہیں چھوڑ جاتے ہیں جن کی انہیں سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ یہ لوگ ذہنی طفیلیوں کا سا کردار ادا کرتے ہیں، اپنے دوستوں کے سر پر سوار رہتے ہیں، انہیں تنگ کرتے رہتے ہیں، اور بالآخر ایک وقت وہ آتا ہے جب ان کے دوستوں کے دل میں ان کے لئے پلنے والے تمام مثبت جذبات ختم ہو جاتے ہیں اور پھر وہ ان کی صورت تک دیکھنے کے روادار نہیں رہتے۔

یہ افراد ہاتھ آنے والے مواقع کو عدم خوداعتمادی اور قنوطیت کی بدولت چھوڑ دیتے ہیں اور یوں زندگی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ پھر دوسروں کو کامیاب ہوتا دیکھ کر مارے رشک و حسد کے جلتے بھنتے رہتے ہیں اور اپنی ناکامیوں کا ذمہ دار دنیا والوں کو ٹھہراتے رہتے ہیں حالانکہ ایسی ساری ذمہ داریاں ان کے اپنے اوپر عائد ہوتی ہیں لیکن اپنی تمام تر ذہانت کے باوجود یہ اس حقیقت کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ یوں کہئے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ افراد اپنی زندگی اپنے ہاتھوں تباہ کردیتے ہیں۔

ان افراد کے لئے سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے کہ یہ ہر قیمت پر اپنی قنوطیت اور منفی

خیالی پر قابو پائیں۔ اپنی صلاحیتوں پر اعتماد بحال کریں اور اپنے دوستوں سے یقین دہانیوں کی توقع کرنا چھوڑ دیں۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ کوئی آسان کام نہیں لیکن اگر انہیں اپنے آپ کو ناکامیوں کی تلخیوں سے محفوظ رکھنا ہے اور کامیابیوں کی شاد کامیاں حاصل کرنی ہیں تو انہیں یہ مشکل کام کسی نہ کسی طرح کرنا ہی پڑے گا۔

انہیں اس حقیقت سے نظر نہیں چرانی چاہئے کہ اپنی ساری ناکامیوں، جھنجھلاہٹوں، تلخیوں اور تشنہ کامیوں کی ذمہ داری ان کے اپنے اوپر عائد ہوتی ہے۔ جب تک یہ اپنے لئے خود کچھ نہیں کرتے، کسی دوسرے سے ایسی توقع قائم نہ کریں۔ اپنے دوستوں سے اخلاقی اور جذباتی سہارے مانگنے کے بجائے انہیں اپنا سہارا خود بننا ہوگا۔ صرف اسی صورت میں یہ اپنی ذات پر اعتماد کرنے کے قابل ہو سکیں گے اور اپنے ہاتھ آنے والے مواقع سے حقیقی معنوں میں کوئی دیرپا فائدہ اٹھا سکیں گے۔

انہیں چاہئے کہ قنوطیت میں مبتلا ہونے اور خود پر رحم کھانے کے بجائے اپنی عمدہ صلاحیتوں سے آشنائی حاصل کریں۔ مدد کے لئے دوسروں کا منہ دیکھنے کے بجائے خود دوسروں کی مدد کے لئے آگے بڑھیں۔ ہم انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ان میں وہ ساری خوبیاں موجود ہیں جو زندگی میں کامیابی حاصل کرنے اور دوسروں کی نگاہ میں قابل تحسین ٹھہرنے کے لئے ضروری ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ یہ خود بھی اپنی خوبیوں کو پہچانیں اور ان سے مستفید ہوں۔

دنیا میں کم لوگ ایسے ہوں گے جو ذہانت اور سلیقہ مندی میں ان افراد کا مقابلہ کر سکیں۔ یہ پیچیدہ سے پیچیدہ ذمہ داری کو بھی بڑی خوش اسلوبی سے نبھانے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ کرنے کا کام صرف یہ ہے کہ یہ اپنی قنوطیت اور ذہنی پژمردگی سے پیچھا چھڑا لیں، خود کو پُرسکون رکھیں اور اپنی صلاحیتوں کے متعلق کبھی شک وشبے کے شکار نہ ہوں۔ اگر وہ یہ کر گزریں تو ہم ضمانت دیتے ہیں کہ وہ زندگی میں کبھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھیں گے۔

☆☆☆

5

"پانچ" اور اس کے متعلقات

یہ عدد حواس خمسہ یعنی دیکھنے، سونگھنے، چکھنے، سننے اور محسوس کرنے کی حسیات کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ عطارد کی علامت ہے جو کہ دولت اور تجارت کا سیارہ ہے۔ اس حوالے سے یہ افراد تجارت اور پیسے میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں۔ عطارد کو انگلش میں مرکیوری کہتے ہیں، مرکیوری کا ایک مطلب پارہ بھی ہے اور 5 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد بھی پارے کی طرح بے قرار اور مضطرب رہتے ہیں۔

اس عدد کے علاوہ ایسے تمام افراد جو کسی بھی مہینے کی 5، 14 یا 23 تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں، ان کا پیدائشی عدد 5 ہوگا۔ ایسے افراد میں 5 کی خصوصیات زیادہ نمایاں طور پر نظر آئیں گی جو 21 مئی سے لے کر 20 تا 27 جون کے درمیان یا 21 اگست سے لے کر 20 تا 27 ستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں کیونکہ اس عرصے کو "5 کا عرصہ" کہا جاتا ہے۔

شخصی خصوصیات:

☆ 5 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کا حلقہ احباب بڑا وسیع ہوتا ہے اور یہ بڑی آسانی سے دوسروں کو دوست بنا لیتے ہیں۔

☆ ذہنی طور پر یہ افراد ہمیشہ تناؤ کی حالت میں رہتے ہیں لیکن یہ تناؤ ان کے اعصاب پر ویسا منفی اثر نہیں ڈالتا جیسا کہ دوسرے افراد کے اعصاب پر ڈالتا ہے۔

☆ ان افراد کو ہمیشہ زندگی میں ہیجان اور ہنگامہ آرائیوں کی تلاش رہتی ہے اور روٹین کی یکسانیت سے بھرپور زندگی گزارنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔

☆ یہ بڑی تیزی سے فیصلہ کرتے ہیں اور پھر اتنی ہی تیزی سے اس پر عمل کرتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ان کا فیصلہ ہمیشہ صحیح ہو لیکن فیصلہ کرنے میں یہ کبھی زیادہ وقت نہیں لگاتے۔ بعض اوقات ان کی سوچ اور عمل کی تیزی کی بدولت ان کا غلط فیصلہ بھی درست نتائج برآمد کر ڈالتا ہے۔

☆ کسی کام کو کرنے سے پہلے سوچنا ان کے مزاج میں نہیں ہوتا۔ ان کے اکثر افعال اضطراری ہوتے ہیں اور یہ سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کوئی کام انجام دینے کے بجائے وقتی ترنگ کے زیر اثر کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔

☆ انہیں کسی بھی ایسے کام سے نفرت ہوتی ہے جو ان کے قدموں میں زنجیر ڈال دے اور انہیں تیزی سے نقل و حرکت کرنے سے روک دے۔

☆ ایسے تمام کام ان کی توجہ بڑی جلدی اپنی جانب مبذول کرا لیتے ہیں جن میں دولت کمانے کے وافر مواقع موجود ہوں۔

☆ پیسے کے معاملے میں ان کا ذہن بڑا وسیع اور زرخیز ہوتا ہے۔ یہ دولت کمانے اور اچھے طریقے سے صرف کرنے کے تمام بنیادی طریقوں سے واقف ہوتے ہیں۔

☆ کاروباری صورت حال کا تجزیہ کرنا اور اس کے مطابق درست فیصلے کر کے کامیابی حاصل کرنا ان کا خاصہ ہوتا ہے۔

☆ کسی کام کو انجام دینے میں یہ خطرے مول لینے سے نہیں گھبراتے۔

☆ ان کی شخصیت میں بے حد لچک ہوتی ہے اور یہ کسی بھی صورتِ حال کے مطابق خود کو ڈھال لینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ پارے کی طرح یہ ہر سانچے میں فٹ ہو جاتے ہیں۔ زندگی کے اتار چڑھاؤ ان کے کردار پر کوئی نقش چھوڑنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اگر یہ فطرتاً اچھے ہوں گے تو ہمیشہ اچھے رہیں گے اور ان کی فطرت کی بدی کا عنصر زیادہ ابھرا ہوا ہوگا تو یہ کبھی بھی اچھائی کی طرف مائل نہیں ہوں گے۔

☆ پیسہ کمانے کی خواہش ان کی زندگی کی سب سے بڑی تحریک ہوتی ہے اور دنیاوی نکتہ نگاہ سے جتنی بھی کامیابیاں حاصل کرتے ہیں، پیسہ کمانے کی نیت سے ہی کرتے ہیں۔ مختصر وقت میں بہت سا پیسہ کما لینا ان سے کچھ بعید نہیں ہوتا۔ دوسرے کسی کام میں نہ تو ان کا دل لگتا ہے اور نہ ہی یہ اس میں کچھ زیادہ کامیاب ہوتے ہیں۔

☆ • اگرچہ پیسہ کمانے میں انہیں بڑی مہارت ہوتی ہے لیکن اگر کبھی تقدیر کی ستم ظریفی کے ہاتھوں یہ اپنی دولت سے محروم ہو جائیں تو اس کا بہت برا اثر لیتے ہیں۔

☆ اپنی تمام تر ذہانت کے باوجود یہ ایک ہی غلطی کو بار بار دہرانے سے باز نہیں آتے۔

تجربات سے سبق سیکھنا ان کی فطرت میں نہیں ہوتا۔

☆ بازی لگانے کا شوق ان میں فطرتاً پایا جاتا ہے۔ یہ بازی خواہ جوئے کی میز پر لگائی جائے یا کاروبار کے میدان میں۔

☆ چونکہ انہیں زندگی میں ہمیشہ ہیجان اور ہنگامے کی تلاش رہتی ہے، اس لئے یہ اپنی اعصابی توانائی کو بڑی بیدردی سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔ اگرچہ اعصابی توانائی کی مقدار ان کے پاس دوسروں سے کہیں زیادہ ہوتی ہے لیکن اگر یہ احتیاط نہ برتیں تو بالآخر ایک روز ایسا آتا ہے جب اعصابی توانائی کے ذخیرے ختم ہو جاتے ہیں اور یہ اعصابی انہدام (نروس بریک ڈاؤن) کے شکار ہو جاتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، ان افراد کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش پیسہ کمانا ہوتی ہے۔ دیگر جذبوں سے انہیں کچھ خاص واسطہ نہیں ہوتا۔ ان کے کردار کا ایک عجیب پہلو یہ ہے کہ ان کی جنسی خواہشات بھی پیسہ کمانے اور تجارت میں کامیابی حاصل کرنے کے تابع ہوتی ہیں۔ ان کے نزدیک جسمانی کشش بھی پیسے سے وابستہ ہوتی ہے۔ ایسا فرد جو جسمانی حسن نہ رکھتا ہو، لیکن اس کے پاس پیسہ وافر مقدار میں ہو یا وہ کاروبار میں ان کے لئے کسی کامیابی کا وسیلہ بن سکتا ہو، ان کے نزدیک بے پناہ کشش ہوتا ہے۔ جسمانی حسن کی بھی ان کے نزدیک اہمیت ہوتی ہے لیکن اگر جسمانی حسن کا حامل دولت کا حامل نہ ہو تو ان کے نزدیک اس کی کشش خاصی کم ہو جاتی ہے۔ یہ عجیب خاصیت صرف 5 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد میں ہی نظر آتی ہے۔

جیسے 2 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کو ایک ذہین ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح 5 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کو ایک دولتمند ساتھی کی تلاش ہوتی ہے۔ یہ افراد صرف جسمانی خوبصورتی سے متاثر نہیں ہوتے۔ ان کے نزدیک کسی سے متاثر ہونے کے لئے اس کے پاس مادی دولت کا ہونا بھی ضروری ہوتا ہے۔

اس خصوصیت سے قطع نظر، ان افراد کے ساتھ گزارا کرنا کچھ زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ یہ خوش مزاج، زمانہ ساز اور بے فکرے لوگ ہوتے ہیں۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ ان کی یہ خصوصیات

اسی وقت ابھر کر سامنے آتی ہیں جب ان کے ظاہر کرنے کا مقصد دولت حاصل کرنا ہو۔ پیسہ کمانے کی حد سے بڑھی ہوئی خواہش ان کے دوستوں کو اکثر ان سے بدظن کر دیتی ہے۔ صرف وہی افراد ان کے ساتھ پوری طرح مطمئن رہ سکتے ہیں جو خود بھی پیسے کے شوقین ہوں۔

ظاہراً یہ افراد ہر کسی کو دوست بنا لینے اور ہر کسی کے ساتھ گزارا کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں لیکن حقیقت میں مزاجی ہم آہنگی انہیں صرف اسی فرد کے ساتھ حاصل ہوتی ہے جو ان کی طرح پیسہ کمانے کے لئے کوئی بھی مشقت اٹھانے کو تیار رہتا ہو۔ بہ الفاظ مختصر، ان کے ساتھ گزارا کرنا بہت آسان ہے لیکن ان کا حقیقی پیار حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ جب تک محبوب کے پاس مادی آسائشات کا انبار نہ ہو، یہ اس سے کبھی حقیقی معنوں میں محبت نہیں کرتے۔ بادی النظر یہ بڑی معیوب سی بات نظر آتی ہے لیکن ان افراد کے نزدیک یہ کوئی معیوب بات نہیں، اور اگر آپ بھی اس معاملے کو ان کے نکتہ نظر سے دیکھیں تو آپ کو بھی اس میں کوئی عیب نظر نہیں آئے گا۔ بہر حال، مثالیت پسند افراد ان کے نکتہ نظر کو ہضم نہیں کر سکتے اور انہیں بہ حیثیت دوست یا جیون ساتھی قبول کرنا ان کے لئے بہت دشوار ہوتا ہے۔ البتہ حقیقت پسند افراد کے لئے انہیں برداشت کرنا اور ان کے ساتھ زندگی گزارنا کچھ زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

5 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد میں حسب معمول سب سے پہلے 5 ہی آتا ہے۔ اس کے علاوہ 5 کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 21۔

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

5 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11 اور 20۔

4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 13، 22 اور 31۔

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25۔

باقی تمام اعداد ان کے لئے معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، یہ افراد اپنی اعصابی توانائی کو صرف کرنے میں خاصی فضول خرچی کا مظاہرہ کرتے ہیں لہٰذا ان کی صحت کے زیادہ تر مسائل کا تعلق بھی اعصاب سے ہی ہوتا ہے۔ عموماً یہ اعصابی انہدام یعنی نروس بریک ڈاؤن کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بے خوابی، جوڑوں اور جسم کے دوسرے حصوں میں اعصابی درد اور سوجن اور اختلاجی کیفیت وغیرہ بھی اکثر و بیشتر انہیں تنگ کرتے رہتے ہیں۔ اعصابی دباؤ کے نتیجے میں یہ بعض اوقات بہت چڑچڑے اور نروس ہو جاتے ہیں۔

جون، ستمبر اور دسمبر کے مہینوں میں انہیں خصوصی طور پر محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی کیونکہ یہ مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ بیماریوں اور حادثات کا حملہ ہو سکتا ہے لہٰذا ان افراد کو ان مہینوں میں خصوصی طور پر محتاط رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

5 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کے لئے مفید غذاؤں میں گاجر، جئی اور اس سے بننے والی تمام خوردنی اشیاء، لوبیا، پالک، مغز، شملہ مرچ، پودینہ، انار، سیب، خوبانی اور عرق گلاب شامل ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

5 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کی سعد تواریخ میں کسی بھی مہینے کی 5، 14 اور 23 تاریخیں شامل ہیں۔

سعد دنوں میں بدھ اور جمعہ شامل ہیں اور اگر یہ دن سعد تواریخ پر آئیں تو ان دونوں کی سعادت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

5 کے زیر اثر پیدا ہونے والوں کے لئے سب سے سعد پتھر ہیرا ہے۔ سعد دھاتوں میں چاندی اور پلاٹینم شامل ہیں اور اگر یہ ہیرا ان دھاتوں میں جڑوا کر پہنیں تو دونوں کے سعد اثرات سے پوری طرح مستفید ہو سکیں گے۔ اس بات کا خیال رکھا جانا چاہئے کہ پہنے جانے کے دوران دھات اور ہیرا جسم سے ہر وقت مس ہوتے رہیں۔

سونے سے ان افراد کو ہمیشہ احتراز کرنا چاہئے۔ سونا ان کے حق میں کبھی بھی مفید ثابت نہ ہوگا۔ 5 کے زیر اثر آنے والی خواتین کے لئے ہمارا مشورہ ہے کہ وہ اپنے تمام زیورات زرد سونے کے بجائے سفید سونے یا پلاٹینم کے بنوائیں۔

تمام ہلکے رنگ ان کے لئے سعد ہوتے ہیں۔ گہرے رنگوں سے انہیں حتی الوسع احتراز کرنا چاہئے کیونکہ گہرے رنگ ان کے لئے کبھی بھی مبارک ثابت نہیں ہوتے۔

خلاصہ:

5 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد بے حد مادہ پرست ہوتے ہیں۔ ان کے تمام افکار و افعال کا محور پیسہ کمانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اگرچہ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا لیکن کبھی کبھی پیسہ کمانے کے لئے وہ ناجائز ذرائع اختیار کرنے پر بھی اتر آتے ہیں۔ عموماً ایسا اس وقت ہوتا ہے جب یہ جائز ذرائع سے پیسہ کمانے میں کامیاب نہ ہو سکیں لیکن اکثر و بیشتر یہ جائز ذرائع سے ہی پیسہ کما لینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں اور ناجائز ذرائع اختیار کرنے کی ضرورت پیش نہیں آتی جو کہ ایک بہت اچھی بات ہے کیونکہ اگر ایسے تمام افراد ناجائز ذرائع اختیار کرنے پر اتر آئیں تو دنیا بھر میں جرائم کی صورت حال بے حد تشویشناک ہو جائے جو کہ پہلے ہی کچھ زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے۔ یہ افراد پیسہ حاصل کئے بغیر کبھی قلبی خوشی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔ پیسہ کمانے کی راہ میں آنے والی کوئی بھی رکاوٹ، خواہ وہ غیر انسانی ہو یا انسانی، ان کے برداشت سے باہر ہوتی ہے اور وہ اسے ایک دھماکے سے اڑا دیتے ہیں۔

ان افراد کے لئے ہمارا مشورہ ہے کہ وہ اپنی مادہ پرستانہ ذہنیت کو حد اعتدال میں لائیں اور اس معاملے میں میانہ روی اختیار کریں۔ پیسہ اچھی چیز ہے لیکن پیسہ کمانے کے چکر میں اخلاقی قدروں کو فراموش کر دینا اور اپنے چاہنے والوں سے بالکل بے خبر ہو جانا کوئی اچھی بات نہیں۔ اپنی سوچ کو متوازن بنائیں اور اپنے کاروباری صلاحیتوں کو مثبت انداز میں استعمال کریں۔ تب آپ کو زندگی میں وہ حقیقی خوشی حاصل ہو سکے گی جو آپ دولت میں ڈھونڈنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن ابھی تک ناکام ہیں۔

☆☆☆

"چھ" اور اس کے متعلقات

6 کو زہرہ کی علامت سمجھا جاتا ہے جو کہ حسن اور خوبصورتی کا حکمران سیارہ ہے۔ 6 اپنی حیثیت میں ایک مکمل عدد ہے کیونکہ اگر اس کی تجزیوں یعنی 1,2,3 کو جمع کیا جائے تو بھی یہی عدد حاصل ہوگا۔ (کسی عدد کی تجزیوں سے مراد وہ اعداد ہوتے ہیں جنہیں ضرب دینے سے وہ عدد حاصل ہوتا ہو)۔ اسی عدد کے علاوہ کوئی بھی ایسا فرد جو کسی بھی مہینے کی 6، 15 اور 24 تاریخ کو پیدا ہوا ہو، اس کا پیدائشی عدد 6 ہوگا۔ اگر ایسے فرد کی پیدائش 20 اپریل سے 20 تا 27 مئی کے دوران یا 21 ستمبر سے 20 تا 27 اکتوبر کے درمیان ہوئی ہو تو اس میں 6 سے متعلقہ خصوصیات اور بھی نمایاں ہوں گی کیونکہ یہ دونوں ادوار "6 کے ادوار" کہلاتے ہیں۔

شخصی خصوصیات:

☆ یہ افراد بے پناہ شخصی کشش کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت مسحور کن ہوتی ہے اور دوسرے ان کی طرف بے اختیار کھنچے چلے آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا حلقہ احباب بے حد وسیع ہوتا ہے۔

☆ ان کے دوست ان سے بے حد محبت کرتے ہیں بلکہ اکثر اوقات بات محبت سے بھی کچھ آگے بڑھ جاتی ہے اور وہ انہیں دیوتا قسم کی کوئی چیز تصور کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ خود بھی کسی سے اس حد تک متاثر ہو جاتے ہیں کہ اس سے بے حد جذباتی قسم کی محبت کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ تب یہ بھی بات کو محبت سے کچھ آگے بڑھا لے جاتے ہیں اور اپنے محبوب کو انسانی سطح سے اٹھا کر اور دیوتا بنا کر اس کی پوجا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

☆ یہ افراد بے حد مستقل مزاج اور ارادے کے پکے ہوتے ہیں بلکہ بعض اوقات تو دوسروں کو ان کی مستقل مزاجی اور اولوالعزمی ضد اور ہٹ دھرمی معلوم ہونے لگتی ہے۔

☆ اگرچہ 6 کا عدد زہرہ کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کے اثرات کے تحت یہ افراد محبت کے

شیدائی ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر ان کی محبت جذباتی اور حسیاتی ہونے کے بجائے ماں کی ممتا اور باپ کی شفقت جیسا رنگ لئے ہوتی ہے۔

☆ محبت کے معاملے میں یہ بے حد مثالیت پسند ہوتے ہیں اور انہیں قصہ کہانیوں میں ملنے والی محبتوں جیسی محبت کی تلاش ہوتی ہے۔

☆ 6 کے زیر اثر پیدا ہونے والے بعض افراد میں جمالیاتی ذوق بہت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ خوبصورت چیزوں سے محبت کرتے ہیں، فن پاروں کی قدر کرتے ہیں اور اپنے گھر کو کسی فنکار کے شہ پارے کی طرح سجانے سنوارنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ان کے پاس پیسہ ہو تو یہ اسے فنکاروں پر فراخدلی سے خرچ کرتے ہیں، اپنے دوستوں کی میزبانی کرتے ہیں اور اپنے آس پاس موجود ہر فرد کو خوش کرنے اور خوش رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ بدنظمی سے انہیں سخت نفرت ہوتی ہے۔ یہ زندگی میں ہر چیز کو ایک قاعدے کے تحت منظم اور منضبط دیکھنا چاہتے ہیں۔ انتشار اور ابتری ان کے نزدیک دنیا کی ناپسندیدہ ترین چیزوں میں شمار ہوتی ہیں۔

☆ حسد ان کے ناپسندیدہ ترین جذبوں میں شامل ہوتا ہے۔ یہ نہ تو خود کسی سے حسد کرتے ہیں اور نہ ہی حسد کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ ایسا کوئی بھی فرد ان کے نزدیک قابل قبول نہیں ٹھہرتا جو ان سے تو کیا، ان کے سامنے کسی دوسرے سے بھی حسد کا اظہار کرے۔

☆ اگرچہ انہیں غصہ بہت کم آتا ہے لیکن اگر آ جائے تو پھر یہ آگا پیچھا نہیں دیکھتے اور ہر طرح کی مخالفت کو کچل کر رکھ دیتے ہیں۔ ان کے غصے کو ہوا دینے والے عموماً بعد میں پچھتاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

☆ یہ افراد کسی مقصد کے لئے زندگی کی آخری سانس تک لڑنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ راستے کی مشکلات انہیں کبھی خوفزدہ نہیں کرتیں بلکہ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ مشن جتنا دشوار ہو، یہ اسے اتنی ہی آسانی سے قبول کر لیں گے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ یہ مشکل پسند ہوتے ہیں بلکہ یہ ہے کہ یہ اپنے مقصد کے حصول کی خاطر کسی بھی مشکل

مرحلے سے گزرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔

☆ یہ بے حد فرض شناس ہوتے ہیں اور اپنے فرائض نبھانے کے لئے ہر سختی ہنس کر برداشت کر لیتے ہیں۔

☆ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، دوسروں کو دوست بنا لینا ان کے لئے کچھ زیادہ مشکل نہیں ہوتا اور ان کا حلقہ احباب عموماً باقی تمام لوگوں سے بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اس معاملے میں صرف 5 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد ان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

☆ اس عدد سے تعلق رکھنے والی خواتین، خانہ داری کے معاملات میں بڑی دلچسپی اور جانفشانی سے کام لیتی ہیں۔ ان کا گھر ان کے لئے سامانِ فخر ہوتا ہے اور یہ اسے سجانے سنوارنے کے لئے ہر طرح کی کٹھنائی جھیل لیتی ہیں۔

☆ یہ افراد دوسروں پر بہت جلد اعتماد کر لیتے ہیں اور عموماً ان کی شخصی کشش اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ دوسرے ان کے اعتماد کو دھوکا دینے کی کوشش نہیں کرتے لیکن اگر کبھی کوئی ان کے اعتماد کو دھوکا دینے کی غلطی کر بیٹھے تو یہ بے حد منتقم مزاج بن جاتے ہیں اور دھوکا دینے والے کو اس کے گھر تک پہنچائے بغیر نہیں چھوڑتے۔

☆ ان کی نفرت میں بھی وہی شدت ہوتی ہے جیسی کہ ان کی محبت میں۔ کہتے ہیں کہ پیار سے جنم لینے والی نفرت دنیا کا سب سے خطرناک جذبہ ہے۔ ان افراد کے معاملے میں یہ کہاوت پوری شد و مد سے سچ ثابت ہوتی نظر آتی ہے۔ ان کی محبت اگر نفرت میں بدل جائے تو ڈرا دینے کی حد تک خوفناک بن جاتی ہے۔

☆ یہ افراد انتہا پسند ہوتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، یہ جیسی انتہا پسندی سے محبت کرتے ہیں، ویسی ہی انتہا پسندی سے نفرت بھی کرتے ہیں۔ زندگی کے دوسرے معاملات میں بھی ان کا یہی حال ہوتا ہے۔

☆ اگر یہ کسی سے نفرت کرنے لگیں تو گزرتے وقت کے ساتھ ان کی نفرت میں کوئی کمی نہیں آتی بلکہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ عموماً ان کی تباہی بھی ان کی نفرت کی ہی مرہونِ منت ہوتی ہے۔ یہ اپنی دشمنی کو اس حد تک آگے بڑھا لے جاتے ہیں کہ انجام کار اس کی آگ میں خود بھی جل کر راکھ ہو جاتے ہیں۔

☆ ان کے نزدیک ہر وہ فرد دنیا کا بہترین فرد ہے جو ان کی نوازشوں کا جواب شکریے اور خلوص سے دے اور ہر وہ فرد دنیا کا بدترین فرد ہے جو ان کی محبت کا جواب فریب سے دینے کی کوشش کرے۔

☆ اگر یہ افراد اپنی انتہا پسندی کو کنٹرول کر سکیں تو ان کے حق میں بہت بہتر ہو گا لیکن ایسا ہونے کا امکان بہت کم ہے کیونکہ عموماً یہ اپنی انتہا پسندی سے خود بھی بے خبر ہوتے ہیں۔ اپنی محبت یا نفرت کی شدت کا احساس انہیں بہت کم ہوتا ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

6 کے زیر اثر پیدا ہونے والے تمام افراد کی زندگیاں جذباتی طور پر بڑی بھرپور ہوتی ہیں۔ یہ فطری طور پر رومان پسند ہوتے ہیں اور ان کا رجحان مثالیت پسندی کی طرف ہوتا ہے لہٰذا یہ ایسے تعلقات کی تلاش میں رہتے ہیں جہاں ان کے فطری رجحانات کی تسکین ہو سکے یعنی ایسے تعلقات جن میں رومان کا عنصر بھی موجود ہو اور اس کے ساتھ ساتھ کامل وفاداری، ایثار اور بے غرضی جیسی مثالی صفات بھی موجود ہوں۔ چونکہ ایسے تعلقات فی زمانہ تقریباً ناپید ہیں، اس لئے عموماً ان کی خواہش پوری نہیں ہوتی۔

خواہش پوری نہ ہونے کے باوجود جذباتی اور رومانی حوالے سے ان کی سوچ بڑی متوازن ہوتی ہے اور ان کی ضروریات بھی دونوں حوالوں سے کم و بیش یکساں ہوتی ہیں۔ جب یہ کسی سے محبت کرتے ہیں تو صرف جسم سے نہیں بلکہ دل سے کرتے ہیں۔ ان کا پیار محض جسمانی ہی نہیں بلکہ ذہنی بھی ہوتا ہے۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہو گا کہ یہ جس سے محبت کرتے ہیں تن من دھن سے کرتے ہیں۔

تن یعنی جسم اور من یعنی دل کی بات تو ہم پہلے کر چکے، دھن کا ذکر یہ ہے کہ یہ جس سے محبت کرتے ہیں، اس پر اپنی تمام جمع پونجی نچھاور کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ محبت میں پیسے کی ان کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور نہ ہی یہ محبت جیسے پاکیزہ جذبے کو مادی آلائشوں سے آلودہ کرنا پسند کرتے ہیں۔ مثالیت پسند ہونے کی وجہ سے یہ محبت کو محض جسمانی اور ذہنی سطح پر ہی نہیں بلکہ روحانی سطح پر بھی لانے کی کوشش کرتے ہیں اور اکثر اس کوشش میں

کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

صنف مخالف کے لئے ان کی ذات میں بڑی کشش ہوتی ہے بلکہ صنف مخالف کا ذکر ہی کیا، ان کی ذات میں تقریباً ہر فرد کے لئے کشش ہوتی ہے۔ لوگ ان کی طرف پروانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور یہ بھی حتی المقدور ہر ایک کی دلداری کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے۔ ان کی شخصی کشش ایک عجیب سی چیز ہے۔ اسے لفظوں میں بیان کرنا شاید ممکن نہ ہو لیکن اگر زندگی میں کبھی آپ کا واسطہ کسی ایسے فرد سے پڑا تو اس کشش کی سحر آفرینیاں خود ہی پوری شدومد کے ساتھ آپ پر آشکار ہو جائیں گی۔

قدرت اور قدرتی مناظر سے انہیں بڑی محبت ہوتی ہے اور خوبصورت چیزوں کے یہ شیدائی ہوتے ہیں۔ موسیقی سے انہیں خاص شغف ہوتا ہے اور جمالیاتی حوالے سے ان کا ذوق بہت عمدہ ہوتا ہے۔ محبت اور جذباتی تعلقات بھی ان کے نزدیک ایک فطری حیثیت رکھتے ہیں لہٰذا یہ اپنی محبت میں بڑے مخلص ہوتے ہیں اور کبھی اپنے محبوب کو دھوکا نہیں دیتے اور، جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، کبھی دھوکا برداشت بھی نہیں کرتے۔

چونکہ یہ بے حد مستقل مزاج ہوتے ہیں، اس لئے جسے حاصل کرنے کی ٹھان لیں، اسے حاصل کر کے ہی دم لیتے ہیں۔ ان کی شخصی کشش کا مقابلہ کرنے اور ان سے پیچھا چھڑانے کے لئے پتھر کا جگر چاہئے جو کہ ہر ایک کے پاس نہیں ہوتا لہٰذا یہ جسے حاصل کرنا چاہیں وہ عموماً ان کی کشش کے سامنے ہتھیار ڈال دیتا ہے۔

ایک نکتے کی وضاحت یہاں ضروری معلوم ہوتی ہے۔ ہم ان افراد کی شخصی کشش کا بار بار تذکرہ کر رہے ہیں اور شاید اب تک آپ اس کشش کا مطلب جسمانی حسن و جمال لیتے رہے ہوں۔ ایک حد تک آپ کا اندازہ درست ہے۔ ان افراد میں جسمانی حسن و جمال موجود ہوتا ہے لیکن ان کی کشش محض حسن پر منحصر نہیں ہوتی۔ یہ کشش ان کی پوری شخصیت سے پھوٹتی ہے اور ان کے وجود کو ایک ہالے کی طرح حصار میں لئے رکھتی ہے۔ ممکن ہے کہ ان کا چہرہ یا جسم حسن کے مروجہ معیارات پر پورا نہ اترے لیکن اس کے باوجود ان کی کشش میں کوئی فرق نہیں آتا۔ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا، اس کشش کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں لیکن اگر کبھی آپ کا اس سے واسطہ پڑا تو آپ ذہنی سطح پر اس کی سحر سامانیوں سے پوری طرح واقف ہو جائیں گے۔

الفاظ میں آپ شاید پھر بھی نہ بیان کرسکیں۔

بہر حال، آمدم بر سر مطلب۔ یہ افراد بے حد واضح سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ مثالیت پسند اور رومانی ہونے کے باوجود یہ بڑے حقیقت پسند اور عملی ہوتے ہیں۔ ان دونوں خصوصیات کی بدولت یہ محبت میں کسی سے غیر ضروری توقعات وابستہ کرنے سے احتراز کرتے ہیں اور اگر ان کا محبوب ان کی ساری توقعات پر پورا نہ بھی اترے تو اسے قبول کر لیتے ہیں۔ ناقابل قبول بات ان کے نزدیک صرف ایک ہے، اور وہ ہے دھوکا، فریب، جھوٹ۔ ان باتوں کو یہ گناہ کبیرہ سمجھتے ہیں اور کسی صورت معاف کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔

یہ افراد اپنے نزدیک آنے والے تمام افراد کے وجود کو انفرادی حیثیت میں محسوس کرتے ہیں اور ان سے مثبت اثر لیتے ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت پر اپنا مثبت اثر بھی مرتب کرتے ہیں۔ یہ محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان سے محبت کی جائے۔ ان کا حلقہ احباب وسیع ہوتا ہے اور ان کے دوست عموماً ان کے وفادار ہوتے ہیں۔ دوسرے لوگوں سے ذہنی رابطہ قائم کرنے میں انہیں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔

ان کا نزدیک آنے والا فرد خواہ ان کا دوست ہو یا جیون ساتھی، اس میں صرف ایک خوبی ہونی چاہئے۔ وہ ہے ان افراد کے غصے کو کنٹرول کرنے کی اہلیت۔ یہ افراد بہت زیادہ غصیلے نہیں ہوتے لیکن جب بھی انہیں غصہ آتا ہے اس کی شدت ڈرا دینے کی حد تک زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے میں اگر ان کا دوست یا جیون ساتھی انہیں سمجھا بجھا کر، پیار محبت سے ٹھنڈا کر سکے تو یہ اس کی بہت بڑی کامیابی ہوگی۔

مندرجہ بالا خوبی کے علاوہ، ذاتی طور پر یہ اپنے جیون ساتھی سے وفاداری کے علاوہ اور کچھ نہیں مانگتے۔ یہ اپنی عمر بھر کی کمائی ایک لمحے میں اس کی وفاداری کی نذر کر سکتے ہیں۔ ان کے جیون ساتھی کے پاس حسن نہ ہو، دولت نہ ہو، تعلیم نہ ہو، طرح طرح کے ہنر نہ ہوں تو بھی انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جب تک وہ ان کا وفادار ہے، یہ ہمیشہ اس سے خوش اور مطمئن رہیں گے اور زندگی میں کبھی اس سے کسی اور چیز کا تقاضا نہیں کریں گے۔

6 ایک مکمل عدد ہے اور ہمارے نزدیک یہ ایک بہترین عدد بھی ہے۔ اس میں وہ ساری خصوصیات پائی جاتی ہیں جو کسی فرد کی شخصیت کو متوازن اور نفیس بنانے میں اہم کردار ادا کرتی

ہیں۔ ان میں مثالیت پسندی بھی ہوتی ہے اور حقیقت پسندی بھی، یہ رومانی بھی ہوتے ہیں اور عملی بھی۔ ان میں کشش بھی ہوتی ہے اور خلوص و وفاداری بھی۔ اگر یہ افراد اپنی انتہا پسندی پر قابو پالیں تو ان سے زیادہ کامیاب اور خوش نصیب فرد کو ڈھونڈنا مشکل ہوگا۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

6 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد میں سب سے پہلے خود 6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24 آتے ہیں۔

اس کے علاوہ، 7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25۔

6 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

ان کے علاوہ باقی تمام اعداد ان کے لئے معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

6 کے زیر اثر آنے والے افراد کو لاحق ہونے والے صحت کے مسائل میں سے زیادہ تر کا تعلق حلق، ناک اور پھیپھڑوں سے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سینہ اور اس کے ملحقہ اعضاء بھی نازک حصوں میں شامل ہوتے ہیں۔ دل کے سلسلے میں ہلکے پھلکے مسائل لاحق ہو سکتے ہیں۔ خواتین کو چھاتیوں سے متعلقہ مسائل پیش آ سکتے ہیں۔

مثانہ اور گردے بھی ان کے نازک حصوں میں شامل ہیں۔ انہیں ایسی غذاؤں سے احتراز کرنا چاہئے جن میں مٹھاس کی مقدار بہت زیادہ ہو۔ چونکہ قدرت سے انہیں خاص ربط ہوتا ہے، اس لئے دیہی اور پہاڑی علاقوں میں ان کی صحت بہت عمدہ رہتی ہے۔ اگر یہ افراد شہر میں رہتے ہوں تو انہیں چاہئے کہ ایک مخصوص عرصے کے بعد کسی دیہی یا پہاڑی مقام کی سیر ضرور کریں۔ کسی ایسی جگہ جائیں جہاں قدرتی مناظر کی کثرت ہو۔ ایسا معمول اپنا لینے سے ان کی صحت کے مسائل میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔

مئی، اکتوبر اور نومبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ جسمانی، ذہنی

اور جذباتی صحت کے حوالے سے زیادہ تر مسائل کا حملہ انہی مہینوں میں متوقع ہوتا ہے چنانچہ ان افراد کو ان تینوں مہینوں میں خصوصی طور پر محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے لئے مفید غذاؤں میں خوبانی، سیب، پودینہ، لہسن اور ہر طرح کی مچھلیاں شامل ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ان افراد کے لئے سعد تواریخ میں 6، 15 اور 24 شامل ہیں۔ سعد دنوں میں منگل، جمعرات اور جمعہ آتے ہیں اور اگر یہ دن سعد تواریخ پر آئیں تو دونوں کے مثبت اثرات پہلے سے کہیں زیادہ ہو جاتے ہیں۔

سعد پتھر اور رنگ:

لاجورد اور زمرد ان کے سعد پتھر ہیں جبکہ سعد رنگوں میں ہلکا نیلا اور گلاب کے جیسا سرخ رنگ شامل ہیں۔

خلاصہ:

6 علم الاعداد کی رو سے بہترین اعداد میں سے ایک ہے۔ اس عدد سے تعلق رکھنے والے افراد مخلص، وفادار، محبت کرنے والے اور محبت کے قابل ہوتے ہیں۔ ان کی شخصیت ناقابل فراموش ہوتی ہے۔ ان کے تمام احباب کو چاہئے کہ ان کی گوناگوں خوبیوں کو تسلیم کریں اور خیال رکھیں کہ کبھی ان سے کوئی ایسی بات یا حرکت سرزد نہ ہو جو غیر ضروری طور پر ان کا دل دکھانے کا باعث بنے۔ یہ افراد جہاں بہترین دوست ہوتے ہیں، وہاں بے حد خطرناک دشمن بھی ہوتے ہیں۔ ایک مرتبہ اگر انہیں غصہ آ جائے تو پھر یہ کسی کے قابو میں نہیں آتے۔

ان افراد کے لئے ذاتی طور پر ہمارا مشورہ ہے کہ اپنے غصے کو قابو میں رکھنے کی مشق کریں اور اپنے انتہا پسندانہ مزاج کو بھی کنٹرول میں لائیں۔ ان کی ذات میں اور کوئی کمزوری نہیں، سوائے ان دو باتوں کے، اور اگر وہ انہیں معتدل کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ان جیسا پیارا اور پیار کے قابل شخص روئے زمین پر اور کوئی نہ ہوگا۔

☆☆☆

7

"سات" اور اس کے متعلقات

یہ عدد سیارہ نپ چون کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی عدد کے علاوہ، کسی بھی مہینے کی 7، 16 یا 25 تاریخ کو پیدا ہونے والے افراد کا پیدائشی عدد 7 ہوگا۔ اگر ایسے افراد 21 جون سے لے کر 20 تا 27 جولائی کے درمیانی عرصے میں پیدا ہوئے ہوں تو ان میں 7 کی خصوصیات اور بھی زیادہ نمایاں ہوں گی کیونکہ منطقۃ البروج میں یہ عرصہ "7 کا عرصہ" کہلاتا ہے۔ نپ چون کا تعلق ہمیشہ سے قمر سے جوڑا جاتا رہا ہے جس کا نمائندہ عدد 2 ہے، لہٰذا 7 کے زیر اثر پیدا ہونے والے تمام افراد، 2 کے زیر اثر پیدا ہونے والے تمام افراد سے ایک خصوصی ربط رکھتے ہیں اور ان کے درمیان دوستانہ یا جذباتی تعلقات نسبتاً آسانی سے استوار ہو جاتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ قمر کی نمائندگی کرنے والے تمام اعداد کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد سے، 7 کے زیر اثر افراد ایک خاص ذہنی و قلبی تعلق محسوس کرتے ہیں خصوصاً اس وقت جب قمر کی نمائندگی کرنے والے اعداد کے حامل افراد "قمر کے عرصے" کے دوران پیدا ہوئے ہوں یعنی 21 جون سے لے کر جولائی کے آخر تک۔ برسبیل تذکرہ، قمر کی نمائندگی کرنے والے اعداد میں 2 کے علاوہ 11، 20 اور 29 شامل ہیں۔

شخصی خصوصیات:

☆ یہ افراد بے حد خودمختار، آزاد منش اور انفرادیت پسند ہوتے ہیں۔ اپنا شخصی تشخص انہیں بے حد عزیز ہوتا ہے اور یہ کسی قیمت پر اس پر آنچ آنا گوارا نہیں کرتے۔

☆ انفرادیت پسند ہونے کے حوالے سے انہیں دوسروں کی نقالی کرنے سے سخت چڑ ہوتی ہے اور یہ اپنی طور اطوار، چال ڈھال، رہن سہن، بول چال، طرز فکر اور طرز زندگی میں ہمیشہ اپنے مزاج کے مطابق دوسروں سے ہٹ کر عمل کرتے ہیں۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ افراد ایک واضح "سٹائل" کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ یکسانیت انہیں پسند نہیں ہوتی۔ لمحہ بہ لمحہ تبدیل ہوتے ماحول میں یہ زیادہ خوش رہتے

ہیں۔ بندھے ٹکے معمول کے مطابق زندگی گزارنا ان کے بس کی بات نہیں۔ یہ ہمیشہ اپنی زندگی میں کسی تبدیلی، کسی خلافِ معمول بات یا کام کے خواہش مند رہتے ہیں۔ بہ الفاظ مختصر یہ ایک بے چین فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔

☆ سفر سے انہیں خصوصی شغف ہوتا ہے۔ نت نئی جگہوں پر جا کر، نئے نئے مناظر دیکھ کر اور بھانت بھانت کے لوگوں سے مل کر انہیں دلی خوشی ہوتی ہے۔ اگر مناسب وسائل میسر ہوں تو یہ ساری زندگی دنیا کی سیاحت کرتے ہوئے گزار دیتے ہیں، اور اگر وسائل میسر نہ ہوں تو بھی یہ دوسرے طریقوں سے اس شوق کو پورا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں مثلاً سفرنامے پڑھیں گے، دوسرے ملکوں کے معاملات اور حالات میں دلچسپی لیں گے، اخبار میں غیر ملکی خبروں کا مطالعہ بڑے شوق سے کریں گے، نیشنل جیوگرافک اور ڈسکوری جیسے چینل دیکھیں گے، اور دنیا کے متعلق اپنی معلومات کو ہر ممکن حد تک وسعت دینے کی کوشش کریں گے۔

☆ تخلیقی صلاحیت ان میں بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے اور اکثر و بیشتر یہ اچھے ادیب، مصور، سنگتراش، شاعر یا ایسے ہی کسی تخلیقی فنکار کے روپ میں سامنے آتے ہیں۔ اگر ان کی تخلیقی صلاحیت کا کسی باقاعدہ طریقے سے اظہار نہ بھی ہو تو بھی ان کے طرزِ زندگی میں نظر آنے والی انفرادیت سے ان کی تخلیقی صلاحیتوں کی نمائندگی ضرور ہوتی رہتی ہے۔

☆ زندگی اور اس کے تمام رنگوں کے متعلق ان کا ایک مخصوص نظریہ ہوتا ہے جو گزرتے وقت کے ساتھ عموماً پختہ ہو جاتا ہے اور ان کے ہر کام، ہر قول اور ہر فعل میں اس نظریے کی جھلک نظر آتی ہے۔

☆ مادی چیزوں اور آسائشوں سے انہیں کوئی خاص دلچسپی نہیں ہوتی۔ اپنی تخلیقی صلاحیت اور عمدہ ذہانت کی بدولت یہ دولت حاصل کر لیتے ہیں لیکن اس دولت کا بہت کم حصہ اپنی ذات پر خرچ کرتے ہیں۔ زیادہ تر ان کی دولت دوسروں کے لئے مختص ہوتی ہے۔ یہ خیراتی اداروں کو بڑے بڑے چندے دیتے ہیں، اپنے دوستوں پر تحائف کی بارش کرتے ہیں، اپنے گھر والوں کے لئے زندگی کی ہر آسائش مہیا کرتے ہیں لیکن ذاتی طور پر اپنے لئے کچھ جمع کرنا ضروری نہیں سمجھتے۔

☆ اس عدد سے تعلق رکھنے والی خواتین عموماً ایسے مردوں سے شادی کرنے کو ترجیح دیتی ہیں جن کا بینک بیلنس خاصا معقول ہو کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے مستقبل کے متعلق غیر یقینی کیفیات کی شکار رہتی ہیں۔ مستقبل کو محفوظ بنانے کا آسان ترین راستہ انہیں یہی نظر آتا ہے کہ اپنے لئے کوئی کماتا پیتا شوہر ڈھونڈ لیا جائے۔

☆ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، یہ افراد تخلیقی سوچ کے مالک ہوتے ہیں اور کاروبار کی دنیا میں آنے کے بعد یہ بڑے بڑے عمدہ کاروباری منصوبے تشکیل دیتے ہیں لیکن بدقسمتی سے اکثر ان پر عمل کرنے میں ناکام رہتے ہیں کیونکہ کسی منصوبے کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جس مستقل مزاجی اور ٹک کر کام کرنے کی عادت کی ضرورت ہوتی ہے، یہ اس سے عاری ہوتے ہیں۔ انہیں تبدیلیوں کی خواہش ہوتی ہے اور زندگی میں تبدیلی لانے کے چکر میں یہ کسی کام کو ڈھنگ سے کر نہیں پاتے۔ تجارت کے معاملے میں بھی یہ ایسے کاروبار کو ترجیح دیتے ہیں جس میں انہیں زیادہ سے زیادہ گھومنے پھرنے کا موقع ملتا رہے۔ امپورٹ ایکسپورٹ، سمندری تجارت اور اس قبیل کے دوسرے پیشے ان کے لئے بے پناہ کشش کے حامل ہوتے ہیں اور عموماً یہ ان میں کامیاب بھی رہتے ہیں۔

☆ اگر ان کے اچھے کام پر انہیں مناسب تعریف و توصیف سے نوازا جاتا رہے اور یہ یقین دلایا جاتا رہے کہ یہ جہاں کام کر رہے ہیں، وہاں ان کی حقیقی معنوں میں ضرورت ہے تو یہ بڑی سے بڑی ذمہ داری کا بوجھ بڑی خوشی سے اٹھا لیتے ہیں، اور نہ صرف اٹھاتے ہیں بلکہ اسے خوش اسلوبی سے نبھا کر بھی دکھاتے ہیں۔

☆ مذہب کے متعلق بھی ان کا اپنا نکتہ نظر ہوتا ہے۔ بڑوں کے سکھائے پڑھائے راستے پر چلنے سے یہ ہمیشہ گریز کرتے ہیں اور اپنی راہ الگ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمیں حتمی طور پر تو معلوم نہیں، لیکن پھر بھی خاصے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ آج دنیائے اسلام میں جس فرقے کو غیر مقلدین کا نام دیا جاتا ہے، اس کی داغ بیل ڈالنے والا فرد بھی اسی عدد سے تعلق رکھتا ہوگا۔

☆ جس طرح بڑوں کی چھوڑی ہوئی روایات اور نظریات سے انہیں کوئی خاص دلچسپی نہیں

ہوتی، اسی طرح بڑوں کی چھوڑی ہوئی جائیداد اور دھن دولت بھی ان کے نزدیک کچھ زیادہ اہمیت نہیں رکھتے۔ اگر انہیں ورثے میں دولت یا کاروبار مل بھی جائے تو یہ اس کے سہارے زندگی گزارنے کے بجائے اپنی روزی کا ٹھیکرا خود تعمیر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور بڑوں کا چھوڑا ہوا کاروبار اکثر دوسروں کے ہاتھوں میں چھوڑ دیتے ہیں۔

- ☆ انسانوں اور انسانیت سے انہیں بڑا پیار ہوتا ہے اور یہ انسانیت کو دنیا کے تمام مذاہب اور نظریات پر ترجیح دیتے ہیں۔
- ☆ مخفی علوم سے ان افراد کو خصوصی دلچسپی ہوتی ہے اور ان کی قوتِ وجدان خاصی طاقتور ہوتی ہے۔ اس حوالے سے ان کی شخصیت میں ایک خاص مقناطیسیت پائی جاتی ہے جو دیکھنے والے کو متاثر کئے بغیر نہیں چھوڑتی۔ فلسفیانہ اور روحانی باتوں کی طرف ان کا رجحان فطری ہوتا ہے کیونکہ عدد 7 کو مخفی علوم سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔
- ☆ اپنی قوتِ وجدان کی بدولت یہ دوسروں کے متعلق بے حد درست اندازے لگانے کے اہل ہوتے ہیں اور عموماً ملنے والوں کو پہلی ہی ملاقات میں جان جاتے ہیں۔ کاروبار میں اور دوسروں سے تعلقات میں ان کی یہ اہلیت ان کے بہت کام آتی ہے۔ تعلقات کے معاملے میں یہ بہت کم کوئی غلطی کرتے ہیں اور دوسروں کے متعلق ان کی آراء تقریباً ہمیشہ درست ثابت ہوتی ہیں۔
- ☆ چونکہ سیارہ نپ چون کو پانی کے ساتھ منسوب کیا جاتا ہے، اس لئے پانی سے ان افراد کو بڑی محبت ہوتی ہے اور اگر ان کا بس چلے تو ہمیشہ کسی ایسے مقام پر رہائش اختیار کرنے کو ترجیح دیں گے جو کسی دریا، جھیل یا سمندر کے نزدیک ہو۔ پانی کا سفر ان کے نزدیک ایک خصوصی کشش رکھتا ہے اور اگر موقع مل جائے تو اپنا یہ شوق ضرور پورا کرتے ہیں۔
- ☆ ان افراد کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ یہ مستقل مزاج نہیں ہوتے۔ تبدیلیوں کے شوقین ہونے کی بناء پر یہ کوئی کام ٹک کر نہیں کرتے اور اس طرح ان کی بہترین کاروباری، تخلیقی اور وجدانی صلاحیتیں بڑی حد تک ضائع ہو کر رہ جاتی ہیں۔ یہ اپنی زندگی میں استحکام پیدا نہیں کر پاتے اور اس بناء پر آخری عمر میں انہیں اکثر مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

7 سے تعلق رکھنے والے افراد ایک بے چین فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات میں بھی یہی عنصر سب سے زیادہ کارفرما نظر آتا ہے۔ یہ تعلقات میں بھی ہمیشہ تبدیلیوں کے خواہاں رہتے ہیں۔ ان کے حلقہ احباب میں اکثر و بیشتر تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں اور یہ ہمیشہ نئے نئے دوست بنانے میں منہمک نظر آتے ہیں۔

ان کے احباب ان کے آئندہ اقدام کے متعلق ہمیشہ غیر یقینی کیفیات کے شکار رہتے ہیں اور انہیں خود بھی علم نہیں ہوتا کہ آئندہ آنے والے لمحے میں یہ کیا کر گزریں گے۔ اس خصوصیت کی بدولت یہ دوستوں کے لئے خاصی دلچسپ شخصیت کی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں۔ البتہ کمزور اعصاب کے مالک افراد کے لئے ان سے پرہیز لازم ہے کیونکہ ان کی غیر متوقع حرکتیں ان کے اعصاب کو خاصے برے طریقے سے متاثر کر سکتی ہیں۔

ساری زندگی کسی ایک فرد سے بندھے رہنا ان کے بس میں نہیں ہوتا۔ ایک سے زائد شادیاں کرنے والے افراد میں ان کی اچھی خاصی تعداد شامل ہوتی ہے۔ کسی ایک فرد سے تعلقات کے ضمن میں ان کا نکتہ نظر اکثر تبدیل ہوتا رہتا ہے اور عین ممکن ہے کہ ایک وقت میں اسے یہ اپنی زندگی کا حاصل تصور کر رہے ہوں، آگے چل کر اسے ایک بوجھ سمجھنے لگیں۔ اوائل عمر میں ان کے تعلقات کی نوعیت کچھ ایسی ویسی ہی ہوتی ہے۔

لیکن جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے اور ان کی سوچ اور مزاج میں پختگی پیدا ہو جاتی ہے، ان کے تعلقات کی نوعیت بدلنے لگتی ہے۔ پختہ عمر انہیں کسی حد تک مستقل مزاجی سے آشنا کر دیتی ہے۔ ان کی عادات اگرچہ پوری طرح تبدیل نہیں ہوتیں لیکن پھر بھی ان کی تلون مزاجی کو بڑی حد تک قرار آ جاتا ہے۔ تب یہ دوسروں سے خاصے مستحکم تعلقات قائم کرنے کے اہل ہو جاتے ہیں۔

انہیں تحفظ کی تلاش ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ اپنے مستقبل کے بارے میں فکر مند رہتے ہیں۔ اپنے لئے مناسب و موزوں جیون ساتھی تلاش کرنے کی کوشش میں یہ کئی تجربات سے گزرتے ہیں اور بالآخر اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ جب تک یہ خود اپنے آپ کو کسی ایک کے پلو

سے بندھ کر رہنے کا عادی نہیں بنائیں گے، ان کی دال کہیں گلنے والی نہیں۔ اس حقیقت سے آشنا ہو جانے کے بعد ان کی عادات پہلے کے مقابلے میں خاصی سدھر جاتی ہیں۔ تب یہ تبدیلیوں کی تلاش میں رہنے کے باوجود کوشش کرتے ہیں کہ ان تبدیلیوں کا ان تعلقات پر کوئی اثر نہ پڑے جو یہ مستقل بنیادوں پر کسی سے استوار کر چکے ہیں۔

ان افراد کے جیون ساتھیوں کو ایک تلخ حقیقت کا سامنا کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔ وہ یہ کہ ان کی عادات میں خواہ کتنی ہی تبدیلیاں کیوں نہ رونما ہو جائیں لیکن پھر بھی یہ یکسانیت سے کترانے کی کوشش ضرور کرتے ہیں۔ کسی ایک فرد کے ساتھ ساری زندگی گزارنے کے عہد و پیمان کر لینے کے باوجود یہ کبھی کبھی اس سے بے وفائی کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ ایسا وہ صرف اپنی متلون مزاجی کے ہاتھوں مجبور ہو کر کرتے ہیں، اس کیفیت کو کوئی مستقل رنگ دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے لہٰذا ایسے میں بجائے انہیں لعن طعن کرنے کے، خاموشی اختیار کر لی جائے تو زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ بے وفائی کرنے کے باوجود یہ پلٹ کر دوبارہ اسی کے پاس آتے ہیں جسے انہوں نے زندگی بھر کا ساتھی بنایا ہوتا ہے۔ سچ جانئے تو یہ خصوصیت بھی کسی نعمت سے کم نہیں اور اس کی گواہی تو مرحومہ پروین شاکر نے بھی دی ہے۔

وہ جہاں بھی گیا لوٹا تو میرے پاس آیا
بس یہی بات ہے اچھی میرے ہرجائی کی

ان افراد کے جیون ساتھیوں میں ایک خصوصیت کا ہونا بے حد لازمی ہے۔ وہ ہے مستقل مزاجی۔ ان متغیر مزاج لوگوں کو ہینڈل کرنا کسی مستقل مزاج کے ہی بس کا کام ہے .... اور اگر کہیں تقدیر کی خرابی سے دونوں ہی متغیر مزاج ہوئے تو سمجھئے کہ لٹیا ہی ڈوب گئی۔ دونوں کبھی بھی ایک دوسرے کو قابو نہیں کر پائیں گے۔

ہینڈل کرنے سے قطع نظر، ان افراد کو کسی مستقل مزاج ساتھی کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، یہ تحفظ کے متلاشی ہوتے ہیں اور تحفظ کا حقیقی احساس انہیں کوئی مستقل مزاج فرد ہی فراہم کر سکتا ہے۔ کوئی ایسا مستقل مزاج فرد جس میں اتنا حوصلہ ہو کہ ان کی واپسی کا انتظار کر سکے کیونکہ انہیں بار بار رسیاں تڑا کر نکل بھاگنے کی عادت ہوتی ہے۔ یہ ایک علیحدہ بات ہے کہ بھاگنے کے باوجود یہ واپس اسی جگہ آتے ہیں لیکن ان کے جانے اور آنے کے مابین پایا

جانے والا "انتظار فرمائیے" کا وقفہ ان کے جیون ساتھیوں کے لئے خاصا اعصاب شکن ثابت ہو سکتا ہے لہٰذا نہایت ضروری ہے کہ ان میں اتنا تحمل اور برداشت ہو کہ صبر و سکون کے ساتھ ان کی واپسی کا انتظار کر سکیں۔ اس کے بغیر گزارا ہونے والا نہیں۔

ان کی متلون مزاجی کو نظر انداز کر دیا جائے تو یہ بڑے اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں ہر وہ خصوصیت موجود ہوتی ہے جس کا ایک اچھے جیون ساتھی میں ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ یہ اپنے خاندان کے لئے دنیا بھر کی آسائشیں فراہم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اور ان میں اتنی توانائی بھی ہوتی ہے کہ اس خواہش کو حقیقت کا روپ دے سکیں۔ پیار محبت کی ان کے پاس کوئی کمی نہیں ہوتی اور یہ اپنی محبت کا اظہار بھی بڑے اچھے انداز میں کرتے ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ان کی محبت اور اپنائیت کو مدنظر رکھا جائے اور ان کی متلون مزاجی کو درگزر کر دیا جائے۔ اس کے بعد راوی چین ہی چین لکھتا ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25 کے علاوہ 7 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

7 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10 اور 28۔

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

باقی تمام اعداد معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

اپنی بے چین فطرت کے ہاتھوں یہ افراد اکثر ذہنی تشویش میں مبتلا رہتے ہیں اور ان کو

لاحق ہونے والے امراض کی سب سے بڑی وجہ بھی تشویش ہوتی ہے۔ فرسٹریشن اور چڑچڑاہٹ جیسی مزاجی کیفیات دوسروں کے مقابلے میں انہیں زیادہ نشانہ بناتی ہیں۔ اگر ان کے گھریلو اور پیشہ ورانہ معاملات ہموار انداز میں چل رہے ہوں تو یہ بڑے ہشاش بشاش اور تروتازہ رہتے ہیں۔ دوسروں کے مقابلے میں کہیں زیادہ کام کرتے ہیں اور کہیں زیادہ بہتر نتائج دیتے ہیں لیکن شومئی قسمت سے اگر ایسا نہ ہو تو پھر یہ بے حد چڑچڑے اور کٹ کھنے بن جاتے ہیں۔ اپنی ذہنی تشویش کی بدولت یہ چھوٹے چھوٹے مسائل کو بھی بہت بڑا سمجھ بیٹھتے ہیں اور نتیجتاً زیادہ پریشان ہوتے ہیں۔ یہ ذہنی پریشانی جسمانی عوارض کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ نظامِ ہضم سے متعلقہ امراض ان میں سب سے نمایاں ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ جلد کے عوارض بھی لاحق ہو سکتے ہیں۔

چونکہ یہ اپنا کام بڑی جانفشانی اور تندہی سے کرتے ہیں اور کسی بھی کام کو ادھورا چھوڑنا پسند نہیں کرتے، اس لئے اکثر یہ اپنے آپ پر اپنی استطاعت سے زیادہ بوجھ ڈال لیتے ہیں۔ انہیں اس حقیقت کا احساس نہیں ہوتا کہ وہ ذہنی طور پر جتنے طاقتور ہیں، جسمانی طور پر اتنے مضبوط نہیں۔ حد سے زیادہ محنت کرنے کے نتیجے میں بعض اوقات یہ دائمی جسمانی تھکن کے شکار ہو جاتے ہیں جو ان کے اعصاب پر نہایت برا اثر مرتب کرتی ہے اور اعصابی انہدام یعنی نروس بریک ڈاؤن کے امکانات روشن کر دیتی ہے۔

جنوری، فروری، جولائی اور اگست کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں لہٰذا ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت کی طرف سے خصوصی طور پر محتاط رہنا چاہئے۔ مختلف النوع امراض اور حادثات ان مہینوں میں انہیں اپنا نشانہ بنا سکتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں باتھو کا ساگ، ککڑی، کھمبیاں، انگور، ترشاوہ پھلوں یعنی سنگترہ، مالٹا اور لیموں وغیرہ کے رس اور چھاچھ شامل ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ان کے لئے سعد تاریخوں میں ہر مہینے کی 7، 16 اور 25 تاریخیں شامل ہیں۔

سعد دنوں میں اتوار اور پیر شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا سعد تواریخ پر آئیں تو

دنوں کی سعادت میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

ان کے سعد پتھروں میں موتی اور درِ قمر (moonstone) شامل ہیں اور سعد رنگ ہرا، ہلکا زرد، سفید اور گلابی ہیں۔ ان افراد کو گہرے رنگوں سے مکمل طور پر احتراز کرنا چاہئے۔

خلاصہ:

بہ حیثیت مجموعی یہ افراد ایک لائق تعریف شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی قوتِ وجدان نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ دوسروں کے متعلق درست اندازے لگانے میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ ان کی ذہانت ناقابل تردید ہے اور ان کا ذہن تخلیقی اور موجدانہ ہوتا ہے۔ نت نئی راہیں اور طریق کار ایجاد کرنے میں یہ دوسروں سے بہت آگے ہوتے ہیں۔

اگر حقیقی معنوں میں ان کی ذات میں کوئی خرابی نظر آتی ہے تو وہ صرف ان کی متلون مزاجی ہے۔ وہ بھی اس صورت میں اگر آپ متلون مزاجی کو خرابی سمجھتے ہوں تو۔ بعض لوگوں کے لئے تو ایک متلون مزاجی بھی ایک خوبی کی حیثیت رکھتی ہے۔ بہر حال، ایسی آراء سے قطع نظر، ان افراد کی متلون مزاجی ان کی خوشیوں کو گہنانے اور ان کی صلاحیتوں کو بٹہ لگانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہیں اس حقیقت کا ادراک کرنا چاہئے کہ تبدیلیاں اچھی چیز ہیں لیکن محض تبدیلیاں لانے کے لئے اچھے خاصے چلتے چلاتے نظام کو بگاڑ دینا کوئی عقلمندی نہیں۔ اپنے گردوپیش میں تبدیلیاں ضرور لائیں لیکن صرف وہاں جہاں ان کی ضرورت ہو۔ بلاضرورت تبدیلیاں لانے کی کوشش کرتے چلے جانا خاصا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

اس ایک بات سے قطع نظر، ہمیں تو ان میں کوئی قابل ذکر خامی نظر نہیں آتی۔ یہ اچھے دوست ہوتے ہیں، ذہین ہوتے ہیں، تخلیقی صلاحیتوں اور وجدانی قوتوں کے مالک ہوتے ہیں، لالچی نہیں ہوتے، کبھی کسی کا حق نہیں مارتے، کسی سے زیادتی نہیں کرتے، ابتری میں بہتری پیدا کرنے کی طاقت رکھتے ہیں اور انسانوں سے محبت رکھتے ہیں۔ قصہ مختصر، 7 ایک بہترین عدد ہے اور اس کے حاملین کو بلاجھجک خوش نصیب افراد قرار دیا جا سکتا ہے.......... بشرطیکہ وہ اپنی متلون مزاجی کو کنٹرول کر سکیں۔

8

”آٹھ“ اور اس کے متعلقات

یہ عدد سیارہ زحل کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی عدد کے علاوہ کسی بھی مہینے کی 8، 17 یا 26 تاریخ کو پیدا ہونے والے فرد کا پیدائشی عدد 8 ہوگا۔ اگر ایسا فرد 21 دسمبر سے لے کر 26 جنوری تک کے درمیانی عرصے میں جو کہ منطقۃ البروج میں زحل کا دور (مثبت) ہے یا 26 جنوری سے لے کر 19 تا 26 فروری کے درمیانی عرصے میں جو زحل کا دور (منفی) ہے، پیدا ہوا ہو تو اس میں 8 کی خصوصیات مزید ابھر کر سامنے آئیں گی۔

اس عدد کی وضاحت کرنا ایک مشکل کام ہے۔ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ علم الاعداد کا پیچیدہ اور دشوار ترین عدد ہے۔ یہ روحانی اور مادی، دونوں دنیاؤں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اگر اس کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ دو دائروں کے ملنے سے وجود میں آیا ہے۔ یہ دو دائرے انسانی زندگی کے دو پہلو ہیں جو بظاہر ایک جیسے نظر آنے کے باوجود ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ یہ دو مساوی اعداد یعنی 4 اور 4 کے ملنے سے وجود میں آتا ہے۔ ویسے تو تمام جفت اعداد دو مساوی اعداد کے ملنے سے وجود میں آتے ہیں لیکن 8 کا معاملہ مختلف ہے۔ یہ زحل کی نمائندگی کرتا ہے جسے قسمت کا سیارہ بھی کہا جاتا ہے۔ افراد اور قوموں کی قسمت سے اس عدد کا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ قدیم زمانوں سے اس عدد کو انسانی انصاف کی علامت قرار دیا جاتا رہا ہے۔

اس عدد کا ایک رخ انقلاب، انتشار، بگاڑ اور اس طرح کی دوسری منفی چیزوں کی نمائندگی کرتا ہے جبکہ دوسرا رخ فلسفیانہ سوچ، مخفی علوم سے دلچسپی، مذہبی رسوخ، مقصدیت، جوش و ولولہ اور تقدیر کو سب سے بڑی قوت سمجھنے کے رجحانات کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس اعتبار سے اس عدد کے حامل افراد کی شخصیت کے بھی دو رخ ہوتے ہیں اور دونوں رخ ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہوتے ہیں۔ ایک ہی شخصیت کا حصہ ہونے کے حوالے سے دونوں ایک سکے کے دو رخوں کی طرح ہوتے ہیں۔ کس وقت میں کون سا رخ سامنے آئے گا، اس کا فیصلہ قسمت اور

حالات کرتے ہیں۔

اس عدد سے تعلق رکھنے والے تمام افراد کو ہمیشہ یہ احساس ستاتا رہتا ہے کہ وہ دوسرے انسانوں سے مختلف اور ممتاز ہیں۔ لوگ انہیں سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں اور یہ اپنی ذات میں خود کو بے حد تنہا محسوس کرتے ہیں۔ ان کے اچھے کاموں کا صلہ انہیں اپنی زندگی میں بہت کم ملتا ہے لیکن ان کی موت کے بعد لوگوں کو ان کی خوبیوں اور کارناموں کا احساس ہوتا ہے۔ تب ان کے کاموں کو سراہا جاتا ہے، ان کی یاد میں محفلیں سجائی جاتی ہیں اور ان کی یاد کو خراج تحسین پیش کیا جاتا ہے...... لیکن یہ سب اس وقت ہوتا ہے جب یہ ایسی باتوں سے دور جا چکے ہوتے ہیں۔

منفی خصوصیات:

- ان افراد کو سمجھنا بہت دشوار ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ان کی شخصیت دو حصوں میں بٹی ہوئی ہوتی ہے۔ اگر ایک حصے کو سمجھ بھی لیا جائے تو دوسرا حصہ نگاہوں سے پوشیدہ رہتا ہے اور جب یہ حصہ ابھرتا ہے تو یہ افراد ایک بالکل مختلف روپ میں سامنے آتے ہیں۔
- ذاتی طور پر یہ افراد اپنے آپ کو بہت تنہا محسوس کرتے ہیں کیونکہ انہیں زندگی میں کوئی ایسا فرد بہت کم ملتا ہے جو ان کی شخصیت کو پوری طرح سمجھ کر ان سے ایک قلبی ربط قائم کر سکے۔
- ان کی فطرت میں بڑی شدت ہوتی ہے اور ان کی شخصیت بے حد منفرد ہوتی ہے۔ زندگی کے سٹیج پر یہ ہمیشہ کوئی اہم کردار ادا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن عموماً اس اہم کردار کو حاصل کرنے کے لئے یہ خود سے کوئی کوشش نہیں کرتے بلکہ تقدیر گھیر گھار کر انہیں اس طرف لاتی ہے۔ ایک طرح سے یہ دوسروں کے لئے تقدیر کے ایک آلے کا کردار ادا کرتے ہیں اور دوسروں کی زندگیوں میں تبدیلیاں لانے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔
- اگر ان کا رجحان مذہب کی طرف ہو جائے تو بڑے جنونی قسم کے مذہبی ثابت ہوتے ہیں۔ اپنے مذہبی اعتقادات کے معاملے میں ان کا رویہ متشددانہ بھی ہو سکتا ہے۔
- کسی کام کا بیڑا اٹھانے کے بعد، یہ اسے تمام تر ناموافق حالات کے باوجود پایۂ تکمیل

تک پہنچائے بغیر نہیں چھوڑتے۔ اپنے مقصد کے حصول میں مخالفتوں کی پروا کرنا ان کا دستور نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ کسی رکاوٹ کو خاطر میں لاتے ہیں خواہ وہ انسانی ہو یا غیر انسانی۔ بعض اوقات ان کا ایسا رویہ دوسروں کو ان سے نفرت کرنے پر مجبور کر دیتا ہے اور یہ نادانستہ طور پر اپنے لئے دشمنیاں پیدا کر لیتے ہیں۔

☆ دیکھنے میں یہ خاصے سرد مہر اور لئے دیئے رہنے والے معلوم ہوتے ہیں لیکن فطرتاً بڑی گرمجوش اور ہمدرد فطرت کے مالک ہوتے ہیں۔ کچلے مسلے انسانوں کو اٹھا کر گلے سے لگانا ان کا وطیرہ ہوتا ہے لیکن یہ اپنے محسوسات کو چھپا کر رکھتے ہیں اور اگر لوگ ان کے متعلق غلط فہمیوں اور بدگمانیوں کے شکار ہو بھی جائیں تو انہیں دور کرنے کی کوئی کوشش نہیں کرتے۔ دراصل انہیں اپنے متعلق دوسروں کی رائے کی کوئی پروا ہی نہیں ہوتی۔ ان کی دورخی شخصیت کی بدولت اکثر لوگ ان کے متعلق بدگمان ہو جاتے ہیں لیکن یہ ان کی بدگمانی دور کرنے کے بجائے خاموش رہتے ہیں۔

☆ یہ افراد زندگی میں یا تو بہت زیادہ کامیاب ثابت ہوتے ہیں یا بہت زیادہ ناکام۔ بیچ کی کوئی راہ ان کے حصے میں نہیں آتی۔

☆ اگر یہ زندگی میں کچھ بننا چاہیں تو کسی ایسے مقام تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں جہاں ان پر بھاری بھرکم ذمہ داریاں عائد کی جائیں۔ ایسی ذمہ داریوں کو یہ بڑی خوش اسلوبی سے نبھاتے ہیں اور اپنے کام سے انصاف کرنے کے لئے کسی طرح کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتے۔

☆ ان کی تمام تر صلاحیتوں کے باوجود ہم انہیں خوش قسمت افراد نہیں کہہ سکتے کیونکہ 8 سے تعلق رکھنے والے افراد کو زندگی میں اکثر بڑے بڑے غموں، صدموں اور نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆ دنیا والوں سے انہیں کچھ زیادہ لینا دینا نہیں ہوتا۔ یہ اپنی تمام ناکامیوں، کامیابیوں اور اچھے برے کاموں کے لئے صرف خدائی عدل کے سامنے جوابدہ ہوتے ہیں۔ انسانی قانون کو یہ اپنی توجہ اور احترام کے قابل نہیں سمجھتے۔

☆ مروجہ عقائد و نظریات کو بلاچوں و چرا قبول کر لینا ان کے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ یہ سوسائٹی

کے لاگو کردہ قواعد و ضوابط کے خلاف بغاوت کر دیتے ہیں چنانچہ معاشرتی طور پر انہیں گردن زدنی قرار دے دیا جاتا ہے۔

☆ اکثر ان کے متعلق غلط سلط باتیں مشہور ہو جاتی ہیں جن میں سے زیادہ تر کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ایسا صرف اس لئے ہوتا ہے کہ لوگ انہیں سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں اور اپنے طور پر ان کے افعال و اقوال کو نت نئے معنی پہناتے رہتے ہیں جس کے نتیجے میں الٹی سیدھی غلط فہمیاں پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں۔

☆ یہ لوگ جس قدر مادہ پرست ہوتے ہیں، اتنے ہی روحانی رجحان رکھنے والے بھی ہوتے ہیں۔ یہ مادہ پرستی اور روحانیت میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کے بجائے دونوں کو بیک وقت اختیار کرتے ہیں اور دونوں میدانوں میں ایک ساتھ پیش قدمی کرتے ہیں۔ ہر دو میدانوں میں بیک وقت کامیابی حاصل کر لینا ان کے لئے بہت زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔

☆ فطری طور پر یہ انتہا پسند ہوتے ہیں اور ان کے ہر قول اور ہر فعل میں یہ انتہا پسندی کارفرما نظر آتی ہے۔

☆ چونکہ معاشرے کے مروجہ اصول و ضوابط کو یہ قبول نہیں کرتے، اس لئے لوگ انہیں لعنت ملامت کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ بعض اوقات دوسروں کی باتوں سے تنگ آ کر اور جھنجھلا کر یہ بغاوت پر اتر آتے ہیں اور ان کی بغاوت تشدد کا روپ اختیار کر جاتی ہے۔ معاشرے کی دی ہوئی سزاؤں سے تنگ آ کر یہ معاشرے کو سزا دینا شروع کر دیتے ہیں اور اگر انہیں سزا دینے کے لئے اور کوئی نہیں ملتا تو یہ خود کو سزا دیتے ہیں یعنی خودکشی کر لیتے ہیں۔ خودکشی کرنے والوں میں 8 سے تعلق رکھنے والوں کی نمایاں تعداد شامل ہوتی ہے لیکن خودکشی کا رجحان ان میں فطری طور پر موجود نہیں ہوتا بلکہ معاشرے کا رویہ انہیں ایسا کرنے پر مجبور کرتا ہے۔

☆ اگرچہ یہ بنیادی طور پر منتقم مزاج نہیں ہوتے لیکن اگر ان کی نفرت کو ہوا دی جائے تو یہ بے حد منتقم مزاج بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆ ان کی انتہا پسندی ان کی سب سے بڑی خامی ہے۔ یہ ہمیشہ ایک انتہا سے دوسری انتہا

کی طرف گردش کرتے رہتے ہیں۔ اگر ایک دن یہ ڈٹ کر کام کریں گے تو دوسرا دن ہاتھ پر ہاتھ دھرے گزار دیں گے۔ اگر ایک وقت میں بہت خوش نظر آ رہے ہوں گے تو دوسرے وقت اداسی کے سمندر میں غوطے کھاتے نظر آئیں گے۔ کبھی یہ بڑے نرم خو اور پیار کرنے والے نظر آئیں گے تو کبھی بڑے درشت، سخت دل اور بے رحم بن کر سامنے آئیں گے۔ ان کی انتہا پسندی کی بدولت بعض اوقات ان کی زندگی میں استحکام اور توازن مفقود ہو جاتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

یہ افراد بے حد شدت پسند ہوتے ہیں اور کسی کے ساتھ بھی گہرا جذباتی تعلق استوار کر سکتے ہیں لیکن گہرا جذباتی تعلق استوار ہونے کی نوبت بہت کم آتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ انہیں سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ان کے قریب ہونے والے افراد ان کے بارے میں غلط فہمیوں کے شکار ہو کر ان سے دور ہو جاتے ہیں۔

لوگ ویسے بھی ان کے نزدیک ہونے سے جھجکتے ہیں کیونکہ بظاہر یہ افراد بڑے سرد مہر اور کم آمیز نظر آتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ افراد بڑے نفیس دل کے مالک ہوتے ہیں لیکن چونکہ یہ اپنے محسوسات کا عمدگی سے اظہار نہیں کر پاتے، اس لئے لوگ ان کے مزاج اور عادات کے بارے میں غلط فہمیوں کے شکار ہوتے رہتے ہیں۔ یہ اپنے محسوسات کا اظہار اپنے افعال سے کرتے ہیں لیکن مصیبت یہ ہے کہ لوگ ان افعال کا بھی غلط مطلب لیتے ہیں اور نتیجے میں مزید الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

یہ لوگ محبت کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ بدقسمتی سے ان کی یہ خوبی ان کی کمزوری بن جاتی ہے اور یہ جس سے محبت کرتے ہیں، وہ اکثر اس کا ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ بات ان کے لئے مزید دکھ کا باعث بنتی ہے کیونکہ جب یہ محبت کرتے ہیں تو اپنے محبوب پر سب کچھ نچھاور کر دیتے ہیں لیکن بدلے میں انہیں بہت کم ملتا ہے۔ محبت کے معاملے میں یہ اکثر نقصان میں رہتے ہیں اور بعض اوقات ناکامیاں انہیں محبت کے معاملے میں نہایت تلخ بنا دیتی ہیں۔

جنس مخالف کے لئے ان کی شخصیت بڑی پُرکشش ہوتی ہے۔ کسی کو متاثر کر لینا ان کے لئے کچھ مشکل نہیں ہوتا لیکن اپنے مخصوص مزاج کی بدولت یہ دوسروں کو متاثر کرنے کی کوشش سرے سے کرتے ہی نہیں۔

چونکہ ان کی جسمانی اور روحانی ضروریات تقریباً ایک جیسی ہوتی ہیں، اس لئے اپنے جیون ساتھی کے ساتھ ایک مضبوط قلبی ربط استوار کرنے میں بڑی جلدی کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ان کے جیون ساتھی کو ذہنی اور جسمانی طور پر مضبوط ہونا چاہئے کیونکہ اگر انہیں جسمانی تسکین حاصل نہیں ہوگی تو یہ اس کی تلاش میں کسی اور طرف کا رخ بھی کر سکتے ہیں۔ بہ الفاظ مختصر، انہیں ایک ایسے جیون ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے جو ذہنی اور جسمانی، ہر دو طرح سے ان کی تشفی کر سکے۔

دنیا میں ایسے لوگ بہت کم ملیں گے جو ان افراد کے ساتھ ایک مضبوط تعلق استوار کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ صرف ایسے افراد جو انسانی فطرت کا گہرا شعور رکھتے ہیں، جو دوسروں کے مزاج کو سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہیں، جو ظاہر کے پردے میں چھپے ہوئے باطنی اوصاف کو دیکھنے والی نظر رکھتے ہیں، جو دوسروں کی انفرادیت کا احترام کرنا جانتے ہیں، جن میں اتنا حوصلہ اور برداشت ہو کہ ان افراد کی انتہا پسندی کا بوجھ اٹھا سکیں، وہی حقیقی معنوں میں ان سے دوستی کر سکتے ہیں۔ اتنی خصوصیات کا کسی ایک فرد میں جمع ہونا ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں کوئی اچھا دوست کم ہی میسر آتا ہے۔

ان افراد کو آزادی اور خودمختاری کی طلب ہوتی ہے۔ تسلط پسند افراد کو یہ بالکل پسند نہیں کرتے۔ ایسے دوستوں سے یہ احتراز ہی مناسب سمجھتے ہیں جو ان کی زندگی کے ہر پہلو پر مسلط ہونے کی کوشش کریں۔

انہیں ایسے دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے جو ان سے روحانی اور ذہنی سطح پر آ کر مل سکیں۔ انہیں مکمل طور پر مطمئن کرنا بہت مشکل ہے اور دنیا میں بہت کم افراد ایسے ہیں جو اس معیار پر پورے اتر سکیں۔ عموماً یہ ساری زندگی کسی حقیقی دوست، کسی حقیقی جیون ساتھی کی تلاش میں بھٹکتے رہتے ہیں اور تشنہ کامی کے عالم میں دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں۔ اگر انہیں حقیقی معنوں میں کہیں کوئی دوست اور جیون ساتھی میسر آ سکتا ہے تو صرف اس صورت میں کہ ان کا تعلق کسی ایسے فرد

سے ہو جائے جس کا اپنا عدد بھی 8 ہی ہو۔ اس پیچیدہ اور دشوار عدد کے حامل کو پوری طرح سمجھنا کسی اور فرد کے بس کی بات نہیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

8 کے ساتھ مکمل موافقت رکھنے والا عدد صرف 8 ہے۔ دیگر کسی عدد کے ساتھ اس کی مکمل موافقت کبھی پیدا نہیں ہوتی۔ جن دیگر اعداد کے ساتھ ان کی تھوڑی بہت موافقت پائی جاتی ہے، وہ حسب ذیل ہیں:-

17 اور 28 جو کہ 8 کے مرکب اعداد ہیں۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 13، 22 اور 31۔

مخالفت رکھنے والے اعداد یہ ہیں:-

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔ 5 کے حامل افراد ہمیشہ ان افراد کا مالی استحصال کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں کیونکہ 5 ایک مادہ پرست اور کسی حد تک لالچی عدد ہے۔

7۔ اس عدد کے حامل افراد 8 کے حامل افراد کے لئے اچھے بھی ثابت ہو سکتے ہیں اور برے بھی۔ اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ پہلی ملاقات میں 8 کا حامل فرد اپنی ذات کا کون سا رخ ظاہر کرتا ہے۔ اگر اس کا پہلا روپ 7 کے حامل فرد کے نزدیک پسندیدہ ٹھہرتا ہے تو دوستی ہو جاتی ہے ورنہ دشمنی۔ ان دونوں کے درمیان گہری دوستی بھی ہو سکتی ہے اور جانی دشمنی بھی کیونکہ 7 کو 8 کا ہمسایہ عدد کہا جاتا ہے۔ بہ حیثیت مجموعی یہ دونوں ایک دوسرے کی طرف کشش محسوس کرتے ہیں۔ اگر یہ دونوں ایک دوسرے کے مزاج کے مطابق خود کو ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کریں تو ان کا تعلق بڑی عمدگی سے پروان چڑھ سکتا ہے۔ بہر حال، ان کے تعلق کے مضبوط ہونے یا ختم ہو جانے کا فیصلہ حالات کرتے ہیں۔ امکانات دونوں طرح کے موجود ہوتے ہیں

لیکن ایک بات ہے۔ ان کے مابین کوئی نہ کوئی تعلق پیدا ضرور ہوگا۔ اگر دوستی نہیں ہوگی تو دشمنی ہوگی۔ یہ ایک دوسرے سے لاتعلق کی صورت نہیں رہ سکتے۔

صحت کے مسائل:

جگر، انتڑیاں اور نظام اخراج سے متعلقہ اعضاء ان کے نازک حصوں میں شامل ہوتے ہیں اور صحت کے زیادہ تر مسائل انہی اعضاء کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔ اس کے علاوہ دردِ شقیقہ، خون سے متعلقہ عوارض اور جوڑوں کا درد بھی حملہ آور ہو سکتے ہیں۔ گہری ذہنی پژمردگی کا حملہ ان پر بہت زیادہ ہوتا ہے بلکہ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ڈپریشن کا شکار جس قدر یہ ہوتے ہیں، اور کوئی نہیں ہوتا۔

جنوری، فروری، جولائی اور دسمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں جسمانی یا ذہنی عوارض اور حادثات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے لہٰذا انہیں چاہئے کہ ان مہینوں میں اپنی صحت اور عافیت کے ضمن میں خصوصی احتیاط برتیں اور ہمیشہ اپنے آپ کو پرسکون رکھنے کی کوشش کریں۔

مفید غذاؤں میں پالک، باتھو کا ساگ اور سمندری نمک شامل ہیں۔ اس کے علاوہ امرود بھی ان کے لئے ایک عمدہ غذا کی حیثیت رکھتے ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے کی 8، 17 اور 26 تاریخیں ان کے لئے سعادت کی حامل ہوتی ہیں۔

سعد دنوں میں ہفتہ، اتوار اور پیر شامل ہیں اور اگر یہ دن سعد تاریخوں پر آئیں تو دونوں کی سعادت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

ان کے سعد پتھروں میں سیاہ ہیرا اور سیاہ موتی شامل ہیں۔

سعد رنگوں میں خاکی، سیاہ اور گہرا نیلا شامل ہیں۔ ان افراد کو تمام ہلکے رنگوں سے مکمل احتراز کرنا چاہئے۔

خلاصہ:

بحیثیت مجموعی یہ افراد بے حد ممتاز اور منفرد شخصیت کے حامل ہوتے ہیں لیکن انہیں ذاتی طور پر اس حقیقت کو تسلیم کرنا چاہئے کہ لوگ کبھی بھی انہیں پوری طرح سمجھ نہیں سکیں گے۔ ان کے لئے ہمارا مشورہ ہے کہ دوسروں کی نگاہوں میں قابل تعریف ٹھہرنے کا خیال اپنے دل سے نکال دیں۔ اپنی انتہا پسندی پر قابو پائیں کیونکہ آپ کی انتہا پسندی ہی دوسروں کو آپ کی طرف سے بدگمان ہونے پر مجبور کرتی ہے۔ اپنے آپ میں توازن پیدا کریں اور اپنی بیش بہا صلاحیتوں کو جذباتیت کے عالم میں ضائع کرنے کے بجائے کسی مفید کام میں لگائیں۔ اگر آپ حقائق سے لڑنے کے بجائے انہیں قبول کرنا سیکھ لیں تو نہ صرف پہلے کے مقابلے میں زیادہ خوش رہیں گے بلکہ زیادہ دلجمعی سے کام بھی کر سکیں گے۔

اپنے اندر برداشت اور تحمل پیدا کریں۔ ہٹ دھرمی اور مستقل مزاجی کے فرق کو سمجھیں اور خواہ مخواہ کے ضدی پن سے نجات حاصل کریں۔ اگر آپ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو زندگی میں کامیابی حاصل کرنا آپ کے لئے مشکل نہ ہوگا کیونکہ آپ میں اتنی قوت موجود ہے کہ مشکل مرحلوں کو آسانی سے طے کر سکیں۔ آپ ذہین ہیں، محنتی ہیں، فنکارانہ حس رکھتے ہیں اور قوتِ احساس بھی۔ زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اور کیا چاہئے؟

☆☆☆

9

''نو'' اور اس کے متعلقات

عدد 9 مریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی عدد کے علاوہ کسی بھی مہینے کی 9، 18 یا 27 تاریخ کو پیدا ہونے والے فرد کا پیدائشی عدد 9 ہوگا۔ اگر ایسا فرد 21 مارچ سے لے کر 19 تا 26 اپریل کے درمیان جو کہ مریخ کا دور (مثبت) ہے، یا 21 اکتوبر سے لے کر 20 تا 27 نومبر کے درمیان جو کہ مریخ کا دور (منفی) ہے، پیدا ہوا ہو تو اس میں اس عدد کی خصوصیات اور بھی زیادہ نمایاں ہوں گی۔

انفرادی حیثیت میں یہ عدد بعض نہایت انوکھی خصوصیات کا حامل ہے۔ مثلاً یہ ایک ایسا عدد ہے جسے خواہ کسی بھی عدد سے ضرب دی جائے، حاصل ضرب کے اعداد کو جمع کیا جائے تو 9 ہی حاصل ہوگا۔ مثال کے طور پر، 9 کو 2 سے ضرب دی جائے تو 18 حاصل ہوتا ہے۔ 18 کے دونوں اعداد کو جمع کیا جائے تو 9 حاصل ہوگا۔ اگر 9 کو 81 سے ضرب دی جائے تو 729 حاصل ہوگا۔ ان اعداد کو جمع کیا جائے تو 18 حاصل ہوگا جس کے اعداد جمع کرنے سے ہمیں ایک مرتبہ پھر 9 ہی حاصل ہوتا ہے۔ مخفی علوم کے مطابق کسی بھی طرح کا تجزیہ کرنے میں 9 اور 7 اہم ترین اعداد سمجھے جاتے ہیں۔ ہر طرح کی مادی قوت کو 9 سے ہی منسوب کیا جاتا ہے لہٰذا اس عدد کو مادیت کی علامت بھی سمجھا جاتا ہے۔ انجیل کی وحی کی کتاب کے 13 ویں باب میں ایک جگہ کہا گیا ہے کہ ''یہاں دانش ہے۔ جس کے پاس فہم ہو اسے چاہئے کہ وہ شیطان کے عدد کو جمع کرے کیونکہ یہ انسان کا عدد ہے اور شیطان کا عدد 666 ہے۔''

666 کو جمع کیا جائے 18 حاصل ہوتا ہے جسے جمع کرنے سے حاصل جمع 9 آتا ہے۔ اس طرح انجیل کی گواہی کے مطابق 9 انسان کا عدد ہے جو کہ ہمارے نظام شمسی کے 9 سیاروں کی نمائندگی کرنے کے ساتھ ساتھ ان 9 اعداد کی بھی نمائندگی کرتا ہے جن پر ہم اپنی ریاضیات کی بنیاد رکھتے ہیں۔ اس کے بعد گنتی میں اور کوئی مفرد عدد نہیں آتا۔ مخفی علوم کے ماہرین اس عدد سے وابستہ اسرار کو جاننے کے لئے بے تاب رہتے ہیں اور طرح طرح سے جان لڑاتے رہتے

ہیں۔ یہ قوت کا عدد ہے، توانائی کا عدد ہے، اور تباہی اور کشت وخون کا عدد بھی ہے۔ عام انسانی زندگی سے اس کی وابستگی قوت، قیادت، حکومت اور کچھ کر دکھانے کی خواہش کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ لوہے کی نمائندگی کرتا ہے جس سے تباہی و بربادی پھیلانے والے تمام ہتھیار تیار کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مریخ کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو کہ علم نجوم میں برج حمل کا حکمران سیارہ ہے اور قدیم یونانی دیومالا میں اسے جنگ وجدل کا دیوتا قرار دیا جاتا تھا۔

یہ عدد مادے کی علامت ہے اور سائنس کا اصول ہے کہ مادے کو کبھی بھی تباہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ ہر مرتبہ کسی نہ کسی شکل میں دوبارہ سامنے آ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 9 کو کسی بھی عدد سے ضرب دے کر حاصل ضرب کے اعداد کو جمع کیا جائے تو حاصل جمع 9 ہی آئے گا۔

اسی طرح بعض دلچسپ حقائق بھی اس عدد سے وابستہ ہیں مثلاً:

قدیم زمانے میں کسی فرد کو اس کی موت کے 9 دن بعد دفن کیا جاتا تھا۔ عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق، حضرت عیسیٰ نے صلیب پر چڑھائے جانے کے 9 گھنٹے بعد دم توڑا تھا۔ قدیم رومی اپنے مرنے والوں کی یاد میں ہر 9 سال بعد ایک تقریب منعقد کیا کرتے تھے۔ بعض عبرانی روایات کے مطابق خدا اس زمین پر 9 مرتبہ اترا اور خدا کے دسویں مرتبہ اس زمین پر اترنے کے بعد قیامت آ جائے گی اور پھر نیا نظام کائنات تشکیل دیا جائے گا۔

علم الاعداد کے ماہرین کے مطابق، 9 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد بے حد خوش نصیب ہوتے ہیں بشرطیکہ وہ اس عدد سے وابستہ منفی خصوصیات کو کنٹرول کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ یہ عدد بے پناہ غصے اور تشدد کی خصوصیات کا بھی حامل ہے جو کہ کسی بھی فرد کو تباہ کرنے کی مکمل اہلیت رکھتی ہیں۔

اگر کسی فرد کی زندگی میں 9 کا عدد بار بار ابھر کر سامنے آ رہا ہو، یعنی اس کی زندگی کے اہم واقعات، کارناموں اور فیصلوں کا ربط کسی نہ کسی واسطے سے اس عدد سے جاملتا ہو تو ایسے افراد کے بہت سے دشمن پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد جہاں کہیں بھی جائیں، انہیں مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جنگ میں یہ اکثر زخمی یا ہلاک ہو جاتے ہیں خواہ وہ جنگ کسی زمینی میدان میں لڑی جا رہی ہو یا زندگی کے میدان میں۔

ان افراد کی صحت و عافیت کو سب سے بڑا خطرہ ان کے اپنے ہاتھوں درپیش ہوتا ہے۔

یہ طبعاً حماقت کی حد تک بہادر ہوتے ہیں اور اکثر بلا سوچے سمجھے خطرات میں کود پڑتے ہیں۔ یہاں سے ان کی فطرت کا ایک اور رخ سامنے آتا ہے، وہ یہ کہ سوچ سمجھ اور اچھی طرح دیکھ بھال کر کسی کام کو کرنے کے بجائے وقتی ذہنی رو کے تحت کام کرتے ہیں۔ بعض اوقات کامیاب ہو جاتے ہیں لیکن بعض اوقات نقصان بھی اٹھاتے ہیں۔ کوئی کام کرنے یا کچھ کہنے سے پہلے ٹھہر کر سوچ لینا ان کے مزاج میں نہیں ہوتا۔ انہیں اکثر و بیشتر حادثات بھی پیش آتے رہتے ہیں۔ اس عدد سے تعلق رکھنے والے بہت کم افراد ایسے ہوں گے جنہیں زندگی میں کبھی جسمانی یا جذباتی چوٹوں کا سامنا نہ کرنا پڑا ہو۔ گھریلو زندگی میں بھی انہیں بے شمار جھگڑوں اور تنگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ جھگڑے ان کے اپنے رشتہ داروں میں بھی کھڑے ہو سکتے ہیں اور سسرالی رشتہ داروں میں بھی۔

شخصی خصوصیات:

- ☆ یہ افراد طبعاً جنگجو ہوتے ہیں اور جس کام کا بھی ارادہ کریں، اسے ایک جنگجو کے سے جوش وخروش، ولولے اور بہادری سے کرتے ہیں۔
- ☆ ان افراد کو زندگی کے ابتدائی عرصے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن اپنی گوناگوں خصوصیات کے بدولت یہ بالآخر کامیابی حاصل کر ہی لیتے ہیں۔
- ☆ شکست تسلیم کر لینا اور ہتھیار پھینک دینا ان کی فطرت میں نہیں ہوتا۔ خواہ کتنی ہی مخالفت اور ناسازگاری کا سامنا کرنا پڑے یہ اپنے مقصد کی راہ سے کبھی ہٹتے نہیں۔
- ☆ یہ طبعاً جلد باز ہوتے ہیں۔ سوچ سمجھ کر کام کرنے کے بجائے وقتی بھڑک کے زیر اثر کام کرتے ہیں۔
- ☆ یہ بے حد خود مختار اور آزادی پسند ہوتے ہیں اور کسی کے ماتحت کام کرنے کے بجائے خود اپنی آزاد مرضی کے تحت کام کرنا پسند کرتے ہیں یعنی کسی کو اپنا آقا بنانے کے بجائے یہ خود اپنا آقا بننے کو ترجیح دیتے ہیں۔
- ☆ یہ بے حد باحوصلہ اور باہمت ہوتے ہیں۔ سپاہی اور لیڈر کے طور پر ان کی کارکردگی نہایت شاندار ہوتی ہے۔

☆ تنقید اور نکتہ چینی سے انہیں نفرت ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ خود پرست نہیں ہوتے لیکن اپنے متعلق ہمیشہ ایک اچھی رائے رکھتے ہیں اور کبھی یہ بات برداشت نہیں کرتے کہ کوئی دوسرا ان کے اطوار اور عادات پر انگلی اٹھائے۔

☆ یہ اپنے منصوبوں میں کسی کی دخل اندازی پسند نہیں کرتے۔

☆ اگر ان کی حیثیت اور وقعت کو گھٹانے کی کوشش کی جائے تو یہ آگ بگولا ہو جاتے ہیں۔ دوسروں کی نگاہ میں یہ ہمیشہ ایک برتر اور بہتر فرد کی حیثیت سے آنا چاہتے ہیں اور اگر کوئی ان کے مقام اور مرتبے کو پست کرنے کی کوشش کرے تو ان کا ردعمل خاصا شدید ہوتا ہے۔

☆ مشکل حالات میں ان کے جوہر کھل کر سامنے آتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کے بدولت یہ ناسازگار حالات میں بھی عمدہ نتائج دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

☆ تنظیمی معاملات میں انہیں خصوصی مہارت حاصل ہوتی ہے اور یہ ابتر سے ابتر صورت حال میں بھی نظم و ضبط قائم کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ انہیں کام کرنے کے لئے پورے اختیارات دیئے جائیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو یہ دل شکستہ ہو کر ایک طرف ہو جاتے ہیں۔ پھر بھلے سب کچھ جہنم میں چلا جائے، ان کی جوتی کو بھی پروا نہیں ہوتی۔

☆ کسی کی محبت اور پیار حاصل کرنے کی خاطر یہ مشکل سے مشکل کام کرنے پر بھی آمادہ ہو جاتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ یہ محبت رومانی قسم کی ہو۔ محبت، خواہ وہ کسی بھی قسم کی ہو، مادرانہ ہو، پدرانہ ہو یا دوستانہ، ان کے نزدیک بڑی وقعت رکھتی ہے اور یہ کبھی بھی اس کی بے توقیری نہیں کرتے۔ جو کوئی ان کے دل میں راہ پالے، وہ ان سے اپنی کوئی بھی بات منوا سکتا ہے اور کوئی بھی مقصد حاصل کر سکتا ہے۔

☆ یہ جس کام کو بھی شروع کریں، اسے ہر حال میں ختم کرتے ہیں چاہے اس کے لئے انہیں کتنی ہی مشقت کیوں نہ کرنی پڑے۔ کام کو ادھورا چھوڑنا ان کی فطرت کے خلاف ہوتا ہے۔ اپنی اس خصوصیت کی بدولت یہ زندگی میں اعلیٰ مقاصد تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔

☆ قیادت ان کی فطرت میں ہوتی ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، یہ کسی کی ماتحتی میں کام کرنا پسند نہیں کرتے۔ اپنے کام سے یہ اسی وقت مطمئن ہوتے ہیں جب ان پر کسی طرح کی روک ٹوک لگائے بغیر کھل کر کام کرنے کا موقع دیا جائے۔

☆ قائدانہ ذمہ داریوں کو یہ بڑی خوش اسلوبی اور خوشی سے نبھاتے ہیں لیکن کسی کے زیر قیادت کام کرنا کبھی پسند نہیں کرتے۔

☆ اپنے ماتحتوں کے ساتھ ان کا رویہ عموماً سخت ہوتا ہے اور یہ ان کے محسوسات کا خیال کم ہی رکھتے ہیں۔ اگرچہ ان کے ماتحت انہیں بہت زیادہ پسند نہیں کرتے لیکن ان کی اہلیت اور مضبوط کردار کی بدولت ان کا احترام ضرور کرتے ہیں۔

☆ یہ اپنی ہمت اور قوت کے بل بوتے پر کامیابی حاصل کرتے ہیں اور اپنے کارہائے نمایاں کے لئے کسی کے شرمندۂ احسان نہیں ہوتے۔

☆ یہ ضدی اور اپنی دھن کے پکے ہوتے ہیں۔ قدم بڑھا کر پیچھے ہٹنا انہیں نہیں آتا۔

☆ چونکہ انہیں حکم چلانے کی عادت ہوتی ہے، اس لئے حلقہ احباب اور حلقہ کار میں انہیں پسندیدہ نظروں سے نہیں دیکھا جاتا۔

☆ اپنی تحکم پسندی کی بدولت یہ بہت سے خفیہ دشمن بنا لیتے ہیں جو وقت آنے پر انہیں نقصان پہنچائے بغیر نہیں رہتے۔

☆ کامیابی حاصل کرنے کے بعد ان میں ایک خاص قسم کا احساسِ برتری پیدا ہو جاتا ہے اور یہ خود سے کم کامیاب لوگوں کو ایک خاص حقارت سے دیکھنے لگتے ہیں۔ دوسروں سے ان کے تعلقات بگاڑنے میں ان کی یہ عادت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

☆ یہ اپنی کسی بات سے اختلاف کم ہی برداشت کرتے ہیں اور اختلاف کرنے والوں پر برس پڑنا ان کا معمول ہوتا ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

یہ افراد اگرچہ نہایت شدید قسم کے جذباتی ہوتے ہیں لیکن اپنی خواہشات کا اظہار کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ بے پناہ جذباتیت اور اس کے اظہار سے لاچارگی کے ہاتھوں یہ اکثر

جھنجھلائے ہوئے رہتے ہیں۔ اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کرنے میں انہیں اپنی ہتک محسوس ہوتی ہے۔ اظہار جذبات کو یہ ایک کمزوری سمجھتے ہیں اور اس سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں لیکن انسان ہونے کے حوالے سے یہ جذبات سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ اپنی خواہشات کو دبانے کی کوشش کرتے ہیں، ناکام رہتے ہیں اور ناکامی سے جھنجھلا کر الٹی سیدھی حرکتیں کرنے پر اتر آتے ہیں۔

یہ افراد زندگی کے ہر شعبے میں دوسروں سے آگے آگے ہوتے ہیں لیکن جذبات کے معاملے میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ ہر جگہ یہ دوسروں کی قیادت کرتے ہیں لیکن یہاں انہیں خود کسی قائد کی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔ یہاں دوسروں کو اپنی انگلی تھمانے کے بجائے یہ خود کسی کی انگلی پکڑ کر چلنا چاہتے ہیں تاکہ کوئی ان پر کمزور ہونے کا الزام نہ دھر سکے۔ یہ ان کی فطرت کا ایک عجیب پہلو ہے اور ان کے دوستوں اور ساتھیوں کو اس پہلو سے اچھی طرح باخبر ہونا چاہئے۔ جذبات کے معاملے میں اپنی کمزوری چھپانے کے لئے یہ اکثر اوقات ایسا رویہ اپناتے ہیں کہ دیکھنے والے کو گمان گزرتا ہے کہ شاید یہ بالکل ہی بے حس اور سرد مہر ہیں۔ ہم ایسا سوچنے والوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ ایسا خیال دل میں لائیے بھی مت۔ ان کے اندر جذبات کا ایک سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے اور اپنی عزتِ نفس کے ہاتھوں مجبور ہو کر یہ اس پر بند باندھنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ یہ اپنے جذبات کا اظہار بے شک نہ کریں، لیکن ان کے وجود سے پیچھا نہیں چھڑا سکتے۔ اس حقیقت کو سمجھ جانے والے کبھی ان افراد کو سرد مہر اور بے حس سمجھنے کی غلطی نہیں کرتے۔

جذباتی حوالے سے یہ افراد خاصے گہرے ہوتے ہیں۔ کسی کو آسانی سے دوست بنانا یا پہلی نظر میں کسی کی محبت میں گرفتار ہو جانا ان کی فطرت میں نہیں ہوتا۔ کسی کے ساتھ کوئی جذباتی تعلق استوار کرنے سے یہ ہمیشہ گریز کرتے ہیں لیکن ایک دفعہ تعلق استوار ہو جائے تو پھر یہ اسے ہمیشہ برقرار رکھتے ہیں۔

ان افراد کی پہلی محبت عموماً ناکام ثابت ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ عموماً جسمانی کشش کو محبت سمجھنے کی غلطی کر بیٹھتے ہیں اور جب جسمانی کشش کا نشہ اتر جاتا ہے اور انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے تو پھر یہ رسی تڑا کر بھاگنے کی فکر کرتے ہیں۔ دوبارہ یہ کبھی ایسی غلطی نہیں

کرتے اور کسی کی محبت میں مبتلا ہونے سے پہلے اچھی طرح چھان پھٹک کر اطمینان کر لیتے ہیں کہ اس مرتبہ محبت، حقیقی معنوں میں محبت ہی ہے، محض جسمانی کشش نہیں۔ ویسے ہر کام میں ان کا طرزِ عمل کچھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ پہلی کوشش میں یہ اکثر ناکام رہتے ہیں اور دوسری کوشش میں کام کو اس کے پورے تقاضوں سمیت پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں کیونکہ انہیں اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرنا آتا ہے اور یہ ایک دفعہ کی ہوئی غلطی کو بار بار دہراتے نہیں۔ زندگی میں ان کا کامیابی کا یہی راز ہے۔ یہ نہ صرف اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرتے ہیں بلکہ دوسروں کی غلطیاں دیکھ کر بھی عبرت پکڑتے ہیں۔

ایسے افراد کے ساتھ ان کی دوستی بہت جلد ہو جاتی ہے جن کی ذہنی استعداد ان کے برابر ہو۔ ان کا ذہن طرار اور تجزیاتی ہوتا ہے اور یہ دوستی کے لئے ایسا ہی ذہن رکھنے والے کسی فرد کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ایسے افراد جو ان کی موجودگی میں اپنا لوہا منوانے میں کامیاب ہو جائیں، ان کی نگاہ میں خصوصی احترام کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ ظاہری کشش سے متاثر ہونا انہیں نہیں آتا، اور جب تک کوئی فرد حقیقی معنوں میں اپنی وقعت ثابت نہ کر دے، یہ اسے اپنی دوستی کے لائق نہیں گردانتے............ اور ایک دفعہ کسی کو دوست بنا لینے کے بعد یہ عمر بھر اس کا ساتھ نہیں چھوڑتے بشرطیکہ وہ ان کے ساتھ کوئی بہت بڑا ہاتھ نہ کر جائے۔ ویسے ایسا ہونے کی نوبت عموماً آتی نہیں کیونکہ یہ اچھی طرح دیکھ بھال کر ہی کسی کو دوست بناتے ہیں اور دھوکے باز افراد کو اپنے پاس بھی نہیں پھٹکنے دیتے۔

انہیں کمزور لوگ پسند نہیں ہوتے۔ کمزوریوں سے انہیں سخت نفرت ہوتی ہے۔ ان کا دوست بننے کے لئے باحوصلہ اور ذہین وفطین ہونا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ غیر یقینی کیفیات اور تذبذب کے شکار رہنے والے، اہم مواقع پر فیصلے کرنے سے ہچکچانے والے، مبہم باتیں کرنے والے اور وقت پڑنے پر پیش قدمی کرنے کے بجائے پیچھے ہٹ جانے والے لوگ بھی انہیں سخت ناپسند ہوتے ہیں۔ یہ اپنے دوست کو ایک پُر اعتماد، فیصلہ کن، واضح اور باہمت شخصیت کے روپ میں دیکھنا چاہتے ہیں اور جو اس معیار پر پورا نہ اترے وہ ان کی سرپرستی تو شاید حاصل کر لے، لیکن دوستی کبھی حاصل نہیں کر سکتا۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

9 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11 اور 29۔ چونکہ 2 کے زیر اثر آنے والے افراد بڑے نرم خو اور دھیمے مزاج کے لوگ ہوتے ہیں اور ان افراد کی تحکمانہ فطرت کو آسانی سے برداشت کر لیتے ہیں، اس لئے ان کے نزدیک پسندیدہ ٹھہرتے ہیں۔

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔ چونکہ 6 کے زیر اثر آنے والے افراد اعلیٰ درجے کی جذباتیت کے حامل ہوتے ہیں، اس لئے ان افراد کی خصوصی توجہ کے مستحق ٹھہرتے ہیں لیکن صرف اس صورت جب 6 کے حامل افراد اظہار جذبات کرنے میں پہل کریں۔

9 کے ساتھ مخالفت رکھنے والا عدد 7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25 ہیں۔

باقی تمام اعداد ان کے لئے معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

یہ افراد بیمار بہت کم ہوتے ہیں لیکن جب بھی ہوتے ہیں، بالکل اچانک ہوتے ہیں اور خاصے شدید ہوتے ہیں۔ ان کو لاحق ہونے والے عوارض میں شدید سردرد، تیز بخار، خسرہ اور اس طرح کی دوسری اچانک حملہ کرنے والی بیماریاں شامل ہیں۔ یہ بیماریاں جتنی تیزی سے ان پر حملہ آور ہوتی ہیں، اتنی ہی تیزی سے غائب بھی ہو جاتی ہیں۔ شاذ و نادر ہی ایسا ہوتا ہے کہ یہ افراد کسی بیماری میں طویل عرصے تک مبتلا رہیں۔ اگر کبھی ایسا ہو جائے تو انہیں چاہئے کہ اس ضمن میں کسی لاپرواہی سے کام نہ لیں۔ اپنا پورا طبی معائنہ کرائیں تاکہ بیماری کی نوعیت اور اسباب کی صحیح تشخیص ہو سکے اور پھر پوری توجہ سے اس کا علاج کرائیں کیونکہ اگر کوئی بیماری ان افراد پر زیادہ عرصے تک مسلط رہنے میں کامیاب ہو جائے تو وہ کوئی عام بیماری نہیں ہوگی، اس کی نوعیت یقیناً سنجیدہ ہوگی۔ ایسی بیماریوں کی طرف سے تغافل برتنا سنگین نقصانات کا سبب بن سکتا ہے۔

چونکہ یہ افراد جسمانی طور پر بہت زیادہ متحرک ہوتے ہیں، اس لئے انہیں چھوٹے

موٹے حادثات پیش آتے رہتے ہیں، چھوٹی بڑی چوٹیں لگتی رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ دانتوں کے مسائل سے بھی اکثر و بیشتر ان کا واسطہ پڑ جاتا ہے۔

ہر سال فروری، اپریل، مئی، اکتوبر اور نومبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اچانک بیماریوں یا حادثات سے سابقہ پڑ سکتا ہے لہٰذا اس عرصے کے دوران انہیں خصوصی طور پر محتاط رہنے اور اپنا خیال رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں لہسن، پیاز، ادرک اور سبز مرچیں شامل ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ہر مہینے کی 9، 18 اور 27 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

سعد دنوں میں جمعرات اور جمعہ شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا سعد تاریخوں پر آئیں تو دونوں کی سعادت پہلے سے کہیں بڑھ جاتی ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

یاقوت ان کا سعد پتھر ہے جبکہ سرخ اور گلابی کے سارے شیڈ ان کے سعد رنگوں میں شامل ہیں۔

خلاصہ:

اس عدد کے حامل افراد باہمت اور باحوصلہ ہوتے ہیں۔ ان کی سب سے بری عادت یہ ہے کہ غصے کے عالم میں یہ بعض اوقات تشدد اور مارکٹائی پر اتر آتے ہیں، اس کے علاوہ بے سوچے سمجھے ایسی باتیں منہ سے نکال دیتے ہیں جن سے دوسروں کی دلآزاری ہوتی ہے۔ ان عادات کی بدولت ان کے اچھے خاصے دوست بھی دشمن بن جاتے ہیں۔ ان افراد کو اپنے ہاتھوں اور اپنی زبان پر کنٹرول رکھنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ بغیر سوچے سمجھے کوئی کام کر جانے کی عادت کے ہاتھوں یہ اکثر مشکلات میں مبتلا ہوتے رہتے ہیں اور ان خود پیدا کردہ مشکلات کو سلجھانے میں ان کا خاصا وقت اور توانائی ضائع ہوتی ہے۔ اگر یہ افراد خود میں تھوڑی سی برداشت اور تحمل پیدا کر لیں تو اپنی صلاحیتوں سے پوری طرح مستفید ہو سکتے ہیں۔ بصورتِ دیگر، یہی ہوگا کہ یہ اپنے ہاتھوں اپنی زندگی کو مشکل سے مشکل تر بناتے چلے جائیں گے اور ان

کی ساری زندگی ان مشکلوں سے نمٹتے ہوئے گزر جائے گی۔ یہ نہ تو کوئی کامیابی حاصل کر سکیں گے، نہ کوئی متاثر کن کارنامہ سرانجام دے سکیں گے اور نہ کسی کو دوست بنا سکیں گے۔ ایک ایک کر کے سب ساتھی ان کا ساتھ چھوڑ جائیں گے اور یہ زندگی کی تلخیاں چکھنے کے لئے اکیلے رہ جائیں گے۔

یہ افراد بے حد باصلاحیت اور توانائی سے بھرپور ہوتے ہیں اور پیشہ ورانہ میدان میں بڑی اونچی کامیابیاں حاصل کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں لیکن انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کامیابی حاصل کرنے کی دھن میں یہ کسی دوسرے کی حق تلفی نہ کر جائیں۔ زندگی میں آگے ضرور بڑھیں لیکن ذرا دیکھ بھال کر اور خیال رکھ کر کہ کہیں آگے بڑھنے کی سرگرمی میں آپ دوسروں کے پیر تو کچلتے ہوئے نہیں جا رہے۔

اس عدد سے تعلق رکھنے والے مردوں کو خواتین کے معاملے میں خصوصی احتیاط برتنی چاہئے کیونکہ آغاز شباب میں یہ ہر حسین عورت سے متاثر ہو کر اسے اپنی زندگی کا حاصل سمجھ بیٹھتے ہیں۔ کوئی بھی چالاک خاتون ان کی اس کمزوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں الو بنا کر اپنا الو سیدھا کر سکتی ہے۔ جنس مخالف کے ساتھ تعلقات استوار کرنے میں احتیاط برتیں اور کسی بھی طرح کی پیش قدمی کرنے سے پہلے اچھی طرح تسلی کر لیں کہ آپ کو متاثر کرنے والا جذبہ محبت ہی ہے، کچھ اور نہیں۔

زندگی کا پہلا حصہ ان کے لئے کسی قدر مشکل ہوتا ہے کیونکہ یہ ان کی ناتجربہ کاری کا دور ہوتا ہے اور یہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتے ہیں لیکن چونکہ اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرنے کی صلاحیت ان میں بدرجہ اتم موجود ہوتی ہے، اس لئے یہ غلطیاں دہراتے نہیں لہٰذا زندگی کے دوسرے حصے میں یہ پہلے سے کئی گنا زیادہ کامیاب اور خوشحال نظر آتے ہیں۔

بہ حیثیت مجموعی، 9 ایک بے حد عمدہ عدد ہے اور اس کے حامل افراد بے حد خوش نصیب ثابت ہو سکتے ہیں بشرطیکہ وہ خود پر کنٹرول رکھنے میں کامیاب رہ سکیں۔

☆☆☆

مرکب اعداد

اب تک ہماری گفتگو کا محور مفرد اعداد رہے ہیں اور ہم نے ان کے متعلقات پر مختلف زاویوں سے بحث کی ہے۔ مفرد اعداد کے بعد باری آتی ہے مرکب اعداد کی۔ آئندہ صفحات میں ہم مرکب اعداد کا تجزیہ کریں اور ان کے متعلقات کا جائزہ لیں گے۔

مفرد اعداد اپنی حیثیت میں خودمختار ہوتے ہیں، اپنی خصوصیات کے لئے کسی دوسرے عدد پر انحصار نہیں کرتے۔ 9 کے بعد شروع ہونے والے اعداد کو مرکب اعداد کہا جاتا ہے۔ مرکب اس لئے کہ ہر مرکب عدد دو مفرد اعداد کا مرکب ہوتا ہے یعنی اس کے دو اجزاء ہوتے ہیں اور ہر جز کی اپنی الگ خصوصیات ہوتی ہیں جو دوسرے جز سے الگ اور منفرد ہوتی ہیں لیکن جب یہ خصوصیات کسی ایک عدد میں اکٹھی ہو جائیں تو ان کا امتزاج چند نئی خصوصیات کو جنم دے دیتا ہے۔ مثال کے طور پر 13 کو لیجئے۔ یہ عدد 1 اور 3 کا مرکب ہے۔ ان دونوں کی خصوصیات میں مثبت خیالی اور پُرامیدی ممتاز ہیں لیکن ان دونوں کو جمع کیا جائے تو حاصل 4 آتا ہے جس کی خصوصیات میں قنوطیت اور منفی خیالی ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہیں۔ اب دیکھنے کی بات یہ ہے کہ 13 کے حامل افراد کا حقیقی کردار کیا ہوگا۔ ہماری آئندہ گفتگو کا موضوع یہی ہے۔

اس کے علاوہ یہ بات بھی مدنگاہ رکھنے کے قابل ہے اگرچہ دو مختلف مرکب اعداد کے اجزاء کا حاصل جمع ایک ہی مفرد عدد ہو سکتا ہے لیکن ہر مرکب عدد کی خصوصیات اپنی جگہ مختلف اور منفرد رہیں گی۔ مثال کے طور پر 16 اور 25، دونوں کے اجزاء کو جمع کیجئے تو حاصل 7 ہی ہوگا لیکن ان دونوں اعداد کے حامل افراد اپنی اپنی جگہ ایک دوسرے سے مختلف خصوصیات رکھتے ہوں گے۔

اجزاء کی ترتیب بھی اپنے علیحدہ اثرات رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر 12 اور 21 دونوں کا حاصل جمع 3 ہے، لیکن دونوں کے حامل افراد کی خصوصیات علیحدہ علیحدہ ہوں گی کیونکہ 12 میں 1 پہلے آتا ہے جس کی خصوصیات میں قیادت اور قوت شامل ہیں جبکہ 2 بعد میں آتا ہے جس کی خصوصیات میں نرم خوئی اور رومانیت شامل ہیں۔ دونوں مفرد اعداد اپنی اپنی جگہ ایک دوسرے کے بالکل الٹ ہیں اور ان دونوں کا مشترکہ اثر حامل کی شخصیت کو ایک مختلف جہت عطا

کرے گا اور اس کے ساتھ ساتھ دونوں اجزاء کے حاصل جمع کے طور پر آنے والے عدد یعنی 3 کے اثرات بھی اپنی کارگزاری دکھائیں گے۔ دوسری طرف 21 میں 2 پہلے اور 1 بعد میں آتا ہے لہٰذا اس کے اثرات کی ترتیب بدل جائے گی۔

کسی بھی فرد کا مفرد عدد اس کی ان خصوصیات اور مزاجی رویوں کی نمائندگی کرتا ہے جو کہ ظاہری طور پر دوسروں کی نگاہ میں آتے ہیں یعنی مفرد کسی فرد کی ظاہری شخصیت کا نمائندہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، مرکب عدد کسی فرد کی ان کی خصوصیات اور رویوں کی نمائندگی کرتا ہے جن کا تعلق اس کے باطن سے، اس کی اپنی ذات سے ہوتا ہے یعنی مرکب عدد کسی بھی شخص کی باطنی شخصیت کا نمائندہ ہوتا ہے۔ مفرد عدد کا تعلق مادی اور دنیاوی چیزوں سے ہوتا ہے جبکہ مرکب عدد کا تعلق روحانی اور دینی پہلوؤں سے ہوتا ہے۔

ان تمام باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری ہے کہ مرکب اعداد کے حامل افراد اپنے عدد کے اجزاء کا الگ الگ مطالعہ کرنے کے ساتھ ان کے حاصل جمع کے طور پر آنے والے عدد کا بھی مطالعہ کریں تاکہ اپنی شخصیت کے تمام پہلوؤں کو پوری طرح سمجھ سکیں۔ اس کے علاوہ مستقبل کی تشریح کے حوالے سے ان اعداد کی اہمیت واضح ہو سکے۔

قدیم علم الاعداد میں تمام مرکب اعداد کو علیحدہ علیحدہ علامتوں کے ذریعے واضح کیا گیا تھا۔ آئندہ سطور میں ہم کلدانی علم الاعداد میں ملنے والے مرکب اعداد اور ان سے وابستہ علامتوں کے حوالے سے ان کی مختصر تشریح کریں گے۔ یہ تشریح مستقبل کے حوالے سے ہوگی یعنی علم الاعداد کی مدد سے کسی فرد کے مستقبل کا تجزیہ کرتے ہوئے اگر یہ اعداد سامنے آئیں تو ان کا مفہوم کیا ہوگا۔ اس کے علاوہ انفرادی شخصیت کے حوالے سے بھی ہلکی پھلکی تشریح کی جائے گی یعنی مذکورہ مرکب عدد کے حامل فرد کے متعلقات کیا ہو سکتے ہیں۔

ذیل کی سطور میں ہم سال کے 52 ہفتوں کے حوالے سے 52 تک مرکب اعداد کی مختصر تشریح کر رہے ہیں۔ آئندہ ابواب میں مہینے کے 31 دنوں کے حوالے سے 31 تک مرکب اعداد کی تفصیلی تشریح کی جائے گی۔

10۔ اس عدد کی علامت ''قسمت کا پہیہ (wheel of fortune)'' ہے۔ یہ عزت، ایمان، خود اعتمادی، عروج اور اس کے ساتھ ساتھ زوال کا عدد ہے۔ اس کا حامل دنیا

کے سامنے اچھے یا برے کسی بھی روپ میں آ سکتا ہے۔ یہ ایک سعد عدد ہے اور اس کے حامل افراد اپنے ارادوں میں اکثر و بیشتر کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔

11۔ مخفی علوم میں دلچسپی رکھنے والے کسی بھی فرد کے نزدیک یہ ایک خطرناک عدد ہے۔ یہ پوشیدہ خطروں، آزمائشوں اور دوسروں کی طرف سے دیئے جانے والے دھوکوں سے خبردار کرتا ہے۔ اس کی علامت ایک ''بھنچا ہوا ہاتھ'' اور ایک ''منہ بند حاشیر'' ہے۔ اس کے حامل افراد کو زندگی میں بے پناہ دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

12۔ یہ تکالیف اور ذہنی پریشانی کا عدد ہے۔ یہ دوسروں کے مفادات کی خاطر قربان کر دیئے جانے والے معصوم و بے گناہ افراد کی نمائندگی کرتا ہے اور اس عدد کے حامل فرد کو ہمیشہ کسی دوسرے کی خودغرضی کی بھینٹ چڑھ جانے کا خطرہ درپیش رہتا ہے بھلے وہ شعوری طور پر اس خطرے سے واقف ہو یا نہ ہو۔

13۔ یہ عدد ارادوں، مقامات اور ان جیسی دوسری چیزوں میں تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگرچہ عام عقیدے میں اسے ایک منحوس عدد قرار دیا جاتا ہے لیکن درحقیقت ایسا نہیں ہے۔ بعض قدیم روایات کے مطابق، جو فرد اس عدد کو سمجھنے میں کامیاب ہو جائے، اسے قوت اور حکومت عطا کی جاتی ہے۔ اس کی علامت ایک درانتی بردار ڈھانچہ ہے جو انسانی سروں کی فصل کاٹ رہا ہے۔ اس ڈھانچے کو موت کا فرشتہ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ قوت و اختیار کی نمائندگی کرتا ہے جسے اگر منفی انداز میں استعمال کیا جائے تو دوسروں کے ساتھ ساتھ خود کو بھی برباد کر دیتی ہے اور اگر مثبت انداز میں استعمال کیا جائے تو تعمیر و ترقی کا سبب بنتی ہے۔ یہ عدد اپنے حامل کو غیر متوقع حالات و واقعات سے خبردار کرتا ہے۔ اگر کسی بھی فرد کے اعدادی تجزیئے میں یہ عدد ابھر کر سامنے آئے تو ایسے فرد کو زندگی میں محتاط اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

14۔ یہ عدد حرکت، اشیاء اور افراد کے امتزاج اور فطری قوتوں مثلاً باد و باراں اور آگ کی طرف سے درپیش خطرے کا عدد ہے۔ پیسے اور تجارت کے معاملے میں یہ ایک سعد عدد ہے لیکن خطرے کا ایک طاقتور عنصر ہمیشہ اس سے وابستہ رہتا ہے۔ یہ خطرہ عموماً دوسروں کی حماقتوں کے سبب سامنے آتا ہے۔ اگر کسی فرد کے اعدادی تجزیئے میں یہ عدد سامنے

آئے تو ایسے فرد کو احتیاط اور دوراندیشی سے کام لینا چاہئے اور اپنے ساتھیوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کرنا چاہئے۔

15۔ یہ عدد مخفی علوم، سحر اور اسرار کا عدد ہے لیکن یہ مخفی علوم کی اعلیٰ سطح کی نمائندگی نہیں کرتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے زیر اثر آنے والے افراد اپنی مطلب برآری کیلئے کوئی بھی راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اگر یہ کسی اچھے یا سعد عدد کے ساتھ وابستہ ہو جائے تو بے حد خوش نصیب عدد ثابت ہو سکتا ہے لیکن کسی پیچیدہ عدد مثلاً 4 یا 8 کے ساتھ اس کی وابستگی ایک ایسے فرد کی نمائندگی کرے گی جو اپنا الو سیدھا کرنے کیلئے گھٹیا سے گھٹیا طریقہ اختیار کر سکتا ہے۔ اس عدد کے زیر اثر آنے والے افراد عموماً خوش گفتار اور زبان کے ذریعے کام نکلوانے کے ماہر ہوتے ہیں۔ موسیقی اور فنونِ لطیفہ سے انہیں دلچسپی ہوتی ہے اور یہ اپنی حیثیت میں ایک ڈرامائی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کا مزاج عیاشانہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ ایک طاقتور شخصی مقناطیسیت کے مالک ہوتے ہیں۔ دولت، تحائف اور دوسروں سے اپنا کام نکلوانے کے معاملے میں یہ ایک سعد عدد ہے۔

16۔ مخفی علوم میں اس عدد کی نمائندگی ایک ایسے برق زدہ مینار سے کی جاتی ہے جس پر سے تاج پہنے ہوئے ایک شخص نیچے گر رہا ہو یعنی ایک ایسا مینار جس پر آسمانی بجلی گرے اور اس کے نتیجے میں اس پر بیٹھا ہوا تاجدار نیچے آ گرے۔ اُسے تباہ شدہ قلعے کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یہ عدد قسمت کی عجیب و غریب چک پھیریوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ حادثات اور منصوبوں کی ناکامی کے خطرے سے بھی خبردار کرتا ہے۔ اگر یہ علم الاعداد کے ذریعے کسی کی مستقبل بینی میں مرکب عدد کے طور پر سامنے آئے تو حامل کو محتاط روی اختیار کرنی چاہئے اور کسی بھی طرح کے خطرے کے خلاف پہلے سے پیش بندی کر لینی چاہئے۔

17۔ روحانیات کے حوالے سے یہ عدد ایک اعلیٰ مقام رکھتا ہے اور اس کی علامت زہرہ کا ہشت گوشہ ستارہ ہے۔ اس ہشت گوشہ ستارے کو امن اور محبت کی علامت کے طور پر بھی پیش کیا جاتا ہے اور اسے رہنما ستارہ بھی کہا جاتا ہے خصوصاً وہ ستارہ جس نے حضرت عیسیٰ کی پیدائش کے موقع پر ان کے لئے تحائف لے کر آنے والے عاقلوں کی

رہنمائی کی تھی۔ یہ ایک ایسے فرد کی نمائندگی کرتا ہے جس نے اپنی اعلیٰ روحانی طاقت کے بل بوتے پر زندگی کے مصائب اور مشکلات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔ اسے لافانیت کا عدد بھی کہا جاتا ہے اور اس کے زیر اثر آنے والے فرد کا نام اس کی جسمانی موت کے بعد بھی زندہ رہتا ہے۔ مستقبل بینی کے حوالے سے یہ ایک سعد عدد ہے بشرطیکہ اس کے ساتھ 4 یا 8 کا عدد وابستہ نہ ہو۔

18۔ اس عدد کی علامت کو لفظی طور پر پیش کرنا ایک مشکل کام ہے۔ مخفی علوم میں اس کی علامت ایک ایسے روشن، کرنیں بکھیرتے چاند کے طور پر پیش کی جاتی ہے جس سے خون کے قطرے ٹپک رہے ہوں اور اس کے نیچے ایک بھیڑیا اور ایک کتا منہ کھولے خون کے ان قطروں کو حلق سے اتارنے کی بھاگ دوڑ کر رہے ہوں جبکہ ایک طرف سے ایک کیکڑا ان دونوں کے ساتھ اس بھاگ دوڑ میں شامل ہونے کے لئے بھاگا چلا آ رہا ہو۔ ذرا تصور کی آنکھ سے اس منظر کو دیکھنے کی کوشش کیجئے، یقیناً ایک دفعہ آپ کا سر بھی چکرا کر رہ جائے گا۔ یہ عدد مادہ پرستی کی علامت ہے۔ ایک ایسی مادہ پرستی جو کہ انسانی فطرت کے روحانی پہلو کو تباہ کرنے کی کوشش کرتی رہتی ہے۔ اس کے زیر اثر آنے والا فرد عموماً لڑائی جھگڑوں میں ملوث رہتا ہے۔ اس کے علاوہ سماجی اکھاڑ پچھاڑ، انقلابات اور مختلف سطحوں پر جنگ و جدل سے اس کا واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ بعض اوقات ایسا فرد کشت و خون اور جدال و قتال سے گزر کر (یا ان کے ذریعے) پیسہ اور سماجی مرتبہ حاصل کرتا ہے۔ مستقبل بینی کے عمل میں اس کا سامنے آنا ساتھیوں کی غداری، دھوکہ دہی اور عناصر فطرت یعنی آگ، پانی، مٹی اور ہوا کی طرف سے خطرات کا اشارہ دیتا ہے۔ اپنے لئے سعد اور نحس تواریخ کا تعین کرتے وقت اگر کوئی تاریخ اس عدد سے وابستہ نکلے تو اس تاریخ کو نہایت احتیاط سے کام لیجئے اور ہمہ وقت آنکھیں کھلی رکھئے ورنہ کسی غیر متوقع حادثے سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

19۔ اس عدد کو نہایت سعد اور خوش بخت تصور کیا جاتا ہے۔ اس کی علامت سورج ہے اور اسے آسمانوں کا شہزادہ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ عدد خوشی، کامیابی، عزت و مرتبت اور منصوبوں میں کامیابی کی نشاندہی کرتا ہے۔

20۔ اس عدد کو "بیداری" اور "فیصلے" کے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ اس کی علامت ایک صور پھونکتا ہوا فرشتہ ہے جس کے نیچے ایک مرد، ایک عورت اور ایک بچہ دعائیہ انداز میں ہاتھ بلند کئے ایک مقبرے سے نکلتے نظر آ رہے ہیں۔ اس عدد کی تشریح خاصی عجیب وغریب ہوتی ہے۔ نئے ارادوں، نئے منصوبوں اور نئی امنگوں کی بیداری کی نشاندہی کرتا ہے اور کسی عظیم مقصد یا فریضے کے لئے متحرک ہونے کا اعلان کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ مادیت سے اس کا کوئی تعلق نہیں اور دنیاوی کامیابیوں کے لحاظ سے یہ خاصا مشکوک عدد ہے۔

21۔ اس عدد کی علامت کائنات کی ایک تصویر ہے۔ اسے "مجوس کا تاج" بھی کہا جاتا ہے۔ یہ پیش قدمی، اعزاز و اکرام، زندگی میں ترقی اور کامیابی کا عدد ہے۔ یہ طویل جدوجہد اور آزمائشوں کے بعد فتح حاصل ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ مستقبل کے حوالے سے یہ ایک سعد عدد ہے۔

22۔ اس عدد کی علامتی تصویر میں ایک ایسا نیک آدمی نظر آتا ہے جسے دوسروں کی حماقتوں نے اندھا بنا رکھا ہے اور اس کی کمر پر غلطیوں کا ایک پشتارہ لدا ہوا ہے۔ ایک شیر اس پر حملہ کرتا ہوا نظر آ رہا ہے اور بظاہر وہ اس کے مقابلے میں اپنا دفاع کرنے سے لاچار ہے۔ یہ ایک تنبیہی عدد ہے اور جھوٹے عقائد و تصورات سے خبردار کرتا ہے۔ یہ ایک ایسے فرد کی نشاندہی کرتا ہے جو بنیادی طور پر نیک فطرت ہونے کے بجائے احمقوں کی جنت میں بسیرا کئے ہوئے ہے اور ایسے خوابوں میں کھویا ہوا ہے جو اسے حقیقت کی دنیا سے دور لے جا رہے ہیں۔ وہ اپنی ذات اور مستقبل کو لاحق خطروں سے ناواقف ہے اور دوستی کے پردے میں چھپے دشمنوں کے غلط سلط مشوروں پر عمل کر کے اپنے آپ کو مزید خطروں سے دوچار کر رہا ہے۔ اس کی شخصیت پر دوسروں کا اثر ونفوذ بہت زیادہ ہے اور ان کا کہا مان کر یہ نت نئی مشکلات میں مبتلا ہوتا رہتا ہے۔ مستقبل کے حوالے سے یہ عدد آئندہ خطرات سے خبردار کرتا ہوا نظر آتا ہے اور اس کی تشریح کرتے ہوئے نہایت احتیاط سے کام لینا چاہئے تاکہ ممکنہ خطروں سے بچاؤ کے لئے مناسب پیش بندی کی جا سکے۔

23۔ اس عدد کو "شیر کا شاہانہ آغاز" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ عدد کامیابیوں اور بالاتر افراد کی طرف سے تعاون اور تحفظ فراہم ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ مستقبل کے حوالے سے یہ ایک نہایت سعد عدد ہے اور آئندہ منصوبوں میں کامیابی حاصل ہونے کی پیش گوئی کرتا ہے۔

24۔ یہ بھی ایک سعد عدد ہے۔ یہ اعلیٰ حکام کی طرف سے مدد اور تعاون ملنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ جنس مخالف کی طرف سے محبت ملنے کا اشارہ بھی دیتا ہے۔ مستقبل کے حوالے سے اس کی سعادت شک وشبے سے بالاتر ہے۔

25۔ یہ عدد تجربہ کاری سے حاصل ہونے والی قوت اور زندگی کے مشاہدے سے حاصل ہونے والے فوائد کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسے حقیقی معنوں میں سعد عدد قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ اس کے حوالے سے سامنے آنے والی کامیابی آسانی سے نہیں ملتی اور ابتدائے عمر میں سخت محنت اور صعوبت سے گزرنا پڑتا ہے۔ بہر حال مستقبل کے حوالے سے یہ ایک اچھا عدد ہے۔

26۔ یہ عدد مستقبل کے حوالے سے گھمبیر ترین تنبیہات کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ یہ آئندہ زندگی میں نہایت سنگین مشکلات اور آزمائشوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ ان مشکلات کا تعلق عموماً اپنی غلط قیاس آرائیوں، دوستوں اور رشتہ داروں، کاروباری اور جذباتی شراکتوں اور غلط مشوروں سے ہوتا ہے لہذا مستقبل کی تشریح کے حوالے سے اگر یہ عدد سامنے آئے تو متعلقہ فرد کو اپنے عزیز واقارب کی طرف سے محتاط رہنا چاہئے اور کوئی فیصلہ کرنے یا کسی کے مشورے پر عمل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ سمجھ لینا چاہئے۔

27۔ یہ ایک اچھا عدد ہے۔ اس کی علامت "شاہی عصا" ہے یعنی ایسا عصا جو کسی بادشاہ یا حاکم کی قوت واختیار کی علامت ہو۔ یہ عدد اختیار، قوت اور حکومت ملنے کا اشارہ دیتا ہے اور تخلیقی ذہانت کے حوالے سے کئے گئے کاموں کا مناسب صلہ ملنے کی نشاندہی کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، تخلیق کی زمین پر بوئے گئے بیج ایک اچھی فصل اگائیں گے اور بیج بونے والے کی دلی آرزوئیں بر آئیں گی۔ اس مرکب عدد کے حامل افراد کو چاہئے کہ وہ اپنے آئیڈیاز اور منصوبوں کو خود پایہ تکمیل تک پہنچائیں اور دوسروں پر تکیہ

کرنا چھوڑ دیں۔ عمل کے میدان میں آئیں اور اپنی سوچ سے خود فائدہ اٹھائیں۔ اپنی تجاویز اور منصوبوں کے ذریعے دوسروں کی جیبیں بھرتے رہنے کے بجائے کچھ توجہ اپنی جیبیں بھرنے پر بھی دیں۔ مستقبل کے حوالے سے یہ ایک سعد عدد ہے۔

28۔ یہ عدد تضادات سے بھرپور ہے۔ یہ ایک ایسے فرد کی نشاندہی کرتا ہے جسے زندگی میں بہت سے مواقع ملتے ہیں لیکن عموماً وہ جو کچھ حاصل کرتا ہے، دوسرے اس سے چھین لے جاتے ہیں اور اگر وہ اپنے مستقبل کے حوالے سے احتیاط اور دانشمندی سے کام لے تو اسے زندگی میں کبھی استحکام اور تحفظ حاصل نہیں ہوتا۔ دوسروں پر جا بے جا اعتبار کر کے وہ بہت کچھ کھو دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے زندگی میں بہت سی مخالفتوں اور مسابقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قانونی مسائل بھی درپیش رہتے ہیں اور زندگی میں کئی دفعہ ایسے موڑ آتے ہیں جب وہ سب کچھ گنوا بیٹھتا ہے اور از سرِ نو سفر کا آغاز کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ مستقبل کے حوالے سے اس عدد کو سعد قرار نہیں دیا جاسکتا۔

29۔ یہ عدد بے یقینیوں اور قریبی افراد کی بے وفائیوں اور دھوکہ دہیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ غیر متوقع خطرات، مسائل اور ناقابلِ اعتبار دوستوں سے خبردار کرتا ہے۔ اس کے علاوہ جنس مخالف کی طرف سے محتاط رہنے کی بھی تلقین کرتا ہے۔ مستقبل کی تشریح کرتے ہوئے اگر یہ عدد سامنے آئے تو متعلقہ فرد کو چاہئے کہ فوراً محتاط ہو جائے اور آئندہ زندگی میں سوچ سمجھ کر قدم آگے بڑھائے۔

30۔ یہ عدد ایک ایسے فرد کی نشاندہی کرتا ہے جو حالات کا تجزیہ کرنے، ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھنے کی اہلیت رکھتا ہے اور اپنے ساتھیوں سے کہیں بہتر ذہنی صلاحیتوں کا مالک ہے لیکن چونکہ ان تمام اوصاف کا تعلق ذہن سے ہے لہٰذا ایسا فرد دنیاوی آسائشوں اور اثاثوں سے کوئی خاص دلچسپی نہیں رکھتا۔ اس عدد کا حامل فرد زندگی کے حوالے سے جو نکتہ نظر اپنائے گا، اسے ویسی ہی زندگی نصیب ہوگی۔ اگر وہ آگے بڑھنے اور کامیابی حاصل کرنے کے نکتہ نظر کا حامل ہوگا تو اسے کامیابیاں نصیب ہوں گی اور اگر اسے گوشہ نشینی اور عزلت گزینی کا شوق ہوگا تو اسے یہی چیزیں میسر آئیں گی لہٰذا اس عدد کو نہ سعد قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ نحس۔ اس کی سعادت اور نحوست کا تمام تر دارومدار اس

حامل کی اپنی سوچ پر ہوتا ہے۔

31۔ خصوصیات کے حوالے سے یہ عدد بھی کم و بیش عدد 30 کے جیسی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس عدد کا حامل فرد زیادہ خود کفیل ہوتا ہے اور دنیا اور دنیا والوں سے کچھ زیادہ پرے ہٹ کر رہتا ہے۔ اس نکتہ نظر سے دیکھا جائے تو دنیاوی حوالے سے اس عدد کو سعد قرار نہیں دیا جاسکتا۔

32۔ مفرد عدد 5 یا مرکب اعداد 14 اور 23 کی طرح یہ عدد بھی خاصی انوکھی اور حیران کن خصوصیات کا حامل ہے۔ یہ ایک سعد عدد ہے بشرطیکہ اس کا حامل فرد اپنے فیصلے خود کرے اور اپنے نکتہ نظر پر بھروسہ رکھے۔ دوسروں کے مشورے سنے ضرور لیکن آخری فیصلہ ہمیشہ خود کرے اور کسی کا بھی مشورہ قبول کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ سمجھ لے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو دوسروں کی حماقتیں اور ہٹ دھرمیاں اس کی زندگی کو برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گی۔ مستقبل کے حوالے سے یہ ایک سعد عدد ہے۔

33۔ اس عدد کی اپنی کوئی علیحدہ خصوصیت نہیں ہوتی اور اس کے اثرات و خصوصیات وہی ہوتے ہیں جو مفرد عدد 6 اور مرکب عدد 24 کے ہوں گے کیونکہ یہ انہی کے مرکب اعداد کے تسلسل میں شامل ہے۔

34۔ اس عدد کی خصوصیات اور مفہوم وہی ہیں جو کہ مرکب عدد 25 کی ہیں کیونکہ یہ اسی کے مرکب اعداد کے تسلسل میں شامل ہے۔

35۔ 26 کے مرکب اعداد کے تسلسل میں آنے کے حوالے سے اس عدد کی خصوصیات اور مفہوم بھی 26 کے جیسے ہی ہیں۔

36۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 27 سے وابستہ ہیں۔

37۔ اس عدد کے اپنے علیحدہ مفاہیم اور خصوصیات ہوتی ہیں۔ یہ دوستانہ تعلقات اور محبت میں کامیابی کا عدد ہے۔ اس کے علاوہ یہ کاروباری اور جذباتی شراکتوں میں کامیابی حاصل ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ مستقبل کے حوالے سے یہ ایک سعد عدد ہے۔

38۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 29 سے وابستہ ہیں۔

39۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 30 سے وابستہ ہیں۔

40۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 31 سے وابستہ ہیں۔

41۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 32 سے وابستہ ہیں۔

42۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 24 سے وابستہ ہیں۔

43۔ یہ ایک نحس عدد ہے۔ یہ انقلاب، انتشار، ناکامیوں، مخالفتوں اور سخت جدوجہد کی نشاندہی کرتا ہے۔ مستقبل کے حوالے سے اسے ایک خطرناک عدد قرار دیا جاسکتا ہے۔

44۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 26 سے وابستہ ہیں۔

45۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 27 سے وابستہ ہیں۔

46۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 37 سے وابستہ ہیں۔

47۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 29 سے وابستہ ہیں۔

48۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 30 سے وابستہ ہیں۔

49۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 31 سے وابستہ ہیں۔

50۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 32 سے وابستہ ہیں۔

51۔ یہ عدد اپنے طور پر نہایت طاقتور اور منفرد خصوصیات کا حامل ہے۔ یہ ایک جنگجو فطرت کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس عدد کا حامل بڑی تیزی سے پیش قدمی کرتا ہے۔ کسی بھی شعبے خصوصاً فوج میں قیادت کرنے والوں کے لئے یہ ایک انتہائی سعد عدد ہے۔ اپنی تمام تر سعادتوں کے باوجود یہ عدد کسی حد تک خطرناک بھی ہے کیونکہ یہ دشمنوں کی نشاندہی کرتا ہے اور اس بات کے امکانات موجود ہوتے ہیں کہ اگر دشمنوں کا داؤ چل جائے تو اس عدد کے حامل کو زندگی سے ہاتھ بھی دھونا پڑ سکتے ہیں۔

52۔ اس عدد کے مفاہیم اور خصوصیات وہی ہیں جو کہ 43 سے وابستہ ہیں۔

سال کے 52 ہفتوں کے حوالے سے 52 تک کے مرکب اعداد کی تشریح مکمل ہوئی۔ ان سے آگے آنے والے مرکب اعداد کی تشریح ضروری نہیں کیونکہ علم الاعداد کے حوالے سے کسی بھی طرح کی تشریح کرنے کے لئے یہی اعداد آپ کی تمام ضروریات پوری کرنے کو کافی ہیں۔ آئندہ باب میں ہم کسی تاریخ کے سعد اور نحس ہونے کے متعلق گفتگو کریں گے۔

☆☆☆

کسی مخصوص تاریخ کی سعادت یا نحوست معلوم کرنا

کسی کام کا آغاز کرنے کے لئے، اپنی زندگی میں کوئی اہم تبدیلی لانے کے لئے یا کوئی اہم فیصلہ کرنے سے پہلے بہتر ہوتا ہے کہ آپ اس کام، تبدیلی یا فیصلے کے لئے مجوزہ تاریخ کی سعادت یا نحوست سے واقف ہوں تاکہ مذکورہ اقدام کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کیا جاسکے۔

کسی مخصوص تاریخ کی سعادت یا نحوست معلوم کرنے کا طریقہ حسب ذیل ہے:۔

سب سے پہلے اپنے نام کا مرکب عدد نکالیں، اس کے بعد اپنا پیدائشی عدد نکالیں۔ ان دونوں اعداد کو متعلقہ تاریخ کے عدد میں جمع کریں۔ جو بھی عدد آئے، اس سے متعلقہ خصوصیات کا مطالعہ کریں۔ اس طرح آپ کو فوراً پتہ چل جائے گا کہ کوئی مخصوص تاریخ آپ کے کام کے لئے سعد ہے یا نہیں۔ مثال کے طور پر، آپ جاننا چاہتے ہیں کہ کسی نئے کاروباری منصوبے یا پیشہ ورانہ مصروفیت کے آغاز کے لئے 8 اپریل کا دن آپ کے لئے مناسب رہے گا یا نہیں۔ اپنے نام کا مرکب عدد نکالیں۔ فرض کیا کہ آپ کے نام کا مرکب عدد 17 ہے جس کے اجزاء کو جمع کیا جائے تو 8 حاصل ہوتا ہے۔ اس 8 میں متعلقہ تاریخ یعنی 8 اپریل کا عدد جمع کریں۔ حاصل جمع 16 آئے گا جس کے اجزاء کو جمع کرنے سے 7 حاصل ہوتا ہے۔ اب اس میں اپنا پیدائشی عدد جمع کریں۔ فرض کریں کہ یہ عدد بھی 8 ہی ہے۔ 8 اور 7 کو جمع کرنے سے 15 حاصل ہوگا جس کے دونوں اجزاء کو جمع کرنے سے 6 حاصل ہوتا ہے۔

اب 15 سے متعلقہ خصوصیات کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ دولت اور اپنا کام چلانے کے حوالے سے یہ ایک سعد عدد ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کے نئے کاروباری منصوبے یا پیشہ ورانہ مصروفیت کے آغاز کے لئے 8 اپریل ایک سعد تاریخ ہے۔

بالفرض، آپ کا نکالا ہوا عدد سعد نہیں ہے تو اس صورت میں 8 اپریل سے اگلی تاریخ یعنی 9 اپریل کے لئے عدد نکالیں۔ اگر اس تاریخ سے نکلنے والا عدد بھی سعد نہیں تو 10 اپریل کے لئے عدد نکالیں اور جب تک کوئی سعد تاریخ سامنے نہ آجائے، عدد نکالتے رہیں۔ ایسی تاریخ سامنے آجانے کے بعد اپنے کام کے آغاز کے لئے یہی تاریخ مقرر کریں تاکہ کسی طرح کی غیر ضروری مشکلات اور مسائل سے بچا جاسکے۔

پیدائشی عدد سب سے اہم کیوں ہوتا ہے؟

ایسے تمام افراد کے لئے جو علم الاعداد میں بہت زیادہ مہارت نہ رکھتے ہوں، روزمرہ کے معاملات میں سوالوں کے جوابات نکالنے کے لئے پیدائشی عدد کا استعمال سب سے بہتر اور واضح طریقہ ہے۔ اسمی اعداد سے وابستہ چند الجھنوں کا تذکرہ ہم ابتدائی سطور میں کر چکے ہیں۔ پیدائشی عدد کا پتہ چلانا آسان بھی ہے اور یہ زیادہ یقینی بھی ہوتا ہے کیونکہ نام تبدیل کیا جا سکتا ہے، نام کے ہجے تبدیل کئے جا سکتے ہیں لیکن تاریخ پیدائش کو نہیں بدلا جا سکتا۔ یہ اپنی جگہ مستحکم اور اٹل رہتی ہے۔

اس کے علاوہ پیدائشی عدد کی اہمیت کی ایک اور وجہ اس مخصوص تاریخ اور وقت سے وابستہ سیارے کے اثرات بھی ہیں۔ حقیقی معنوں میں کسی سیارے اور اس کے اثرات کی نمائندگی کرنے والا عدد پیدائشی ہی ہوتا ہے، اسمی نہیں۔ نام بدل لیا جائے تو اسے وابستہ سیارہ بھی بدل جاتا ہے لیکن پیدائش کا سیارہ ہمیشہ وہی رہتا ہے۔

اس کے علاوہ پیدائشی عدد کا تعلق انسان کی زندگی کے مادی یا دنیاوی حصے سے ہوتا ہے جب کہ اسمی عدد کا تعلق اس کی زندگی کے غیر مادی یا روحانی حصے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اسمی عدد نکالنے میں بہت سی غلطیوں کا احتمال ہوتا ہے لیکن اگر تاریخ پیدائش یقینی طور پر معلوم ہو تو پیدائشی عدد نکالنے میں کسی غلطی کا احتمال نہیں ہوتا۔

پیدائشی عدد کی مدد سے ہم اپنے لئے سعد اور نحس تاریخوں کا بڑی آسانی سے پتہ چلا سکتے ہیں۔ کوئی اہم کام شروع کرنے کے لئے مناسب تاریخ اور مناسب دن کا پتہ چلانے میں اگر پیدائشی عدد سے مدد لی جائے تو کام بہت آسان ہو جاتا ہے۔

فرض کیجئے کہ کوئی فرد کسی مہینے کی پہلی 1، 10ویں، 19ویں یا 28ویں تاریخ کو پیدا ہوا ہے۔ اس کے پیدائشی عدد کا تعین اس کی تاریخ پیدائش کے ساتھ ہی ہو گیا۔ اب اس عدد کے لئے سعد تاریخوں کا تعین گزشتہ اور آئندہ ابواب سے کیا جا سکتا ہے اور پتہ چلایا جا سکتا ہے کہ اس فرد کے لئے کسی کام کو شروع کرنے کے لئے بہترین تاریخ کون سی ہے۔ اس کا طریقہ گزشتہ صفحات میں تفصیل سے بیان کیا جا چکا ہے۔

اس ضمن میں یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ کسی کا پیدائشی عدد نکالنے کے لئے اہم ترین چیز اس کی تاریخ پیدائش ہے۔ یہ سچ ہے کہ بعض ماہرین پیدائش کے مہینے اور سال کو بھی اہم قرار دیتے ہیں لیکن ہمارے نزدیک تاریخ پیدائش ہی بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ اس کی دو بنیادی وجوہات ہیں۔ اول یہ کہ جب تاریخ پیدائش کا ذکر کیا جاتا ہے تو مہینہ اس کے ساتھ ہی شامل ہوتا ہے اور علم نجوم کے حوالے سے کسی فرد کا برج معلوم کرنے کے لئے اس کی تاریخ پیدائش اور مہینہ ہی مدنظر رکھے جاتے ہیں۔ سال اور پیدائش کے وقت کی ضرورت صرف زائچہ بنانے کے لئے پڑتی ہے۔

دوسری وجہ یہ کہ ہر عدد کسی نہ کسی مخصوص سیارے کی نمائندگی کرتا ہے اور تاریخ پیدائش ہی وہ دن ہوتا ہے جو کسی مخصوص سیارے کے زیر اثر مختلف اثرات و کیفیات کا حامل قرار پاتا ہے۔ ایک سال کے دوران تمام سیارے اپنے اثرات مرتب کرتے ہیں لہٰذا کسی ایک سال کو کسی ایک سیارے سے بنیادی معنوں میں وابستہ نہیں کیا جا سکتا۔

البتہ سال اور مہینے کو بالکل ہی نظر انداز بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جب علم الاعداد کی مدد سے کسی کے سوالات کے جواب حاصل کئے جائیں گے تو عمومی معاملات کے لئے مہینے کو اور وسیع تر تشریح کے لئے سال کو بھی ساتھ شامل کیا جائے گا تاکہ تمام متعلقہ اعداد اخذ کئے جا سکیں۔

مثال کی مدد سے اسے کچھ یوں واضح کیا جا سکتا ہے۔

فرض کیجئے کوئی فرد 6 جون 1966ء کو پیدا ہوا ہے۔ اب ہم اس کی پیدائش سے متعلق تمام اعداد معلوم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ کار اپنائیں گے۔

تاریخ پیدائش۔ 6

پیدائش کا مہینہ جون یعنی مہینہ نمبر۔ 5

سن پیدائش۔ 1966۔ 1+9+6+6=22=4

اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ متعلقہ فرد کی تاریخ پیدائش سے متعلق مفرد اعداد 6، 5 اور 4 ہیں اور مرکب عدد 22 ہے لہٰذا علم الاعداد کی مدد سے اس فرد کے سوالات کی تشریح کرتے ہوئے ہم ان تمام اعداد اور ان کے اثرات کو مدنظر رکھیں گے۔

☆☆☆

13 کی نحوست کی حقیقت

13 کی نحوست کے حوالے سے اس قدر توہمات پھیلے ہوئے ہیں کہ دنیا کا شاید ہی
قابل ذکر خطہ ایسا ہو جو ان کے اثرات سے محفوظ رہا ہو۔ بنیادی طور پر ان توہمات کا آ
مغرب سے ہوا تھا اور آج بھی وہاں بہت سے لوگ 13 کو ایک منحوس عدد تصور کرتے ہیں
بہت سی عمارتیں ایسی ہیں جن میں 12 ویں منزل کے بعد 14 ویں منزل براہ راست آ
ہے، درمیان سے 13 ویں منزل سرے سے غائب ہی کر دی جاتی ہے۔ (حالانکہ دیکھا جا
گنتی کے اعتبار سے وہی 14 ویں منزل اس عمارت کی 13 ویں منزل بنتی ہے۔ ہم
توہمات کا اگر کوئی سر پیر ہوا کرتا تو وہ توہمات کیوں کہلاتے؟) کئی ہوٹلوں میں 13 نمبر کا
نہیں ہوتا۔ ہوتے ہوتے ان توہمات کے اثرات مشرق تک بھی آ پہنچے ہیں اور ہمارے ہاں
آپ کو ایسے بہت سے لوگ مل جائیں گے جو مغرب سے "متاثر" ہو کر 13 کو ایک منحوس
قرار دیتے ہیں۔

13 کے متعلق ان توہمات کے اتنے بڑے پیمانے پر پھیلنے کی سب سے بڑی
ہے کہ عامۃ الناس اس عدد کی حقیقت سے واقف نہیں۔ چونکہ علم الاعداد کو آج بھی کوئی
تصور نہیں کیا جاتا اور عام لوگ آج بھی اس کی طرف راغب ہونے سے کتراتے ہیں، اس
کم لوگ ایسے ہیں جو اعداد میں چھپے اسرار و رموز سے واقف ہوں اور ان سے بھی کم ایسے
جو 13 کے حقیقی خواص سے واقفیت رکھتے ہیں۔

13 کی نحوست کے متعلق پائے جانے والے تصورات کا تعلق آج کے دور
ہے۔ ان کی جڑیں ماضی بعید میں کہیں پوشیدہ ہیں۔ ان وقتوں میں جب مخفی علوم کی
مشق عروج پر تھی، تب سے 13 کو ایک طاقتور اور قسمت کی چک پھیریوں سے وابستہ
جاتا تھا۔ جیسا کہ گذشتہ صفحات میں ذکر ہوا، بعض قدیم روایات کے مطابق، جو فرد اس
سمجھنے میں کامیاب ہو جائے اسے قوت اور حکومت عطا کی جاتی ہے۔

چونکہ ان دنوں مذہبی رہنما مخفی علوم کے حاصل کرنے اور ان کی مشق کرنے کی مخا
کرتے تھے لہٰذا اس حوالے سے 13 کو قابل گردن زدنی کہہ کر منحوس قرار دے دیا گیا

کہا گیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آخری کھانے کے وقت (عیسائی عقائد کے مطابق جس
کے بعد انہیں گرفتار کر کے صلیب پر چڑھا دیا گیا) میز پر بیٹھے تھے تو اس وقت میز پر کل افراد کی
تعداد بھی 13 ہی تھی لہٰذا 13 ایک منحوس عدد ہے اور اگر کبھی کھانے کی میز پر 13 افراد بیٹھ کر کھانا
کھائیں گے تو ایک سال کے اندر اندر ان میں سے کسی ایک کی موت واقع ہو جائے گی۔

اس کے علاوہ مخفی علوم میں اس عدد کی علامت انسانی سروں کی فصل کاٹتا ہوا درانتی بردار
ڈھانچہ (یعنی موت کا فرشتہ) ہے، اس لئے بھی لوگ اس عدد کو موت کی علامت سمجھتے تھے اور
اس سے خوف کھاتے تھے۔

اس علامت کو سمجھنا خاصا مشکل ہے اور اگر غور کیا جائے تو اس کے کئی مفاہیم اخذ کئے جا
سکتے ہیں۔ جو لوگ اس علامت کو حقیقی معنوں میں سمجھتے تھے یا جنہوں نے اس عدد سے اس
علامت کو منسوب کیا تھا، وہ اس راز کو اپنے ساتھ ہی قبروں میں لے گئے کہ آخر اس علامت کا
اصل مفہوم کیا ہے یا اس عدد کے ساتھ اسی علامت کو منسوب کرنا کیوں ضروری سمجھا گیا کیونکہ
اس دور سے وہ تعلق رکھتے تھے، اس دور میں ایسی کوئی بات کرنا خودکشی کرنے کا مترادف تھا
کیونکہ اس وقت سرکاری طور پر مخفی علوم کا مطالعہ اور ان کی مشق ایک سنگین جرم قرار دیا جا چکا تھا
جس کی سزا اذیت ناک موت تھی۔

اس تصویر کو کئی طرح سے اور کئی انداز سے پیش کیا گیا لیکن اس کا بنیادی خیال ایک ہی
ہے۔ ایک ڈھانچہ جس کے ہاتھ میں بانس کے سرے پر بندھی ہوئی درانتی ہے ایک کھیت میں
فصل کاٹ رہا ہے۔ تازہ اگی ہوئی گھاس کے درمیان ہاتھ اور پیر اگتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔
کٹے ہوئے ایک شخص کا سر درانتی کی نوک پر اٹکا ہوا ہے اور عقب میں ایک عورت کا سر دو
حصوں میں کٹا پڑا نظر آ رہا ہے۔

اس عجیب و غریب علامت کا حقیقی مفہوم اخذ کرنے کے لئے ہمیں عدد 4 سے وابستہ
خصوصیات کی طرف رجوع کرنا ہوگا جو کہ 13 کا مفرد عدد ہے۔

4 جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں، ایک عجیب عدد ہے۔ اس کے زیر اثر آنے والے افراد کو
لوگ سمجھ نہیں پاتے۔ یہ افراد احساس تنہائی کے شکار رہتے ہیں کیونکہ ایسے لوگ کم ہوتے
ہیں جو انہیں حقیقی معنوں میں اپنے قریب سمجھ سکیں۔ لوگ خواہ مخواہ ہی ان کے دشمن بن جاتے

ہیں، حالانکہ یہ کبھی جان بوجھ کر کسی کو تنگ نہیں کرتے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ان سے کرنے والوں کی دشمنی خفیہ ہوتی ہے، کھلم کھلا نہیں۔ یہ خفیہ دشمن اندر ہی اندر ان کی بیخ کنی کر رہتے ہیں۔ یہ افراد اپنی آئی پر آئیں تو انقلاب برپا کر دیتے ہیں، حکومتیں بدل دیتے ہیں، جغرافیائی نقشوں میں تبدیلیاں پیدا کر دیتے ہیں۔ سماجی مسائل اور اصلاحات سے انہیں خصوصی دلچسپی ہوتی ہے۔ حکام کے خلاف بغاوت کرنا اور اپنی حکومت الگ بنانا ان کا وطیرہ ہوتا ہے۔

13 میں یہ تمام خصوصیات مزید بڑھی ہوئی نظر آتی ہیں جن کا احوال آپ آئندہ صفحا میں پڑھیں گے۔ یہ کسی طرح کی مخالفت کو برداشت کرنے کے روادار نہیں ہوتے۔ کھاس آگے نظر آنے والے ہاتھ پیر اور کٹا ہوا تاجدار سر نظام زندگی میں انقلاب برپا ہونے کی علا ہیں۔ عقب میں نظر آنے والا عورت کا کٹا ہوا سر سماجی اصلاحات، نئے نظام زندگی وغیرہ چیزوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

بہر حال، لوگوں کو علم ہونا چاہئے کہ 13 محض 4 کے مرکب اعداد کے سلسلے میں آ والا ایک عدد ہے، جس میں 22، 31 اور 40 بھی شامل ہیں اور کسی بھی مہینے کی 4، 13، 22، 31 تاریخ کو پیدا ہونے والا فرد اپنی زندگی میں ان اعداد کو بار بار ظاہر ہوتے دیکھے گا اور 13 بھی ان میں شامل ہوگا۔ ضروری نہیں کہ ہر مرتبہ یہ نحس اثرات لے کر ہی آئے۔ کئی دفعہ اکثر یہ دنیاوی حوالے سے بڑی بڑی کامیابیاں لے کر آتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ بھی ایسے لوگ میں شامل رہے ہیں جو 13 کو ایک منحوس عدد تصور کرتے رہے ہیں تو اس تصور کو دل سے نکا دیں اور ہماری بات مان لیں کیونکہ 13 اور کچھ ہو تو ہو، ہمیشہ ایک منحوس عدد نہیں ہوتا۔

☆☆☆

سعد دن نکالنا

یہ ایک ایسا سوال ہے جو علم الاعداد بلکہ علم نجوم، علم الرمل، ٹیرٹ اور دیگر مخفی علوم کے ماہرین سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ آخر کسی کام کے لئے سعد دن کیسے نکالا جا سکتا ہے؟ یہ کیسے معلوم ہو کہ کسی کام کے لئے کون سا دن درست رہے گا یا غلط؟ ذیل کی سطور میں ہم علم الاعداد کی رو سے سعد دن نکالنے کا طریقہ بتا رہے ہیں۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا کہ جب کوئی فرد کسی ارادے کو تکمیل کا جامہ پہنانے کے لئے کسی دن کا انتخاب کرنا چاہے تو سعد دن کے انتخاب کے لئے سب سے اہم عدد پیدائشی عدد ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر، فرض کیا کہ کوئی فرد کسی مہینے کی پہلی تاریخ کو پیدا ہوا ہے، تمام عمومی معاملات کی کامیاب انجام دہی کے لئے اسے ایسی تاریخیں راس آتی ہیں جو عدد 1 سے مرکب ہوں یعنی کسی بھی مہینے کی 1، 10، 19 اور 28 تاریخیں اس کے لئے سعد ہوں گی۔ خصوصاً اس وقت جب یہ تاریخیں 1 کے دور میں یا 2 کے دور میں آ رہی ہوں۔ 1 کا دور 21 جولائی سے 20 اگست تک جبکہ 2 کا دور 21 جون سے 20 جولائی تک محیط ہوتا ہے۔ اس دورانیے میں آنے والی سعد تاریخوں پر اس کی کامیابی کے امکانات پہلے سے کہیں زیادہ ہوں گے۔

یہ اصول کسی بھی کلئے سے مستثنٰی ہے اور ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ خود اسے آزمائیے۔ یقیناً اس کی افادیت آپ کو حیران کر دے گی۔ تمام مفرد اعداد کے ادوار کی نشاندہی ہم ان سے متعلقہ ابواب میں کر چکے ہیں۔

اگر آپ اپنے اسمی عدد کو اپنے پیدائشی عدد سے ہم آہنگ کر سکیں (نام کی تبدیلی سے یا اپنے نام کے ساتھ کسی نئے نام کے اضافے سے) تو دنیاوی کامیابیاں حاصل کرنا آپ کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ آسان ہو جائے گا۔ ہم یہ ضمانت تو نہیں دیتے کہ آپ کی تقدیر بدل جائے گی لیکن یہ ضمانت ضرور دیتے ہیں کہ آپ کے لئے پہلے سے کہیں زیادہ آسانی اور سہولت پیدا ہو جائے گی۔

☆☆☆

پہلا دور

10 تا 19

10 سے لے کر 19 تک کے اعداد مرکب اعداد کے پہلے دور پر مشتمل ہیں۔ ان تمام مرکب اعداد کے اجزاء میں پہلا مفرد عدد 1 ہے اور باقی مفرد اعداد اس کے بعد آتے ہیں لہٰذا ان اعداد کے زیر اثر آنے والے افراد پر 1 کے اثرات کے ساتھ ساتھ دیگر مفرد اعداد کے اثرات بھی نمایاں ہوں گے لیکن 1 کو اس دور میں لیڈر کی حیثیت حاصل ہے۔

آئندہ ابواب میں اعداد کے متعلقات کا آغاز براہ راست شخصی خصوصیات سے کیا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان سے متعلق دیگر معلومات گذشتہ صفحات میں فراہم کی جا چکی ہیں اور اب ان کا دہرانا غیر ضروری ہے۔

10

"دس" اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

مرکب اعداد کا یہ سب سے پہلا عدد ہے۔ 1 اور 0 اس کے اجزاء ہیں۔ چونکہ 0 ایک خاموش عدد ہے اور اپنے ساتھ آنے والے جزو کی خصوصیات کا اثر کم کر دیتا ہے لہٰذا کہا جا سکتا ہے کہ عدد 10 عدد 1 کی معتدل شکل ہے۔

☆ ان افراد میں وہ تمام خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو 1 کے حامل افراد میں پائی جاتی ہیں لیکن ان کی خصوصیات میں اعتدال کا عنصر نمایاں ہوتا ہے۔ یہ ان کے مقابلے میں کم تحکم پسندی، جارح مزاجی اور درشتی کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں عدد 1 کے حامل افراد جیسی انتہا پسندی نہیں ہوتی۔

☆ ان افراد کی سوچ واضح اور عزائم بلند ہوتے ہیں۔

☆ اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے میں یہ وقت ضائع نہیں کرتے۔

☆ اپنے کام میں مداخلت برداشت کرنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔

☆ یہ بڑے مستقل مزاج ہوتے ہیں اور جو کام شروع کر لیں اسے انجام تک پہنچا کر ہی دم لیتے ہیں۔

☆ زندگی میں کامیابی حاصل کرنا ان کے لئے کچھ زیادہ دشوار نہیں ہوتا کیونکہ ان میں اپنے مفرد عدد یعنی 1 کی تمام مثبت خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ یہ ان کا استعمال ویسے انتہا پسندانہ انداز میں نہیں کرتے جیسے کہ عدد 1 کے حامل افراد کرتے ہیں۔

☆ کامیابی حاصل کرنے کے باوجود یہ ان بلندیوں تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے جن تک 1 کے حامل افراد پہنچ جاتے ہیں۔ وجہ وہی ہے کہ ان میں وہ سختی اور جارح مزاجی نہیں ہوتی جو کہ 1 کے حامل افراد کا خاصہ ہے۔

☆ یہ افراد اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔

☆ ان کی قوت متخیلہ بے حد جاندار ہوتی ہے۔

☆ یہ بے حد حوصلہ مند ہوتے ہیں اور کسی بھی مرحلے پر ہمت نہیں ہارتے۔ چھوٹی موٹی ناکامیوں سے گھبرا کر دل چھوڑنا ان کے نزدیک بزدلی ہے اور بزدلی سے انہیں سخت نفرت ہوتی ہے۔

☆ انہیں غصہ بہت جلد آ جاتا ہے خصوصاً اپنے مزاج کے خلاف بات برداشت کرنا تو ان کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے۔

☆ ان میں تخلیقی صلاحیتیں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں اور یہ ان کا استعمال بڑی عمدگی سے کرتے ہیں۔

☆ اپنے منصوبوں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے بعض اوقات یہ اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیتے ہیں لیکن کبھی ہار تسلیم نہیں کرتے۔

☆ زندگی کے نشیب و فراز سے یہ کبھی خوفزدہ نہیں ہوتے اور تمام مشکلات کا بڑی پامردی سے مقابلہ کرتے ہیں۔

☆ چاہے جتنی بھی مشکلات پیش آ ئیں، یہ انجام کار فتح مند ہو کر سامنے آتے ہیں۔

☆ ان افراد کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ یہ اپنے سے کمتر افراد کے معاملے میں کسی قدر بے حس ہوتے ہیں اور ان کے جذبات و محسوسات کا خیال نہیں رکھتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ماتحت کام کرنے والے افراد ان کا احترام تو ضرور کرتے ہیں لیکن ان سے محبت کبھی نہیں کرتے۔

☆ کام چوری اور کاہلی سے انہیں سخت نفرت ہوتی ہے اور ایسے افراد کو یہ اپنے پاس نہیں پھٹکنے دیتے۔ اگر اپنے ماتحت افراد کے متعلق انہیں سستی اور کام چوری کا شبہ بھی ہو جائے تو یہ ان کی زندگی عذاب کر دیتے ہیں۔ اگر یہ اپنے مزاج کے اس پہلو پر قابو نہ پائیں تو بعض اوقات عدد 1 کے حامل افراد کی طرح نہایت سخت گیر اور تحکم پسند بن کر سامنے آتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ان کے ساتھ کام کرنے والے افراد ان سے اور بھی دور ہو جاتے ہیں۔ ان افراد کو چاہئے کہ اپنی ذات میں تحمل اور برداشت کی اعلیٰ صفات کو فروغ دیں۔ ایک مثالی شخصیت بننے کے لئے انہیں بس انہی اوصاف کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ ان کے فیصلے پن کی وجہ سے ان کے بہت سے دشمن بن جاتے ہیں جو سامنے آ کر مقابلہ کرنے کی ہمت سے عاری ہوتے ہوئے چھپ کر، پیٹھ پیچھے وار کرتے ہیں اور انہیں نقصان پہنچاتے رہتے ہیں۔

☆ دوسروں کی آراء اور نکات ہائے نظر کی انہیں کوئی خاص پروا نہیں ہوتی اور یہ ہر حال میں اپنی سوچ کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔

☆ ایسے افراد کی یہ کبھی عزت نہیں کرتے جو ان کی طرح دل لگا کر اور محنت سے کام نہ کر سکیں، خواہ ایسے افراد ان کے افسران اعلیٰ ہی کیوں نہ ہوں۔

☆ بعض اوقات دوسروں کی خامیاں تلاش کرنا اور ان پر نکتہ چینی کرنا ان کی عادت بن جاتی ہے اور اس کے نتیجے میں ان کے دوست بھی ان سے برگشتہ ہو جاتے ہیں۔

☆ اپنے سے کم اہلیت رکھنے والوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنا ان کا وطیرہ ہوتا ہے اور اگر یہ اپنی اس عادت پر قابو نہ پا سکیں تو زندگی کے کسی مشکل مرحلے میں دوستوں کی ضرورت

پیش آنے پر یہ خالی ہاتھ نظر آتے ہیں اور کوئی بھی ایسا فرد نظر نہیں آتا جسے یہ اپنا غمگسار کہہ سکیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

چونکہ یہ لوگ پیدائشی طور پر لیڈر ہوتے ہیں لہٰذا انہیں ایسے ساتھیوں کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جو ان کے ہر کہے کو بلا چون و چرا مان لیں اور ان کے ہر کہے کی چپ چاپ پیروی کریں۔ اس اعتبار سے یہ بھی عدد 1 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد سے کچھ زیادہ مختلف نہیں ہوتے۔ بہر حال، اعتدال کا عنصر اپنی جگہ برقرار رہتا ہے اور یہ اپنے ساتھیوں پر اپنا حکم ٹھونسنے کی کوشش بہت کم کرتے ہیں۔

انہیں ایک ایسے جیون ساتھی کی تلاش ہوتی ہے جو ان کے ہر فرمان پر بغیر کسی اعتراض کے عمل کرے اور ان کی تمام عادات کو خندہ پیشانی سے برداشت کرے۔ ویسے اگر ایسا جیون ساتھی میسر نہ بھی آئے تو یہ گزارا کر لیتے ہیں۔ اپنے جیون ساتھی کے مزاج کے مطابق خود میں تبدیلیاں پیدا کر لینا ان کے لئے دشوار نہیں ہوتا لیکن اگر ان کا جیون ساتھی بھی بدقسمتی سے ان کے جیسے مزاج کا مالک ہو اور چاہے کہ یہ ہمیشہ اس کا ہر حکم مانتے رہیں تو پھر صورت حال خراب ہو جاتی ہے۔ یہ افراد سب کچھ برداشت کر سکتے ہیں لیکن یہ کبھی برداشت نہیں کر سکتے کہ کوئی ان کی انگلی پکڑ کر انہیں اپنے من چاہے راستے پر چلانے کی کوشش کرے۔

اپنی فطرت کے اعتبار سے یہ افراد مخلص ہوتے ہیں اور اپنے دوستوں اور ساتھیوں سے بھی خلوص کا مطالبہ کرتے ہیں۔ بری سے بری عادت کو یہ برداشت کر سکتے ہیں لیکن عدم خلوص کو برداشت کرنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ یہ اچھے اور وفادار دوست ہوتے ہیں لیکن ان کی وفاداری برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ جواب میں انہیں بھی ویسی ہی وفاداری سے نوازا جائے۔ اس کے بغیر یہ آپ کے دوست بننے والے نہیں۔

مزاج کے اعتبار سے یہ آزادی پسند اور خود مختار ہوتے ہیں۔ ''جیو اور جینے دو'' ان کی زندگی کا سب سے بڑا اصول ہوتا ہے۔ یہ نہ تو خود کسی کی آزادی میں مداخلت کرتے ہیں اور نہ اپنی آزادی میں کسی کا دخل دینا برداشت کرتے ہیں۔ اگر ان کے دوست ان کے ہر معاملے میں

دخل دینے کا وطیرہ اپنا لیں تو یہ بہت جلد انہیں اپنے دوستوں کی فہرست سے خارج کر دیتے ہیں۔ انہیں ایسے دوست پسند ہوتے ہیں جو وفادار ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے کام سے کام رکھنے کے عادی ہوں اور اپنی حدود سے اچھی طرح واقف ہوں۔ ذاتی حیثیت میں یہ اپنی حدود سے بڑی اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اور کبھی اپنے دوستوں کے نجی معاملات میں دخل دینے کی کوشش نہیں کرتے۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا کہ یہ پیدائشی قائد ہوتے ہیں اور اگر ان کے دوست اور ساتھی پیدائشی طور پر مقتدی یعنی قائد کے پیچھے پیچھے چلنے والے ہوں، تو یہ بڑے خوش رہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ان کے دوست ان سے خوفزدہ یا مرعوب رہیں، ان کے غصے پر گھبرا جائیں اور ان کی خوشامد کرنے کی عادت اپنا لیں۔ خوشامدیوں کو یہ کبھی پسند نہیں کرتے اور نہ ہی اپنے دوستوں پر رعب ڈالنے کا انہیں کوئی شوق ہوتا ہے۔ یہ اپنی شخصی انفرادیت برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ اپنے دوستوں کی شخصی انفرادیت کو بھی برقرار رہنے کا پورا موقع دیتے ہیں اور کبھی انہیں اپنی شخصیت کی چمک دمک تلے گہنانے کی کوشش نہیں کرتے۔ ان کی خواہش صرف اتنی ہوتی ہے کہ ان کی قائدانہ صلاحیتوں کو تسلیم کر لیا جائے اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ انہیں محکوم بنانے کی کوشش نہ کی جائے بلکہ سچ پوچھیں تو انہیں لیڈر بننے کا اتنا شوق نہیں ہوتا جتنا اپنی آزادی اور خودمختاری برقرار رکھنے کا ہوتا ہے۔ ان کا مقولہ ہوتا ہے کہ نہ خود کسی کی آزادی چھینو اور نہ کسی کو اپنی آزادی چھیننے کا موقع دو۔

اپنی اسی عادت کے زیر اثر یہ دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے بجائے اکیلے کام کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور ایسے ماحول میں بہتر انداز میں کام کر سکتے ہیں جہاں ان پر پابندیاں لگانے اور روک ٹوک کرنے والا کوئی نہ ہو، لیکن اس کے ساتھ ساتھ انہیں تعریف و تحسین کی بھی طلب ہوتی ہے اور یہ چاہتے ہیں کہ ان کے اچھے کام کو اچھے انداز میں سراہا جائے۔ مناسب اور جائز تعریف کے بغیر حقیقی دلچسپی اور محنت سے کام کرنا ان کے لئے خاصا مشکل ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہ یہ جھوٹی تعریف کے بالکل طالب نہیں ہوتے اور اپنا مطلب نکلوانے کے لئے خوشامدانہ تعریف کرنے والوں کو کبھی پسند نہیں کرتے۔

اپنی ذہانت، چابکدستی اور توانائی کی بدولت یہ زندگی میں بہت سی کامیابیاں حاصل

کرتے ہیں۔ بہ حیثیت مجموعی ان افراد کے قدم سے قدم ملا کر چلنا مشکل نظر آتا ہے لیکن ان کی مثبت سوچ اور رویے کو مدنظر رکھا جائے تو یہ کام اتنا مشکل بھی نہیں۔ اگر ان کی شخصیت سے تھوڑی سی واقفیت حاصل کر لی جائے اور اس کے مطابق انہیں ہینڈل کیا جائے تو ان سے بہتر دوست شاید کوئی اور نہ ہو۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

10 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

سب سے پہلے نمبر پر خود 10۔ کسی بھی عدد کے لئے سب سے زیادہ موافق عدد وہ خود ہی ہوتا ہے۔

19 اور 28۔ چونکہ ان اعداد کا مفرد عدد بھی 1 ہے لہٰذا 10 کے حامل افراد کے ساتھ ان کی خوب بنتی ہے۔

صحت کے مسائل:

صحت کے معاملے میں انہیں سب سے زیادہ مسائل دل اور آنکھوں کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔ بلند فشار خون (ہائی بلڈ پریشر) سے بھی اکثر و بیشتر ان کا واسطہ پڑتا رہتا ہے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے عوارض بھی ان کی جان کو عذاب بن کر چمٹے رہتے ہیں۔

ان افراد کے لئے مفید غذاؤں میں منقا، ادرک، لہسن، زعفران، لونگ، سنگترے اور شہد شامل ہیں۔ انہیں اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنا لینے سے انہیں مندرجہ بالا عوارض سے نمٹنے میں خاصی مدد ملے گی۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ان افراد کے لئے سعد تواریخ میں وہ تمام تاریخیں شامل ہیں جن کا مفرد عدد ایک حاصل ہوتا ہو یعنی کسی بھی مہینے کی 1، 10، 19 اور 28 تاریخ ان کے لئے سعد ہوتی ہے۔

سعد دنوں میں اتوار اور پیر شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا سعد تاریخوں پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

ان افراد کو بھی انہی مہینوں میں اپنی صحت اور عافیت کے لئے محتاط رہنے کی ضرورت ہے،

جن مہینوں میں عدد ایک کے حامل افراد کو احتیاط اختیار کرنے کی نصیحت کی گئی ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

زرد ہیرا اور پکھراج ان افراد کے لئے سعد پتھروں میں شامل ہیں، اور جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا، اگر یہ سعد پتھر کسی واسطے سے ہر وقت ان کے جسم سے مس ہوتے رہیں تو ان افراد کو ان کے سعد اثرات سے پوری طرح مستفیض ہونے کا موقع مل سکے گا۔

ان کے سعد رنگوں میں سنہرا یا ہلکا زرد شامل ہیں۔ ان رنگوں کے حامل کسی کپڑے کو ہر وقت اپنے پاس رکھنے سے ان کی سعادت کے ثمرات سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

خلاصہ:

بہ حیثیت مجموعی، دس ایک بہترین عدد ہے۔ اس کے حاملین عموماً زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ دوسروں کے معاملے میں یہ افراد بڑے بے صبرے ہوتے ہیں اور کسی ایسے فرد کو برداشت نہیں کر سکتے جو ان کی طرح انتھک محنت کرنے اور مستعدی دکھانے کا خوگر نہ ہو۔ ان افراد کو اپنی اس کمزوری پر قابو پانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ زندگی میں بہت کچھ حاصل کرنے کی آرزو کرتے ہیں اور ان کی یہ آرزو اپنے جلو میں ان کے لئے ذہنی پریشانی اور اعصابی تناؤ کے تحفے لے کر آتی ہے۔ یہ آخر تک کام کرتے رہتے ہیں اور بعض اوقات اپنے آپ پر بہت زیادہ بوجھ ڈال دیتے ہیں۔ ان افراد کو ایسے انتہا پسندانہ رویے سے احتراز کرنا چاہئے اور اپنے جسم و ذہن پر اتنا ہی بوجھ ڈالنا چاہئے جتنا کہ وہ اٹھا سکیں۔ ٹھیک ہے کہ ان کی ذہنی و جسمانی استعداد غیر معمولی ہوتی ہے لیکن بہر حال اس کی بھی ایک حد ہوتی ہے اور اس حد کی آزمائش نہ کرنا ہی ان کے حق میں بہتر ہوگا۔ اپنی آرزوؤں اور اپنے جذبات کو حد اعتدال میں رکھیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اپنے آپ میں تحمل و برداشت کی صفات پیدا کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔ اپنے غصیلے مزاج کی وجہ سے یہ بہت سے دشمن بنا لیتے ہیں۔

ایسی باتوں سے قطع نظر، دس ایک عمدہ عدد ہے اور اس کے حامل افراد خوش نصیب اور کامیاب ہوتے ہیں۔

”گیارہ“ اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

11 نظام الاعداد کے پیچیدہ ترین اعداد میں سے ایک ہے۔ وجہ یہ کہ اس کے دونوں اجزاء یعنی 1 اور 1، اور ان کا حاصل جمع یعنی 2 ایک دوسرے کے بالکل متضاد اعداد ہیں۔ ایسا پیچیدہ اور متضاد اثرات رکھنے والا دوسرا عدد شاید پورے نظام الاعداد میں اور کوئی نہیں۔

11 میں دو 1 آتے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ عدد ایک سے متعلقہ تمام خصوصیات اس میں دگنی ہو کر سامنے آتی ہیں لیکن ان دونوں کا حاصل جمع 2 ہے جو اپنی ذہنی، جسمانی اور جذباتی خصوصیات کے حوالے سے عدد ایک کا بالکل الٹ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 11 کے حامل افراد بنیادی طور پر ایک پیچیدہ شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور انہیں سمجھنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

☆ یہ افراد زندگی میں آگے بڑھنے کی شدید خواہش رکھتے ہیں۔
☆ انہیں ہمیشہ اول نمبر پر آنے کی خواہش ہوتی ہے اور کوئی دوسری پوزیشن ان کے لئے قابل اطمینان و قابل قبول نہیں ہوتی۔
☆ ان میں کام کرنے کی لگن اور پہل کاری کا جذبہ بدرجۂ اتم موجود ہوتا ہے۔
☆ یہ بے حد انفرادیت پسند اور خود مختار شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔
☆ یہ مضبوط ارادے اور مستحکم فیصلے کرتے ہیں اور جو جی میں ٹھان لیں، اسے عملی جامہ پہنا کر ہی دم لیتے ہیں۔
☆ فیصلہ کرنے کے بعد یہ اس پر فوراً عملدرآمد کرتے ہیں اور آئیں بائیں شائیں میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے۔
☆ ان کی سوچ اور رویے مثبت ہوتے ہیں اور یہ عملی جرأت سے بھرپور ہوتے ہیں۔
☆ مندرجہ بالا خصوصیات کے ساتھ ساتھ ان میں ایک خاص طرح کی نزاکت اور حساسیت بھی موجود ہوتی ہے۔

☆ یہ بڑے بہترین منصوبے بناتے ہیں اور اگر یہ فوراً ان پر عمل کر گزریں تو بہترین نتائج حاصل کرتے ہیں تاہم اگر ایک مرتبہ یہ کسی کام کو کرنے میں ہچکچاہٹ کے شکار ہو جائیں تو پھر یہ کچھ نہیں کر سکتے۔

☆ ان کے منصوبے دلیرانہ ہوتے ہیں لیکن حیرت انگیز طور پر انہیں عملی جامہ پہناتے میں یہ اس حوصلے کا مظاہرہ نہیں کرتے جس کی توقع ان سے کی جانی چاہئے۔

☆ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ دوسروں پر حکم چلائیں اور انہیں اپنی ماننے پر مجبور کریں لیکن فطرتاً یہ اتنے دھیمے مزاج کے مالک ہوتے ہیں کہ تحکمانہ انداز اپنانا ان کے بس میں نہیں ہوتا۔ اپنی متضاد خصوصیات کے ہاتھوں یہ ذہنی الجھن اور فرسٹریشن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

☆ جو یہ کرنا چاہتے ہیں وہ کر نہیں پاتے اور متضاد خواہشات و خصوصیات کی چکی میں پس کر نہایت چڑچڑے اور تنگ مزاج بن جاتے ہیں۔ ان کی طبیعت میں جھگڑالو پن آ جاتا ہے اور یہ چھوٹی چھوٹی باتوں کے بڑے بڑے ایشو بنا کر اپنے ساتھیوں اور دوستوں سے جھگڑتے رہتے ہیں۔

☆ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ اپنی رائے کا کھلم کھلا اور بے باکانہ اظہار کر سکیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ان کی حساس فطرت انہیں دوسروں کے جذبات و محسوسات کا خیال رکھنے پر اکساتی ہے اور یہ کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کرنے سے گریزاں رہتے ہیں۔ یہ جذباتی چپقلش انہیں ایک عجیب و غریب رویہ اپنانے پر مجبور کر دیتی ہے۔ کھل کر بات کرنے کے بجائے یہ سوئیاں چبھونے پر اتر آتے ہیں اور اپنے تئیں توقع کر لیتے ہیں کہ ان کی سوئیوں کی چبھن دوسروں کو ان کی بات ماننے پر مجبور کر دے گی لیکن دوسرے چونکہ ان کی توقع سے کسی قدر زیادہ ڈھیٹ ثابت ہوتے ہیں، لہٰذا ان کی جھنجھلاہٹ اور الجھن میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

☆ اپنے موقف کا کھل کر اظہار کرنے اور اس کے حق میں دلائل دینے سے گریز، اور اس طرح ان کی سوئیاں چبھونے کی عادت انہیں دوسروں کی ناک میں دم کر دینے والا بنا دیتی ہے اور ان کے دوست انہیں ایک خواہ مخواہ کا دردِ سر تصور کر کے ان سے پیچھا

چھڑانے کی کوشش شروع کر دیتے ہیں۔

☆ معاملات کو سلجھانے کے بجائے یہ محض ان کی شکایتیں کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

☆ طبعاً یہ لوگ بے حد حساس ہوتے ہیں لیکن اپنے عدد کے اجزاء (یعنی ایک اور ایک) کے اثرات کی بدولت ان کے اقوال و افعال کے بارے میں کسی طرح کی کوئی پیشگوئی کرنا اور اندازہ لگانا بے حد دشوار ہو جاتا ہے۔ ان سے کسی بھی حرکت کی توقع کی جا سکتی ہے۔ یہ کسی وقت کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

☆ بعض اوقات یہ بڑے بے باک اور بے دھڑک نظر آتے ہیں اور بعض اوقات بے حد خاموش طبع اور لئے دیئے رہنے والے۔ کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ آنے والے لمحے میں یہ کون سا روپ لے کر سامنے آئیں گے۔

☆ ان کی آرزومندی انہیں زندگی میں زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے پر اکساتی ہے لیکن اکثر ان کی خواہشات ان کی صلاحیتوں سے آگے نکل جاتی ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں یہ افراد اکثر شکست و ریخت کے شکار ہونے لگتے ہیں۔ 2 کے اثرات انہیں شکست تسلیم نہیں کرنے دیتے لیکن ان میں اتنا حوصلہ اور قوت بھی نہیں ہوتی کہ چوٹ کھا کر بھی پیش قدمی جاری رکھ سکیں۔ چھوٹی سی ناکامی بھی ان کے لئے تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ عدد 2 کے حوالے سے ان میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے۔

☆ جب تک معاملات ان کی مرضی کے مطابق چلتے رہیں، یہ مطمئن رہتے ہیں اور مثبت سوچ کے مالک نظر آتے ہیں لیکن معمولی سی رکاوٹ اور روک ٹوک ان کے لئے سوہانِ روح بن جاتی ہے۔ ایسے میں ان کا رویہ بے حد قنوطیت پسندانہ اور منفی ہو سکتا ہے۔

☆ مخالفت یا شکست کو برداشت کرنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے اور دونوں میں سے کسی ایک سے بھی واسطہ پڑ جائے تو یہ شدید ذہنی و اعصابی تناؤ کے شکار ہو جاتے ہیں اور بڑی تکلیف سے گزرتے ہیں۔

☆ ان کا سب سے بڑا مسئلہ ان کی آرزومندی اور ان کی عدم خود اعتمادی کے درمیان ہونے والی چپقلش ہے۔ ان کی ذہنی صلاحیتیں بے شک بہت عمدہ ہوتی ہیں لیکن ان میں اتنا حوصلہ نہیں ہوتا کہ راہ میں آنے والی مشکلات کو ہنسی خوشی برداشت کر سکیں۔

☆ انہیں امداد اور حمایت کی ضرورت ہوتی ہے لیکن یہ اس ضرورت کو ایک کمزوری سمجھ کر رد کر دیتے ہیں۔

☆ یہ دوسروں پر حکم چلانے کے متمنی ہوتے ہیں لیکن ان میں اتنی قوتِ ارادی نہیں ہوتی کہ دوسروں سے اپنی بات منوا سکیں۔

☆ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ لوگ تضادات کا مجموعہ ہوتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ اپنا تجزیہ کرنا سیکھیں تاکہ اپنی مثبت خصوصیات سے فائدہ اٹھا سکیں اور منفی خصوصیات سے نجات حاصل کر سکیں۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں یہ ہمیشہ حالات کے گرداب میں غوطے کھاتے رہیں گے اور زندگی میں وہ مقام کبھی حاصل نہیں کر سکیں گے جہاں تک پہنچنے کی آرزو انہیں ہمیشہ تنگ کرتی رہتی ہے۔

☆ انہیں چاہئے کہ اپنے خیالات کو حقیقت کا روپ دینے کے لئے کوشش کرنے کی عادت ڈالیں۔ ان میں کامیابی حاصل کرنے کی صلاحیت موجود ہے لیکن جب تک یہ خواب دیکھنا چھوڑ کر عمل کرنے کی عادت نہیں ڈالیں گے، اس صلاحیت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

اپنی جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات کے حوالے سے یہ افراد ایک دفعہ پھر متضاد خصوصیات کا مظاہرہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان میں جوش و جذبہ وافر مقدار میں پایا جاتا ہے اور یہ اپنے محسوسات کا بڑی شدت سے اظہار کرنا پسند کرتے ہیں، لیکن جب نکتہ اظہار آ ہی جائے تو مسائل پھر سے شروع ہو جاتے ہیں کیونکہ یہاں آ کر عدد 2 ایک مرتبہ پھر اپنے اثرات ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ گذشتہ صفحات میں بیان کی گئیں، عدد 2 کی خصوصیات کے حوالے سے آپ کو یاد ہوگا کہ اس عدد سے تعلق رکھنے والے افراد بنیادی طور پر خواب بین اور [illegible]ب پرست ہوتے ہیں۔ عملی زندگی میں زندہ و بیدار رہنا اور عملی اقدامات کے ذریعے اپنے خوابوں کو حقیقت کا روپ دینا ان کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہی مسئلہ ان افراد کو اپنی جذباتی زندگی میں بھی پیش آتا ہے۔

عدد 11 کے حامل افراد جذباتی طور پر خاصے شدت پسند ہوتے ہیں لیکن اظہارِ جذبات ان کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس موڑ پر آ کر یہ ایک مرتبہ پھر ذہنی الجھن اور فرسٹریشن کے شکار ہوتے نظر آتے ہیں۔ فطرتاً یہ بے حد وفادار اور مخلص ہوتے ہیں لیکن جس طرح ان میں شکست کو برداشت کرنے کا حوصلہ نہیں ہوتا، اسی طرح یہ دوستی میں فریب کاری اور دھوکہ دہی کو برداشت کرنے کی قوت بھی نہیں رکھتے۔ بدقسمتی سے اگر انہیں اچھا رفیق زندگی میسر نہ آ سکے تو اس کا ان پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور یہ ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں۔

ٹوٹ پھوٹ اور شکست و ریخت کا یہ عمل یکدم نہیں بلکہ آہستہ آہستہ وقوع پذیر ہوتا ہے۔ بظاہر یہ زندگی سے مطمئن اور آسودہ نظر آتے ہیں اور دیکھنے والی آنکھ کبھی یہ اندازہ نہیں کر پاتی کہ بظاہر خوش باش نظر آنے والا یہ شخص اندر سے کس طرح گھل رہا ہے۔ عموماً ادھیڑ عمری میں اس تخریب کاری کے اثرات نمایاں ہوتے ہیں اور یہ ایک دم سے ڈھے جاتے ہیں۔ پھر انہیں واپس ان کے قدموں پر کھڑا کرنا بہت مشکل بلکہ ناممکن ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایسے محسوسات کے ہاتھوں تنگ آ کر یہ خودکشی بھی کر لیتے ہیں۔ عدد 11 کے حامل افراد میں خودکشی کی شرح، دوسرے اعداد کے مقابلے میں کافی زیادہ ہوتی ہے۔

اپنی طبعی کمزوری اور عدم خود اعتمادی کے ہاتھوں یہ اپنے جذبات کے اظہار میں ہمیشہ رکاوٹ محسوس کرتے رہتے ہیں۔ یہ عدد 2 کے اثرات ہیں لیکن یہ اپنے معاملات میں کسی کی مداخلت برداشت نہیں کر سکتے اور اگر کوئی انہیں یہ مشورہ دے کہ انہیں کسی کے سہارے کی ضرورت ہے تو یہ اسے اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ یہ عدد ایک کے اثرات بلکہ دو گنے اثرات ہیں۔ یہ زندگی اپنے سہارے گزارنا چاہتے ہیں لیکن اس مقصد کے درکار قوت کا ان میں فقدان ہوتا ہے۔ عدد ایک کے حامل افراد کی طرح یہ آزاد اور خود مختار زندگی گزارنا چاہتے ہیں لیکن عدد 2 کے حامل افراد کی طرح ان میں وہ مضبوطی نہیں ہوتی جو اپنا بوجھ خود اٹھانے کے لئے ضروری ہے۔ یوں کہئے تو یہ غلط نہ ہوگا کہ یہ افراد تمام عمر اپنی خواہشات اور اپنی کمزوریوں کی چکی میں پستے رہتے ہیں۔ ان کی ذہن میں ہمیشہ 1 کی مثبت اور 2 کی منفی خصوصیات کی کشمکش جاری رہتی ہے اور نتیجے میں یہ ہمیشہ غیر آسودہ و غیر مطمئن نظر آتے ہیں۔

ان افراد کے دوستوں اور ساتھیوں کو بے پناہ حوصلے اور برداشت کا مالک ہونا چاہئے

کیونکہ ان کی تنک مزاجیوں کو برداشت کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ بے باک اور لگی لپٹی رکھے بغیر دل کی بات منہ پر کہہ دینے والوں کو چاہئے کہ ان سے دور رہیں کیونکہ ان افراد کی نازک مزاجی ان کی بے تکلفی کی متحمل نہیں ہو سکے گی۔ انہیں ایسے دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے جو تعلقات میں حکمت سے کام لینے کے ہنر سے بخوبی واقف ہوں اور انہیں وہ سہارا فراہم کر سکیں جس کی بے پناہ ضرورت رکھتے ہوئے بھی یہ ہمیشہ اسے قبول کرنے سے انکار کرتے رہتے ہیں لہٰذا انہیں مدد ہمیشہ اس انداز میں فراہم کی جانی چاہئے کہ ان کی عزتِ نفس (جو کہ بہت ہی نازک ہوتی ہے) مجروح ہونے سے بچی رہے۔ سمجھدار افراد کے لئے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہوتا لہٰذا ان افراد کے دوستوں کو بے حد سمجھدار ہونا چاہئے۔ ضرورت سے زیادہ بے تکلف اور منہ پھٹ افراد کے لئے ان کے حلقہ احباب میں کوئی جگہ نہیں اور دونوں فریقین کی بہتری اسی میں ہے کہ ایک دوسرے سے دور رہیں۔

ان افراد کو کبھی یہ احساس نہیں دلایا جانا چاہئے کہ ان کے دوست ان کو سہارا فراہم کر رہے ہیں، اور یہ کہ باہمی تعلقات میں یہ ایک کمزور فریق کی حیثیت رکھتے ہیں کیونکہ یہ دوسروں کو تقویت دینے کے بجائے خود تقویت کے ضرورتمند ہوتے ہیں۔ اگر کبھی ایسا احساس ان کے دل میں جگہ پا جائے تو یہ ایسے فرد سے فوراً تعلقات ختم کر دیتے ہیں خواہ ایسا کرنے میں انہیں جذباتی و مالی حوالے سے شدید نقصان ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔ ان افراد کے دوستوں اور رفقائے حیات کو ضرورت کے وقت آگے چلنے اور موقع محل کی مناسبت سے ان کے پیچھے چلنے کے ہنر سے واقف ہونا چاہئے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ ان کے دوست عمدہ ذہانت کے مالک ہوں اور ان کے ساتھ ذہنی ربط استوار کر سکیں۔ انہیں مسلسل اپنی دوستی اور ان کی صلاحیتوں کا یقین دلاتے رہیں اور کسی بھی مرحلے پر انہیں ذہنی پژمردگی اور قنوطیت کا شکار نہ ہونے دیں۔ ان کے غیر متوقع پن اور اچانک حرکات کے سبب ان کے ساتھ گزارا کرنا ایک مشکل کام ہوتا ہے لہٰذا ان کے دوستوں کو ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہئے اور یہ محسوس کرنے کے قابل ہونا چاہئے کہ آئندہ لمحے میں یہ فرد کیا کرنے جا رہا ہے یا اس کی طرف سے کون سا مطالبہ سامنے آ سکتا ہے۔ صبر و تحمل، حکمت اور خلوص کی ضرورت پر ہم ایک دفعہ پھر زور دیتے ہیں، اس کے بغیر یہ گاڑی کسی صورت نہیں چل سکتی۔

اگر کبھی ان افراد سے اپنے راستے الگ کر لینے کی ضرورت پیش آ جائے تو ایسا بڑے نرم اور دھیمے انداز میں کیا جانا چاہئے کیونکہ جذباتی معاملات میں ذرا سی درشتی بھی ان افراد کے لئے بڑی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ان کی عزتِ نفس کو ایسا چرکا لگ سکتا ہے جو انہیں اندر ہی اندر گھل کر وقت سے پہلے مر جانے پر مجبور کر دے۔ بہ الفاظِ مختصر، ان افراد سے دوستی اور رفاقت نبھانا کوئی آسان کام نہیں۔ بڑی محنت اور جانفشانی چاہئے اس کے لئے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

11 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

1، **10** اور **28**۔ ان سب اعداد کا مفرد عدد **1** ہے۔

2 اور اس کے تمام مرکب اعداد یعنی **11**، **20** اور **29**۔

8 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **17** اور **26**۔

11 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

5 اور اس کے مرکب اعداد **14** اور **23**۔ یاد رہے کہ عدد **5** کے حامل افراد بنیادی طور پر مادہ پرست لوگ ہوتے ہیں اور اپنے فائدے کے لئے اپنے دوستوں کا استحصال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ بہت زیادہ امکان ہوتا ہے کہ یہ کسی نہ کسی مرحلے پر آ کر اپنے دوستوں کو دھوکہ دے جائیں لہٰذا **11** کے حامل افراد کے لئے یہ بالکل موزوں نہیں ہوتے۔ انہیں صرف اپنے نفع سے دلچسپی ہوتی ہے، جب تک کسی دوست کی ذات ان کے لئے نفع مند ثابت ہو رہی ہے، یہ اس کے ساتھ چپکے رہتے ہیں اور جب نفع مندی ختم ہو جائے تو اس سے یوں الگ ہو جاتے ہیں جیسے کبھی اسے جانتے ہی نہ تھے۔ عدد **11** کے حامل افراد کو ایسے لوگوں سے ہمیشہ احتراز کرنا چاہئے۔

4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی **13**، **22** اور **31**۔ عدد **2** کے حامل افراد کی طرح، **4** کے افراد بھی قنوطی اور منفی سوچ کے مالک ہوتے ہیں لہٰذا یہ عدد **11** کے حامل افراد کو ان سے تقویت، اعتماد اور سہارا فراہم نہیں ہو پاتا جس کی انہیں ضرورت ہوتی ہے بلکہ یہ اس تھوڑے بہت اعتماد کو بھی گھن کی طرح چاٹ جاتے ہیں جو عدد **1** کے اثرات کے حوالے سے **11** کے

حامل افراد میں موجود ہوتا ہے۔ عدد 11 کے حامل افراد کے لئے ایسے لوگوں سے بھی دور رہنا ہی مناسب ہوتا ہے۔

صحت کے مسائل:

ہائی بلڈ پریشر اور ذہنی تناؤ ان کی صحت کے سب سے بڑے مسائل ہوتے ہیں۔ ان کے ظہور کا سبب وہ تفکرات اور اندیشے ہوتے ہیں جو ہمیشہ عدد 11 کے حامل افراد کو گھیرے رہتے ہیں۔ چونکہ یہ عوارض اپنی جگہ بہت سے دیگر امراض کو بھی جنم دیتے ہیں، اس لئے ان پر قابو پانا بہت ضروری ہے۔

عدد 11 کے حامل افراد کے لئے مفید غذاؤں میں منقا، ادرک، لہسن، شہد، شلجم اور سرسوں کا ساگ شامل ہیں۔

جولائی اور دسمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں اور ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت کی طرف سے خصوصی طور پر محتاط رہنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

عدد 11 کے حامل افراد کے لئے سعد تواریخ میں کسی بھی مہینے کی یکم، 2، 10، 11، 19، 20، 28 اور 29 تاریخیں شامل ہیں۔

جمعہ کا دن ان کے لئے بے پناہ سعد ہوتا ہے اور اگر یہ دن مندرجہ بالا تواریخ میں سے کسی ایک پر آئے تو دونوں کی سعادت میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

عدد 11 کے حامل افراد کے لئے نہایت ضروری ہے کہ یہ موتی کو تمام وقت اپنا جزو بدن بنائے رہیں۔ موتی بنیادی طور پر ایک سکون بخش پتھر ہے اور اس کے اثرات انہیں ذہنی تناؤ اور پژمردگی سے بچانے میں نہایت معاون ثابت ہوتے ہیں۔

موتی کے علاوہ زرد پکھراج اور سبز نیلم بھی ان افراد کے لئے سعد اثرات کے حامل ہیں۔ انہیں اس انداز میں پہنا جانا چاہئے کہ یہ تمام وقت پہننے والے کے جسم سے مس ہوتے رہیں۔ اس طرح ان کے سعد اثرات سے پورا پورا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ان کے لئے مفید ترین دھات سونا ہے۔ سونے کو یہ کسی بھی زیور یا آرائش کی شکل میں پہن سکتے ہیں لیکن خیال رہے کہ اس کا وزن کسی صورت ایک تولے سے کم نہ ہو۔

ان کے لئے سعد رنگوں میں ہلکا زرد اور سبز شامل ہیں۔

خلاصہ:

ایک اعتبار سے 11 ایک اچھا عدد ہے کیونکہ اس کے اجزاء میں دو 1 شامل ہیں۔ 1 بنیادی طور پر ایک لیڈر عدد ہے اور اس کے اثرات و متعلقات نہایت مثبت ہوتے ہیں۔ بہر حال اس کے حامل افراد کو ڈپریشن اور ذہنی تناؤ کی طرف سے ہوشیار رہنا چاہئے اور اپنی ذات میں اعتماد پیدا کرنا چاہئے۔ انہیں چاہئے کہ کاہلی، بے کاری اور خواب بینی سے پرہیز کریں اور اپنے منصوبوں کو فوری طور پر عملی شکل دینے کی عادت اپنائیں۔ حاصل ہونے والے مواقع کو کبھی ضائع نہ ہونے دیں کیونکہ ضیاع کا احساس انہیں ذہنی تناؤ اور پریشانی میں مبتلا کرے گا اور یہ چیزیں ان کی صلاحیتوں کے لئے زہر قاتل کی حیثیت رکھتی ہیں۔

انہیں چاہئے کہ خود میں صبر و برداشت کی مثبت خصوصیات پیدا کرنے کی کوشش کریں اور اپنی آرزومندی کو حد اعتدال میں لائیں۔ خواہشیں پالنا اچھی چیز ہے لیکن اگر اپنی استعداد سے بڑی تمنا کر لی جائے تو تکلیف، پچھتاوے اور افسوس کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ایک اینٹ سے پورا مینار تعمیر نہیں کیا جا سکتا اور ایسا کرنے کی کوشش کرنے والے کو لوگ پاگل کہتے ہیں۔ احمقانہ خوابوں اور خواہشوں کی طرف سے ہوشیار رہیں اور جو کام بھی کریں اپنی حدود کے اندر رہ کر کریں۔ بے شک ایسا کہنا بہت آسان اور کرنا بہت مشکل ہے اور یہی وہ مقام ہے جہاں ان کے دوستوں کا کردار سامنے آتا ہے۔ ان کے دوست سمجھداری اور ڈپلومیسی سے کام لیتے ہوئے بڑی نرمی سے ان کا رخ صحیح سمت کی طرف موڑ سکتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ راتوں رات کامیابی حاصل کرنے کا خیال دل سے نکال دیں اور یہ کہاوت ہمیشہ یاد رکھیں کہ ''کامیابی کی چوٹی تک کوئی لفٹ نہیں جاتی، یہ راستہ سیڑھیوں سے ہی طے کرنا پڑتا ہے۔''

12

’’بارہ‘‘ اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

تمام مرکب اعداد کسی نہ کسی حد تک پیچیدہ ہوتے ہیں اور عدد 12 بھی اس اصول سے مستثنیٰ نہیں ہے تاہم یہ اتنا پیچیدہ نہیں ہوتا جتنا کہ عدد 11۔ یہ عدد 1 اور 2 سے مل کر بنا ہے۔ 1 کے متعلقات میں دلیری، بے باکی، پہل کاری، حوصلہ، آرزومندی اور قیادت کی مثبت خصوصیات شامل ہیں۔ اس عدد کے حامل افراد ذہین ہوتے ہیں، ان میں آگے بڑھنے کا جذبہ ہوتا ہے اور راستے کی مشکلات کو خاطر میں لانا ان کی عادت نہیں ہوتی۔

اس کے برعکس، عدد 2 کے متعلقات میں خواب بینی، نرم روی اور رومانویت شامل ہیں۔ ان افراد میں خود اعتمادی کی کمی ہوتی ہے اور انہیں ہمیشہ سہارے اور تائید کی ضرورت محسوس ہوتی رہتی ہے۔ اس عدد کے حامل افراد اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں لیکن ان میں اس لگن اور تحریک کی کمی ہوتی ہے جو آگے بڑھنے کے لئے ضروری ہے۔ بہ الفاظِ مختصر، یہ ایک نرم بلکہ کسی حد تک کمزور عدد ہے۔

اس کے بعد ہم ان دونوں اجزاء کے حاصل جمع یعنی 12 کے مفرد عدد 3 پر غور کرتے ہیں۔ 3 بھی ایک صاحب قوت عدد ہے بلکہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ عدد 1 کی ایک زیادہ نمایاں شکل ہے۔ اس میں 1 کی تمام خصوصیات موجود ہوتی ہیں لیکن کسی قدر انتہا پسندانہ شکل میں۔ اس اعتبار سے اسے کوئی اچھا عدد قرار نہیں دیا جا سکتا۔ عدد 3 میں آ کر قیادت، آمریت کی شکل اختیار کر جاتی ہے اور آرزومندی، اختیار و اقتدار کی ہوس بن جاتی ہے۔ جہاں عدد 1 کے حامل افراد راستے کی رکاوٹوں کو عبور کرنے پر اکتفا کرتے ہیں، وہاں عدد 3 کے حامل افراد انہیں کچل دینے کے عادی ہوتے ہیں۔

لہٰذا پتہ چلا کہ عدد 12 میں ہمیں دو بڑے مثبت اور ایک کسی قدر منفی عدد کا مرکب حاصل ہو رہا ہے۔ اس اعتبار سے 12 کی شخصی خصوصیات حسب ذیل ہوں گی:۔

☆ اجزاء اور مفرد عدد کے مجموعی اثرات کے حوالے سے، 12 ایک مثبت عدد ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کے حامل افراد میں اعتماد اور قوت کی کمی بھی پائی جاتی ہے۔

☆ ان کی حساسیت انہیں ایک ایسا فرد بناتی ہے جسے طاقت کے زور سے دبانا شاید ممکن نہ ہو لیکن دلائل دے کر اسے قائل کرنا اور اپنی بات ماننے پر مجبور کرنا آسان ہے۔

☆ ماتحت کی حیثیت سے یہ افراد بہت اچھے رہتے ہیں۔ احکام کی بجا آوری اور فرائض کی تکمیل میں انہیں خصوصی مہارت حاصل ہوتی ہے۔ اگر ان کے حکام حکمت عملی، سمجھداری اور ڈپلومیسی سے کام لیں تو ان کی گوناگوں صلاحیتوں سے بڑے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ ان افراد پر چڑھائی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ ایسی باتوں کو خاطر میں نہیں لاتے۔ زور زبردستی سے آپ ان سے کوئی بات نہیں منوا سکتے لیکن پیار سے ہر بات منوا سکتے ہیں۔

☆ ان کی ذات اور رویوں میں ہچکچاہٹ کا ڈھکا چھپا عنصر موجود ہوتا ہے لیکن عدد 1 اور 3 کے مثبت اثرات اس کی اثر پذیری کو خاصی حد تک زائل کر دیتے ہیں۔ تاہم یہ افراد اپنے طور پر کوئی فیصلہ کرنے کی کوشش بہت کم کرتے ہیں اور عموماً کسی ارادے پر عملدرآمد سے پہلے اپنے دوستوں اور ساتھیوں سے مشورہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ انہیں ہمیشہ اس یقین دہانی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ جو کچھ وہ کرنے جا رہے ہیں، وہ درست اور مفید ہے۔

☆ ان میں عدد 2 کی سی اعلیٰ ذہنی صلاحیتیں اور عدد 1 کی سی ہوشیاری بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے۔ 3 کے حامل افراد کی طرح یہ ڈسپلن کے سخت پابند ہوتے ہیں اور 2 کے حامل افراد کی طرح ہر کام کو منظم اور مربوط انداز میں کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان سب خصوصیات کے حوالے سے یہ اچھے لیڈر ثابت ہو سکتے ہیں البتہ 3 کے برعکس یہ اپنی لیڈری منوانے کے لئے سخت گیری سے کبھی کام نہیں لیتے اور اپنے ماتحتوں کو دبا کر رکھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ یہ اتفاق رائے سے کام کرنا پسند کرتے ہیں اور اپنے ماتحتوں کو ہمیشہ ساتھ لے کر چلتے ہیں۔

- ☆ ان کے اجزاء اور ان کے مفرد عدد کی خصوصیات ایک دوسرے کو متوازن کر دیتی ہیں لہٰذا 2 کے حامل افراد کی طرح یہ خواب پرست نہیں ہوتے اور 3 کے حامل افراد کی طرح انہیں دھونس سے اپنا کام نکلوانے کی عادت نہیں ہوتی۔ بہ حیثیت مجموعی ان کی شخصیت متوازن ہوتی ہے۔
- ☆ 1 اور 3 کی بنیادی خصوصیات کا حامل ہونے کے باوجود ان افراد میں 2 کی خصوصیات زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ ان کے زیر اثر یہ افراد بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں اور یہ حساسیت اس حد تک بڑھی ہوتی ہے کہ کسی کی خطا، دھوکہ دہی اور فریب کو بھلانا اور معاف کرنا ان کے بس سے بالکل باہر ہوتا ہے۔ کسی بات پر تاؤ کھا جائیں یا اپنی ہتک محسوس کر بیٹھیں تو پھر اسے بھلا نہیں سکتے۔ یہ ہمیشہ اس کے بارے میں سوچتے اور کڑھتے رہتے ہیں اور اپنی خوشیوں کا اپنے ہاتھوں بیڑا غرق کرتے رہتے ہیں۔ خود اعتمادی کی کمی انہیں ایسے کسی فرد سے دو ٹوک اور براہِ راست بات کر لینے سے گریزاں رہنے پر مجبور کرتی ہے۔ بالفاظِ مختصر، یہ افراد خاصے کینہ پرور ثابت ہو سکتے ہیں لیکن ان کی کینہ پروری کسی اور کے لئے اتنی نقصان دہ ثابت نہیں ہوتی جتنی خود ان کے اپنے لئے۔ کڑھ کڑھ کر یہ اپنی ذہنی و جسمانی صحت کا ستیاناس کر لیتے ہیں۔
- ☆ یہ غصیلے مزاج کے مالک ہوتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی بات پر بھڑک اٹھنا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔
- ☆ کوئی انہیں مشورہ دینے یا سمجھانے کی کوشش کرے تو یہ تاؤ کھا جاتے ہیں اور اس کی بات سننے سے انکار کر دیتے ہیں۔
- ☆ یہ دوسروں کے اتفاقِ رائے کے طلبگار ضرور ہوتے ہیں لیکن اپنی بات سے کسی کا اختلاف کرنا پسند نہیں کرتے۔ یہاں ان میں عدد 3 کی خصوصیات نمایاں نظر آتی ہیں ان افراد کو ہینڈل کرنے کے لئے خاصی سمجھداری اور معاملہ فہمی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- ☆ بعض اوقات مشکلات کا سامنا کرنے پر یہ اپنا اعتماد کھو بیٹھتے ہیں (جو پہلے ہی کچھ زیادہ قابلِ رشک نہیں ہوتا) اور آگے بڑھنے کی ہمت نہیں کر پاتے۔ یہ عدد 2 کی ایک نمایاں خصوصیت ہے جو ایسے مواقع پر ابھر کر سامنے آتی ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان افراد کے ساتھ اچھے تعلقات بنانا اور خوش اسلوبی سے نبھانا نسبتاً آسان ہے کیونکہ اگرچہ ان کے پاس اپنے مثبت نکاتِ ہائے نظر اور خیالات کی کمی نہیں ہوتی لیکن یہ دوسروں کی نظریات اور خیالات کی بھی قدر کرتے ہیں۔ یہ اپنے رفقائے کار کی تائید و حمایت حاصل کرنا پسند کرتے ہیں لیکن ان پر اس انداز میں تکیہ نہیں کرتے جس انداز میں عدد 2 کے حامل افراد کرتے ہیں۔ ان میں قوتِ کردار ہوتی ہے اور تنگ نظری انہیں چھو کر بھی نہیں گزرتی۔ یہ بااصول ہوتے ہیں لیکن اپنے اصولوں پر جنون کی حد تک عمل پیرا ہونے یا دوسروں کو ایسا کرنے پر مجبور کرنے کی بے وقوفانہ کوششوں سے احتراز کرتے ہیں۔

جذبات کے معاملے میں یہ مخلص ہوتے ہیں اور اپنے ساتھیوں کو برابر کی حیثیت دیتے ہیں۔ اس مقام پر ان کے عدد کے دونوں اجزاء تقریباً متوازن نظر آتے ہیں۔

ازدواجی زندگی میں یہ افراد بہت اچھے رفیق ثابت ہوتے ہیں، بشرطیکہ ان کے رفیقِ حیات کی منفی خصوصیات بہت زیادہ نمایاں اور انتہا پسندانہ نہ ہوں۔ جذباتی حوالے سے یہ کسی تنگ نظری یا جھجک کے شکار نہیں ہوتے، اور انہیں ایسے ہی جیون ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کی طرح کشادہ نظر اور ذہن کا مالک ہو۔

ان کی محبت نرم خو ہوتی ہے اور یہ جسمانی تسکین کے ساتھ ساتھ ذہنی تسکین کو بھی بنیادی اہمیت کی حامل سمجھتے ہیں۔ ان کی حسیات اگرچہ بہت طاقتور ہوتی ہیں لیکن اگر ان کا جیون ساتھی ان سے جسمانی سطح کے ساتھ ساتھ ذہنی سطح پر بھی آ کر ملاقات نہ کرے تو یہ کبھی پوری طرح مطمئن نہیں ہو پاتے۔ ان کے نزدیک ذہنی ربط بے حد اہمیت رکھتا ہے اور اس کے بغیر یہ اپنے جذباتی تعلق کو ادھورا سمجھتے ہیں۔

کسی کے ساتھ گزارا کرنے میں انہیں کچھ زیادہ مشکل درپیش نہیں ہوتی۔ اپنی ذہانت اور مثبت خصوصیات کی بدولت یہ اپنے حلقۂ احباب میں مقبول ہوتے ہیں اور ایک اچھے ساتھی ثابت ہوتے ہیں۔ دوسروں کے جذبات و محسوسات کا انہیں پورا پورا خیال رہتا ہے اور یہ کبھی کسی کو ٹھیس پہنچانے کی شعوری کوشش نہیں کرتے۔ اس کے باوجود، اگر ضرورت پیش آئے تو،

اپنے دل کی بات کہہ دینے میں انہیں کوئی امر مانع نہیں ہوتا۔ ان کے دوست ان کے نزدیک اپنی حیثیت اور وقعت سے ہمیشہ باخبر رہتے ہیں کیونکہ یہ کبھی اپنے محسوسات اور خیالات پر منافقت کا پردہ ڈالنے کی کوشش نہیں کرتے۔

یہ افراد ذہنی اور جذباتی طور پر خاصے متوازن ہوتے ہیں اور کسی طرح کے احساسِ کمتری یا برتری کے شکار نہیں ہوتے۔ نتیجتاً دوسروں کے ساتھ ان کے تعلقات اکثر و بیشتر خوشگوار اور مضبوط رہتے ہیں اور دونوں فریقین کے لئے خوشی اور آسودگی کا باعث بنتے ہیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

12 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

ان کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 13، 22 اور 31۔

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25۔

صحت کے مسائل:

ان کی صحت کے مسائل کا تعلق زیادہ تر ہائی بلڈ پریشر سے ہوتا ہے۔ معدے اور آنتوں کے عوارض اور جلد کے مسائل بھی اکثر و بیشتر اپنا نشانہ بناتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں منقا، ادرک، آلو بخارا، انگور اور پودینہ شامل ہیں۔

فروری، جون اور جولائی کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں، ان مہینوں میں انہیں اپنی ذہنی و جسمانی صحت کے حوالے سے خاص احتیاط کرنی چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

اس عدد کے زیرِ اثر پیدا ہونے والے افراد کے لئے ہر مہینے کی 2، 3، 11، 12، 20، 21 اور 30 تاریخیں سعد ہوتی ہیں۔

سعد دنوں میں جمعرات اور پیر شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا سعد تواریخ پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

سفید یاقوت اور نیلم، ان افراد کے لئے سعد پتھر کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ان کے سعد رنگوں میں آسمانی اور سفید شامل ہیں۔

خلاصہ:

بہ حیثیت مجموعی یہ ایک بہترین عدد ہے کیونکہ اس میں 1 اور 3 کی تمام مثبت خصوصیات موجود ہوتی ہیں اور مفرد عدد 2 کی منفی خصوصیات کو اجزاء 1 اور 3 کی مثبت خصوصیات متوازن کر دیتی ہیں۔ اس کے زیرِ اثر پیدا ہونے والے افراد کو عموماً زندگی میں خوشیاں اور کامیابیاں نصیب ہوتی ہیں اور ان کا حال ان کے ماضی سے عموماً بہتر ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت متوازن ہوتی ہے اور انتہا پسندی انہیں اپنا نشانہ بنانے میں کامیاب نہیں ہو پاتی۔ تاہم ان افراد کو چاہئے کہ اپنے اجزاء اور مفرد عدد کی منفی خصوصیات کو بہت زیادہ حد تک ابھرنے کی اجازت کبھی نہ دیں۔ 2 کی طرح خواب پرست نہ بنیں، عدم اعتمادی کے شکار نہ ہوں اور 3 کی طرح دوسروں پر حکم چلانے اور سب کو زیرِ نگیں کرنے کی خواہشات نہ پالیں۔

اپنے آپ میں صبر و تحمل کی صفات کو فروغ دیں اور اس حقیقت کو سمجھیں کہ زندگی ہموار راستے کا نام نہیں۔ اس میں نشیب و فراز آتے رہتے ہیں۔ اگر کبھی کسی غیر متوقع رکاوٹ کا سامنا ہو جائے تو گھبرانے، جھنجھلانے یا ہتھیار ڈال دینے کے بجائے صبر اور اعتماد سے اس کا مقابلہ کریں اور اس پر غالب آنے کی کوشش کریں۔ تحمل اور مستقل مزاجی کی ان میں خاصی کمی ہوتی ہے اور اگر یہ اس کمی کو پورا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو ان کی ترقی و خوشحالی یقینی ہو جاتی ہے۔

❁ ❁ ❁

13

”تیرہ“ اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

13 بھی ایک پیچیدہ عدد ہے۔ اس کی پیچیدگی کے اسرار و رموز کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس کے اجزاء اور ان کے حاصل جمع یعنی مفرد عدد کا تجزیہ کرنا ہوگا۔ ویسے عموی طور پر اسے ایک منحوس عدد سمجھا جاتا ہے لیکن یہ تاثر یکسر غلط اور مبنی بر توہمات ہے، جس کی وضاحت اور ابطال ہم گذشتہ سطور میں کر چکے ہیں۔ علم الاعداد کے حوالے سے تجزیہ کیا جائے تو اس کی نحوست کے متعلق پیش کئے جانے والے تمام دلائل بے بنیاد ثابت ہوتے نظر آتے ہیں۔

13 کے اجزاء 1 اور 3 ہیں۔ جیسا کہ گذشتہ ابواب میں تذکرہ ہوا، یہ دونوں اپنی اپنی جگہ بے حد مثبت عدد ہیں اور ان کے حاملین اپنی زندگی میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ یہ عملی لوگ ہوتے ہیں، اچھی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور اپنے منصوبوں پر بڑے جوش و خروش اور منظم انداز سے عملدرآمد کرتے ہیں۔ یہ ذہین اور تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور ہر موضوع پر ان کا نکتہ نظر بڑا واضح اور پُر اعتماد ہوتا ہے۔

عدد 13 کے حامل افراد بھی اپنی ذات پر فخر کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ کسی کا زیر بار ہونا پسند نہیں کرتے اور اپنے قرض چکانے میں رتی بھر تاخیر نہیں کرتے۔ ان میں آگے بڑھنے کی لگن اور کچھ کر دکھانے کا جذبہ ہوتا ہے، اپنے ارادے کے سچے اور دھن کے پکے ہوتے ہیں اور کسی کام کو شروع کرنے کے بعد پایۂ تکمیل تک پہنچائے بغیر دم نہیں لیتے۔ قصہ مختصر، 1 اور 3 کا امتزاج بے حد طاقتور نتائج سامنے لاتا ہے۔

اب ہم ان دونوں کے حاصل جمع یعنی 13 کے مفرد عدد کی طرف آتے ہیں۔ 1 اور 3 کو جمع کیا جائے تو 4 حاصل ہوتا ہے۔ اس عدد کے متعلقات 1 اور 3 کے متعلقات کا بالکل الٹ ہیں۔ یہ افراد بے حد قنوطی ہوتے ہیں اور ہمیشہ ڈپریشن اور ذہنی پژمردگی کے شکار رہتے ہیں۔ ان متضاد خصوصیات کا ظہور اور ارتباط عدد 13 کے حامل افراد کو ہمیشہ ذہنی الجھنوں،

پریشانیوں اور متضاد کیفیات میں مبتلا رکھتا ہے۔ ایک طرف تو ان میں کچھ کر دکھانے کی خواہش غیر معمولی حد تک بڑھی ہوئی ہوتی ہے، وہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں اور جاہ و مرتبے کی سب سے اونچی چوٹی پر پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ دوسری طرف، بے یقینی اور ڈپریشن انہیں گھیرے رہتے ہیں اور یہ قدم بڑھانے سے ہچکچاتے رہتے ہیں۔ کسی طرح کے خطرات مول لینے سے انہیں گھبراہٹ ہوتی ہے خواہ کامیابی کا امکان کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو۔ اس رویے کی بدولت یہ بہت سے اہم مواقع ضائع کر بیٹھتے ہیں اور ناکامی و نااہلی کے احساس کے زیر اثر بے انتہا فرسٹریشن اور ذہنی الجھن کے شکار ہو جاتے ہیں۔

یہ تو تھا حامل فرد پر 13 کے اجزاء اور مفرد عدد کے اثرات کا ایک تجزیہ۔ اب ہم عدد 13 کی انفرادی خصوصیات کی طرف آتے ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں:-

- ☆ ان کی ذہنی صلاحیت اور قوتِ فہم اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں۔ پیچیدہ سے پیچیدہ معاملات کی باریکیوں کو سمجھنا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔
- ☆ یہ تیز رفتار اور منظم انداز میں کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کی مصروفیات با مقصد ہوتی ہیں اور یہ بیکار کاموں میں وقت ضائع کرنا پسند نہیں کرتے۔
- ☆ یہ بے حد مستعد ہوتے ہیں اور مشکل سے مشکل کام کو بھی اتنی تیزی سے انجام دیتے ہیں کہ دیکھنے والے کو وہ کام آسان معلوم ہونے لگتا ہے۔
- ☆ سوچا جا سکتا ہے کہ ایسی عمدہ خصوصیات کے حامل ہوتے ہوئے ان افراد کے لئے کامیابی حاصل کرنا چنداں دشوار ثابت نہیں ہوتا ہوگا لیکن افسوس، ایسا نہیں ہے۔ اگر یہ خود پر کنٹرول کرنے میں کامیاب نہ ہو پائیں تو ان کی کامیابی کے مقابلے میں ناکامی کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں، اور خود پر کنٹرول حاصل کرنا ان کے لئے خاصا مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔
- ☆ یہ اپنی موجودہ حالت پر کبھی قانع و مطمئن نہیں رہتے اور ہمیشہ زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے اور بلند سے بلند مقام تک پہنچنے کی دھن میں لگے رہتے ہیں۔ یہ 1 اور 3 کے مجموعی اثرات کا نتیجہ ہے۔
- ☆ ان کی سب سے بڑی خامی ان کی حد سے بڑھی ہوئی قنوطیت ہے جو 13 کے مفرد عدد 4

کا علیہ ہے۔ یہ اپنی تمام مثبت خصوصیات کی خود ہی نفی کرتے رہتے ہیں۔

☆ ان میں حسد بھی ہوتا ہے اور خود اعتمادی کی کمی بھی۔ اگرچہ دیکھنے میں یہ ایسے لگتے نہیں لیکن حقیقتاً ہوتے ایسے ہی ہیں۔ 1 اور 3 کے مثبت اثرات کے باوجود یہ ان منفی خصوصیات سے چھٹکارا حاصل نہیں کر پاتے۔

☆ اگرچہ یہ فطرتاً لڑنے جھگڑنے اور پنگے لینے والے لوگ نہیں ہوتے، پھر بھی ان کے بہت سے دشمن پیدا ہو جاتے ہیں کیونکہ ان کی مستقل قنوطیت دوسروں کو ہمیشہ ان سے چڑ کھانے اور نفرت کرنے پر مجبور کرتی رہتی ہے۔ اپنی اس خصوصیت کے ہاتھوں یہ اپنے دوستوں کو بھی دشمن بنا سکتے ہیں۔

☆ ہمیشہ غیر مطمئن رہنا بھی ان کی ایک بڑی خامی ہے۔ ان کے پاس سب کچھ بھی ہوگا تو سمجھیں گے کہ کچھ نہیں ہے۔ انہیں ہمیشہ کسی نہ کسی چیز کی طلب رہتی ہے۔ سب کچھ پا کر بھی خود کو تہی دامن سمجھنا ان کا عمومی رویہ ہوتا ہے۔ ان کا یہ رویہ جہاں دوسروں کے نزدیک انہیں ناپسندیدہ ٹھہراتا ہے، وہیں انہیں بھی ہمیشہ ڈپریشن اور فرسٹریشن میں مبتلا رکھتا ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان کی جذباتی زندگی خاصی پیچیدہ اور دشوار ہوتی ہے۔ وجہ وہی ہے، یعنی ایک دوسرے سے متضاد خصوصیات کے حامل اعداد کے گہرے اثرات۔ دیکھنے میں یہ افراد بڑے بااعتماد اور بے باک نظر آتے ہیں لیکن صرف ظاہری طور پر۔ باطنی طور پر یہ عدم اعتمادی کے مرض میں بری طرح مبتلا ہوتے ہیں اور ہمیشہ کسی ایسے فرد کی تلاش میں رہتے ہیں جو انہیں ان کی صلاحیتوں کا یقین دلا سکے، ان کے کاموں کو تحسین کی نگاہ سے دیکھ سکے اور خود ان کی اپنی نظروں میں انہیں باوقار اور محترم بنا سکے۔ زندگی میں آگے بڑھنے اور کامیابی حاصل کرنے کے لئے انہیں ہمیشہ ایک انجن کی ضرورت رہتی ہے جو انہیں آگے بڑھنے اور چلتے رہنے پر مجبور کرتا رہے۔

ان کی لوگوں کی جذباتی زندگیوں میں 4 کے اثرات نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ 4 کے حامل افراد جذباتی تعلقات استوار کرنے میں سست رفتار ہوتے ہیں لیکن جب کسی کو اپنا

لیں تو پھر تمام عمر اس کے وفادار بن کر رہتے ہیں۔ اس اعتبار سے 13 کے حامل افراد کا خلوص اور وفاداری کسی شک و شبے سے بالاتر ہوتی ہے۔ ان لوگوں کے لئے کسی سے محبت کرنا آسان نہیں ہوتا اور جب محبت کر بیٹھیں تو پھر اسے چھوڑنا بھی آسان نہیں ہوتا بلکہ یوں سمجھئے کہ ناممکن ہوتا ہے۔

محبت کے جسمانی پہلو کے حوالے سے یہ جذبات کو سد راہ بننے کی اجازت نہیں دیتے۔ اس حوالے سے ان کی طلب خاصی زیادہ ہوتی ہے لیکن جسمانی افعال کو جذباتی واردات سے مربوط کرنا ان کے لئے ناممکن ہوتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر، یہ جسمانی ربط کے ساتھ ذہنی ربط کو ضروری خیال نہیں کرتے۔

چونکہ یہ افراد خود پیچیدہ اور متضاد خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں، اس لئے تھوڑے سے مطمئن نہیں ہوتے۔ ان کے لئے قابل اطمینان دوست اور ساتھی وہی ہے جو خود بھی ایسی متضاد اور متنوع خصوصیات کا حامل ہو کہ ان کی ہر حس کی تسکین کر سکے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انہیں کسی ایسے فرد کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کے لئے سہارا اور تحریک فراہم کرتا رہے، انہیں وہ اعتماد عطا کرے جس سے یہ خود محروم ہیں۔ ذہنی طور پر یہ ہمیشہ اداسی کے شکار رہتے ہیں لہٰذا ان کے جیون ساتھی کو انہیں خوش رکھنے اور "چیئر اپ" کرنے کے تمام گروں سے واقف ہونا چاہئے۔ اس میں اتنی قوت ہونی چاہئے کہ ان کے ذہن پر چھائے اداسی و افسردگی کے تاریک بادلوں کو پارہ پارہ کر سکے اور ان کے پیچھے جگمگاتے سورج کی طرف ان کی توجہ مبذول کرا سکے۔ انہیں منفی سوچوں سے پیچھا چھڑانے اور مثبت سوچوں کی طرف مائل ہونے کی ترغیب دے اور اپنی ذات پر ان کا اعتماد بحال کر سکے۔

ہمارا خیال ہے کہ اب تک آپ کو اندازہ ہو چکا ہوگا کہ ان افراد کے ساتھ دوستی اور رفاقت نبھانا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ یہ اپنے احباب سے جو شعوری اور غیر شعوری تقاضے کرتے ہیں، انہیں پورا کرنا ہر کس و ناکس کے بس کا روگ نہیں۔ بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو انہیں اس حد تک پسند کریں کہ ان کی خاطر ایسے مشکل کاموں کا بیڑا اٹھانے پر آمادہ ہو جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے دوست بہت کم ہوتے ہیں اور جذباتی تعلقات میں کامیابی زیادہ تر ان سے روٹھی رہتی ہے۔

ان سب کے باوجود، یہ افراد جبلی طور پر لیڈر ہوتے ہیں۔ انہیں دوسروں کو حکم دینا اور حکم منوانا اچھی طرح آتا ہے، اور یہ حکم دینا پسند بھی کرتے ہیں۔ ان کے جیون ساتھی میں اتنا حوصلہ اور برداشت ہونی چاہئے کہ وہ انہیں انگلی سے پکڑ کر چلانے کے بجائے ان کی انگلی پکڑ کر چلنے پر آمادہ ہو سکے۔

ان کی مدد کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ان کے ذہن اور دل کی دبی ہوئی عمدہ خصوصیات کو فروغ دینے میں ان کی مدد کی جائے۔ یہ اعلیٰ ذہانت کے مالک ہوتے ہیں، مستعد ہوتے ہیں، وفادار اور مخلص ہوتے ہیں۔ یہ سب خصوصیات انہیں ایک اعلیٰ شخصیت کا مالک بناتی ہیں لیکن اگر یہ اپنی ذہنی افسردگی کے ہاتھوں ان خصوصیات کا ستیاناس کرنے پر تل جائیں تو خود کو برباد کر کے ہی دم لیتے ہیں۔ اگر ان کا جیون ساتھی انہیں اس بربادی سے باز رکھ سکے تو نہ صرف ان کا بھلا کرے گا بلکہ اپنے حق میں بھی گلاب بوئے گا، کیونکہ ساری منفی خصوصیات سے قطع نظر، یہ افراد بے حد اچھے دوست اور جیون ساتھی ہوتے ہیں اور ان کی رفاقت بلاشبہ باعث اطمینان وفخر ثابت ہو سکتی ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

13 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10 اور 28۔

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

مخالفت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 13 اور 22۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 23 اور 14۔ یاد رہے کہ 5 سے تعلق رکھنے والے افراد خود غرض اور مادہ پرست ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں سے صرف اپنے فائدے کی خاطر دوستی ۔ تے ہیں اور دوستوں کا استحصال کر کے اپنی جیب بھرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ ان کی وفاداری صرف اپنے مفاد سے ہوتی ہے اور کسی کو دھوکہ دینے میں انہیں رتی بھر تامل نہیں ہوتا۔ 13 کے حامل افراد کے لئے ان کی دوستی نہ صرف غیر موزوں بلکہ بے حد خطرناک ثابت

ہو سکتی ہے۔

صحت کے مسائل:

ان لوگوں کو صحت کے زیادہ تر مسائل جگر کے حوالے سے لاحق ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کمر درد اور سر درد کے عوارض بھی وقتاً فوقتاً حملہ آور ہو سکتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں منقا، لہسن اور ادرک شامل ہیں۔ انہیں اپنی روزمرہ غذا میں شامل کریں۔ اس کے علاوہ چٹ پٹی اور مرچ مصالحے دار غذاؤں سے پرہیز کریں۔

جنوری، اگست اور ستمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت وعافیت کی طرف سے خصوصی احتیاط برتنی چاہئے کیونکہ اچانک حادثے اور غیر متوقع عوارض ان مہینوں کے دوران انہیں اپنا نشانہ بنا سکتے ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ان کے لئے سعد تواریخ میں ہر مہینے کی یکم، 10، 28، 12، 21 اور 30 تاریخیں شامل ہیں۔

سعد دنوں میں ہفتہ، اتوار اور جمعرات شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا تاریخوں پر ہوں تو دنوں کی سعادت پہلے سے کہیں بڑھ جاتی ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

نیلا یاقوت ان کے لئے سعد پتھر ہے۔ اس کی سعادت سے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے ہر وقت اپنے جسم سے مس رکھا جائے۔

ان کے لئے سعد رنگوں میں شوخ نیلا اور سرمئی شامل ہیں۔ انہیں اپنے لباس کا حصہ بنانے سے یہ ان کے سعد اثرات سے بھرپور فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

خلاصہ:

ان افراد کو اپنی قنوطیت اور ذہنی پژمردگی پر قابو پانے کی شعوری کوشش کرنی چاہئے اور تصویر کا روشن رخ دیکھنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ان میں بہت سی عمدہ خصوصیات موجود ہوتی

ہیں لیکن اپنی قنوطیت اور منفی خیالی کے ہاتھوں یہ ان خصوصیات سے فائدہ اٹھانے سے معذ
رہتے ہیں۔ کامیابی کا حصول ان کے لئے کچھ زیادہ دشوار نہیں لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ
یہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانا اس وقت تک ممکن نہیں ہو گا
جب تک کہ یہ اپنی سوچ اور رویوں کو مثبت نہیں بنائیں گے۔

انہیں چاہئے کہ اہم مواقع کو ضائع مت ہونے دیں۔ ان میں قیادت و سیادت کی
خصوصیات بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں لیکن ان کی منفی خصوصیات ان کی مثبت خصوصیات کو دھند
کر رکھ دیتی ہیں۔ اگر یہ منفی رخ کی طرف دیکھتے رہنے کے بجائے کبھی کبھی روشن رخ کو دیکھ
کی عادت بھی ڈال لیں تو زندگی میں بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

انہیں چاہئے کہ اپنی قوتِ ارادی کو بڑھانے کی مشق کریں اور کوئی قدم اٹھانے سے پہلے
بہت زیادہ رد و قدح اور ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کرنے کے بجائے آگے بڑھنے اور فیصلہ کن قدم
اٹھانے کا وطیرہ اپنائیں۔ اپنی قوتِ فیصلہ و ارادی کو مضبوط بنا لینے سے یہ بہت سی مشکلا
سے عہدہ برآ ہو سکیں گے جنہیں یہ آج سے پہلے ناممکن سمجھتے آئے تھے۔

بہ الفاظ مختصر، اگر قنوطیت اور پژمردہ خیالی پر قابو پا لیا جائے تو 13 ایک اچھا عدد ہے۔
اس کے حامل افراد کو زندگی میں اعلیٰ مقام اور نمایاں کامیابیاں نصیب ہوتی ہیں۔ رہی جہاں
اس کی نحوست کی بات، تو یہ صرف باتیں ہی باتیں ہیں۔ علم الاعداد کی رو سے کوئی عدد نحس یا
نہیں ہوتا۔ ہر ایک کی اپنی اپنی خصوصیات اور اثرات ہیں، جو منفی بھی ہو سکتے ہیں اور مثبت بھی۔

❀ ❀ ❀

14

''چودہ'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

عدد 14 کا حامل فرد درحقیقت ایک ذات میں تین شخصیات کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس کے دونوں اجزاء 1 اور 4 اپنی خصوصیات کے حوالے سے ایک دوسرے کے بالکل متضاد ہیں اور ان کا حاصل جمع یعنی 5، ان دونوں سے مختلف خصوصیات رکھتا ہے۔

اس ایک فرد کی ذات میں جمع ان تینوں شخصیات کو واضح کرنے کے لئے تینوں اعداد کو علیحدہ علیحدہ طور پر دیکھنا ضروری ہے مثلاً اس کا پہلا جزو 1 ہے۔ اس عدد کے حامل افراد قائدانہ صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں، ان کے افعال اور ان کی سوچ مثبت ہوتی ہے، غصیلے مزاج کے مالک ہوتے ہیں اور زندگی میں آگے بڑھنے اور کارہائے نمایاں انجام دینے کے خواہشمند رہتے ہیں۔

دوسرا جزو 4 ہے۔ اس عدد کے حامل افراد اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ منظم انداز میں زندگی بسر کرنے اور کام کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ بہت قنوطی مزاج رکھتے ہیں۔ مثبت خیالی سے ان کا دور کا واسطہ بھی نہیں ہوتا۔ کفایت شعاری کے قائل نہیں ہوتے اور زندگی کے ہر معاملے میں فضول خرچی کا وطیرہ اپناتے ہیں۔

اس مثلث کا تیسرا ضلع، اس کا مفرد عدد یعنی 5 ہے۔ اس عدد کے حامل افراد بے حد مادہ پرست ہوتے ہیں۔ ہر جگہ پر اپنا فائدہ تلاش کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک دنیا کی سب سے اہم چیز صرف اور صرف پیسہ ہے۔ زندگی کی ہر قدر اور ہر کامیابی کو یہ اسی کے حوالے سے ماپتے ہیں۔ کامیابی، نیکوکاری، کردار غرض ہر جگہ عمدگی کا معیار ان کے نزدیک پیسہ ہی ٹھہرتا ہے۔ دوسروں کی کامیابی یا ناکامی کو بھی یہ اسی حوالے سے دیکھتے ہیں اور اسی اعتبار سے انہیں عزت و احترام دیتے ہیں۔ جو فرد جتنا زیادہ پیسہ کماتا ہے، ان کے نزدیک اتنا ہی قابل احترام، قابل قدر، معزز اور کامیاب ٹھہرتا ہے، اور جو پیسہ نہیں کماتا، خواہ زندگی کے دوسرے شعبوں میں اس کی

کارکردگی کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو، ان کے نزدیک وہ ایک بہت بڑے زیرو کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ یہ لوگ صرف کرنسی نوٹوں کی زبان سمجھتے ہیں، دوسری دولتیں، خواہ دینی ہوں یا دنیاوی، ان کے نزدیک پرکاہ کی حیثیت بھی نہیں رکھتیں۔

پورے علم الاعداد میں ایسی متضاد شخصیات کا امتزاج ہمیں اور کہیں نظر نہیں آتا۔ 14 کے حامل افراد میں عدد 1 کے حوالے سے ہمیں آگے بڑھنے کی لگن نظر آتی ہے اور عدد 5 کے حوالے سے پیسے کی بھوک بھی۔ مادی حوالے سے یہ لوگ بے انتہا کامیاب رہتے ہیں کیونکہ ان میں لیڈرشپ، چابک کاری، لگن، تحریک اور ذہانت جیسی عمدہ صفات کا ایک بہترین امتزاج نظر آتا ہے۔ یہ اپنی تمام توانائیوں کا رخ صرف ایک سمت میں موڑتے ہیں اور وہ ہے پیسہ کمانا۔ ان کی قوت کا ہر ذرہ اسی مقصد کے حصول میں صرف ہوتا ہے۔

عدد 4 کے اثرات کے حوالے سے ان افراد میں فضول خرچی کا خاصا طاقتور رجحان پایا جاتا ہے لیکن عدد 5 کے متضاد اثرات اس رجحان کو معتدل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ انہیں فضول خرچی کرنے کی ہڑک ضرور اٹھتی ہے لیکن پیسہ جمع کرنے کی خواہش اس ہڑک سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتی ہے لہٰذا یہ اپنے گاڑھے پسینے کی کمائی کو فضولیات میں اڑانے سے بچے رہتے ہیں۔

ان سب خصوصیات اور مظاہر کے عقب میں انتہائی گہری قنوطیت اور منفی خیالی بھی چھپی ہوئی نظر آتی ہے جو کہ عدد 4 کے عطایا میں سے ہے۔ اگرچہ یہ خصوصیات بہت زیادہ نمایاں اور غالب نہیں ہوتیں کیونکہ اجزاء کی خصوصیات کا رنگ زیادہ گہرا ہوتا ہے بہرحال زندگی میں کسی نہ کسی موقعے پر یہ ابھر کر سامنے آتی ہیں اور اپنے نشان چھوڑ جاتی ہیں۔

عدد 14 کی خصوصیات بے حد متنوع اور منفرد ہیں اور ان کا پورا احاطہ کرنے کے لئے ہماری گنجائش سے کہیں زیادہ صفحات درکار ہیں۔ بہرحال اگر ان پر حرفِ آخر کہنے کی جسارت کی جائے تو اتنا ہی کہا جا سکتا ہے کہ یہ لوگ آرزومند، پیسہ کمانے کے شوقین، مضبوط ارادے کے مالک اور عموماً کامیاب ہوتے ہیں۔ دیگر چیدہ چیدہ خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

☆ یہ افراد بے حد موقع پرست ہوتے ہیں۔ ہاتھ آئے موقعے کو گنوانا ان کے نزدیک گناہ کبیرہ کے مترادف ہوتا ہے اور کئی دفعہ موقعے سے فائدہ اٹھانے کی دھن میں یہ اپنے

دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ زیادتیاں کر جاتے ہیں۔

☆ یہ اپنے مقاصد کے حصول کے لئے لوگوں کو ٹشو پیپر کی طرح استعمال کرنے اور افادیت ختم ہونے پر پھینک دینے کا طاقتور رجحان رکھتے ہیں اور اگر اس رجحان پر قابو نہ پایا جائے تو یہ نہایت خودغرض اور لالچی بن کر سامنے آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ اپنے اردگرد بہت سے دشمن پیدا کر لیتے ہیں اور ان کی عافیت ہمیشہ خطرے میں رہتی ہے۔

☆ فطرتاً قنوطیت پسند ہونے کے علاوہ یہ شکی مزاج بھی ہوتے ہیں اور دوسروں کے افعال و حرکات کو ہمیشہ شبے کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ عدد 4 کے اثرات کا نتیجہ ہے۔ یہ احساسِ عدم تحفظ کے شکار ہوتے ہیں اور اسی کے زیرِ اثر دوسروں کی ہر بات اور ہر کام پر شبہ کرنا اپنا وطیرہ بنا لیتے ہیں۔

☆ یہ لوگ انتہا پسند ہوتے ہیں۔ اعتدال نام کی چڑیا سے ان کی کوئی جان پہچان نہیں ہوتی۔ یہ ایک انتہا سے دوسری انتہا کی طرف حرکت کرتے رہتے ہیں۔ ایک وقت میں بہت سرگرم، پُرجوش اور ولولہ خیز نظر آئیں گے تو دوسرے لمحے اتنے ہی تھکے ہوئے، مضمحل اور پژمردہ دکھائی دیں گے۔ ابھی آپ کے ساتھ ہنس ہنس کر باتیں کر رہے ہوں تو کوئی بعید نہیں کہ ابھی چیخنے چلانے لگیں۔ یہ میانہ روی سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے۔ ان کے نزدیک زندگی صرف اور صرف انتہاؤں سے عبارت ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان افراد کا دوست بننے کے لئے آپ میں صرف ایک خصوصیت کا ہونا ضروری ہے، اور وہ ہے پیسہ۔ اگر آپ کی جیب میں پیسہ ہے تو آپ ان کا دوست بننے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کے پاس بے پناہ علم ہے، بے انتہا شہرت ہے، بے حد عزت ہے، غرض ہر قابل قدر چیز ہے لیکن پیسہ نہیں ہے تو بہتر ہوگا کہ آپ ان سے دور ہی رہیں۔ پیسے کے بغیر یہ آپ کو گھاس ڈالنا تو ایک طرف، تھپڑ مارنا بھی گوارا نہیں کریں گے۔

تعلقات کا معیار ان کے نزدیک پیسہ ہے اور جیون ساتھی کے انتخاب میں بھی یہ اسی معیار کو مدنظر رکھتے ہیں۔ جس کے پاس مادی اثاثے نہیں، وہ ان کا جیون ساتھی تو کیا دوست

بھی نہیں بن سکتا۔ اپنی مادہ پرستانہ ذہنیت کے حوالے سے یہ لوگ خاصے سردمہر اور روکھے پھیکے ہوتے ہیں اور انہیں ان کی ذاتی حیثیت میں پسند کرنا خاصا مشکل کام ہے۔

دوسری طرف دیکھیں تو ہمیں ان عدد 1 کی مثبت اور دل کھینچنے والی خصوصیات بھی موجود ہوتی ہیں لہٰذا جنس مخالف ان کی طرف مائل ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ گفتگو کے فن میں انہیں مہارت حاصل ہوتی ہے اور زمانہ سازی کے تمام گروں سے واقف ہوتے ہیں۔ لہٰذا ظاہری طور پر ان کے بہت سے دوست ہوتے ہیں۔ ان میں اتنی عقل ضرور ہوتی ہے کہ کسی فرد کو جان بوجھ کر اپنا دشمن نہ بنائیں کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ کل کلاں کو انہیں اس کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔

ازدواجی زندگی کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ان کا جیون ساتھی انہی کی طرح مادہ پرست ہو۔ کسی دوسرے فرد کا ان کے ساتھ نباہ ہونا تقریباً ناممکن ہے۔ یہ ایسے کسی فرد کو ذہنی طور پر قبول نہیں کرتے جو ان کی طرح دولت سے پیار کرنے والا نہ ہو، کیونکہ تمام مرکزی دلچسپیوں کا محور دولت اور دولت کی تحصیل ہونے کی بدولت یہ کسی طرح کی دوسری دلچسپیوں کو فروغ نہیں دے پاتے۔ دوسروں کے ساتھ ربط استوار کرنے کے لئے ان کے پاس دولت کے علاوہ اور کوئی ذریعہ نہیں ہوتا۔

محبت کے جسمانی حوالے سے یہ خاصے سرگرم اور مضبوط ہوتے ہیں لیکن یہاں بھی ان کی دلچسپی انہی میں ہوتی ہے جو دولت کے ساتھ کسی نہ کسی حوالے سے منسلک ہوں۔ غریب غرباء سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی اور کسی کی جسمانی کشش خواہ کتنی ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اگر اس کے پاس دولت نہیں تو ان کے نزدیک اس کی کشش بے معنی ہے۔ یہ عدد 5 کا ایک عجیب ترین اثر ہے۔

ان افراد کے ساتھ ان کا نباہ بڑے اچھے طریقے سے ہو سکتا ہے جو ان کی دولت سے محبت کو سمجھنے کے اہل ہوں۔ لیکن چونکہ ان میں عدد 1 کی ذہانت اور مقناطیسیت بھی ہوتی ہے، اس لئے کسی کو دوست بنا لینا ان کے لئے کچھ زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ بہر حال، ان کی دوستیاں زیادہ گہری نہیں ہوتیں۔ اور گہری دوستیوں سے انہیں کوئی دلچسپی بھی نہیں ہوتی۔ اگر بات کھلی دشمنی کی حد تک نہ پہنچے تو یہ اپنے متعلق کسی کی پسند ناپسند کی پروا بھی نہیں کرتے۔ یہ اپنی دلچسپیوں میں اتنے مگن ہوتے ہیں کہ دوسروں پر اپنے تاثر یا اپنے بارے میں دوسروں کے خیالات کے

متعلق سوچنے کی ان کے پاس فرصت ہی نہیں ہوتی۔

ظاہری طور پر یہ زیادہ تر لوگوں کے ساتھ بڑی خوش اسلوبی سے گزارا کر سکتے ہیں لیکن ان کے حقیقی دوست وہی ہوتے ہیں جو ان کی طرح دولت سے محبت رکھنے والے ہوں۔ اور کسی کو یہ معمولی جان پہچان کی حد سے آگے نہیں آنے دیتے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

14 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

14 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد 4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 22، 13 اور 31 ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عدد 4 کے حامل افراد بنیادی طور پر قنوطی اور منفی سوچ کے حامل ہوتے ہیں اور اگر 14 کے حامل افراد کا ان کے ساتھ تعلق استوار ہو جائے تو ان کی اپنی قنوطیت اور منفی خیالی بھی ابھرنے لگتی ہے۔ یہ چیز ان کی زندگی پر مجموعی طور پر اچھے اثرات مرتب نہیں کرتی لہٰذا عدد 4 کے حامل افراد سے ان کا دور رہنا ہی بہتر ہے۔

صحت کے مسائل:

ان افراد کو لاحق ہونے والے صحت کے مسائل میں جوڑوں کے عوارض شامل ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں کشمش، لہسن، ادرک، زیرہ، گاجریں اور تمام طرح کے خشک میوہ جات شامل ہیں۔ انہیں اپنی روزمرہ کی غذا کا حصہ بنانے سے یہ صحت کے بہت سے عوارض سے محفوظ رہ سکیں گے۔

ہر سال میں جون، جولائی اور ستمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت اور عافیت کی طرف سے خصوصی احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اچانک بیماریاں اور غیر متوقع حادثات انہیں نشانہ بنا سکتے ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ہر مہینے کی 5، 14، اور 23 تاریخیں ان کے لئے سعد اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔

بدھ اور ہفتہ ان کے سعد دنوں میں شامل ہیں۔ خصوصاً اگر یہ دن مندرجہ بالا تواریخ
آئیں تو دونوں کی سعادت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

ہیرا ان کے لئے سعد پتھر ہے۔ چونکہ عموماً یہ مالی طور پر اس پوزیشن میں ہوتے ہیں کہ ایسے قیمتی پتھر پہننے کے متحمل ہو سکیں لہٰذا انہیں ہیروں کو اپنی عمومی وضع قطع کا حصہ بنانا چاہئے۔
رنگوں میں سفید ان کے لئے سعد ہوتا ہے۔

خلاصہ:

14 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد مادی حوالے سے نہایت کامیاب ہوتے ہیں اور اونچے مقام تک پہنچتے ہیں، لیکن اس کے باوجود بہ حیثیت مجموعی، یہ تنہا لوگ ہوتے ہیں۔ ان کی مادہ پرستی اور لالچ کے ہاتھوں یہ اپنے دوستوں کو خود سے متنفر ہونے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ نہایت ضروری ہے کہ یہ اپنی اس خصوصیت کو حد اعتدال میں لائیں اور اس پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ دولت کمانا اچھی چیز ہے لیکن اگر دولت کمانے کی دھن میں آپ باقی سب کچھ کھو بیٹھیں تو دولت کا کیا فائدہ؟ بڑی کتابی سی بات ہے لیکن بالکل سچ ہے کہ پیسہ بہت کچھ ہے لیکن سب کچھ نہیں ہے۔

اس کے علاوہ ان کی قنوطیت بھی انہیں دوسروں کے نزدیک ناپسندیدگی کی سند دلواتی ہے۔ ان لوگوں کو چاہئے کہ مثبت انداز میں سوچنے اور عمل کرنے کی کوشش کریں تاکہ عدد 1 کی تمام اچھی خصوصیات اجاگر ہو سکیں اور لوگوں میں ان کی ساکھ پہلے سے بہتر ہو۔

15

''پندرہ'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

15 کے اجزاء 1 اور 5 ہیں۔ عدد 1 کے حوالے سے گزشتہ صفحات میں اتنا کچھ بیان کیا جا چکا ہے کہ ہمارے خیال میں اب اس کے دہرانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ویسے بھی مرکب اعداد کے پہلے دور میں یہ تمام اعداد کے جزو کی حیثیت سے موجود ہے لہٰذا صرف اتنا بتا دینا کافی ہو گا کہ 1 بے باکی، اولوالعزمی، ذہانت اور قیادت کا عدد ہے۔

5 عطارد کی نمائندگی کرتا ہے جو کہ کاروبار اور مالی معاملات کا سیارہ ہے۔ اس عدد کے زیر اثر آنے والے افراد زبردست کاروباری صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور آپ اپنی تمام تر توانائیاں پیسہ کمانے پر مرکوز کئے رکھتے ہیں۔

اب ہم آتے ہیں 15 کے مفرد عدد یعنی 6 کی طرف۔ 6 زہرہ کی نمائندگی کرتا ہے جو کہ محبت، جمالیات اور حسن کا سیارہ ہے۔ اس حوالے سے 6 کے زیر اثر آنے والے افراد بے حد رومانوی اور حسن پرست ہوتے ہیں۔ جنس مخالف کے لئے ان کی ذات میں بے حد کشش پائی جاتی ہے اور یہ انہیں اس طرح اپنی طرف کھینچتے ہیں جیسے مقناطیس لوہے کو۔

لہٰذا عدد 15 میں ہمیں ایک لیڈر، ایک بزنس مین اور ایک رومانوی فرد کی خصوصیات مجتمع ہوتی نظر آتی ہیں۔ خاصا دلچسپ امتزاج ہے۔ عدد 5 کے زیر اثر آنے والے تمام افراد کی طرح، عدد 15 کے حامل افراد بھی دولت کمانے کے شوقین اور کاروباری ذہنیت کے مالک ہوں گے لیکن یہ دونوں خصوصیات اس انتہا پسندانہ حد تک پہنچی ہوئی نہیں ہوں گی جیسی کہ ہمیں عدد 5 یا 14 کے حامل افراد میں نظر آتی ہیں۔ 6 کے رومانوی اور جمالیاتی اثرات 5 کے کاروباری اور مادہ پرستانہ اثرات کو خاصی حد تک معتدل کر دیتے ہیں۔

عدد 15 کی دیگر شخصی خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

☆ یہ افراد ارادے کے بے حد پکے ہوتے ہیں اور جو ٹھان لیں اسے ہر صورت پورا کر کے

چھوڑتے ہیں۔

☆ کسی کام کو ادھورا چھوڑنا ان کے مزاج کے خلاف ہوتا ہے اور چاہے کتنی ہی مشکلات کیوں نہ اٹھانی پڑیں، یہ جس کام کا بیڑا اٹھائیں گے اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لیں گے۔

☆ موروثی دولت اور کاروبار ان افراد کے حصے میں بہت کم آتا ہے۔ زیادہ تر انہیں اپنے طور پر زندگی کا آغاز کرنا پڑتا ہے لیکن چونکہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری تمام صلاحیتیں ان میں موجود ہوتی ہیں، اس لئے اکثر و بیشتر یہ دنیاوی حوالے سے نمایاں کارنامے انجام دینے میں کامیاب رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اگر انہیں ورثے میں دولت جائیداد وغیرہ مل بھی جائے تو یہ اس پر تکیہ کرنے کے بجائے اپنی دنیا خود تعمیر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆ ان کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ دوسروں سے بڑی جلد متاثر ہو جاتے ہیں اور شومئی قسمت سے اگر ان کے دوستوں میں کوئی خبیث فطرت فرد شامل ہو جائے تو وہ انہیں اپنی خودغرضیوں کا نشانہ بنا کر لوٹ لینے میں کامیاب رہتا ہے۔

☆ بعض اوقات پیسہ کمانے کی دھن میں یہ غیر قانونی سرگرمیوں میں بھی ملوث ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ عدد 6 اور 1 کے مثبت اثرات انہیں عموماً غلط راہوں پر چل نکلنے سے روکے رکھتے ہیں لیکن بعض اوقات عدد 5 کے مادہ پرستانہ اثرات انہیں اس طرف راغب ہونے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

☆ یہ خاصی ہیجانی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور کسی طرح کی کشیدہ صورت حال میں خاصا شدید ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔

☆ غصہ انہیں بہت جلد آ جاتا ہے اور معمولی معمولی باتوں پر بھڑک اٹھنا ان کی عادت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات یہ اپنے دوستوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا بیٹھتے ہیں۔ بعد ازاں جب انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے تو یہ بڑے پچھتاتے ہیں اور اپنی غلطی کی تلافی کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

☆ ان لوگوں کو راہ راست سے بھٹکنے کے لئے کسی بہت زیادہ طاقتور ترغیب کی ضرورت نہیں

ہوتی۔ معمولی سا بہکاوا بھی ان کے قدم لڑکھڑا دینے کے لئے کافی ہے۔ انہیں اپنی فطرت کے اس پہلو سے نہایت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس کے زیر اثر یہ بعض اوقات ایسے کام کر گزرتے ہیں جن سے بعد ازاں پچھتاوے اور پشیمانی کے سوا اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

☆ اپنے ذاتی معاملات میں بھی اپنے طور پر کوئی فیصلہ کرنے میں انہیں ہمیشہ ہچکچاہٹ محسوس ہوتی رہتی ہے اور فیصلے کرنے کا کام یہ عموماً دوسروں پر چھوڑ دیتے ہیں۔ بعض اوقات یہ فعل ان کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ ضروری نہیں کہ فیصلہ کرنے والا ان کا بہی خواہ ثابت ہو اور ان کے حق میں بہتر سے بہتر فیصلہ کرے۔ بعض لوگ اپنے خودغرضانہ مفادات کے لئے ایسے فیصلے بھی کر سکتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچانے کا موجب بنیں۔

☆ یہ بڑے ضدی اور ہٹ دھرم ہوتے ہیں۔ اگر کوئی قسمت کا مارا انہیں چیلنج کر بیٹھے تو یہ جنگلی بھینسے کی طرح اس کے پیچھے لگ جاتے ہیں اور اسے اس کے گھر تک پہنچا کر چھوڑتے ہیں۔ ان کی ضد اور ہٹ دھرمی بسا اوقات ان کے لئے نقصان کا سبب بھی بن جاتی ہے کیونکہ صحیح باتوں کے ساتھ ساتھ یہ غلط باتوں پر اتنی ہی شدومد سے ضد کرتے ہیں۔ ایسی ضدیں اکثر ان کے لئے بڑی نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں لیکن پھر بھی یہ انہیں چھوڑنا گوارا نہیں کرتے بلکہ یوں کہیے تو غلط نہ ہوگا کہ چھوڑ ہی نہیں سکتے۔ اس معاملے میں یہ اپنی فطرت کے ہاتھوں مجبور ہوتے ہیں۔

☆ یہ جتنے عملیت پسند ہوتے ہیں، اتنے ہی رومان پسند بھی ہوتے ہیں لہٰذا یہ جتنا وقت عملی زندگی میں حصہ لینے میں گزارتے ہیں، کم و بیش اتنا ہی وقت خوابوں کی دنیا میں چہل قدمی کرتے ہوئے بھی صرف کرتے ہیں۔ دونوں زندگیوں کو ساتھ ساتھ چلانا انہیں اچھی طرح آتا ہے کیونکہ ان کی شخصیت میں 1، 5 اور 6 تینوں کی خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ اپنی اپنی جگہ ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہوتے ہوئے یہ ایک دوسرے کے شدید اثرات کو معتدل کئے رکھتی ہیں اور بہت زیادہ ابھر کر سامنے آنے کا موقع کسی کو بھی نہیں ملتا۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

جذباتی زندگی اور تعلقات کے حوالے سے عدد 15 کے حامل افراد کی زندگی کا سب سے اہم عنصر ان کی رومان پسندی ہوتی ہے جو کہ اس کے مفرد عدد 6 کا عطیہ ہے۔ 5 کے اثرات کے حوالے سے مادہ پرستی کی لہر بھی موجود ہوتی ہے لیکن دیگر دونوں اعداد کے اثرات اسے بڑی حد تک معتدل کئے رکھتے ہیں۔

بنیادی طور پر انہیں اپنے لئے ایسے دوستوں اور رفقاء کی تلاش ہوتی ہے جو ان کی رومان پسند فطرت کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر ان کا دوست بننے والا فرد دولتمند بھی ہو تو اس کی کشش فزوں تر ہو جاتی ہے۔ بہر حال عدد 5 یا 14 کے حامل افراد کی طرح پیسہ ان کے نزدیک بنیادی اہمیت کا حامل نہیں ہوتا۔

اپنی ہیجانی طبیعت کے حوالے سے یہ بہت جلد جذباتی ہو جاتے ہیں۔ ان کے جذبات میں بڑی شدت اور سرگرمی ہوتی ہے۔ غصہ انہیں بہت جلد آتا ہے لیکن جتنی تیزی سے آتا ہے اتنی ہی تیزی سے سرد بھی ہو جاتا ہے۔ ان کے دوستوں کو چاہئے کہ ان کی غصہ وریوں کو نظر انداز کر دیں کیونکہ ان کی حیثیت مستقل نہیں ہوتی۔ یہ آتی جاتی رہتی ہیں۔ یہ اپنے غصے کو دل پر نہیں لگاتے، ان کے دوستوں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہئے۔

جسمانی حوالے سے ان کی طلب عدد 6 اور 8 سے ملتی جلتی ہوتی ہے۔ جسمانی انگیخت حاصل کرنے کے لئے جذباتی انگیخت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ یوں سمجھئے کہ جسم اور جذبات ان کے نزدیک ایک ہی وجود کے دو حصے ہیں۔ ان کی جسمانی طلب، جذباتی طلب سے مربوط ہوتی ہے اور اگر یہ کسی کے حوالے سے جذباتی طور پر متحرک نہیں ہوتے، تو جسمانی طور پر بھی کوئی کشش محسوس نہیں کرتے، خواہ مد مقابل کتنا ہی حسین اور پُرکشش کیوں نہ ہو۔

کسی کو اپنا جیون ساتھی بنانے سے پہلے یہ اس کے ساتھ جذباتی اور رومانی طور پر مربوط ہونا نہایت ضروری خیال کرتے ہیں۔ ایسا کوئی تعلق ان کے نزدیک اہمیت نہیں رکھتا جس کی بنیاد جذباتی پسندیدگی پر نہ رکھی گئی ہو۔ یوں سمجھئے کہ ان کی رومان پسندی لاعلاج ہوتی ہے۔ دولت انہیں بھی پسند ہوتی ہے لیکن اس کی عدم موجودگی انہیں زیادہ تنگ نہیں کرتی۔ پیسہ ان کے

ایک زندگی کی ضروریات کا ایک حصہ ہے، بجائے خود زندگی نہیں۔

دوستی کے حوالے سے، زیادہ تر لوگوں کے ساتھ ان کا گزارا بڑی خوش اسلوبی سے ہو جاتا ہے اور اگر ان کا دوست پیسے والا بھی ہو تو گویا سونے پر سہاگے والی بات ہو جاتی ہے۔ بہر حال، یہ بہت زیادہ مادہ پرست نہیں ہوتے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ انہیں مادہ پرست کہا ہی نہیں جانا چاہئے کیونکہ پیسے کو جتنی اہمیت یہ دیتے ہیں، اتنی اہمیت کم و بیش ہر فرد دیتا ہے۔ دولت انہیں اچھی ضرور لگتی ہے لیکن یہ اس کی تلاش میں باؤلے ہوئے نہیں پھرتے۔

ازدواجی حوالے سے یہ خاصے اچھے رفیق ثابت ہوتے ہیں لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ان کا جیون ساتھی ان کی فطرت کے رومان پسند حصے کی تسکین کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ رومان ان کے نزدیک زندگی کی اساس کی حیثیت رکھتا ہے اور غیر رومانی فرد انہیں ایک آنکھ نہیں بھاتے۔ بدقسمتی سے اگر غیر رومانی جیون ساتھی پلے پڑ جائے تو یہ کبھی اسے ذہنی طور پر قبول نہیں کر پاتے اور اگر موقع مل جائے تو فوراً سے پیشتر اس "لاحاصل" تعلق کو ختم کر کے، اپنے لئے کوئی ایسا جیون ساتھی ڈھونڈ لیتے ہیں جو ان کی فطرت کے تمام تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کی اہلیت رکھتا ہو۔

جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، یہ جتنے عمل پرست ہوتے ہیں، اتنے ہی خواب پرست بھی ہوتے ہیں لہٰذا ان کے جیون ساتھی کو بھی عملیت کے ساتھ ساتھ خواب بینی کا شوقین ہونا چاہئے تاکہ زندگی کے ہر حصے میں وہ ان کے شانہ بشانہ رہ سکے۔ یاد رکھئے کہ ان افراد کے نزدیک ان کے خواب بڑے قیمتی ہوتے ہیں اور خواب ٹوٹ جائیں تو یہ خود بھی ٹوٹ جاتے ہیں۔ ان کے خوابوں کو زندہ و تابندہ رکھنے کی ہر ممکن کوشش کیجئے تاکہ ان کی خوشیاں سلامت رہ سکیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

15 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

15 کے ساتھ مخالفت رکھنے والا عدد 8 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 17 اور 26 ہیں۔

1ان کے لئے موافق بھی ثابت ہو سکتا ہے اور مخالف بھی۔ اس کا انحصار اس بات پر
کہ ان دونوں کا سامنا کیسے حالات اور کیسے ماحول میں ہوتا ہے۔ ماحول موافق ہوگا تو یہ
ایک دوسرے کے لئے موافق ثابت ہوں گے اور اگر ماحول ناسازگار ہوگا تو ان کا باہمی
ناسازگار ہو جائے گا۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں زیادہ تر ناک، کان اور گلے کے حوالے سے پیش آتے ہیں
کشمش، لہسن، ادرک، پودینہ اور سیب ان کے لئے مفید غذاؤں میں شامل ہیں۔
ہر سال مئی، جون اور اکتوبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں
مہینوں میں انہیں اپنی صحت وسلامتی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے کی 6، 15 اور 24 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔
منگل، بدھ اور جمعرات ان کے سعد دنوں میں شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ
میں سے کسی ایک پر آئیں تو ان کی سعادت فزوں تر ہو جاتی ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

لاجورد اور زمرد ان کے سعد پتھروں میں شامل ہیں۔
گلابی ان کے لئے سعد رنگ ہے۔

خلاصہ:

دنیاوی حوالے سے 15 ایک بہت اچھا عدد ہے۔ اس کے حامل افراد مالی طور
آسودہ حال ہوتے ہیں۔ تاہم، زندگی میں کسی بھی مرحلے پر کوئی پیش رفت کرنے
انہیں اچھی طرح سوچنے سمجھنے اور دیکھ بھال کر آگے بڑھنے کی عادت اپنانی چاہئے کیونکہ
جانا ان کے لئے بہت آسان ہوتا ہے۔ آنکھیں بند کر کے چھلانگ لگا دینے کی عادت
چھٹکارا حاصل کریں۔ لاپرواہی دیکھنے اور سننے میں بڑی رومانٹک چیز معلوم ہوتی ہے

کے مابعد اثرات خاصے خوفناک اور نقصان دہ ہوتے ہیں۔

انہیں چاہئے کہ اپنے دوستوں کا انتخاب بڑی احتیاط سے کریں اور ایسے تمام افراد سے بچ کر رہیں جو کمزور کردار اور گھٹیا اخلاقی اقدار کے حامل ہوں۔ یہ لوگ نہ صرف ان کی شخصیت کو بگاڑ دیں گے بلکہ موقع ملتے ہی انہیں نقصان پہنچانے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ مضبوط کردار اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کے حامل افراد سے تعلقات بنائیں۔ یہ افراد نہ صرف یہ کہ کبھی دھوکہ نہیں دیتے بلکہ زندگی کے ہر مشکل وقت میں بہترین معاون بھی ثابت ہوتے ہیں۔

انہیں چاہئے کہ اپنے فیصلے خود کرنے کا وطیرہ اپنائیں۔ اپنی قوتِ فیصلہ کو مضبوط بنائیں۔ خود سے متعلق فیصلے دوسروں پر چھوڑ دینا بھی درست نہیں ہوتا۔ آپ کے دوست چاہے آپ کے ساتھ کتنے ہی مخلص کیوں نہ ہوں، ہمیشہ آپ کے حق میں بہترین فیصلہ نہیں کر سکتے۔ غلطی ان سے بھی ہو سکتی ہے اور بعض اوقات ایسی غلطیوں کا بڑا بھاری خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ کم از کم اپنی ذات سے متعلق تمام فیصلے یہ خود کریں اور دوسروں کے سہارے ڈھونڈنا ترک کر دیں۔

اپنی ذات میں صبر وتحمل پیدا کرنا ان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اپنی جذباتیت کے حوالے سے یہ کسی بھی طرح کے جذبات سے بڑی جلدی متاثر ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات اندھا دھند کوئی ایسا قدم اٹھا بیٹھتے ہیں جو بعد ازاں نہ صرف پشیمانی بلکہ نقصان کا سبب بھی بنتا ہے۔ اپنے غصے کو قابو میں رکھیں۔ یہ سچ ہے انہیں غصہ جتنی جلد آتا ہے، اتنی ہی جلد اتر بھی جاتا ہے لیکن اترنے سے پہلے بعض اوقات یہ کوئی ایسی حرکت کروا جاتا ہے جس کی تلافی بعد ازاں ممکن نہیں ہوتی۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھڑک اٹھنا ترک کر دیں۔ یہ عادت آپ کی صحت کے لئے بہت نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

ایسی باتوں سے قطع نظر، 15 ایک اچھا عدد ہے اور اس کے حاملین زندگی میں عموماً کامیاب نظر آتے ہیں۔

❁ ❁ ❁

16

"سولہ" اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

16 کے اجزاء 1 اور 6 ہیں اور اس کا مفرد عدد 7 ہے۔ 1، جیسا کہ اب تک آپ کو اچھی طرح معلوم ہو چکا ہے، قیادت کا عدد ہے۔ اس کی خصوصیات میں آگے بڑھنے کی لگن نمایاں حیثیت رکھتی ہے اور اس کے حامل افراد عموماً کامیاب زندگی گزارتے ہیں، اپنے شروع کئے ہوئے کاموں کو کبھی ادھورا نہیں چھوڑتے اور اگر ضرورت پڑے تو اس کے لئے قوت کا استعمال بھی شدومد سے کرتے ہیں۔ ان میں کسی قدر بے رحمی کا عنصر پایا جاتا ہے لہٰذا مخالفتوں کو پوری شدت سے کچل دینا ان کا دستور ہوتا ہے اور کامیابی حاصل کرنے کے لئے یہ کسی رکاوٹ، تکلیف یا مزاحمت کو خاطر میں نہیں لاتے۔ یہ لوگ ذہین ہوتے ہیں اور بڑے عمدہ منصوبہ ساز۔ اپنے تصورات کو عملی جامہ پہنانے میں ان کا رویہ پُرجوش اور ولولہ خیز ہوتا ہے اور یہ اپنے وسائل کو بڑی عمدگی سے استعمال کرتے ہیں۔ قائدانہ صلاحیتیں ان میں فطری طور پر موجود ہوتی ہیں اور دوسروں کو اپنی پیروی کرنے پر آمادہ بلکہ مجبور کر دینا ان کا خاصہ ہوتا ہے۔

دوسری طرف دیکھیں تو ہمیں 6 کا عدد نظر آتا ہے جو رومان اور جذباتیت کا عدد ہے۔ اس کے حامل افراد حساس ہوتے ہیں اور دوسروں کے جذبات و محسوسات کا گہرا شعور رکھتے ہیں۔ حسن اور جمالیات سے انہیں گہرا ربط ہوتا ہے اور ہر حسین چیز انہیں بڑی شدت سے متاثر کرتی ہے۔

مفرد عدد 7 کو لیجئے تو یہ اپنی نوعیت میں مندرجہ بالا دونوں اعداد سے مختلف ہے۔ 7 کے حامل افراد متلون مزاج ہوتے ہیں۔ سیر و سیاحت کا انہیں بے پناہ شوق ہوتا ہے اور یہ کسی ایک جگہ زیادہ عرصے کے لئے ٹک کر نہیں بیٹھ سکتے۔ وقتاً فوقتاً گھومنے پھرنے کے مواقع میسر نہ آ رہیں تو یہ ذہنی طور پر الجھ جاتے ہیں اور اس الجھن کے اثرات ان کے روزمرہ کاموں سے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

ان تینوں اعداد کے مجموعی اثرات کے حوالے سے عدد 16 کا جائزہ لیں تو مندرجہ ذیل شخصی خصوصیات سامنے آئیں گی:-

☆ یہ افراد کسی حد تک رومان پرست اور جذباتی ہوتے ہیں۔ قدرتی حسن اور ماحولیاتی عناصر ان پر گہرا اثر چھوڑتے ہیں۔

☆ رومانوی علامات مثلاً چاند اور بارش وغیرہ انہیں بے حد متاثر کرتی ہیں۔

☆ اپنی فطرت کے رومان پسند پہلو کے حوالے سے یہ خاصے خواب پرست ہوتے ہیں۔ ایسی باتیں جنہیں دوسرے معمولی سمجھ کر نظرانداز کر دیتے ہیں، ان کے نزدیک بڑی اہمیت رکھتی ہیں اور کسی بھی متاثر کن شے سے براہیختہ ہو کر خوابوں کی دنیا میں کھو جانا ان کے معمول کا حصہ ہوتا ہے۔

☆ رومانی طبیعت رکھنے کے حوالے سے یہ لوگ اچھے ادیب، شاعر اور فنکار ثابت ہوتے ہیں۔ فنونِ لطیفہ سے تعلق رکھنے والے تمام شعبوں میں ان کے جوہر خوب کھلتے ہیں بشرطیکہ یہ مستقل مزاجی سے ان میں کام کرتے رہیں کیونکہ 7 کے اثرات کے حوالے سے یہ بڑے متلون مزاج ہوتے ہیں۔ تبدیلیاں انہیں خوب راس آتی ہیں اور کسی ایک جگہ ٹک کر کام کرنا ان کے لئے خاصا مشکل ہوتا ہے۔

☆ کسی ایک جگہ ٹکے رہنے کی طرح کسی ایک فرد کے ساتھ ہمیشہ بندھے رہنا بھی ان کے لئے کافی مشکل ہوتا ہے لہٰذا یہ اکثر اپنے لئے نئے دوست اور ساتھی ڈھونڈتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

☆ ماضی کو یہ ہمیشہ اچھی نظر سے دیکھتے ہیں اور گئے وقتوں کو "وہ سہانے دن" کہہ کر یاد کرتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ان کی رومانی طبیعت انہیں ماضی کی تلخیوں کو بھلا کر، شیرینیاں یاد رکھنے پر مجبور کرتی ہے اور جب بھی یہ پلٹ کر دیکھتے ہیں انہیں گلاب ہی گلاب کھلے نظر آتے ہیں۔ گلابوں کے گرد موجود نوکیلے کانٹے ان کی نگاہ سے اکثر اوجھل رہتے ہیں۔ ویسے اپنی اس خصوصیت کی بدولت یہ اچھے تاریخ دان اور مورخ بھی ثابت ہو سکتے ہیں بشرطیکہ صرف خوشگوار باتوں کو احاطۂ تحریر میں لانے کے بجائے یہ تھوڑی بہت توجہ ناخوشگوار باتوں کی طرف دینے کی عادت بھی ڈال لیں۔

☆ 6 اور 7 کے مشترکہ اثرات کے زیر اثر یہ افراد بڑے اچھے سیاح اور کھوجی ثابت ہوتے ہیں۔ نت نئی جگہوں کو ڈھونڈنا، مختلف علاقوں میں جانا اور وہاں پوشیدہ حقائق کو ڈھونڈ نکالنا ان کے لئے دلچسپ مشغلے کی حیثیت رکھتا ہے۔ عدد 1 کے اثرات کے تحت ان میں وہ حوصلہ اور تحریک بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے جو مہم جوئی کے لئے ضروری ہے۔ ان تمام خصوصیات کے پیش نظر، یہ اچھے مہم جو ثابت ہوتے ہیں۔

☆ ان کی شخصیت میں مقناطیسیت کا طاقتور عنصر موجود ہوتا ہے اور دوسروں کو متاثر کرنے میں یہ بڑی جلدی کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔

☆ جنس مخالف کے لئے ان کی ذات میں خصوصی کشش ہوتی ہے اور کردار کے مضبوط نہ ہوں تو اس کشش کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے بھی نہیں چوکتے۔

☆ جذباتی حوالے سے ان کا رویہ بڑا نرم اور مہذبانہ ہوتا ہے اور ان کے جذبات بڑے گہرے ہوتے ہیں۔ بنیادی طور پر آزادی پسند اور خودمختار طبیعت کے مالک ہونے کے باوجود یہ جسے پسند کر لیں یا جس کے قابو آ جائیں، اس کے ہو کر رہتے ہیں بھلے زیادہ طویل عرصے تک نہ رہ سکیں۔ انہیں قابو کرنا ایک مشکل کام ہے اور اگر کوئی فرد ایسا کرنے میں کامیاب ہو جائے تو ہمارے نزدیک اس کی ہمت، ذہانت اور کشش قابل داد ہیں۔

☆ ان کی سب سے بڑی خامی ان کی تلون مزاجی کو ہی قرار دیا جائے گا۔ کوئی کام ٹک کر نہ کرنے کے باعث زندگی میں کوئی بڑی کامیابی حاصل کرنا ان کے لئے خاصا دشوار ہوتا ہے۔ کسی ایک جگہ ٹک نہ کر رہنے کے باعث یہ کبھی اپنی جڑیں مضبوط نہیں کر پاتے۔ اور بعض اوقات اپنی اس عادت کے ہاتھوں جذباتی مشکلات سے بھی دوچار ہو جاتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

یہ جذباتی لوگ ہوتے ہیں اور گہرے جذباتی تعلقات استوار کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اگر یہ کسی فرد کو پسند کرنے لگیں تو فوراً اسے اپنے دل میں جگہ دے دیتے

ہیں۔ 7 کے حامل افراد کے برعکس، ان کے دل کو بھنورے کی مانند کلی کلی منڈلانے کی عادت نہیں ہوتی۔ تاہم بہت زیادہ عرصے کسی سے بندھے رہنا ان کے لئے مشکل ہوتا ہے۔ بدلتے نظارے انہیں اچھے لگتے ہیں بہرحال اس سے ان کے تعلقات کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ یہ جس سے بھی منسلک ہوتے ہیں، بڑے گہرے اور مضبوط انداز میں ہوتے ہیں البتہ منہ کا ذائقہ بدلنے کے لئے کبھی کبھی ادھر اُدھر آوارہ گردی کرنے نکل جاتے ہیں۔

جذباتی حوالے سے یہ مستقل مزاج ہوتے ہیں اور کبھی کبھار کے انحراف کے علاوہ، کسی ایک فرد کے متعلق ان کے جذبات میں کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا۔ یہ کبھی کبھار کا انحراف بھی ان کی ایک فطری مجبوری ہی سمجھئے۔ اس کے بغیر ان کے لئے زندگی بڑی بے مزہ اور بے کیف ہو جاتی ہے۔ یہ سب کچھ برداشت کر سکتے ہیں لیکن ایسی زندگی برداشت نہیں کر سکتے۔

جسمانی حوالے سے یہ خاصے پُرجوش، سرگرم اور جارحیت پسند ہوتے ہیں۔ جس کسی کو پسند کرتے ہیں بڑی مستقل مزاجی اور یکسوئی سے اس کے پیچھے لگ جاتے ہیں اور اسے حاصل کئے بنا دم نہیں لیتے۔ چونکہ ان کی ذاتی شخصی کشش بہت طاقتور ہوتی ہے، اس لئے اپنا مقصد حاصل کرنے میں انہیں دشواری پیش نہیں آتی۔ ان میں نرم دلی بھی ہوتی ہے اور محبت بھی۔ دوسروں کے جذبات مجروح نہ کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ان کا جیون ساتھی ناراض ہو جائے تو اسے منانے میں وقت بالکل ضائع نہیں کرتے۔ فوراً معافی مانگ لیتے ہیں اور اپنی غلطی کا تلافی کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

یاروں کے یار ہوتے ہیں اور دوستی میں وفاداری کو سب سے اہم عنصر خیال کرتے ہیں۔ ان کی شخصیت دوسروں کے لئے بڑی پُرکشش ہوتی ہے لہٰذا ان کا حلقہ احباب وسیع ہوتا ہے اور اس میں ہر طرح کے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ زمانہ سازی اور عمدہ گفتگو کے فن میں خصوصی مہارت رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ طبیعت کے فیاض بھی ہوتے ہیں، اس لئے اپنے دوستوں میں بڑے مقبول اور پسندیدہ ٹھہرتے ہیں۔

تمام تر جوش و ولولے کے باوجود یہ جو بھی کام کرتے ہیں، سوچ سمجھ کر کرتے ہیں۔ بنا دیکھے بھالے چھلانگ لگا دینا انہیں پسند نہیں ہوتا۔ اپنی خوش باش اور ہنس مکھ طبیعت کی بدولت یہ محفلوں کی جان ہوتے ہیں لیکن ہنسی مذاق میں بھی اخلاق اور تہذیب کی حدوں سے تجاوز نہیں

کرتے۔ مضمحل اور بجھے بجھے ماحول میں جان ڈال دینا انہیں اچھی طرح آتا ہے لیکن ایسا کرنے میں یہ کبھی بہت زیادہ ''اوور'' نہیں ہوتے۔

ایسے افراد انہیں بالکل پسند نہیں ہوتے جو ان کی آزادی اور خودمختاری پر قدغن لگانے کی کوشش کریں۔ یہ انہیں اپنا دوست سمجھتے ہیں جو ان کی آزادی و خودمختاری کا احترام کرتا جانتے ہوں۔ ازدواجی حوالے سے بھی انہیں ایسے ہی ساتھی کی تلاش ہوتی ہے جو انہیں زنجیریں پہنانے اور اپنا پابند کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ 6 کے اثرات کے زیر اثر یہ رومان پسند بھی ہوتے ہیں اور ایسے جیون ساتھی کی خواہش رکھتے ہیں جو بہت زیادہ جذباتی ہوئے بغیر ان کے رومانویت کا جواب رومانویت سے دے سکے۔

ان کے جیون ساتھی کو چاہئے کہ ان کے موڈ سے ہمیشہ باخبر رہے اور گردوپیش کے حوالے سے ویسا ہی ردعمل ظاہر کرے جیسا کہ یہ کرتے ہیں۔ جسمانی حوالے سے سرگرم اور جارح مزاج ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر ان کی تسکین نہیں ہو سکتی۔ پژمردہ اور مضمحل افراد کو یہ بالکل پسند نہیں کرتے اور اپنے جیون ساتھی میں ایسی صفات کا پایا جانا ان کے لئے یکسر ناقابل برداشت ہوتا ہے۔

ان لوگوں کی سوچ بڑی وسیع ہوتی ہے اور بہت کم باتیں ایسی ہوتی ہیں جو انہیں حیران کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔ یہ دوسروں سے بھی ایسی ہی وسعت خیالی کی توقع رکھتے ہیں۔ یہ خصوصیت عدد 1 کے اثرات کا عطیہ ہے کہ یہ اپنے کام پر دوسروں کا حیران ہونا یا دخل اندازی کرنا پسند نہیں کرتے۔ ان کے جیون ساتھی کو ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے کہ کبھی ان کی آزادی، خودمختاری پر کوئی آنچ نہ آئے، ان کے کاموں میں دخل اندازی نہ کی جائے، ان کی رومان پسندی کا مناسب جواب دیا جائے اور ان کی تلون مزاجی پر ناک بھوں چڑھانے کے بجائے درگزر اور کشادہ قلبی سے کام لیا جائے۔ ان کے معاملے میں ازدواجی زندگی کو خوشگوار اور پربہار بنانے کا اس سے بہتر نسخہ اور کوئی نہیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

16 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25۔

مخالفت رکھنے والے اعداد میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:-

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

صحت کے مسائل:

صحت کے زیادہ تر مسائل انہیں پھیپھڑوں اور نظام ہضم کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں منقا، لہسن، ادرک، کھمبیاں، پودینہ اور پالک شامل ہیں۔ انہیں اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنانے سے یہ بہت سے ممکنہ عوارض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہر سال جون، جولائی اور اکتوبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ان کی سعد تواریخ میں ہر مہینے کی 6، 7، 15، 16، 24 اور 25 تاریخیں شامل ہیں۔

سعد دن پیر اور جمعرات سمجھے جاتے ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا تواریخ میں سے کسی ایک پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

ان کے لئے سعد پتھروں میں موتی اور در قمر (Moonstone) شامل ہیں۔ انہیں ہر وقت اپنے جسم سے مس رکھنے سے ان کے سعد اثرات سے بھرپور فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سبز اور ہلکا زرد ان کے سعد رنگوں میں شامل ہیں اور ان رنگوں کو کسی نہ کسی انداز میں اپنے لباس میں شامل رکھنے سے ان کے سعد اثرات سے پوری طرح مستفید ہونا ممکن ہو سکتا ہے۔

خلاصہ:

ان افراد کے لئے سب سے اہم اور ضروری چیز یہ ہے کہ یہ اپنے آپ میں مستقل مزاجی اور استحکام پیدا کریں۔ اپنی تلون مزاجی کو حد اعتدال میں لائیں۔ اس حقیقت کو سمجھیں کہ جب تک یہ کسی ایک جگہ قدم جمانا نہیں سیکھیں گے، زندگی میں کوئی قابل ذکر کام انجام دینے کے قابل نہیں ہو سکیں گے۔ کسی ایک جگہ کو اپنا مستقل قیام بنائیں۔ ایک ایسی جگہ جہاں پر آپ کی جڑیں ہوں، آپ کی بنیاد ہو۔ بے بنیاد لوگوں کی نہ کوئی حیثیت ہوتی ہے نہ وقعت۔ یہ نہ تو اپنے لئے کچھ کر پاتے ہیں اور نہ اپنے پیاروں کے لئے۔

گھومنا پھرنا اچھی بات ہے لیکن اسے اپنی زندگی بنا لینا کوئی اچھی بات نہیں۔ نت نئی جگہوں پر جانے سے، نئے نئے لوگوں سے ملنے سے، نئی نئی سرگرمیاں آزمانے سے آپ کو زندگی کے متعلق ایک وسیع تجربہ ضرور حاصل ہوتا ہے لیکن ایسا تجربہ کس کام کا جو آپ کو ایک مضبوط بنیاد بھی فراہم نہ کر سکے۔ بظاہر ہر فن مولا ہونا بڑی اچھی بات معلوم ہوتی ہے لیکن ہر فن مولا کا لغوی مطلب ہے ایک ایسا فرد جو بہت سے کام کر تو سکتا ہو لیکن کسی کام میں کامل مہارت نہ رکھتا ہو۔ ایسے افراد کے لئے زندگی میں قدم جمانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اگر آپ اپنی تلون مزاجی سے چھٹکارا حاصل نہیں کریں گے تو ایک وقت وہ آئے گا جب آپ کے پاس نہ کوئی دوست رہے گا نہ کوئی اساس۔

تلون مزاجی سے قطع نظر، 16 ایک اچھا عدد ہے۔ اس کے حامل افراد ایک مقناطیسی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور ان میں بے پناہ کشش پائی جاتی ہے۔ ان میں وہ تمام صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں جو کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری خیال کی جاتی ہیں۔ زندگی کے متعلق ان کے تصورات اور نظریات بڑے مستحکم ہوتے ہیں اور یہ اپنے منصوبوں کو بڑی عمدگی سے عملی جامہ پہناتے ہیں بشرطیکہ یہ خود میں مستقل مزاجی پیدا کر سکیں۔

❀ ❀ ❀

17

”سترہ“ اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

17 کے اجزاء 1 اور 7 ہیں اور اس کا مفرد عدد 8 ہے۔ تینوں اعداد کی خصوصیات کے حوالے سے دیکھا جائے تو بہ حیثیت مجموعی، عدد 17 کی شکل میں ایک خاصا دلچسپ امتزاج سامنے آتا ہے جس میں ایک دوسرے سے متضاد اور متنوع خصوصیات الگ الگ حیثیت سے موجود ہوتے ہوئے بھی ایک دوسرے سے گتھی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔

مرکب اعداد کے پہلے دور میں شامل تمام اعداد میں 1 مستقل جزو کی حیثیت رکھتا ہے اور اس سے وابستہ خصوصیات سب میں نمایاں نظر آتی ہیں۔ اس عدد سے تعلق رکھنے والے طبعاً آزاد رو اور خود مختار ہوتے ہیں، اپنے معاملات میں کسی کی مداخلت پسند نہیں کرتے، ان کی تخلیقی صلاحیتیں اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہیں اور اپنے خیالات اور منصوبوں کو تیزی سے مثبت عملی شکل دینے میں انہیں مہارت حاصل ہوتی ہے۔ اس حوالے سے دیکھئے تو 17 کے حامل کی شکل میں ہمیں ایک ایسا فرد نظر آتا ہے جس میں آگے بڑھنے اور کچھ کر دکھانے کی لگن موجود ہوتی ہے اور اس کے خیالات بڑے پختہ اور مستحکم ہوتے ہیں۔ ڈھلمل مزاجی اور بے یقینی کا ان کے ذہن میں کبھی گزر بھی نہیں ہوتا۔

7 مستقل تبدیلی اور تغیر کا عدد ہے۔ اس کے حامل افراد تلون مزاج ہوتے ہیں اور کسی ایک جگہ ان کا ٹکاؤ بڑے مختصر وقت کے لئے ہوتا ہے، اگر انہیں پابند کرنے کی کوشش کی جائے تو بے چین اور مضطرب ہو جاتے ہیں، سیر و سفر کے شائق ہوتے ہیں اور اپنے لئے ایسا ہی کام ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں جس میں انہیں گھومنے پھرنے کے مواقع میسر آتے رہیں، ایسے کاموں میں یہ کچھ خاص کامیابی حاصل نہیں کر سکتے جن میں انہیں کسی ایک جگہ بیٹھ کر کام کرنا ہے، ماحول اور منظر کی یکسانیت ان کے لئے بڑی تکلیف دہ ہوتی ہے، اور اس سے بچنے کے لئے یہ ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

عدد 7 کئی حوالوں سے عدد 1 کے ساتھ یکسانیت رکھتا ہے مثلاً 1 کے حامل افراد کی طرح 7 کے حامل افراد بھی مثبت سوچ، خودمختار مزاج اور تخلیقی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ، 7 کے حامل افراد ایک طاقتور تخیل کے مالک ہوتے ہیں لہٰذا فن و ادب سے متعلق شعبوں میں بڑے کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ ان کا مزاج اگرچہ فنکارانہ ہوتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ ہمیشہ خوابوں کی دنیا میں کھوئے رہتے ہیں۔ یہ بڑے عملیت پسند لوگ ہوتے ہیں اور مسائل کو حل کرنے میں ان کا رویہ بڑا منطقی اور مبنی بر ذہانت ہوتا ہے اور یہ کسی الجھن کو زیادہ دیر تک برقرار رہنے کا موقع نہیں دیتے۔

اب ہم آتے ہیں اس کے مفرد عدد یعنی 8 کی طرف۔ 8 ایک ایسا بدقسمت عدد ہے جسے پوری طرح سمجھنے والے افراد بہت ہی کم ہیں۔ اس کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں اور غلط تصورات عامۃ الناس میں پائے جاتے ہیں اور اس کے حقیقی خواص و خصوصیات کے متعلق جاننے والے آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں۔ لوگ اس کے متعلق عجیب و غریب تصورات رکھتے ہیں اور انہیں نہ جانے کیسی کیسی الٹی سیدھی صفات کا حامل گردانتے ہیں۔

8 کے حامل افراد کے ساتھ بھی یہی المیہ ہوتا ہے۔ ان کی زندگی کا آغاز غلط فہمیوں سے ہوتا ہے اور اختتام بھی۔ لوگ ان کے اندر چھپے ہوئے حقیقی انسان کو جاننے اور سمجھنے میں اکثر و بیشتر ناکام رہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ بنیادی طور پر یہ افراد (برج جوزا کی طرح) ایک دو رخی شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور ان کی شخصیت کے دونوں رخ یکساں اہمیت کے حامل ہیں۔ آپ ان میں سے کسی ایک کو اہمیت دے کر دوسرے کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔ ان کی خصوصیات جسمانی بھی ہوتی ہیں اور ذہنی بھی۔ ان کی ذات میں روحانیت کا پہلو بھی ہوتا ہے اور مادیت کا بھی۔ ان کی ذہنی صلاحیتیں اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں، مزاج فنکارانہ ہوتا ہے اور سخت محنت کرنے کا حوصلہ اور قوت رکھتے ہیں لیکن عموماً مستقل مزاجی سے کام کرنے کے بجائے وقتی لہر کے زیر اثر کام کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تمام تر صلاحیتوں کے حامل ہونے کے باوجود کسی کام کو مقررہ وقت پر پایۂ تکمیل تک پہنچانے کا ڈسپلن ان میں مفقود ہوتا ہے۔

ان تمام اعداد کے مجموعی اثرات کے حوالے سے ہمیں 17 میں تین نمایاں خصوصیات نظر آتی ہیں۔ 1 سے حاصل کردہ آگے بڑھنے کی لگن اور کچھ کر دکھانے کا جذبہ۔ 7 سے حاصل کردہ

تلون مزاجی اور غیر مستقل مزاجی۔ اور 8 سے حاصل ہونے والی دو رخی شخصیت جس کی بدولت اکثر لوگ انہیں سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

اس حوالے سے ان کی چیدہ چیدہ خصوصیات حسب ذیل ہوں گی:-

☆ اپنی تلون مزاجی کے حوالے سے یہ جہاں بڑے دلچسپ لوگ ہوتے ہیں، وہیں بعض اوقات بالکل ناقابل برداشت بھی ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ ان کی تلون مزاجی ان کے زوال کا سبب بن جاتی ہے بلکہ بعض دفعہ کے بجائے اکثر دفعہ کہا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔ زندگی میں ان کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ اگر کوئی ہے تو یہی ہے۔ صرف یہ ایک خامی ان کی تمام صلاحیتوں کو دو کوڑی کا کر کے رکھ دیتی ہے۔

☆ اپنی غیر مستقل مزاجی کی وجہ سے یہ نہ تو جم کر کوئی کام کر پاتے ہیں اور نہ ہی ٹک کر کسی ایک جگہ رہ پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی مضبوط، ٹھوس اور قائم رہنے والی کامیابی حاصل کرنا ان کے لئے بہت دشوار ہوتا ہے اور معاشرے میں اپنی جگہ بنانا دشوار تر۔ اپنی تمام تر صلاحیتوں اور قابلیتوں کے باوجود یہ کوئی قابل ذکر کارنامہ انجام نہیں دے پاتے۔ اگر محسوس کریں تو یہی ان کی زندگی کا سب سے بڑا المیہ ہے اور یہی سب سے بڑی کمی۔

☆ آزادی اور خودمختاری کی ان کے نزدیک بہت اہمیت ہوتی ہے۔ پابندیوں کا اسیر بنایا جانا ان کے لئے ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ اگر کوئی انہیں اپنا پابند کرنے کی کوشش کرے تو یہ اس سے اس طرح دور بھاگتے ہیں جیسے مقناطیس کے یکساں قطبین ایک دوسرے سے دور بھاگتے ہیں۔

☆ کرنے کے لئے وہی کام انہیں پسند ہوتا ہے جس میں انہیں گھومنے پھرنے اور ادھر سے اُدھر آنے جانے کا موقع ملتا رہے۔ ان کے لئے کامیابی حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ یہ بجائے کسی کی ملازمت کرنے کے، اپنا کاروبار کریں کیونکہ اس میں انہیں وہ تمام آزادیاں میسر آ سکتی ہیں جن کے یہ ہمیشہ متمنی رہتے ہیں۔ نوکریوں کے لئے یہ ہرگز موزوں نہیں ہوتے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی ایسا کام جس میں گھومنے پھرنے کی گنجائش نہ ہو، انہیں کبھی راس نہیں آتا۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان کی جذباتی زندگی پر عدد 7 کے گہرے اثرات ہوتے ہیں لہٰذا جذباتی حوالے سے یہ بڑے متلون مزاج ہوتے ہیں۔ یہ نہ صرف اپنے کام اور ماحول کو بدلتے رہنا پسند کرتے ہیں بلکہ اپنے دوستوں اور ساتھیوں میں بھی نئے نئے چہرے آتے جاتے دیکھتے رہنا چاہتے ہیں۔ اس کے باوجود عدد 1 کے اثرات ان میں وفاداری اور قابل اعتمادی کی قابل قدر صفات پیدا کر دیتے ہیں جن کی بدولت یہ اپنے مستقل نوعیت کے تعلقات میں مستقل مزاج اور مستحکم رہتے ہیں البتہ کبھی کبھی دل کی تسلی کے لئے اِدھر اُدھر نکل جاتے ہیں تاکہ خود کو مطمئن رکھ سکیں کہ وہ اب بھی اپنی مرضی کے مالک ہیں اور کسی نے انہیں باندھ نہیں رکھا۔ ایسی ہلکی پھلکی آوارہ گردی ان کے تعلقات پر کوئی منفی اثر مرتب نہیں کرتی البتہ ان کی جذباتی صحت کے لئے خاصی مفید ثابت ہوتی ہے۔ ان کے جیون ساتھی کو چاہئے کہ ان کی فطرت کے اس رخ کو سمجھے اور درگزر کرنے کی عادت ڈالے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو اپنے تعلق کو اپنے ہاتھوں سے برباد کرنے کا ذمہ دار ٹھہرے گا۔

جسمانی حوالے سے یہ نظام الاعداد کے مضبوط ترین افراد میں شامل ہیں۔ ان کی طلب خاصی بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور اس کی تسکین کرتے ہوئے یہ بے انتہا لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ان کی ذات میں چھپا ہوا ابہام جو انہیں نت نئے تجربات کرنے پر اکساتا ہے اور یہ زندگی کے اس پہلو کو ہر رنگ اور ڈھنگ سے دیکھنے اور برتنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ بالکل ہی حیوانیت پر اتر آتے ہیں۔ اپنے آپ کو قابو میں رکھنا بھی انہیں اچھی طرح آتا ہے اور یہ بات کو حد اعتدال سے باہر کبھی نہیں نکلنے دیتے۔ اگر ان کی جسمانی طلب کو مدنظر رکھا جائے تو یہ حقیقی معنوں میں ایک قابل قدر صفت ہے۔

یہ افراد اپنے تعلقات میں رہنمائی کرنے کے عادی ہوتے ہیں اور پیروی کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ ایسے افراد کے ساتھ ان کی بڑی اچھی نبھتی ہے جو انہیں بدلنے کی کوشش نہ کریں اور ان کے معاملات میں دخل اندازی سے احتراز کریں۔ آزادی ان کے نزدیک بڑی اہمیت کی حامل ہے اور اس میں کسی طرح کی رکاوٹ ناقابل برداشت ٹھہرتی ہے۔ کوئی ایسا فرد

ان کے نزدیک نہیں پھٹک سکتا جو انہیں اپنے پلو سے باندھ کر رکھنے کا خواہش مند ہو۔ ان کے جیون ساتھیوں کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے۔ ان کے ساتھ اچھی زندگی گزارنے کا سب سے بڑا راز یہی ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

17 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25۔

8 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 17 اور 26۔

اس کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد مندرجہ ذیل ہیں:-

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

صحت کے مسائل:

صحت کے زیادہ تر مسائل انہیں جگر اور انتڑیوں کے حوالے سے پیش آتے ہیں لہٰذا ان اعضائے جسمانی کا خاص خیال رکھا جانا چاہئے۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں کشمش، لہسن، ادرک، پالک اور چھاچھ یا لسی شامل ہیں۔ انہیں اپنی روزمرہ غذا کا جزو بنانے سے یہ صحت کے بہت سے مسائل اور غیر متوقع عوارض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہر سال جنوری اور دسمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت اور تحفظ کا خاص خیال رکھنا چاہئے تاکہ کسی طرح کے غیر متوقع امراض اور حادثات سے بچا جا سکے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ہر مہینے کی یکم، 7 اور 8 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

ہفتہ اور پیر ان کے سعد دنوں میں شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا تاریخوں میں سے

کسی ایک پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں بالخصوص اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

سیاہ موتی یا سیاہ ہیرا ان کے لئے سعد پتھر ہے۔ اسے ہر وقت اپنے بدن سے مس رکھنے سے اس کے سعد اثرات سے پورا پورا فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

آسمانی رنگ ان کے لئے سعد ہوتا ہے اور اسے اپنے لباس کا مستقل جزو بنانے سے اس کے سعد اثرات سے پوری طرح مستفیض ہوا جا سکتا ہے۔

خلاصہ:

بہ حیثیت مجموعی 17 ایک بڑا اچھا عدد ہے۔ نوع بنوع صفات و خصوصیات کا جیسا امتزاج ہمیں یہاں دیکھنے کو ملتا ہے، دوسرے اعداد میں بہت کم دکھائی دیتا ہے۔ ان میں ذہانت بھی ہوتی ہے، تخلیقی صلاحیت بھی، فنکارانہ اہلیت بھی، قوت بھی اور جوش و جذبہ بھی۔ اپنے گوناگوں اوصاف اور نیرنگیوں کے حوالے سے یہ بڑے دلچسپ لوگ ہوتے ہیں۔

لیکن سب سے بڑی خامی، جو ان کی تمام خوبیوں کو گہنا کے رکھ دیتی ہے، ان کی متلون مزاجی ہے۔ انہیں چاہئے کہ اپنی متلون مزاجی کو حد اعتدال میں لانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ خود میں مستقل مزاجی پیدا کریں اور ٹک کر کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ تبدیلیاں اچھی چیز ہیں لیکن اگر تبدیلیوں کی خواہش کو اس حد تک سر چڑھا لیا جائے کہ بندہ اور کچھ کرنے کے قابل ہی نہ رہے تو پھر تبدیلیوں کا کیا فائدہ؟

اپنے آپ کو سیٹل کریں، اپنی جڑیں مضبوط بنائیں تا کہ آپ کو پھلنے پھولنے اور بڑھنے کا موقع مل سکے۔

18

''اٹھارہ'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

18 کے اجزاء 1 اور 8 ہیں اور اس کا مفرد عدد 9 ہے۔ ویسے تو 18 میں ان سب کے اثرات خاصے متوازن ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود 8 اور 9 کے اثرات 1 کے مقابلے میں بڑھے ہوئے نظر آتے ہیں۔

1 جیسے زبردست، آرزو مند اور توانائیوں سے بھرپور عدد کے ساتھ 8 جیسے غلط فہمیوں کے مارے بیچارے عدد کا امتزاج خاصا عجیب سا دکھائی دیتا ہے۔ 8 کی خصوصیات میں اعلیٰ ذہانت، فنکارانہ اہلیت اور دوسروں کے محسوسات کا گہرا شعور شامل ہیں۔ عدد 1 کے تحرک اور پہل کاری کے ساتھ مل کر یہ خصوصیات ایک امتیازی شخصیت کی تشکیل کرتی ہیں۔ 8 کا دوہرا پن اس شخصیت کو کسی قدر پُراسرار بھی بنا دیتا ہے کیونکہ 8 میں دو متضاد شخصیات نظر آتی ہیں، دونوں اپنی اپنی جگہ حقیقی ہوتی ہیں اور متعلقہ فرد کے مجموعی کردار پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ ان لوگوں کو مادہ پرست قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ بعض اوقات یہ پیسے کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ دوسری طرف ان لوگوں کو پوری طرح غیر مادیت کی طرف مائل بھی قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ بعض اوقات یہ محض اپنے مفاد کے لئے سرگرداں نظر آتے ہیں۔ ان میں تخلیقی صلاحیتیں ہوتی ہیں اور 1 کی قائدانہ اور جارحانہ صلاحیتوں کے ساتھ ان کا امتزاج 18 کے حامل افراد کو ایک دھماکہ خیز شخصیت بنا دیتا ہے۔

اب ہم آتے ہیں اس کے مفرد عدد یعنی 9 کی طرف۔ یہ عدد مریخ کی نمائندگی کرتا ہے جسے قدیم یونان میں جنگ و جدل کا دیوتا سمجھا جاتا تھا۔ اس عدد کے حامل افراد جنگجویانہ فطرت کے مالک ہوتے ہیں اور کبھی ہار نہیں مانتے۔ خواہ کتنی ہی کٹھن مشکلات کا سامنا کیوں نہ کرنا پڑے، یہ اپنے مقصد کی راہ سے کبھی ہٹتے نہیں اور فتح حاصل کر کے ہی دم لیتے ہیں۔ کسی کام کو ادھورا چھوڑنا ان کے نزدیک کفر کے مترادف ہے۔ ان کے مزاج میں تحکم ہوتا ہے اور یہ حقیقی

معنوں میں صرف اسی وقت خوش ہوتے ہیں جب انہیں دوسروں کی قیادت کرنے اور ان پر حکم چلانے کا موقع ملتا رہے۔

عدد 18 میں ہمیں ان سب خصوصیات کا امتزاج نظر آتا ہے۔ بعض جگہوں پر یہ آپس میں ٹکرا بھی جاتی ہیں اور یہ ٹکراؤ 18 کے حامل افراد کی شخصیت کو ایک نئی جہت عطا کر دیتا ہے۔ 1 کی جارح مزاجی، 8 کی حساسیت اور 9 کی جنگجو فطرت۔ بات یہیں پر ختم نہیں ہوتی اس کے بعد 1 کی قائدانہ صلاحیتیں، 8 کی تخلیقی صلاحیتیں اور 9 کی تکمیل پسندی بھی آتی ہیں۔ ان پر غور کیجئے تو بندہ سوچ میں پڑ جاتا ہے کہ ایک فرد کی ذات میں ایسی شاندار خصوصیات کا اجتماع کیا کیا گل کھلا سکتا ہے۔ بہرحال، 18 کے حامل افراد کی شخصیت خاصی پیچیدہ کہی جا سکتی ہے، انہیں سمجھنا آسان نہیں ہوتا۔ ایک تو ایسی متنوع خصوصیات اور اس پر 8 کا دورخا پن۔ ان لوگوں کو سمجھنے کے لئے بڑے صبر اور تحمل سے مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے، اور انہیں پوری طرح بیان کرنے کے لئے جتنی جگہ چاہئے، اس کی متحمل یہ چھوٹی سی کتاب نہیں ہو سکتی، اس لئے چند خصوصیات کے ذکر پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

ان کی چیدہ چیدہ خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

☆ یہ لوگ حاکمانہ مزاج رکھتے ہیں اور اپنی بات منوا کر خوش ہوتے ہیں۔ کسی کے نیچے لگ کر رہنا ان کے لئے ناقابل قبول ہوتا ہے۔

☆ 8 کے نرم خو اثرات انہیں لوگوں کے نزدیک ناپسندیدہ ٹھہرنے سے بچائے رکھتے ہیں۔ اگرچہ یہ خاصے جارح مزاج اور جنگجو فطرت کے مالک ہوتے ہیں لیکن 8 کی حساس فطرت بھی ان خصوصیات کے ساتھ شامل ہوتی ہے لہٰذا یہ معتدل ہو جاتی ہیں اور ان افراد کو دوسروں کے سر پر چڑھنے سے باز رکھتی ہیں۔

☆ 8 کے اثرات کے باوجود بعض اوقات یہ ضرورت سے زیادہ جارحیت کا مظاہرہ کر جاتے ہیں جو ان کے احباب کے دل کو ٹھیس پہنچانے کا سبب بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ چاہتے ہوئے بھی بعض اوقات یہ اپنے دوستوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

☆ اپنی گوناگوں صلاحیتوں کے سبب دوسروں میں مقبولیت اور ہردلعزیزی حاصل کر لینا ان کے لئے کچھ زیادہ مشکل نہیں ہوتا لیکن بعض اوقات اپنی فطرت کے منفی حصوں کے

اثرات کے سبب یہ اس ہردلعزیزی سے ہاتھ بھی دھو بیٹھتے ہیں۔

☆ پیسے سے ان کی دلچسپی ایک مناسب حد تک ہوتی ہے۔ البتہ بعض اوقات یہ اسے بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور بعض اوقات بالکل ہی جھٹک دیتے ہیں۔ یہ 8 کے دورخے اثرات کا نتیجہ ہے۔

☆ زندگی میں کسی نہ کسی موڑ پر یہ بڑے زبردست انداز میں روحانیت کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے یہ سب کچھ تیاگ کر سنیاس لے لیں گے اور جنگلوں کی طرف نکل جائیں گے لیکن یہ کیفیت بہت زیادہ عرصے تک برقرار نہیں رہتی اور آہستہ آہستہ یہ معمول کی زندگی کی طرف لوٹ آتے ہیں۔

☆ بنیادی طور پر یہ بڑے محنتی اور کام کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ اپنے لئے جو ہدف مقرر کر لیں، اس تک رسائی ضرور حاصل کرتے ہیں، خواہ اس کے لئے انہیں کتنی ہی مشکل کیوں نہ اٹھانی پڑے۔

☆ کسی مقصد کی خاطر جان لڑا دینا انہیں اچھی طرح آتا ہے۔ اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے یہ بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان کی جذباتی زندگی پر 9 کے گہرے اثرات ہوتے ہیں۔ جذبات کی شدت بہت زیادہ ہوتی ہے لیکن یہ ان کا اظہار کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ ذہنی الجھن اور فرسٹریشن کے شکار رہتے ہیں۔ ان کے نزدیک اپنی طلب اور خواہش کا اظہار کرنا کمزوری کی علامت ہے اور یہ اپنی ذات پر ہر تہمت گوارا کر سکتے ہیں، کمزوری کی تہمت کبھی برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ عزت نفس کا معاملہ ہے اور اپنی عزت نفس انہیں بہت پیاری ہوتی ہے۔ کمزور دکھائی دینے کے بجائے یہ اپنے جذبات کو دبا دینے پر ترجیح دیتے ہیں۔ یہ عمل ان کے لئے اور زیادہ تکلیف کا سبب بنتا ہے کیونکہ جذبات دبانے سے دب تو جاتے ہیں لیکن ختم نہیں ہوتے اور اگر انہیں نکلنے کا موقع نہ ملے تو ان کی چبھن آہستہ آہستہ ناقابل برداشت ہوتی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جذباتی حوالے سے یہ لوگ اکثر جھنجھلائے ہوئے رہتے ہیں۔

لیکن 9 کے ساتھ ساتھ ان پر 8 کے بھی گہرے اثرات ہوتے ہیں جو کہ حساس اور نرم خو پیار کا عدد ہے۔ اس حوالے سے یہ بڑے پیارے اور پیار کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ 9 اور 8 کے متضاد اثرات ان کے لئے بعض اوقات خاصی الجھن کا باعث بن جاتے ہیں۔ یہ پیار کرنا بھی چاہتے ہیں اور اس کا اظہار کرنے سے بھی گریز کرتے ہیں۔ 8 کا تقاضا ہوتا ہے کہ جس سے پیار کیا جائے اس کے سامنے کوئی بات دل میں نہ رکھی جائے، سب کچھ کہہ دیا جائے جبکہ 9 کا حکم ہوتا ہے کہ خبردار جو منہ سے کوئی بات نکالی۔ چپکے بیٹھے رہو۔ کیا تم اپنے جذبات کا یوں کھلم کھلا اظہار کر کے خود کو کمزور کہلوانا چاہتے ہو؟ کمزور ہونے سے تو مر جانا بہتر ہے۔

18 کو متاثر کرنے والے تمام اعداد یعنی 1، 8 اور 9 جذباتی حوالے سے نہایت شدت کے حامل ہوتے ہیں اور اس حوالے سے 18 کی جذباتی شدت کا کچھ اندازہ کیا جا سکتا ہے لیکن 9 اور 1 اس معاملے میں 8 پر کسی حد تک غالب آئے رہتے ہیں۔ لہٰذا 18 کے حامل افراد جذباتی معاملات میں برتری اور بالادستی حاصل کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں اور اگر انہیں نیچے لگانے کی کوشش کی جائے تو ایسے تعلقات پیدا ہونے سے پہلے ہی دم توڑ جاتے ہیں۔ نہایت ضروری ہے کہ ان کا جیون ساتھی یا ان کی رومانی دلچسپی کا مرکز سر جھکانے اور پیروی کرنے کا عادی ہو بصورت دیگر گزارا ہونا مشکل ہے۔

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان افراد کے جیون ساتھیوں کو ہر جگہ پیروی ہی کرنا پڑے گی۔ بعض معاملات ایسے ہیں جہاں انہیں قیادت سنبھالنے کا موقع بھی ملے گا لیکن ان معاملات کی تفصیل بیان کرنا ممکن نہیں، بس اتنا سمجھ لیجئے کہ انتہائی نجی زندگی میں بعض مواقع پر ان کے جیون ساتھی کو ان کی انگلی پکڑنے اور ان کے آگے چلنے کا موقع ملے گا اور ایسے موقعے پر بغیر ہچکچاہٹ اسے قیادت کا فریضہ سنبھال لینا چاہئے ورنہ معاملات بگڑ جائیں گے۔

اپنی تمام تر تحکم مزاجی اور احساس برتری کے باوجود عدد 9 کے اثرات کے بدولت جذباتی معاملات میں یہ افراد کھل کر کچھ کہنے کی جسارت نہیں کرتے۔ ایسے معاملات میں یہ بڑی خوشی سے قیادت کی مسند اپنے جیون ساتھی کے لئے خالی کر دیتے ہیں، اور اگر اس وقت جیون ساتھی اس پر براجمان ہونے سے انکار کر دے تو آپ خود ہی اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس کا نتیجہ کیا نکل سکتا ہے۔

دوستی اور تعلقات نبھانے کے معاملے میں عمومی طور پر یہ لوگ وفادار اور قابل اعتماد ہوتے ہیں لیکن ان کے ساتھ گزارا کرنا آسان نہیں ہوتا کیونکہ بنیادی طور پر یہ تحکمانہ مزاج رکھتے ہیں اور دوستوں پر بھی حکم چلانے سے باز نہیں آتے۔ ان کی اس عادت کو برداشت کرنا بہت سے افراد کے لئے مشکل اور بعض افراد کے لئے ناممکن ہوتا ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ 8 کے اثرات ان کی اس خصوصیت کو کسی حد تک معتدل کئے رکھتے ہیں ورنہ ان کے ساتھ گزارا کرنا بالکل ہی ناممکن ہو جائے۔

8 کے اثرات کے زیر اثر یہ دوسروں کے محسوسات و جذبات کا گہرا شعور رکھتے ہیں اور حتی الوسع کوشش کرتے ہیں کہ ان کے ہاتھوں کسی کی دلآزاری نہ ہو۔ اپنی بات منوانے کے لئے یہ دھونس دھاندلی اور زور زبردستی سے کام نہیں لیتے۔ اگر 8 کے اثرات نہ ہوں تو 9 اور 1 کے مجموعی اثرات ان کو ناقابل برداشت حد تک آمرانہ مزاج کا مالک بنا دیں۔

اگرچہ ان لوگوں کے ساتھ گزارا کرنا آسان نہیں ہوتا پھر بھی ان کی مثبت سوچ اور اعلیٰ ذہانت ان کی رفاقت کو دلچسپ، خوشگوار اور مفید بنا سکتی ہے۔ بہر حال اس ضمن میں حرف آخر یہی ہے کہ ان کے جیون ساتھی کے لئے ضروری ہے کہ وہ زیادہ تر معاملات میں پیروی کرنے اور انگلی پکڑ کر چلنے کے لئے آمادہ ہو اور بعض انتہائی خاص معاملات میں منصب قیادت سنبھالنے کے لئے تیار رہے۔ اس تعلق کو نبھانا اگرچہ ایک مشکل کام ہے لیکن تھوڑے سے تحمل اور تفہیم سے کام لینے سے اسے آسان بنایا جا سکتا ہے۔

ان افراد کی دوستی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ ان کے برابر ذہانت اور کچھ کر دکھانے کی لگن کے مالک ہوں۔ ایسے افراد سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی جن میں آگے بڑھنے کی آرزو نہ ہو، بلکہ یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ایسے افراد کو یہ سمجھ ہی نہیں پاتے۔ ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ بھلا ایسا کیسے ممکن ہے کہ کوئی شخص زندہ ہو، صحتمند ہو، باصلاحیت ہو، توانا ہو اور وہ کچھ کر دکھانے کی تمنا رکھتا ہو نہ کوشش کرتا ہو۔ ایسے لوگ ان کے نزدیک کمزور ہوتے ہیں اور یہ تو آپ کو پتہ چل ہی چکا ہے کہ کمزوری کو برداشت کرنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔

ایسے لوگوں کو بھی یہ ایک ہلکی سی حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں جو ان کی طرح جوش و جذبے اور تحرک سے کام کرنے کے عادی نہ ہوں۔ بہر حال ایسے لوگوں کو وہ بڑی خوش اسلوبی

سے برداشت کر لیتے ہیں۔ خیر برداشت تو یہ بھی کو کر لیتے ہیں، پسند کرنا نہ کرنا ایک الگ بات ہے۔

ان کے ساتھ دوستی نبھانے میں سب سے اہم یاد رکھنے کے قابل بات یہ ہے کہ ان کے ساتھ اگر اختلاف رائے کرنا ہو تو ہلکے پھلکے انداز میں کیا جائے۔ تلخی، جارحیت یا شدت کا مظاہرہ نہ کیا جائے ورنہ یہ بگڑ جائیں گے اور پھر کسی کے قابو میں نہیں آئیں گے۔ 8 کے اثرات انہیں مہذب، حساس اور نرم خو ضرور بنا دیتے ہیں اور لیکن 9 اور 1 کے اثرات کو اتنا معتدل بھی نہیں کرتے کہ یہ ہر کسی کو اپنے سر چڑھنے کی اجازت دے دیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

18 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

8 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 17 اور 26۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

18 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد میں 7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25 شامل ہیں۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں زیادہ تر ذہنی تناؤ کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔ ذہنی تناؤ سے متعلقہ عوارض مثلاً ہائی بلڈ پریشر، معدے کے امراض اور دل کے امراض وغیرہ انہیں اپنا نشانہ بنا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ شدید بخار بھی حملہ آور ہو سکتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں کشمش، لہسن، ادرک، کچے پیاز اور سبز مرچیں شامل ہیں۔ ان غذاؤں کا باقاعدگی سے استعمال ان کی صحت کے تحفظ اور بہتری کا ضامن ہے۔

ہر سال میں اپریل اور جولائی کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کے تحفظ کا خصوصی خیال رکھنا چاہئے کیونکہ اچانک بیماریاں اور حادثات رونما ہونے کا امکان بہت زیادہ ہوتا ہے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ان کی سعد تواریخ میں ہر مہینے کی یکم، 8 اور 9 تاریخیں شامل ہیں۔

سعد دنوں میں پیر اور منگل شامل ہیں۔ منگل ان کے لئے خصوصی سعادت رکھتا ہے اور انہیں چاہئے کہ اپنے تمام کاموں کا آغاز اسی دن سے کیا کریں۔

سعد پتھر اور رنگ:

سرخ یاقوت ان کا سعد پتھر ہے جبکہ سعد رنگ سرخ اور ہلکا نیلا ہیں۔

خلاصہ:

ان افراد کو اپنے اندر نرم خوئی اور سلجھاؤ کی صفات کو زیادہ سے زیادہ فروغ دینا چاہئے۔ اس معاملے میں ذرا سی کوتاہی نہایت خطرناک ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ اگر 9 کی تحکم پسندی یا 1 کی جارح مزاجی کو ابھرنے کا موقع مل گیا تو یہ اپنے سارے دوستوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

ان کے پاس اعلیٰ درجے کی ذہانت ہوتی ہے، قائدانہ صلاحیتیں ہوتی ہیں، محنت کرنے کی عادت ہوتی ہے۔ یہ خصوصیات انہیں دوسروں کے نزدیک پسندیدہ بناتی ہیں لیکن جب یہ دوسروں کے سر پر چڑھائی کرنے اور حکم چلانے پر اتر آتے ہیں تو ساری پسندیدگی پر پانی پھر جاتا ہے۔

ایسی عمدہ خصوصیات کو جارح مزاجی اور درشتی جیسی منفی خصوصیات کی نذر کر دینا کوئی اچھی بات نہ ہوگی۔ انہیں اس حقیقت کا ادراک کرنا چاہئے کہ زندگی میں ہمیں سب طرح کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے اور ہر ایک کے ساتھ معاملت کرنے کے لئے مختلف انداز اپنانا پڑتا ہے۔ اگر کوئی آپ کے ساتھ اختلاف رائے کرتا ہے تو اسے دل پر لینے کی ضرورت نہیں۔ ہر ایک کو اپنی الگ رائے قائم کرنے کا حق حاصل ہے، بالکل اسی طرح جیسے آپ کو اپنی رائے قائم کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر آپ خود میں تھوڑا سا صبر و تحمل پیدا کر سکیں تو اپنی مثبت خصوصیات سے بھرپور فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

19

''انیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

عدد 19 کی تمام خصوصیات کو اگر صرف ایک جملے میں بیان کرنا مقصود ہو تو کہا جائے گا کہ یہ آمریت کا عدد ہے۔ ایسے قطعی حکم پر لازم ہے پوچھا جائے، کیوں؟ اور اس کیوں کا جواب تلاش کرنے کے لئے ہمیں اس کے اجزاء کا الگ الگ سے مطالعہ کرنا پڑے گا۔

19 کے اجزاء 1 اور 9 ہیں اور اس کا مفرد عدد 1 ہے۔ مفرد عدد کے نکلنے سے پہلے ہمیں ایک اور مرکب یعنی 10 حاصل ہوتا ہے جس کے اپنے علیحدہ خواص ہیں لیکن اس کے خواص سے قطع نظر، اگر 19 کے تینوں بنیادی اجزاء کا مطالعہ کیا جائے تو سامنے آنے والی سب سے پہلی بات یہ ہوگی کہ تینوں اعداد یعنی 1، 9 اور 1 تحکمانہ مزاج رکھتے ہیں۔ گویا 19 میں تحکمانہ خصوصیات کا تہرا جوڑ موجود ہے۔ اور اس کا ماحصل کیا ہوا؟ آمریت!

19 کے حامل افراد کبھی محکوم بن کر زندگی نہیں گزار سکتے۔ ایسی زندگی پر یہ موت کو ترجیح دینا زیادہ مناسب خیال کریں گے۔ ان کے اندر کوئی اور خوبی خامی ہو یا نہ ہو، یہ خصوصیت ضرور ہوگی کہ یہ کسی کا حکم ماننا اور کسی کے اشاروں پر چلنا ایک ایسی ہتک خیال کریں گے جس سے موت زیادہ بہتر ہے۔

عدد 1 کے حوالے سے ان میں بے پناہ خود اعتمادی پائی جاتی ہے بلکہ ان کی خود اعتمادی اس قدر بڑھی ہوئی ہوتی ہے کہ خود پرستی کی حدوں کو چھونے لگتی ہے۔ یہ ہمیشہ اپنے آپ کو اول نمبر خیال کرتے ہیں۔ ہر دوڑ میں آگے، ہر فہرست میں سرفہرست۔ کسی دوسرے کی صلاحیتوں کو تسلیم کرنا ان کے لئے بہت مشکل بلکہ تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ یہ کبھی اس بات کو تسلیم نہیں کریں گے کہ ان کا کیا ہوا کام، کوئی ان سے بہتر طریقے سے بھی انجام دے سکتا ہے۔ ان کی ساری کائنات کا محور ان کی اپنی ذات ہوتی ہے۔ باقی تمام چیزوں کا نمبر ان کے بعد آتا ہے۔ یہ صرف انہی کو اہمیت دیتے ہیں جو بدلے میں انہیں اہمیت دیتے ہیں، صرف انہی کی عزت کرتے

ہیں جو بدلے میں ان کی عزت کرتے ہیں، صرف انہی کی بات سننے پر رضامند ہوتے ہیں جو ان کی بات خوشدلی سے سننے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ یوں سمجھئے کہ ''جیسے کو تیسا'' کے قانون پر ہر اعتبار سے یقین رکھتے ہیں۔

انہیں جو کچھ بھی مل جائے، یہ اس پر کبھی قانع نہیں ہوتے۔ دنیا جہان کی دولت بھی ان کے خزانے میں جمع ہو جائے تو پھر بھی یہ کسی چیز کی کمی محسوس کریں گے۔ انہیں ہمیشہ زیادہ سے زیادہ کی طلب رہتی ہے بالکل ویسے ہی جیسے مرزا غالب کو آموں کی طلب رہتی تھی۔ دنیاوی (یا دنیوی) مال و متاع کے متعلق ان کا نکتہ نظر وہی ہے جو مولانا حالی کا علم کے بارے میں تھا کہ:

جتنا ملے جہاں سے ملے جس قدر ملے

ان کی شخصیت میں بے پناہ کشش اور اثر ہوتا ہے۔ دیکھنے والا ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ محض اپنی شخصی کشش کے زور پر مخالفت کو حمایت میں بدل سکتے ہیں اور لوگوں کو ایسے کام کرنے پر مجبور کر سکتے ہیں جنہیں عام حالات میں کرنا وہ کبھی پسند نہ کریں۔ یہ ان کی شخصی کشش کا اعجاز ہے کہ یہ ایک بے دین دہریئے کو توحید پرست بنا سکتے ہیں اور ایک کلمہ گو کو مرتد ہونے پر مجبور کر سکتے ہیں۔

ان کی یہ صلاحیت ان کی خود پرستی اور تحکم مزاجی میں مزید اضافہ کرنے کا سبب بنتی ہے۔ یہ شاخ ثمر بار نہیں ہوتے کہ ان پر جتنا پھل آئے گا، اتنے ہی جھک جائیں گے۔ یہ ناریل کے درخت کی مانند ہوتے ہیں جس کی گردن پر چاہے جتنے زیادہ پھل لد جائیں، اس میں کبھی خم پیدا نہیں ہوتا۔

اپنی بات منوانے اور اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے یہ کچھ بھی کر سکتے ہیں، اور کچھ بھی سے مراد ہے کچھ بھی۔ ان کے نزدیک برے سے برا فعل بھی برا نہیں اگر وہ ان کی مقصد برآری میں ان کی مدد کر سکتا ہے۔ اس اعتبار سے انہیں خود غرض قرار دیا جا سکتا ہے لیکن اگر ان کی شخصی قوت کو مدنظر رکھا جائے تو ان کی خود غرضی، خود غرضی کم اور خود اعتمادی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ انہیں علم ہوتا ہے کہ یہ جو چاہیں حاصل کر سکتے ہیں اور جو چاہیں منوا سکتے ہیں۔ اس اعتماد کے سہارے یہ ناممکن کام کو بھی ممکن بنا دیتے ہیں۔

ان کا عزم اور ان کا حوصلہ حقیقی معنوں میں قابل داد ہوتا ہے۔ جن کاموں کے تصور سے

دوسروں کی روح کا نچی ہے، یہ انہیں ہنستے کھیلتے کر گزرتے ہیں۔ جس رفعت کو چھونے کا خیال بھی دوسرے دل میں نہیں لاتے، یہ اسے مزید اوپر جانے کے لئے محض ایک زینہ خیال کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک کوئی چیز ناممکن نہیں اور کوئی ان سے بالاتر نہیں۔

زندگی میں کچھ کر دکھانے کا جذبہ ان میں بہت طاقتور ہوتا ہے۔ یہ ایک قابل تعریف بات ہے۔ لیکن کچھ کر دکھانے کے لئے بعض اوقات یہ پستی کی جن حدوں تک اتر جاتے ہیں وہ ہرگز کوئی قابل تعریف بات نہیں۔ عموماً ان کی یہی عادت ان کے زوال کا سبب بنتی ہے۔ کچھ کر گزرنے کی دھن میں مگن ہو کر یہ گرد و پیش سے اس قدر لاتعلق ہو جاتے ہیں کہ انہیں خبر تک نہیں ہوتی کہ ان کے آس پاس کیا ہو رہا ہے اور ان کے حق میں کیسے کیسے فتنے پرورش پا رہے ہیں۔

ان کی راہ میں حزاحم ہونے والوں کا خدا ہی حافظ ہوتا ہے۔ بندے بشر میں یہ تاب نہیں کہ ایسی کوئی ضمانت دے سکے۔ یہ مزاحمت پر محض غالب نہیں آتے بلکہ اسے کچل کر نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اپنے دشمنوں کو یہ عبرت کی ایسی مثال بنانے کی قوت رکھتے ہیں جنہیں دیکھ کر دوبارہ کبھی کسی کو ان کی مخالفت کرنے کی جرأت نہ ہو۔

اپنا مقصد حاصل کرنے میں یہ کسی کی پروا نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے دوست بہت کم ہوتے ہیں کیونکہ جب یہ اپنی سی کرنے پر آتے ہیں تو گیہوں کے ساتھ گھن کو بھی باریک پیس دیتے ہیں۔ زندگی میں یہ بلاشبہ بہت سی کامیابیاں حاصل کرتے ہیں، لیکن یہ سب کامیابیاں مادی حوالوں سے ہوتی ہیں۔ غیر مادی اقدار کے حوالے سے ان کا دامن اکثر خالی رہتا ہے۔

اپنے مقدر کو جس انداز میں یہ آزماتے ہیں، اور کوئی نہیں آزماتا۔ اور کوئی آزما ہی نہیں سکتا۔ یہ ہمیشہ عظیم سے عظیم تر کی جستجو میں رہتے ہیں۔ ہمیشہ بڑی سے بڑی کامیابی کے لئے جدوجہد کرتے رہتے ہیں۔ کوئی چیز انہیں مطمئن نہیں کر سکتی۔ انہیں زمین و آسمان کی بادشاہت بھی مل جائے تو پھر بھی یہ مزید آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ یہ ان کی فطرت کا حصہ ہے اور یہ اس کے سامنے کسی نوزائیدہ بچے کی طرح بے بس اور لاچار ہیں۔

اور یہی حصہ اکثر ان کی تباہی کا باعث بنتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا کہ اپنے مقدر کو جس انداز میں یہ آزماتے ہیں، اور کوئی نہیں آزما سکتا۔ اور یہ بات بھی جانتے ہیں کہ مقدر

ہمیشہ ساتھ نہیں دیا کرتا۔ جب مقدر ان کا ہاتھ چھوڑتا ہے تو یہ اتنی گہرائی میں جا گرتے ہیں کہ پھر کسی کو ان کی خبر تک نہیں ہوتی۔ دیکھا جائے تو ایک وقت میں جا کر ان کی خوبیاں ہی ان کی خامیاں بن جاتی ہیں اور ان کے زوال کا سبب بنتی ہیں۔

ان کی شخصیت کے متعلق اور بھی بہت کچھ کہا جا سکتا ہے لیکن ہماری گنجائش اس کی اجازت نہیں دیتی۔ بہرحال گذشتہ سطور میں ہم نے ان کی شخصیت کا جو اجمالی خاکہ کھینچا ہے، ہمارے خیال میں وہ ان سے ربط ضبط رکھنے یا رکھنے کا ارادہ رکھنے والوں کی آنکھیں کھولنے کو بہت ہوگا۔ باقی کی باتیں آپ ذاتی تجربے، مشاہدے اور مطالعے سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ان کی چیدہ خصوصیات کا فرداً فرداً بیان کرنے سے گریز کرتے ہوئے اب ہم اپنے موضوع کے دوسرے پہلوؤں کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

زندگی جذباتی ہو یا غیر جذباتی، ان کا طرز عمل ایک سا ہی رہتا ہے۔ یہ ہمیشہ حکم چلانا اور قیادت کرنا پسند کرتے ہیں، اور اگر ان کی یہ طلب پوری نہ ہو تو یہ کبھی خوش نہیں رہتے بلکہ خوش نہ رہنا تو بہت ہلکی سی مثال ہے، یہ سرے سے زندہ ہی نہیں رہتے۔ بظاہر چلتے پھرتے نظر آئیں تو وہ ایک الگ بات ہے لیکن 19 کے حامل جس فرد کے پاس اقتدار نہیں، وہ زندہ ہوتے ہوئے بھی زندہ نہیں، مر چکا ہے۔

دوسروں کے محسوسات و جذبات کی انہیں مطلق پروا نہیں ہوتی بلکہ یہ اس بارے میں سوچنے کی زحمت ہی گوارا نہیں کرتے۔ وجہ یہ کہ یہ خود کسی طرح کے محسوسات و جذبات سے عاری ہوتے ہیں۔ ان کے نزدیک لوگوں کی اہمیت محض اپنا کام نکلوانے کے آلے کی سی ہوتی ہے اور وہ انہیں کسی آلے کی طرح ہی استعمال کرتے ہیں یعنی جب تک افادیت برقرار ہے، پاس رکھا اور جب افادیت ختم ہو گئی تو اٹھا کر ایک طرف کر دیا۔

ان کی خود غرضی ان کی زندگی میں دوستوں کے لئے کوئی گنجائش نہیں چھوڑتی۔ جذبات کا ان کے ہاں کوئی گزر نہیں ہوتا۔ محبت کو یہ جانتے ہی نہیں کہ کس چڑیا کا نام ہے۔ صرف نوجوانی یا بڑھاپے کے عالم میں انہیں جذبات کا کسی قدر تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ باقی ادوار عمر میں یہ

جذبات سے یوں دور رہتے ہیں جیسے آگ پانی سے دور رہتی ہے۔

یہ زندگی میں جو بھی تعلقات استوار کرتے ہیں، خواہ وہ رومانی ہوں یا دوستانہ، انتہائی نوجوانی یا پھر بڑھاپے کے عالم میں کرتے ہیں کیونکہ نوجوانی میں انسان رومان پرست ہوتا ہے اور جذباتی تعلقات کو ضروری خیال کرتا ہے، اس کے علاوہ اس میں کسی حد تک نرم دلی اور لچک بھی موجود ہوتی ہے لہٰذا دوسروں کو اپنا لینے میں اسے اتنی دشواری پیش نہیں آتی۔ بڑھاپے میں چونکہ ان کی اپنی قوت جواب دے چکی ہوتی ہے اور زندگی کے تجربات نے انہیں تھوڑا بہت سبق سکھا دیا ہوتا ہے، اس لئے یہ اپنی ذات کے دائرے سے نکل کر کسی کسی وقت دوسروں کو دیکھ لینے کی زحمت بھی گوارا کر لیتے ہیں۔

جسمانی حوالے سے ان کے مطالبات کو پورا کرنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا، ان کی تسلی کبھی نہیں ہوتی۔ ایک مشہور کہاوت ہے کہ ''جب کافی بھی کافی نہ ہو تو پھر کچھ بھی کافی نہیں ہوتا۔'' یہ کہاوت ان پر پوری طرح سے صادق آتی ہے۔

بہرحال، جذباتی حوالے سے یہ 9 کے اثرات کے زیر اثر رہتے ہیں۔ کھل کر اپنے جذبات کا اظہار کرنا ان کے لئے بے حد دشوار ہوتا ہے۔ اسے یہ کمزوری تصور کرتے ہیں اور کمزوری کا خیال ہی ان کے لئے سوہانِ روح ہوتا ہے۔ اگر کوئی انہیں اپنانے کی خواہش رکھتا ہے، تو اسے خود آگے بڑھ کر اظہار الفت کرنا ہوگا، ان کی طرف سے ایسی توقع رکھنا فضول ہے کیونکہ یہ اپنے دل کی ایسی بات کبھی زبان پر نہیں لائیں گے۔

اس معاملے میں ایک اعتبار سے یہ عدد 9 کے حامل افراد سے بھی بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ یہ کہ اگر یہ کسی کو پسند کرتے ہیں اور وہ ان کی پسند کا مناسب جواب نہیں دیتا (ہمارا مطلب ہے ان کے خاطر خواہ مناسب جواب نہیں دیتا) تو یہ اسے حاصل کرنے کے لئے زور زبردستی کرنے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، یہ جو چاہتے ہیں، اسے حاصل کرنے کے لئے کوئی بھی طریقہ آزما سکتے ہیں۔

دوستی کے حوالے سے یہ صرف ان افراد کے ساتھ خوش اسلوبی سے گزارا کر سکتے ہیں جو خود بھی ان کے جیسی فطرت اور مزاج کے مالک ہوں۔ ان کی تحکمانہ فطرت انہیں اسے قابل نہیں چھوڑتی کہ دوسرے ان سے محبت کر سکیں۔ اگر کوئی ان کے ساتھ گزارا کرتا بھی ہے تو محبت

کے بجائے خوف کے زیر اثر کرتا ہے۔ البتہ ایسے افراد جو خود بھی ان کی تحکمانہ مزاج رکھتے ہوں، اپنا کام نکالنے کے لئے کچھ بھی کر گزرنے کا حوصلہ رکھتے ہوں اور ہمیشہ خوب سے خوب تر کی جستجو میں رہتے ہوں، انہیں یہ پسند بھی کرتے ہیں اور اپنے دوستوں میں جگہ بھی دیتے ہیں۔

ویسے ایک بات ہے۔ اگر کوئی ان کا دوست بن جائے تو پھر تمام عمر ان کا وفادار رہتا ہے کیونکہ ان کی شخصی کشش دل میں اتر جانے والی ہوتی ہے۔ ان کے دوستوں کی وفاداری کا مقابلہ کرنا یا اس کی کوئی مثال ڈھونڈ کر لانا تقریباً ناممکن ہے۔ اور ان کے زیادہ تر دوست بھی 19 کے ہی حامل ہوتے ہیں۔

ان کے جیون ساتھی کے لئے ضروری ہے کہ وہ بھی ان کے برابر یا ان سے بڑھ کر ہو۔ بصورتِ دیگر، اسے ایک محکوم کی زندگی گزارنے کے لئے خود کو تیار کر لینا چاہئے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

19 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

یاد رہے کہ مفرد اعداد کی لڑی میں 9 سب سے آخری عدد ہے اور اس میں دیگر تمام اعداد کی خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ بہ الفاظِ مختصر، یہ ان سب پر غالب آنے کی اہلیت کا مالک ہوتا ہے۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

عدد 5 کے موافق ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس کے حامل افراد بھی بے حد لالچی اور خود غرض ہوتے ہیں۔ اگرچہ ان کے لالچ کا تعلق صرف دولت سے ہوتا ہے جبکہ 19 کا لالچ زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کئے ہوئے ہوتا ہے۔ بہرحال، دونوں ایک دوسرے کے ساتھ گزارا کر سکتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

خسرہ اور بلڈ پریشر سے متعلقہ عوارض انہیں زیادہ تر اپنا نشانہ بنانے میں کامیاب رہتے

ہیں اور ان کے لئے مفید غذاؤں میں منقا، لہسن اور ادرک شامل ہیں۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے 5 اور 19 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں جبکہ ان کے سعد دنوں میں منگل اور ہفتہ شامل ہیں۔ اگر یہ دن ان کی سعد تاریخ پر آ جائیں تو دونوں کی سعادت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

ان کا سعد پتھر پکھراج ہے جبکہ سعد رنگ سرخ ہے۔

خلاصہ:

سیدھی سادھی بات کی جائے تو ہم کہیں گے ان افراد کو کوئی مشورہ دینا بالکل غیر ضروری ہے کیونکہ یہ کسی کے مشورے پر عمل نہیں کرتے۔ بہرحال، اپنا فرض سمجھتے ہوئے ہم انہیں اتنا سا مشورہ دینا ضروری سمجھیں گے کہ اگر ہو سکے تو اپنے تکبر اور کچھ پانے کی دھن کو حد اعتدال میں لانے کی کوشش کریں۔ ان میں قائدانہ صلاحیتیں پوری آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہیں اور اگر انہیں مثبت انداز میں استعمال کریں تو یہ دنیا میں انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔ دنیا میں ان کی ٹکر کا اور کوئی نہیں ہوتا۔

لیکن اگر یہ اپنی صلاحیتوں کو منفی انداز میں استعمال کرتے رہیں گے تو دوسروں کو نقصان پہنچانے اور انجام کار خود کو بھی برباد کر لینے کے علاوہ اور کچھ حاصل نہیں کر پائیں گے۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ دوسروں کا حق چھین لینا کوئی بہادری نہیں، انہیں ان کا حق دلانا بہادری ہے۔ چھین جھپٹ کر کے خواہ یہ کتنی ہی بلندی پر کیوں نہ پہنچ جائیں، ایک نہ ایک روز نیچے گریں گے اور پھر انہیں پوچھنے والا کوئی نہ ہوگا۔ یہ اپنی تباہی کے لئے کسی کو ذمہ دار بھی نہ ٹھہرا سکیں گے کیونکہ یہ سب کچھ ان کا اپنا ہی کیا دھرا ہوگا۔

قانع رہنے کی عادت ڈالیں کیونکہ قناعت سے بڑی دولت اور کوئی نہیں۔ اور دوست بنائیں کیونکہ جب انسان کے پاس کچھ نہیں رہتا تو دوست پھر بھی اس کے پاس رہتے ہیں۔

☆☆☆

دوسرا دور

20 تا 29

اب تک ہم 1 سے لے کر 19 تک کے اعداد کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ مرکب اعداد کے پہلے دور میں ہم 11 تا 19 کا مطالعہ کیا اور دوسرے دور میں ہم 20 تا 29 کا مطالعہ کرنے جا رہے ہیں۔ اس دور میں تمام اعداد کے ساتھ مشترک عدد 2 ہے۔ اس اعتبار سے اس دور میں 2 کو لیڈر کی حیثیت حاصل ہے اور تمام اعداد پر اس کے اثرات نمایاں طور پر نظر آئیں گے۔

لیڈر عدد کی تبدیلی سے اس دور کے تمام مرکب اعداد پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے۔ مثال کے طور پر اگرچہ 12 اور 21 دونوں کا مفرد عدد 3 ہی ہے لیکن 12 کا لیڈر 1 جبکہ 21 کا لیڈر 2 ہے۔ اس اعتبار سے دونوں اعداد ایک دوسرے سے بڑی حد تک مختلف خصوصیات کے حامل ہوں گے۔ لیڈر کی حیثیت سے 2 کے اثرات تحت گیر اعداد مثلاً 1 اور 3 کے اثرات کو بھی معتدل کرنے کا باعث بنیں گے۔

تو پھر اب ہم، تھوڑی دیر کے لئے 1 کو خیرباد کہتے ہوئے مرکب اعداد کے دوسرے دور میں داخل ہوتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ مفرد اعداد کے ساتھ 2 کی شمولیت کیا گل کھلا رہی ہے۔

''بیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

20 کی خصوصیات بھی کم و بیش وہی ہیں جو کہ 2 کے ساتھ منسوب کی جاتی ہیں۔ اس کے اجزاء میں 2 اور 0 شامل ہیں۔ 0 اگرچہ ذاتی طور پر کوئی خصوصیات نہیں رکھتا لیکن جس عدد کے ساتھ بھی منسلک ہوتا ہے، اس کی خصوصیات کو پہلے سے زیادہ معتدل اور دھیما کر دیتا ہے۔ اس اعتبار سے 20 کے حامل افراد بھی بڑے نرم خو، مہذب، حساس اور شائستہ لوگ ہوتے ہیں

بلکہ اس اعتبار سے یہ 2 کے حامل افراد سے بھی بڑھے ہوئے ہوتے ہیں کیونکہ ان کے عدد کے ساتھ ایک عدد 0 بھی منسلک ہے۔

ان کی چیدہ چیدہ شخصی خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

☆ ان کی ذہنی اور تخلیقی صلاحیتیں اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں۔ ان کا تخیل بڑا جاندار اور زرخیز ہوتا ہے۔

☆ جسمانی کام کے مقابلے میں ذہنی مشقت انہیں زیادہ مرغوب ہوتی ہے۔

☆ جسمانی اعتبار سے یہ عموماً بہت زیادہ مضبوط نہیں ہوتے ہیں۔ ان کا جسم دبلا پتلا ہوتا ہے اور قامت بھی اکثر و بیشتر مختصر سی ہوتی ہے۔

☆ یہ خواب پرست ہوتے ہیں اور زندگی کا زیادہ تر حصہ خوابوں کی دنیا میں چہل قدمی کرتے ہوئے گزارتے ہیں۔

☆ زندگی کے تلخ اور درشت حقائق کا سامنا کرنا ان کے لئے بہت مشکل ہوتا ہے۔

☆ مشکلات درپیش ہونے کی صورت میں یہ اکثر ہتھیار پھینک کر پسپا ہو جاتے ہیں اور اپنے خوابوں کی دنیا میں گھس کر گوشہ عافیت تلاش کرتے ہیں۔

☆ ان کے خواب حقیقت کی دنیا سے بہت مختلف ہوتے ہیں اور جب انہیں بیدار ہونے پر مجبور کیا جائے تو یہ خود کو حقیقی زندگی کا مقابلہ کرنے کے قابل نہیں پاتے۔

☆ ان کی خواب پرستی، ان کی ذہانت، تخلیقی قوت اور زرخیز تخیل کے ساتھ مل کر انہیں ایک بہترین شاعر، ادیب اور فنکار بناتی ہے۔ تخلیقی کاموں میں ان کے جوہر خوب کھلتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ان کے ساتھ کوئی فرد ایسا بھی موجود ہے جو ان کی ضروریات زندگی پوری کرنے میں معاونت کرتا رہے۔ ان کے سر پہ بات چھوڑ دی جائے گی تو یہ ایک وقت میں ایک ہی کام کر پائیں گے۔ یا تخلیقی کام کر لیں یا روٹی کما لیں۔ تخلیقی کام یہ بڑے اچھے انداز میں کر لیتے ہیں لیکن روٹی کمانے والا کام ان کے لئے خاصا مشکل ہوتا ہے۔

☆ یہ طبیعت کے نرم اور درگزر کرنے والے ہوتے ہیں۔

☆ ان میں اس قوت اور تحریک کی کمی ہوتی ہے جو کسی فرد کو آگے بڑھنے، مشکلات کا مقابلہ کرنے اور رکاوٹوں پر غالب آنے کے قابل بناتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ زندگی میں بہت زیادہ ترقی نہیں کر پاتے۔

☆ جسمانی طور پر مضبوط نہ ہونے کی وجہ سے، یہ عموماً سخت مشقت کے کاموں سے گریز کرتے ہیں۔

☆ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بے حد ذہین ہوتے ہیں اور ان کا تخیل نہایت عمدہ ہوتا ہے لیکن ان میں عملیت پسندی نام کو بھی نہیں ہوتی۔ ان کی سب سے بڑی خامی، اگر کوئی ہے، تو یہی ہے۔

☆ یہ بڑے بڑے منصوبے بنا سکتے ہیں لیکن انہیں عملی جامہ پہنانے سے قاصر ہوتے ہیں۔ ان کی موجدانہ صلاحیتیں نہایت طاقتور ہوتی ہیں لیکن یہ ان سے کوئی عملی فائدہ اٹھانے کی کوشش نہیں کرتے۔ اپنے خیالات اور تصورات کو حقیقت کا روپ دینا ایک ایسا فن ہے جس سے یہ تمام عمر نا آشنا رہتے ہیں۔

☆ ان میں انانیت اور خود پرستی اچھی خاصی مقدار میں موجود ہوتی ہے۔ اپنے خوابوں میں یہ ہمیشہ خود کو مرکزی کردار کے روپ میں دیکھتے ہیں، بڑے بڑے معرکے مارتے ہیں، عظیم الشان کارنامے انجام دیتے ہیں، تمام حریفوں کو زیر نگیں کرتے ہیں لیکن افسوس کہ ان کے خواب حقیقت کی دنیا سے بہت دور ہوتے ہیں۔ انہیں حقیقت کا روپ دیکھنا کبھی نصیب نہیں ہوتا صرف اس لئے کہ ان افراد میں قوت، جذبے اور پہل کاری کا فقدان ہوتا ہے جو خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے کے لئے ضروری عناصر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ ذہنی قوت حاصل کر بھی لیں تو جسمانی قوت کے معاملے میں کمزور رہ جاتے ہیں لہٰذا بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ یہ عملی زندگی میں بھی اتنے متحرک نظر آئیں جتنے کہ ذہنی زندگی میں ہوتے ہیں۔

☆ مخالفت اور ناسازگار حالات کا سامنا کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہوتا۔ جب تک حالات ان کی مرضی کے مطابق نہ ہوں یہ کام نہیں کر سکتے، اور ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے

کہ حالات ان کی مرضی کے مطابق ہو جائیں لہٰذا کام بھی بہت کم انجام پاتے ہیں۔

☆ خود اعتمادی کی ان میں نہایت کمی ہوتی ہے۔ اپنی صلاحیتوں، اپنے نظریات یا اپنے عقائد پر انہیں بالکل اعتماد نہیں ہوتا۔ اپنے متعلق یہ ہمیشہ غیر یقینی کیفیات کے شکار رہتے ہیں، اپنے طور پر کچھ کرنے کی کوشش ہی نہیں کرتے اور اپنی ناکامیوں کی ذمہ داری ہمیشہ دنیا پر عائد کرتے رہتے ہیں۔ یہ ان کا ایک عمومی اور بے حد منفی رویہ ہے۔ خود سے کچھ کرتے نہیں اور جب کچھ ملتا نہیں تو پھر اس پر یہ کہہ کر فارغ ہو جاتے ہیں کہ دنیا نے ہم سے اچھا سلوک نہیں کیا۔

☆ ان میں کسی حد تک احساسِ برتری بھی پایا جاتا ہے۔ وجہ یہ کہ ذہنی اعتبار سے بہت طاقتور ہوتے ہیں اور جسمانی کام کرنے والوں "مزدور پیشہ لوگوں" کو کسی قدر حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

☆ یہ احساسِ عدم تحفظ کے بھی شکار ہوتے ہیں اور اس احساس کو بڑی بڑی باتوں کے پردے میں چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بہر حال، عموماً ان کی باتوں کے بھرے میں کوئی نہیں آتا کیونکہ یہ اپنی باتوں کو کسی طرح کی عملی بنیاد فراہم کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ اکثر و بیشتر انہیں دوسروں کے مذاق کا نشانہ بننا پڑتا ہے، جس پر یہ اور بھی زیادہ دل برداشتہ ہو جاتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

یہ لوگ ذہنی سطح پر زندہ رہتے ہیں، لہٰذا ان کی بنتی بھی انہی کے ساتھ ہے جو ان کے ساتھ ذہنی سطح پر آ کر رابطہ قائم کر سکیں۔ ذہن ہی ایک ایسی سطح ہے جو ان کے لئے کوئی معنی رکھتی ہے۔ جسمانی طور پر یہ کچھ خاص مضبوط نہیں ہوتے اور اس حوالے سے ان کی جسمانی طلب بھی کچھ زیادہ نہیں ہوتی۔ بہر حال، ان کے ہر جسمانی ردِعمل کا جنم بھی ذہن میں ہی ہوتا ہے اور اگر ذہنی ربط استوار نہ ہو تو یہ جسمانی ربط بھی استوار نہیں کر سکتے۔

جسمانی تسکین کی حیثیت ان کے نزدیک ثانوی ہوتی ہے، ذہنی تسکین کو یہ ہمیشہ سرفہرست رکھتے ہیں۔ اپنے جیون ساتھی سے یہ ذہنی ہم آہنگی کے علاوہ اور کسی چیز کا تقاضا نہیں

کرتے۔ انہیں خوش رکھنے کے لئے یہی بہت ہے۔

جیون ساتھی کے طور پر انہیں ایسے فرد کی تلاش ہوتی ہے جو ان کے جیسی اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کا مالک ہو لیکن بدقسمتی سے اگر ان کی شادی کسی ایسے فرد سے ہو جائے جو جسمانی طور پر مضبوط لیکن ذہنی طور پر کمتر ہو تو ان کا ازدواجی تعلق نہایت ناخوشگوار رہتا ہے اور یہ ذہنی الجھن اور انتشار کے شکار ہو جاتے ہیں۔

ان کے حلقہ احباب میں بھی انہی افراد کو جگہ ملتی ہے جو ان کی طرح ذہین اور ذہنی کاموں کے خوگر ہوں۔ ان کی قوت بلکہ زندگی کا محور ذہن ہی ہوتا ہے اور انہیں ایسے ہی رفقاء کی طلب ہوتی ہے جن کے ساتھ یہ ذہنی حوالوں سے مربوط ہو سکیں۔ اس کے بغیر ان کا کوئی تعلق پھل پھول نہیں سکتا۔ ذہنی ہم آہنگی ان کے نزدیک ناگزیر حیثیت رکھتی ہے۔

اپنے خیالات کو عملی جامہ نہ پہنا سکنے کے باعث یہ لوگ زندگی میں کسی طرح کی قابل ذکر کامیابی بہت کم حاصل کر پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں خود اعتمادی کی بے حد کمی ہوتی ہے۔ انہیں ایک ایسے دوست یا جیون ساتھی کی اشد ضرورت ہوتی ہے جو ان میں اعتماد پیدا کر سکے، ان کا حوصلہ بندھا سکے اور انہیں آگے بڑھنے کے لئے درکار تحریک فراہم کر سکے۔ ان کے جیون ساتھی کو ایک ستون کی مانند ہونا چاہئے جس کا سہارا لے کر یہ کھڑے ہو سکیں۔ ان کے جیون ساتھی کو چاہئے کہ ان کی انا کی پاسبانی کرتا رہے اور اس کے ساتھ ساتھ انہیں آگے بڑھنے کی مسلسل ترغیب دیتا رہے۔ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے تو یہ کچھ نہیں کر پائیں گے اور ان کی گراں بہا صلاحیتیں زنگ آلود ہوتی رہیں گی۔ انہیں مکمل تباہی سے بچانے میں ان کے جیون ساتھی کا کردار نہایت اہمیت رکھتا ہے۔

یہ لوگ بے حد حساس ہوتے ہیں۔ ان کے دل کو بڑی جلدی ٹھیس لگ جاتی ہے اور صحیح بات کا غلط مطلب لینے میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہوتا۔ ان کے جیون ساتھی اور دوستوں کو اس ضمن میں خصوصی احتیاط برتنی چاہئے۔ کبھی کوئی ایسی بات منہ سے نہ نکالیں جسے یہ دل پر لے لیں۔ یاد رکھئے کہ یہ بڑے نازک لوگ ہیں۔ ان سے معاملت کرنے کے لئے بڑی احتیاط اور سمجھداری کی ضرورت ہے۔

خود اعتمادی کی کمی اور کچھ کر دکھانے میں ناکامی کے احساسات کے زیر اثر یہ لوگ ہمیشہ

بے چینی کے عالم میں غیر یقینی کیفیات کے سمندر میں غوطے کھاتے رہتے ہیں۔ یہ بے حد موذی اور تنک مزاج بن جاتے ہیں۔ ازدواجی زندگی کو خوشگوار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کا جیون ساتھی پُرسکون اور متحمل مزاج کا مالک ہو اور اتنی اہلیت رکھتا ہو کہ انہیں تاریک اور افسردہ سوچوں کے بھنور سے باہر نکال سکے۔ ان میں سے جن افراد کو ایسا جیون ساتھی میسر آ جائے وہ خوش قسمت ہوتے ہیں کیونکہ ان کا جیون ساتھی انہیں ذہنی تکالیف سے محفوظ رکھنے کے علاوہ انہیں اتنی قوت بھی فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔

اور جن افراد کو ایسا جیون ساتھی میسر نہ آ سکے، وہ اپنی بدقسمتی کے لئے کسی اور کو الزام نہیں دے سکتے سوائے اپنے۔ جیون ساتھی کا ملنا تو قسمت کی بات ہے لیکن اپنی صلاحیتوں کو خود ہی ضائع کر دینا سراسر اپنا کیا دھرا ہوتا ہے۔ اس کے لئے کسی اور کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

20 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

اس کے ساتھ مخالفت رکھنے والوں میں 1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28 شامل ہیں۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں جگر، انتڑیوں اور نظامِ ہضم کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں باتھو کا ساگ، سرسوں کا ساگ، شلجم، کریلا، کھیرا، خربوزہ اور حلوہ کدو شامل ہیں۔ انہیں اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنانے سے یہ صحت کے بہت ۔ مسائل سے محفوظ رہ سکیں گے۔

ہر سال جنوری، فروری اور جولائی کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت وسلامتی کا خاص خیال رکھنا چاہئے کیونکہ اچانک اور غیر متوقع حادثات اور عوارض سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے کی 2، 7، 9 اور 20 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

ان کے سعد دنوں میں اتوار، پیر اور جمعہ شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا تاریخوں میں سے کسی ایک پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

ان کے لئے سعد پتھروں میں موتی، در قمر اور پکھراج شامل ہیں۔ ان کے سعد اثرات حاصل کرنے کے لئے تینوں پتھروں کو ایک ساتھ پہننا ضروری نہیں۔ اگر ایک وقت میں کسی ایک پتھر کو بھی پہنا جا سکے تو کافی ہوگا بس اتنا خیال رہے کہ پتھر ہمہ وقت پہننے والے کے جسم سے مس ہوتا رہے۔

ان کے سعد رنگوں میں سبز اور سفید شامل ہیں۔ ان رنگوں کو اپنے لباس میں کسی نہ کسی شکل میں ہر وقت شامل رکھنے سے ان کے سعد اثرات سے پوری طرح مستفیض ہوا جا سکتا ہے۔

خلاصہ:

ان لوگوں کو ہینڈل کرنے کے لئے بڑی حکمت، معاملہ فہمی اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ بڑے حساس اور قنوطی ہوتے ہیں اور اگر تمام وقت ان کی حوصلہ افزائی نہ کی جاتی رہے تو بڑے شدید ڈپریشن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

انہیں چاہئے کہ اپنی قوتِ منطق کو فروغ دینے کی کوشش کریں۔ ان کی اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کو اگر عمدہ منطقی صلاحیت کا ساتھ میسر آ جائے تو یہ پہلے سے واضح انداز میں سوچ سکیں گے اور پھر شاید انہیں زندگی کا وہ روشن رخ بھی نظر آ جائے جسے یہ ہمیشہ نظر انداز کرتے رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے آپ کو فنکارانہ کاموں میں مگن رکھیں تا کہ انہیں جلنے کڑھنے، منفی سوچیں سوچنے اور ڈپریشن میں مبتلا ہونے کا وقت نہ مل سکے۔ اگر ایسا نہیں کریں گے تو غالب امکان ہے کہ مکمل طور پر ڈھے جائیں گے اور مزید تکالیف کے شکار ہوں گے۔

❁ ❁ ❁

21

''اکیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

21 کے اجزاء 2 اور 1 ہیں۔ 1 شمس کی نمائندگی کرتا ہے اور 2 قمر کی۔ اسی بات کو یوں بھی بیان کیا جا سکتا ہے کہ 1 مردانگی کی نمائندگی کرتا ہے جبکہ 2 نسوانیت کی۔ علم الاعداد کے اعتبار سے دیکھا جائے تو قمر رومان پسندی، جذباتیت اور حساسیت کی نمائندگی کرتا ہے جبکہ شمس کچھ کر دکھانے کی لگن، آگے بڑھنے کے جذبے اور کامیابی کی نمائندگی کرتا ہے۔ 21 کا مفرد عدد 3 ہے جو کہ 1 کی ہی ایک انتہا پسندانہ شکل ہے۔ تحکم پسندی بلکہ آمریت اس کی نمایاں خصوصیت ہوتی ہے۔

ان تینوں کو پہلو بہ پہلو رکھ کر دیکھا جائے تو ایک طرف ہمیں ایک خواب پرست نظر آتا ہے، جس کا تخیل بڑا جاندار اور زرخیز ہے، جو بے حد حساس ہے اور جو فنکارانہ مزاج رکھتا ہے، دوسری طرف ہمیں ایک لیڈر نظر آتا ہے، جس میں آرزومندی ہے، مثبت سوچ ہے اور آگے بڑھنے کی قوت ہے۔ تیسری طرف ہمیں، دوسرے جزو کی ہی ایک بڑھی ہوئی شکل نظر آتی ہے۔

بہ حیثیت مجموعی یہ ایک اچھا امتزاج ہے۔ 2 کی کمزوریاں 1 کی مثبت خصوصیات کے آگے دب جاتی ہیں جبکہ 3 کی جارح مزاجی، تحکم پسندی اور آمریت کو 2 کی نرم خوئی اور شائستگی معتدل کر دیتی ہیں۔ اس حوالے سے 21 کے حامل افراد بڑی معتدل اور متوازن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان میں وہ تمام صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں جو کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں اور اکثر و بیشتر یہ ان سے بھرپور فوائد حاصل کرتے ہیں۔

ان کی چیدہ چیدہ خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

☆ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ سوچ سکتے ہیں، منصوبہ بندی کر سکتے ہیں اور پھر اپنے منصوبوں کو عملی جامہ بھی پہنا سکتے ہیں۔ زندگی میں ان کی کامیابی کی سب سے بڑی وجہ یہی ہوتی ہے۔

☆ 1 اور 3 کے اثرات کے حوالے سے ان کے پاس جسمانی مضبوطی بھی ہوتی ہے اور 2 کے اثرات کے حوالے سے یہ ذہنی طور پر بھی طاقتور ہوتے ہیں لہٰذا یہ اپنے لئے جس کسی شعبے کا بھی انتخاب کریں، خواہ اس کا تعلق جسم سے ہو یا ذہن سے، ان کی کارکردگی ہمیشہ نمایاں اور قابل تقلید رہتی ہے۔

☆ ان کی شخصیت کے دو پہلو ایسے ہیں جنہیں ناپسندیدہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ ان میں سے ایک ہے منفی خیالی اور قنوطیت، اور دوسرا ہے آمریت پسندی۔ دونوں پہلو ایک دوسرے کے متضاد ہیں اور کئی دفعہ باہم متصادم بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ تصادم ان افراد کے لئے خاصی الجھن اور تکلیف کا سبب بنتا ہے۔ 2 کے اثرات انہیں نرم مزاجی اور تہذیب کا مظاہرہ کرنے پر مجبور کرتے ہیں جبکہ 3 کے اثرات انہیں تحکم اور جارح مزاجی پر مائل کرتے ہیں۔ اس کشمکش کے زیر اثر بعض اوقات یہ بڑے چڑچڑے اور تنگ مزاج ہو جاتے ہیں اور بات بات پر کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں۔ بدقسمتی سے اگر یہ اثرات مستقل ہو جائیں تو ان کے نزدیک رہنے والے لوگ ان کی تنگ مزاجیوں سے تنگ آ کر ان سے دور ہٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ یہ اپنے دوستوں سے نہ صرف یہ کہ ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں بلکہ بعض اوقات انہیں اپنا دشمن بھی بنا لیتے ہیں۔

☆ بعض اوقات ان کی خواب پرستی ان پر اس قدر حاوی ہو جاتی ہے کہ یہ عمل سے بالکل لاتعلق ہو جاتے ہیں اور اس طرح کئی اچھے مواقع ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ ناکامی کا احساس انہیں ڈپریشن اور ذہنی انتشار میں مبتلا کرتا ہے۔

☆ اس کے برعکس، بعض اوقات ان کی شخصیت کا تحکم پسند پہلو اس انداز میں نمایاں ہوتا ہے کہ یہ اپنی بات منوانے اور اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے کچھ بھی کرنے پر اتر آتے ہیں۔ کسی کی بات نہیں سنتے اور ہر حال میں اپنی ہی مرضی چلاتے ہیں۔ نقصان دونوں صورتوں میں انہی کا ہوتا ہے۔ پہلی صورت میں یہ کامیابی سے محروم ہوتے ہیں اور دوسری صورت میں اپنے دوستوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔

☆ 1 کے اثرات کے حوالے سے ان میں شخصی کشش بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے اور آگے بڑھنے کا جذبہ بھی۔ اگر 1 کے مثبت اثرات ان پر حاوی ہوں تو یہ زندگی میں بڑی بڑی

کامیابیاں حاصل کرتے ہیں، نمایاں کارنامے انجام دیتے ہیں اور بہ حیثیت عموی نہایت قابلِ رشک مقام حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔

☆ دوسروں کے جذبات و محسوسات کا یہ اکثر و بیشتر خیال رکھتے ہیں اور ایسی کوئی بات منہ سے نہیں نکالتے جو کسی کی دلآزاری کا باعث بنے لیکن شرط یہی ہے کہ 3 کے منفی اثرات ان پر اپنا رنگ جمانے میں کامیاب نہ ہوں۔

☆ ان افراد کو اپنی زندگی میں خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ زیادہ تر مشکلات ان کی اپنی ہی پیدا کی ہوئی ہوتی ہیں۔ بہر حال، اپنی گوناگوں صلاحیتوں کی بدولت یہ ان مشکلات پر غالب آنے میں عموماً کامیاب رہتے ہیں اور بالآخر فتح و کامرانی کی منزل تک پہنچ جاتے ہیں۔

☆ دنیاوی حوالے سے، یہ بہت زیادہ مادہ پرست نہیں ہوتے۔ لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ جو مل جائے اسی پر قناعت کر بیٹھ جاتے ہیں۔ دنیاوی جاہ و اکرام کی تمنا انہیں بھی ہوتی ہے لیکن اگر 3 کے اثرات غالب نہ آئیں تو اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے یہ دھونس دھاندلی سے کام نہیں لیتے اور عموماً دیانتدارانہ انداز میں جدو جہد کر کے اپنا مقام بناتے ہیں۔

☆ دوست بنانا انہیں اچھی طرح آتا ہے لیکن بدقسمتی سے دوستیاں بگاڑنا بھی انہیں بہت اچھی طرح آتا ہے۔ جس وقت یہ 2 اور 3 کے متضاد اثرات کی کشمکش کے مابین پھنسے ہوتے ہیں، ان کا رویہ ایک طرح سے ناقابلِ برداشت ہو جاتا ہے۔ بہر حال، اس میں ان کا اپنا قصور کچھ اتنا خاص نہیں ہوتا۔ قدرت نے ہی یہ چکی ان کے اندر رکھی ہے جو وقتاً فوقتاً چل پڑتی ہے اور انہیں پیسنا شروع کر دیتی ہے۔ کسی پستے ہوئے آدمی سے نرم خوئی اور تہذیب کی توقع رکھنا خاصی زیادتی ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

جذباتی اعتبار سے ان افراد کی زندگیاں بڑی مکمل ہوتی ہیں کیونکہ ان پر 2 کے جذباتی اور رومانی اثرات کے ساتھ ساتھ 1 کے ایسے اثرات بھی ہوتے ہیں جو انہیں آگے بڑھنے اور

دل کی بات زبان پر لانے کا حوصلہ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان میں شخصی کشش بھی موجود ہوتی ہے جس کی بنا پر کسی کا دل جیت لینا ان کے لئے کچھ زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔

یہ محض شکل دیکھ کر کسی سے متاثر نہیں ہوتے۔ جسمانی طور پر کسی سے متاثر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے یہ اس سے ذہنی طور پر متاثر ہوں۔ ان کے نزدیک جسم اور ذہن ایک دوسرے سے الگ الگ وجود نہیں، یہ انہیں ایک ہی اکائی کے دو رخ تصور کرتے ہیں۔ لہٰذا ذہنی تسکین بھی ان کے نزدیک اتنی ہی ضروری ٹھہرتی ہے جتنی کہ جسمانی۔

جسمانی طور پر ان کی طلب اوسط درجے کی ہوتی ہے جس میں تھوڑا بہت دخل رومان پسندی کو بھی ہوتا ہے۔ معاملاتِ محبت میں یہ خاصے کامیاب ٹھہرتے ہیں کیونکہ ان کی متنوع خصوصیات جنسِ مخالف کے لئے خاصی کشش اور اطمینان کا باعث ہوتی ہیں۔ یہ اپنے جیون ساتھی کو نہ صرف جسمانی بلکہ ذہنی طور پر بھی مطمئن کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں اور رومان و محبت کے حوالے سے یہ ایک مثالی صورتِ حال ہے۔

ان کے جیون ساتھی عموماً ان سے مطمئن رہتے ہیں بشرطیکہ ان کے جسمانی تقاضے ضرورت سے زیادہ بڑھے ہوئے نہ ہوں۔ ایسے افراد کے ساتھ ان کا گزارا ہونا بہت مشکل ہے کیونکہ یہ محبت کے تقاضوں کو محض جسم کی نظر سے دیکھنے کے عادی نہیں ہوتے۔

دوستی اور تعلقات کے معاملے میں، زیادہ تر افراد کے ساتھ ان کا گزارا بڑی خوش اسلوبی سے ہو جاتا ہے۔ 1 کے اثرات کے حوالے سے ان میں شخصی مقناطیسیت اور قوت بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے لہٰذا لوگ ان ہی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ان میں دوسری دل جیت لینے والی خصوصیات بھی موجود ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر، یہ دوسروں کے جذبات و محسوسات کا بڑا خیال کرتے ہیں اور کبھی جان بوجھ کر کوئی ایسی بات نہیں کرتے جو کسی کی دلآزاری کا باعث ثابت ہو۔ بنیادی طور پر خود حساس ہونے کے سبب انہیں دوسروں کے احساسات و جذبات کا گہرا شعور حاصل ہوتا ہے اور جانتے ہیں کہ دل کی ٹھیس کتنی تکلیف دہ ثابت ہو سکتی ہے۔

خرابی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب 2 کے اثرات کے تحت ان پر قنوطیت اور پژمردہ خیالی کا غلبہ ہونے لگے۔ ایسے میں یہ چڑ ادینے کی حد تک تنگ مزاج اور روکھے ثابت ہو سکتے

ہیں۔ ان سے دوست اگر ان سے کبھی دور ہوتے ہیں تو زیادہ تر اسی وجہ سے، بصورتِ دیگر ان میں وہ تمام خصوصیات موجود ہوتی ہیں جو کسی کو اپنا بنانے اور بنائے رکھنے کے لئے ضروری خیال کی جاتی ہیں۔

دوستوں کو بھگانے والی صورتِ حال اس وقت بھی پیدا ہو سکتی ہے جب ان پر 3 کے اثرات غالب آنے لگیں اور یہ دوستوں سے آمرانہ برتاؤ کرنا شروع کر دیں۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہو چکا ہے، 3 کے حامل افراد کے ساتھ دوستی کرنا بہت مشکل کام ہے کیونکہ خود کو سب سے بالاتر سمجھتے ہوئے ہر ایک حکم چلانے اور دھونس جمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو برداشت کرنا ہر کسی کے بس کا روگ نہیں۔

اسی طرح جب 21 کے حامل افراد پر 3 کے اثرات غالب آنے لگیں اور وہ بھی ہر کسی پر حکم چلانے اور دھونس جمانے کی کوشش شروع کر دیں تو ان کے دوست ان سے دور ہٹنے لگتے ہیں۔ مصیبت یہ ہے کہ کوئی نہیں جانتا کس وقت ان پر 2 کے اثرات غالب آنا شروع ہو جائیں گے اور کس وقت 3 کے۔ اس اعتبار سے ان افراد کے ساتھ گزارا کرنا خاصی حوصلہ مندی اور برداشت کا تقاضا کرتا ہے۔ ان کے دوستوں میں صبر و برداشت کی امتیازی صفات موجود ہونی چاہئیں، اتنی ذہانت ہونی چاہئے کہ ان کے بدلتے ہوئے موڈز کو سمجھ سکیں اور اتنی قوت بھی ہونی چاہئے کہ ضرورت پڑنے پر ان کے لئے سہارا ثابت ہو سکیں۔ دوستوں کے سہارے کی ضرورت ان افراد کو اکثر پیش آ جایا کرتی ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

21 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسبِ ذیل ہیں:-

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

مخالفت رکھنے والے اعداد یہ ہیں:-

4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 13 اور 31۔ اس عدد سے تعلق رکھنے والے افراد چونکہ

خود بھی بے حد قنوطی اور منفی سوچ کے مالک ہوتے ہیں اور ان کا ساتھ 21 کے حامل افراد بھی قنوطیت اور منفی خیالی کو فروغ دینے کے علاوہ ان کی اپنی قنوطیت اور منفی سوچ کے لئے تقویت کا باعث بنتا ہے، اس لئے ان دونوں کو ایک دوسرے سے دور رہنا چاہئے۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔ 5 سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے مفاد کے بندے ہوتے ہیں اور 21 کے حامل افراد کا استحصال بڑی آسانی سے کر سکتے ہیں لہٰذا ان سے بھی احتراز بہتر ہے۔

صحت کے مسائل:

اس عدد کے حامل افراد کو صحت کے زیادہ تر مسائل انتڑیوں اور نظامِ ہضم کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں کدو، کھیرا اور سرسوں کا ساگ شامل ہیں۔ انہیں اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنانے سے یہ کئی متوقع و غیر متوقع عوارض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہر سال میں فروری، جون اور ستمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے کیونکہ غیر متوقع حادثات اور امراض کا حملہ ہو سکتا ہے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے کی 2، 3، 11، 12، 20، 21 اور 30 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

ان کے سعد دنوں میں پیر اور جمعرات شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا تاریخوں میں سے کسی ایک پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

ان کا سعد پتھر موتی ہے۔ اس پتھر کو ہمہ وقت اپنے جسم سے مس رکھنے سے یہ اس کے سعد اثرات سے بھرپور فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

ان کے لئے سعد رنگ سرمئی اور آف وائٹ ہیں۔ ان رنگوں کو اپنے روزمرہ کے لباس کا

جزو بنائے رکھنے سے ان کے سعد اثرات سے پوری طرح مستفیض ہوا جاسکتا ہے۔

خلاصہ:

بہ حیثیت مجموعی، 21 ایک اچھا عدد ہے۔ اس کے حامل افراد زندگی میں عموماً کامیابی و کامرانی کے جھنڈے گاڑتے ہیں اور کسی بھی شعبے میں بلند ترین مقام تک پہنچنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ ان میں تین ایسے اعداد کی خصوصیات کا امتزاج نظر آتا ہے جو اپنی اپنی جگہ ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے باوجود، ایک دوسرے سے ہم آہنگ بھی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی مثبت خصوصیات کو تقویت دینے کے ساتھ ساتھ منفی خصوصیات کو معتدل بھی کردیتے ہیں۔ اس اعتبار سے 21 کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد کو خوش قسمت قرار دیا جاسکتا ہے۔ یہ امر بے حد خوش آئند ہے کہ اس مرکب عدد کے اجزاء میں 1 جیسا مثبت عدد بھی شامل ہے جو 3 اور 2 کے منفی اثرات کو اچھے طریقے سے کنٹرول کرسکتا ہے۔

اس کے باوجود، ان افراد کو منفی سوچوں کی طرف سے ہوشیار رہنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سوچیں اچانک حملہ آور ہوتی ہیں اور بے خبری کے عالم میں انہیں اپنا نشانہ بنالیتی ہیں۔ یہ ان کی قوتِ کار اور اہلیت کو متاثر کرنے کے علاوہ انہیں ڈپریشن اور ذہنی انتشار میں مبتلا کردیتی ہیں جس کے نتیجے میں یہ چڑچڑے ہوجاتے ہیں اور پھر ان کا رویہ ان کے دوستوں کو متنفر کرنے کا سبب بننے لگتا ہے۔

اسی طرح انہیں 3 کے منفی اثرات کے زیر اثر دوسروں پر حکم چلانے اور اپنی رائے کو سب سے برتر سمجھنے سے بھی گریز کرنا چاہئے۔ یہ چیز بھی دوستوں کو دور کرنے کا باعث بنتی ہے اور زندگی میں جتنی ضرورت انہیں دوستوں کی ہوتی ہے، شاید اور کسی چیز کی نہیں ہوتی۔

اپنی قوتِ ارادی اور اعتماد کو مضبوط بنانے اور بڑھانے اور تکبر یا قنوطیت جیسی منفی خصوصیات کو حد اعتدال میں لانے کے لئے شعوری کوشش کرتے رہیں۔ اگر آپ نے ان میں کامیابی حاصل کرلی تو اپنی شاندار صلاحیتوں سے ایسے فوائد حاصل کرسکتے ہیں جو سب کو انگشت بدنداں رہ جانے پر مجبور کردیں۔

☆☆☆

22

''بائیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

یہ عدد گہری عدم اعتمادی، منفی خیالی اور قنوطیت کی علامت ہے کیونکہ اس میں دونوں اجزاء کے طور پر 2 موجود ہے اور جیسا کہ آپ جانتے ہی ہیں، 2 کی نمایاں خصوصیات میں عدم اعتمادی، قنوطیت اور منفی سوچ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اس کا مفرد عدد 4 ہے اور قنوطیت و منفی خیالی اس عدد کی بھی اہم خصوصیات میں شامل ہیں۔ لہٰذا 22 میں آکر ان منفی خصوصیات کا اثر تہرا ہوجاتا ہے۔

تہرے پن کی خصوصیات صرف یہیں پر ختم نہیں ہوتیں۔ 2 اور 4، دونوں میں نرم مزاجی اور دوسروں کے احساسات کا گہرا شعور رکھنے کی مثبت خصوصیات بھی آتی ہیں۔ اس اعتبار سے 22 کے حامل افراد میں بھی یہ خصوصیات تہری ہوکر نظر آتی ہیں۔ اس کے علاوہ 2 حسن پرستی، فنکارانہ صلاحیتوں اور جمالیاتی حسیات کی خصوصیات بھی رکھتا ہے لہٰذا 22 کے اثرات کے زیر اثر ان افراد میں یہ خصوصیات بھی کہیں زیادہ نمایاں ہوکر سامنے آتی ہیں۔

ان کی دیگر اہم شخصی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:-

☆ یہ افراد بے حد حساس ہوتے ہیں۔ نہ صرف یہ کہ دوسروں کے محسوسات و جذبات کا بڑا خیال رکھتے ہیں بلکہ دوسروں سے بھی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی ان کے جذبات کا خیال رکھیں۔ یہ کسی کی دلآزاری کرتے ہیں نہ اپنی دلآزاری برداشت کرتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتیں بھی، اگر انہیں چبھ جائیں تو، ان پر بڑے گہرے اثرات مرتب کرتی ہیں۔

☆ ان کی قوتِ فیصلہ کمزور ہوتی ہے۔ وجہ یہ کہ انہیں خود پر بالکل اعتماد نہیں ہوتا۔ خودمختار اور آزاد حیثیت میں کوئی فیصلہ کرنے یا کسی ارادے کو عملی جامہ پہنانے سے یہ بہت گھبراتے ہیں۔

☆ ان کی ذہنی صلاحیتیں نہایت عمدہ اور اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں لیکن یہ ان سے کوئی خاص

فائدہ حاصل نہیں کر پاتے کیونکہ انہیں اپنی صلاحیتوں پر بھی خود بھی اعتماد نہیں ہوتا جو کہ اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے بے حد ضروری ہے۔

☆ اپنی عدم اعتمادی کی وجہ سے یہ اپنے خیالات کو حقیقت کا روپ دینے میں ناکام رہتے ہیں۔ منصوبے یہ بڑے عمدہ بنا سکتے ہیں لیکن ان پر عمل کرنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے اگر دیکھا جائے اور ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانا مقصود ہو تو اس کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ان کی خدمات منصوبہ ساز کے طور پر حاصل کی جائیں۔ منصوبے بنانے کا کام ان کے حوالے کیا جائے اور ان منصوبوں پر عملدرآمد کی ذمہ داری کسی اور کو سونپ دی جائے۔ اس طرح یہ اپنی ذہنی صلاحیتوں کو پہلے سے کہیں زیادہ بہتر انداز میں استعمال کر سکیں گے کیونکہ ان کے ذہن سے عمل کا بوجھ ہٹ چکا ہوگا اور یہ پوری طرح یکسو ہو کر ایک سے ایک شاندار منصوبہ بنانے پر اپنی ساری توانائیاں مرکوز کر دیں گے۔

☆ انہیں کامیابی حاصل کرنے کی خواہش ضرور ہوتی ہے لیکن اعتماد اور قوتِ عمل کی کمی کی وجہ سے اپنی خواہش پوری نہیں کر پاتے۔ احساسِ ناکامی انہیں ذہنی الجھن اور انتشار میں مبتلا کرنے کا سبب بنتا ہے اور یہ ہر وقت جھنجھلائے ہوئے سے نظر آتے ہیں، بے حد تنک مزاج اور چڑچڑے بن جاتے ہیں اور ان کا رویہ بعض اوقات اس قدر تلخ ہو جاتا ہے کہ ان کے دوست ان سے دور ہٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔

☆ یہ لوگ بے حد فضول خرچ ہوتے ہیں۔ پیسہ اگر ان کے پاس آسانی سے آ جائے تو آسانی سے چلا بھی جاتا ہے۔ یہ برے وقت کے لئے کچھ بچا کر رکھنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتے اور تقریباً ہمیشہ مالی مشکلات کے شکار نظر آتے ہیں کیونکہ ان کے خرچ کرنے کی رفتار ان کے کمانے کی رفتار سے کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ مالی مشکلات ان کی پژمردگی اور قنوطیت میں مزید اضافہ کرنے کا سبب بنتی ہیں۔

☆ یہ یاروں کے یار ہوتے ہیں، اپنے دوستوں کے اعتماد کو کبھی دھوکہ نہیں دیتے۔ اگر سکت ہو تو مشکل وقت میں ان کے کام آنے سے کبھی گریز نہیں کرتے۔

☆ اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کی بدولت، ذہنی مشقت کے کاموں میں ان کے جوہر خوب کھلتے

ہیں اور جو کام دوسروں کے لئے دردِ سر بن جاتے ہیں، انہیں یہ چٹکی بجاتے میں کر ڈالتے ہیں۔

☆ اگر کام کرنے کے لئے مناسب تحریک موجود ہو یعنی کوئی ایسا بندہ جو ان سے کام کروانے کے ہنر سے واقف ہو، ان کے ساتھ منسلک ہو جائے تو یہ بڑے مستعد اور محنتی ثابت ہو سکتے ہیں۔ بہر حال، اپنے طور پر کچھ کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہوتا۔ انہیں ہمیشہ کسی کے سہارے کی ضرورت محسوس ہوتی رہتی ہے۔

☆ اپنی کم اعتمادی کی بدولت یہ بہت سے اچھے مواقع کو ضائع کر بیٹھتے ہیں۔ رفتہ رفتہ ان کی سوچ کا انداز یہ بن جاتا ہے کہ جب کوشش کرنے سے کچھ ہوتا ہی نہیں تو پھر زحمت کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ انہیں یہ احساس نہیں ہوتا کہ کوشش کرنا ترک کر کے دراصل وہ اپنی مشکل کو اور سنگین کر رہے ہیں اور خود اپنی شکست کا اعتراف کر رہے ہیں۔ انسان کوشش کر کے ناکام ہو تو اتنا دکھ نہیں ہوتا جتنا کہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھ کر ناکام ہونے سے ہوتا ہے۔ ایسی سوچ اپنا لینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ احساسِ ناکامی اور عدم تحفظ پہلے سے کہیں زیادہ گہرا اور تکلیف دہ ہو جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں، یہ سوچ اپنا کر یہ خود اپنے ہاتھوں اپنی بربادی کا سامان کرتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

کسی کے ساتھ جذباتی تعلقات بنانے کا مرحلہ ان افراد کے لئے ہمیشہ کسی قدر دشوار ہوتا ہے۔ یہ آسانی سے محبت میں مبتلا نہیں ہوتے لیکن جب ہوتے ہیں تو پھر ہمیشہ وفادار اور مستحکم رہتے ہیں۔ دل کے معاملوں میں، ان پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ ایک دفعہ جسے اپنا لیتے ہیں، پھر تمام عمر اس کا ساتھ نہیں چھوڑتے۔

البتہ اتنا ضرور ہے کہ ان کی حد سے بڑھی ہوئی قنوطیت ان میں احساسِ عدم تحفظ پیدا کرتی ہے اور انہیں بے حد حاسد بنا دیتی ہے۔ یہ اپنے آس پاس کے لوگوں کے متعلق ہمیشہ شکوک و شبہات کے شکار رہتے ہیں۔ ان کا یہ طرزِ عمل ان کے بہت سے دوستوں کے دور ہٹ جانے کا سبب بنتا ہے۔ بعض اوقات (بلکہ اکثر اوقات کہا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا) ان کا یہ

رویہ ان کی ازدواجی زندگی کو بھی خطرے سے دوچار کر دیتا ہے کیونکہ ان کی مسلسل شک مزاجیوں کو برداشت کرنا کوئی آسان کام نہیں ہوتا۔

جسمانی طور پر ان کے مطالبات کچھ زیادہ نہیں ہوتے۔ چونکہ یہ بے حد حساس ہوتے ہیں، اس لئے ذرا سی پریشانی انہیں بے حد متاثر کرتی ہے۔ بعض اوقات کسی کا کہا ہوا چھوٹا سا ایک لفظ انہیں اس بری طرح متاثر کرتا ہے کہ یہ ساری ساری رات سو نہیں پاتے۔ ایسے حساس فرد کے لئے جسمانی تقاضوں پر توجہ دینا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ان کے جیون ساتھی کو ایسے معاملات میں خصوصی احتیاط برتنی چاہئے اور سوچ سمجھ کر بات کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے کیونکہ کسی غیر کا دیا ہوا غم ان کے لئے شاید قابل برداشت ہو لیکن اپنوں کا دیا ہوا دکھ ناقابل برداشت ہوتا ہے۔

ان کے ساتھ تعلق نبھانا خاصے صبر اور تحمل کا تقاضا کرتا ہے۔ ضروری ہے کہ ان کا جیون ساتھی ہمیشہ ان کا حوصلہ بندھاتا رہے اور ان کی انا کی نگہبانی کرتا رہے۔ یہ کام خاصا مشکل ہے اور اس وقت تو اور بھی مشکل ہو جاتا ہے جب ان پر پژمردگی اور افسردگی کا دورہ پڑا ہوا ہو۔ اور یہ دورے ان پر اکثر پڑتے رہتے ہیں۔

انہیں ایسے دوستوں کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمیشہ ان کا سہارا بن کر رہ سکیں۔ اپنے جیون ساتھی سے بھی یہ ایسی ہی توقع رکھتے ہیں۔ 22 کی حامل خواتین کے شوہروں کے لئے یہ کام کوئی ایسا مشکل نہیں ہوتا کیونکہ بحیثیت مرد وہ اپنی بیوی کو سہارا دینے کے لئے تیار اور آمادہ ہوتے ہیں لیکن 22 کے حامل مردوں کی بیویوں کے لئے یہ کام بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ بحیثیت عورت وہ اپنے شوہر سے سہارے کی توقع کرتی ہیں، پر یہاں معاملہ الٹا ہو جاتا ہے اور انہیں اپنے شوہر کے لئے سہارا بننا پڑتا ہے۔ اپنے مسائل کو پس پشت ڈال کر اس کے مسائل کے حل کے لئے کوشش کرنا پڑتی ہے کیونکہ یہ افراد اپنے طور پر کچھ کر گزرنے کی صلاحیت سے عاری ہوتے ہیں۔ اپنی چھوٹی چھوٹی پریشانیوں اور مشکلات کو بھی یہ افراد بہت بڑا کر کے دیکھتے ہیں اور انہیں خود پر اس قدر حاوی کر لیتے ہیں کہ ذہنی و جسمانی طور پر بالکل مفلوج ہو کر رہ جاتے ہیں۔ ایسے موقعے پر یہ اپنے جیون ساتھی کی طرف بھاگتے ہیں تاکہ اس سے سہارا حاصل کیا جائے اور اس کی آغوش میں چھپ کر ساری تکلیفوں سے محفوظ ہو جانے کی توقع کرتے ہیں۔

ان لوگوں سے ساتھ نبھانے کے لئے صبر، برداشت اور تحمل کی اعلیٰ صفات بے حد ضروری ہیں۔ اس کے بغیر کوئی ان کے ساتھ گزارا نہیں کر سکتا۔

ایک طرح سے دیکھا جائے تو اپنے جیون ساتھی کے حق میں یہ افراد کچھ اچھے ثابت نہیں ہوتے۔ یہ اپنی نازک مزاجی اور حساسیت کی بدولت اس کے اعصاب پر ایسا بوجھ ثابت ہوتے ہیں جو اس کی ذہنی و جسمانی توانائیوں کو نچوڑتا رہتا ہے۔ بعض اوقات بات برداشت کی حد سے آگے بڑھ جاتی ہے اور پھر برسوں کا ساتھ لمحوں میں ختم ہو جاتا ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

22 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11 اور 20۔

مخالفت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی خود 22، 13 اور 31۔ ویسے تو کسی بھی عدد کے لئے بہترین موافق عدد وہ خود ہی ہوا کرتا ہے جیسا کہ گذشتہ صفحات میں ہم کئی مرتبہ دہرا چکے ہیں لیکن 22 ایک ایسا عدد ہے جو اپنے ہم جنسوں کے لئے ہرگز مناسب نہیں ہوتا۔ وجہ یہ کہ اس عدد میں پژمردہ خیالی، قنوطیت، عدم اعتمادی اور منفی سوچ کی تخریبی صفات پائی جاتی ہیں اور ایک دوسرے کا ساتھ ان منفی خصوصیات کو اور زیادہ گہرا کر دیتا ہے، اس لئے ان افراد کا ایک دوسرے سے دور رہنا ہی مناسب ہوتا ہے۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں زیادہ تر ذہنی تناؤ اور دباؤ کے حوالے سے پیش آتے ہیں مثلاً شدید سر درد، ہائی بلڈ پریشر، معدے اور قلب کے امراض وغیرہ۔

ہر غذا ان کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے البتہ چٹ پٹی اور مصالحے دار غذاؤں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

ہر سال اپریل، اگست اور اکتوبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ان کی سعد تواریخ میں ہر مہینے کی 2، 11 اور 20 تاریخیں شامل ہیں۔

ان کے سعد دن ہفتہ اور پیر ہیں۔

سعد پتھر اور رنگ:

ان کے لئے سعد پتھروں میں موتی اور مرجان شامل ہیں۔

ہلکا نیلا اور آسمانی ان کے لئے سعد رنگ ہیں۔

خلاصہ:

ان لوگوں کو ذہنی پژمردگی یعنی ڈپریشن سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہئے۔ یہ ذہنی کیفیت ان کی تمام مثبت خصوصیات کو گھن کی طرح چاٹ جاتی ہے۔ اپنے دوستوں اور جیون ساتھی سے پوری طرح وفادار ہونے کے باوجود جب یہ ڈپریشن اور قنوطیت کے زیر اثر ان کے ساتھ چڑچڑے پن کا برتاؤ کرتے ہیں یا انہیں شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں تو وہ ان سے دور ہٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اکثر و بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ اپنے رویے کے سبب یہ انہی لوگوں کو خود سے دور بھگا دیتے ہیں جن کی انہیں اشد ضرورت ہوتی ہے۔

انہیں اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کا ہنر بھی سیکھنا چاہئے۔ ساری زندگی دوسروں کے سہارے نہیں گزاری جا سکتی۔ عزیز دوست یار رشتے دار سب ایک حد تک ساتھ دے سکتے ہیں لیکن زندگی میں کبھی نہ کبھی کوئی ایک مرحلہ ایسا آتا ہے جب ہر کسی کو اپنا بوجھ خود اٹھانا پڑتا ہے۔ اس مرحلے کے آنے سے پہلے بہتر ہے کہ یہ خود اپنا بوجھ اٹھانا سیکھ لیں تا کہ عین وقت پر کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

مواقع کو اس لئے ہاتھ سے نہ جانے دیں کہ آپ کو ناکامی کا خوف لاحق ہے۔ کم از کم ایک مرتبہ کوشش ضرور کریں، اپنی طرف سے پوری محنت کریں اور نتائج اللہ پر چھوڑ دیں۔ ایک دو دفعہ ناکامی کا مطلب ہمیشہ کی ناکامی نہیں ہے۔ اگر آپ اپنی لگن کے سچے اور دھن کے پکے ثابت ہوئے تو ایک نہ ایک روز آپ کو کامیابی ضرور ملے گی۔

☆☆☆

23

”تیئیس“ اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

عدد 23 باہم متضاد خصوصیات کا مجموعہ ہے۔ اس کے اجزا، 2 اور 3 ہیں جبکہ اس کا مفرد عدد 5 ہے۔ 2 کے اثرات اس میں نرم خوئی اور تہذیب پیدا کرتے ہیں جبکہ 3 کے اثرات اسے تحکم پسندی اور آمریت کا درس دیتے ہیں۔ 2 کے اثرات اسے دوسروں کا خیال رکھنا سکھاتے ہیں جبکہ 5 کے اثرات اسے اپنے مفادات کے لئے کسی بھی سطح پر اتر آنے پر مجبور کرتے ہیں۔ 3 کے اثرات اسے زندگی میں آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں اور 2 کے اثرات اسے عدم اعتمادی اور منفی خیالی کی طرف مائل کرتے ہیں۔ 5 کے اثرات مادہ پرستی کی طرف لے جاتے ہیں جبکہ 2 کے اثرات غیر مادیت کی طرف بڑھنے پر مجبور کرتے ہیں۔ یہ متضاد خصوصیات ان کی ذات میں مستقل چپقلش کی سی صورتِ حال پیدا کر دیتی ہیں اور بظاہر ان کے رویوں اور ان کی خصوصیات میں کوئی ہم آہنگی اور مطابقت نظر نہیں آتی۔

مثال کے طور پر، 3 کے اثرات کے زیر اثر یہ بڑے تحکم مزاج اور جابر ہوتے ہیں اور ہر موقعے پر اپنی چلانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن 2 کے اثرات کے زیر اثر ان میں قیادت و سیادت کی وہ خصوصیات مفقود ہوتی ہیں جو دوسروں کو اپنے موقف پر قائل کرنے اور اپنی بات ماننے پر مجبور کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ دھونس اور زبردستی کے ذریعے یہ ان کی تلافی کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ان کی دھونس صرف انہی پر چلتی ہے جو بجائے خود ان سے کمزور ہوتے ہیں۔ چونکہ یہ عقلمند بھی ہوتے ہیں، اس لئے ایسے لوگوں پر زور زبردستی کرنے سے باز رہتے ہیں جن پر ایسے حربے اثر نہیں کرتے۔ اگر حالات انہیں ایسے لوگوں کے درمیان رہنے پر مجبور کر دیں جو ان سے زیادہ مضبوط اور پُرقوت ہوں تو یہ ذہنی الجھن اور انتشار کے شکار ہونے لگتے ہیں کیونکہ ایسے لوگوں پر انہیں اپنی مرضی چلانے کا موقع نہیں ملتا۔

ان کی دیگر اہم خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

☆ یہ افراد جسمانی طور پر کچھ زیادہ مضبوط نہیں ہوتے۔ان میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں بہت طاقتور نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت ایسے ہوتے نہیں۔

☆ بنیادی طور پر یہ بے حد حساس ہوتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتیں بھی بعض اوقات ان کے لئے خاصی تکلیف دہ ثابت ہوتی ہیں۔

☆ احساسِ فخر ان میں بدرجۂ اتم موجود ہوتا ہے جس کے زیرِاثر یہ کسی کا احسان لینا پسند نہیں کرتے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی ایک دفعہ انہیں کھانا کھلا دے تو جواباً کم از کم دو مرتبہ اسے کھانا کھلائے بغیر ان کی تسلی نہیں ہوتی۔

☆ اپنے احساسِ فخر کی بدولت یہ دوسروں کے خلوص اور دیانتداری کا حقیقی معنوں میں اندازہ نہیں کر پاتے۔ اگر کوئی جذبۂ خلوص کے تحت ان کے کسی کام آئے تو یہ اسے خود پر احسان تصور کرتے ہوئے فوراً اس کا بدلہ چکانے کی کوشش شروع کر دیں گے اور بعض اوقات اس کوشش میں بڑی بھونڈی حرکات کے مرتکب ہونے لگیں گے۔

☆ 5 کے اثرات کے تحت یہ پیسے کو خاصی اہمیت دیتے ہیں اور ہمیشہ یہ حساب لگاتے رہتے ہیں کہ کسی نے ان پر کتنا خرچ کیا اور جواباً انہوں نے اس پر کتنا خرچ کیا تاکہ حساب کتاب برابر رکھا جا سکے۔

☆ ان کے رویے بظاہر بڑے غیر روایتی نظر آتے ہیں لیکن اندر سے یہ بے حد روایتی لوگ ہوتے ہیں۔ معاشرے کے مروجہ اصولوں اور روایات سے ہٹ کر کچھ کرنا انہیں سخت ناپسند ہوتا ہے۔ اگر یہ کبھی کسی اصول کی خلاف ورزی کریں گے تو محض اپنی تحکم پسندی کے زیرِاثر کریں گے نہ کہ اس اصول کو حقیقی مفہوم میں غلط سمجھ کر۔

☆ ان لوگوں کی ذہنی صلاحیتیں نہایت طاقتور ہوتی ہیں اور اگر یہ مناسب اور مثبت انداز میں ان کا استعمال کر پائیں تو زندگی میں بہت سی کامیابیاں حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔

☆ دوسروں پر حکمرانی کرنے کی انہیں بڑی خواہش ہوتی ہے لیکن بدقسمتی سے یہ اس خواہش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے درکار قوت سے محروم ہوتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، کمزوروں پر رعب جما کر یہ اپنی اس خواہش کی تسکین کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور

بعض اوقات ان کا رویہ گھٹیا پن کی حدوں کو چھونے لگتا ہے لیکن انہیں خود سے اس کا احساس نہیں ہوتا۔

☆ ایسے لوگوں کو یہ بہت پسند کرتے ہیں جنہوں نے دنیاوی اعتبار سے کوئی قابلِ ذکر کامیابی حاصل کی ہو۔ یہ خود بھی ان کے جیسا بننے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے میں کامیاب ہو جائیں تو ان کی کوششیں بارآور ثابت ہوتی ہیں۔

☆ پیسہ انہیں پسند ہوتا ہے لیکن 5 کے زیرِاثر آنے والے افراد کے برعکس ان کی پسندیدگی حد سے بڑھی ہوئی نہیں ہوتی۔ ایسا کبھی نہیں ہوتا کہ یہ پیسے کے لئے گھٹیا سے گھٹیا کام کرنے پر آمادہ ہو جائیں۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہوا، انہیں خود پر فخر ہوتا ہے اور یہ احساس انہیں کسی رذالت میں مبتلا ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ انہیں قوتِ کردار کی ضرورت ہوتی ہے۔ خوش قسمتی سے اگر انہیں اپنی اس ضرورت کا احساس ہو جائے اور وہ اسے پورا کرنے میں کامیابی حاصل کر لیں تو ان کے لئے فتوحات کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

اپنی جذباتی زندگی میں بھی یہ دوسروں پر حکمرانی کرنا پسند کرتے ہیں۔ یہ 3 کے اثرات کا عطیہ ہے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ نہایت جذباتی اور گہرے محسوسات کے حامل ہوتے ہیں جو کہ 2 کے اثرات کا نتیجہ ہے۔ دوستی اور جذباتی رفاقت کے معاملے میں تسلط پسندی کی طرف مائل ہوتے ہیں یعنی جسے یہ پسند کرتے ہیں، اس کا کسی اور کے ساتھ منسلک ہونا پسند نہیں کرتے۔ بہرحال اپنی پرائیویسی کے معاملے میں خاصے حساس ہوتے ہیں اور کسی کو اپنے معاملات میں دخل انداز ہونے کی اجازت نہیں دیتے۔ ان کی یہ عادت ان کی تسلط پسندی کو عموماً حدِ اعتدال کے اندر رکھتی ہے۔

ان کی ازدواجی زندگی صرف اسی صورت کامیاب ہوتی ہے جب ان کا جیون ساتھی بھی بالکل ان کے جیسے مزاج کا مالک ہو یا پھر ان کے سامنے دب کر رہنے کے لئے آمادہ ہو۔ مزاج

کا اختلاف یا عدم موافقت ان کی ازدواجی زندگی کے حق میں خاصے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ اپنے جیون ساتھی کے معاملے میں یہ بظاہر خاصے آزاد خیال نظر آتے ہیں لیکن حقیقتاً بڑے تسلط پسند ہوتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ 2 کے اثرات کے تحت، یہ عدم تحفظ کے احساسات کے شکار رہتے ہیں اور انہیں ہمیشہ یہی دھڑکا لگا رہتا ہے کہ ان کا جیون ساتھی ان سے بے وفائی کا مرتکب ہوگا یا انہیں چھوڑ جائے گا۔ اس احساس کے زیر اثر یہ ہمیشہ اسے خود سے چپکائے رکھنے (یا خود اس کے ساتھ چپکے رہنے) کی کوشش کرتے ہیں اور کئی دفعہ یہ کوشش ان کی ازدواجی زندگی کو لے ڈوبتی ہے۔ بعض اوقات یہ ہر بات اور ہر فرد پر شک کرنے کا رویہ اپنا لیتے ہیں اور یہ چیز معاملات کو مزید بگاڑنے کا سبب بنتی ہے۔

جسمانی طور پر ان کے مطالبات ہمیشہ نارمل حدود کے اندر رہتے ہیں اور کم از کم اس معاملے میں یہ کبھی اپنے جیون ساتھی کے سر پر سوار نہیں ہوتے اور نہ ہی کبھی اس وجہ سے کسی غیر اخلاقی اور غیر شرعی حرکت کے مرتکب ہوتے ہیں۔

چونکہ یہ متضاد خصوصیات کا مجموعہ ہوتے ہیں لہٰذا باہم متضاد قسم کے افراد کے ساتھ ان کا گزارا خوش اسلوبی سے ہوتا ہے۔ اولاً ایسے افراد جو ان کے محکوم بن کر رہنے پر آمادہ ہوں۔ ثانیاً ایسے افراد جو زندگی میں کسی نہ کسی حوالے سے نمایاں کامیابی حاصل کر چکے ہوں اور ان کے پاس دوسروں کو آگے بڑھانے میں مدد دینے والے وسائل موجود ہوں۔ بہ الفاظ دیگر، ایسے افراد جو کسی اہم عہدے پر فائز ہوں یا دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی پوزیشن میں ہوں، ان کے نزدیک خصوصی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔

ان دونوں اقسام سے ہٹ کر، دوسرے افراد کو اپنی فطری نرم خوئی کی بدولت یہ بڑی خوش اسلوبی سے برداشت تو ضرور کر لیتے ہیں لیکن انہیں زیادہ پسندیدہ نگاہوں سے نہیں دیکھتے۔ مثال کے طور پر اگر ان کی ملاقات کسی ایسے فنکار سے کرائی جائے جو اپنا مقام بنانے کی جدوجہد کر رہا ہو تو یہ اسے زیادہ توجہ نہیں دیں گے لیکن اگر آگے چل کر وہ کوئی حیثیت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے تو یہ فوراً اسے اپنی دوستی کا مستحق قرار دے دیں گے۔

ان میں اتنی ذہانت ہوتی ہے کہ دوسروں کی بہت سی صفات کو بڑی عمدگی سے سمجھ سکیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہوتا ہے کہ یہ ہمیشہ اپنی ہر بات کو درست سمجھتے ہیں اور اصرار

کرتے ہیں کہ دوسرے بھی ان کے سکھائے ہوئے طریقوں کے مطابق کام کریں۔ ان کی یہ خواہش پوری نہ ہو تو یہ جھنجھلا جاتے ہیں اور بعض اوقات جھنجھلاہٹ کے زیر اثر عجیب عجیب حرکتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

بہ حیثیت مجموعی، ان افراد کے ساتھ گزارا کرنا آسان نہیں ہوتا لیکن اگر تھوڑے سے تحمل اور ذہانت سے کام لیا جائے تو انہیں کسی قابل قبول سانچے میں بڑی آسانی سے ڈھالا جا سکتا ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

23 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11 اور 29۔

اس کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد یہ ہیں:-

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

صحت کے مسائل:

صحت کے زیادہ تر مسائل انہیں ذہنی تناؤ اور دباؤ کے حوالے سے پیش آتے ہیں لہٰذا ہائی بلڈ پریشر، اعصابی دردوں، معدے کے امراض اور دل کی تکالیف میں مبتلا ہونے کا امکان خاصا زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جوڑوں کے درد بھی انہیں نشانہ بنا سکتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں گاجریں اور چھاچھ یا لسی شامل ہیں۔

ہر سال جون، ستمبر اور دسمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے کی 2 اور 5 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

ان کے سعد دنوں میں پیر اور بدھ شامل ہیں۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

موتی اور ہیرے ان کے لئے سعد پتھر ہیں۔ انہیں پہننے میں یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ کبھی بھی انہیں سونے میں جڑوا کر نہ پہنا جائے بلکہ ہمیشہ کوئی سفید دھات مثلاً چاندی یا پلاٹینم استعمال کی جائے۔ سونے کے استعمال سے ان افراد کو حتی الوسع پرہیز کرنا چاہئے۔

گلابی رنگ ان کے لئے سعد ہوتا ہے۔

خلاصہ:

ان کے کرنے کا سب سے ضروری اور اہم کام یہ ہے کہ اپنی تحکم پسندی اور دوسروں پر حکم چلانے کی خواہش پر قابو پائیں۔ اس حقیقت کو سمجھیں کہ آپ فطری طور پر اس قوت اور مضبوطی کے حامل نہیں جو دوسروں کو اپنی پیروی پر مجبور کرنے کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ جب تک آپ خود میں یہ صفات پیدا نہیں کر لیتے، آپ کو کسی پر حکم چلانے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ ان کے بغیر دوسروں پر آپ صرف دھونس جما سکتے ہیں اور وہ بھی ایک حد تک۔ اور اس سے آپ کو کوئی فائدہ ہونے کے بجائے الٹا نقصان ہوگا۔ آپ کے دوست آپ سے دور بھاگنا شروع ہو جائیں گے۔ ویسے بھی خود کو طاقتور بنانے کے لئے دوسروں پر حکم چلانا ضروری نہیں۔ اگر کوئی کمزور شخص آپ کی دھونس میں آ کر آپ کی اطاعت کرنے کی حامی بھر بھی لیتا ہے تو کیا حاصل؟ کسی کمزور شخص کی حمایت آپ کو طاقتور نہیں بنا سکتی۔

دوسروں کی شخصیت کو جانچنے کے لئے دنیاوی کامیابی یا پیسے کو معیار نہ بنائیں۔ دولت یا دنیاوی کامیابی کسی فرد کے اچھے اور اعلیٰ ہونے کا معیار نہیں۔ لوگوں کے دلوں میں جھانکنا سیکھیں۔ آپ میں اتنی ذہانت موجود ہے کہ کسی کے ظاہر باطن سے واقف ہونا آپ کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ اپنی ذہنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھائیں اور ایسے افراد کو اپنے گرد جمع کریں جو حقیقی معنوں میں باصلاحیت اور کامیابی حاصل کرنے کی اہلیت سے مالا مال ہیں۔ اس میں ان کا بھی فائدہ ہے اور آپ کا بھی۔

24

''چوبیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

22 کی طرح 24 بھی ایک نہایت قنوطی اور منفی سوچ رکھنے والا عدد ہے کیونکہ اس کے دونوں اجزاء کے اثرات کم وبیش انہی خصوصیات کے حامل ہیں۔ اس کے زیر اثر آنے والے افراد کی اہم شخصی خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

☆ یہ لوگ فطرتاً رومان پسند ہوتے ہیں اور نازک چیزوں اور لطیف خیالوں سے محبت رکھتے ہیں۔

☆ قائدانہ صلاحیتیں ان میں بالکل نہیں ہوتیں۔ پیروی کرنے کو یہ ہمیشہ ترجیح دیتے ہیں کیونکہ پیروی کرنے میں ان پر اتنی ذمہ داریاں عائد نہیں ہوتیں جتنی کہ قیادت کرنے میں ہوتی ہیں۔

☆ اپنے پیروں پر کھڑا ہونے اور زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے یہ ہمیشہ کسی نہ کسی کے سہارے کی تلاش میں رہتے ہیں۔

☆ یہ لوگ نرم مزاج اور مہذب ہوتے ہیں۔ دوسروں کے احساسات کا گہرا شعور رکھتے ہیں اور کبھی کوئی ایسی بات نہیں کہتے جو کسی کی دلآزاری کا سبب بنے۔ ایسی کوئی بات کہنے کے مقابلے میں یہ خاموش رہنا زیادہ بہتر خیال کرتے ہیں، خواہ ان کی خاموشی ان کے لئے کتنی ہی تکلیف دہ کیوں نہ ثابت ہو۔

☆ یہ بے حد ذہین ہوتے ہیں اور تعلیمی و علمی میدانوں میں شاندار کامیابیاں حاصل کرتے ہیں، لیکن اس کے علاوہ زندگی میں کوئی اور قابل ذکر کارنامہ انجام دینے سے اکثر و بیشتر محروم رہتے ہیں۔ وجہ یہ کہ انہیں اپنی صلاحیتوں پر اعتماد نہیں ہوتا اور یہ ہاتھ آنے والے بہت سے اچھے مواقع کو فائدہ اٹھائے بغیر گزر جانے دیتے ہیں۔ آگے بڑھ کر کچھ کرنے کی ہمت ان میں نہیں ہوتی۔ خطرات مول لینے سے ہمیشہ گریز کرتے ہیں

حالانکہ زندگی میں کچھ پانے کے لئے کسی نہ کسی حد تک رسک تو لینا ہی پڑتا ہے۔

☆ جوہڑ کے پانی کی طرح یہ زندگی میں عموماً ایک ہی مقام پر کھڑے نظر آتے ہیں۔ حالات کی ہوائیں سطح پر ہلکی ہلکی لہریں تو پیدا کرتی ہیں لیکن بہ حیثیت مجموعی ان کی حالت میں کوئی بڑا تغیر رونما نہیں ہوتا۔ ان کے ساتھ عملی زندگی کا آغاز کرنے والے کہیں سے کہیں پہنچ جاتے ہیں لیکن یہ جہاں سے شروع ہوئے تھے، وہیں تک محدود رہتے ہیں۔ ساتھیوں کی کامیابی ان کے احساسِ ناکامی و عدم تحفظ کو مزید شدید کر دیتی ہے اور یہ ذہنی پژمردگی و افسردہ خیالی کے سمندر میں ڈوب جاتے ہیں۔

☆ 24 کا مفرد عدد 6 ہے۔ اس کے اثرات کے تحت یہ بے حد رومان پسند، حسن پرست اور مثالیت پسند بن جاتے ہیں۔ ہر چیز کو خوابوں کی رنگین اور مرصع عینک لگا کر دیکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سی باتوں کی حقیقت ان کی نگاہ سے اوجھل رہ جاتی ہے۔

☆ ان کا تخیل بے حد زرخیز ہوتا ہے۔ فنونِ لطیفہ کی طرف یہ گہرا میلان رکھتے ہیں اور عموماً اچھے مصور، سنگتراش، ادیب اور شاعر ثابت ہوتے ہیں۔

☆ باصلاحیت ہونے کے باوجود بدقسمتی سے یہ ہمیشہ زندگی کے متعلق ایک منفی نکتہ نظر اپنائے رکھتے ہیں۔ اپنی ناکامیوں کے لئے یہ ہمیشہ قسمت کو موردِ الزام ٹھہراتے ہیں حالانکہ قسمت کا اس میں کوئی قصور نہیں، ساری ذمہ داری خود ان پر عائد ہوتی ہے۔ جب اپنی ناکامیوں کے لئے یہ قسمت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو یہ بھول جاتے ہیں کہ جن میں قوت ہوتی ہے، وہ بڑی حد تک اپنی قسمت اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں۔ اگر یہ اس قوت سے عاری ہیں تو اس میں قسمت خطاوار نہیں، انہوں نے خود اپنے آپ میں یہ اہلیت پیدا کرنے کی کوشش ہی نہیں کی۔

☆ نرم مزاج کے حامل ہونے کے باوجود یہ خاصے غصیلے بھی ہوتے ہیں اور عموماً چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھڑک اٹھتے ہیں۔ یہ رویہ اکثر ان کے دوستوں کو ان سے دور ہٹنے پر مجبور کر دیتا ہے۔

☆ ان کی قوتِ ارادی کمزور ہوتی ہے اور یہ اپنے فیصلوں میں مستحکم نہیں ہوتے۔ اپنے خیالات کو مثبت عمل کا روپ دینا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ خواب تو یہ بہت دیکھتے

ہیں لیکن ان خوابوں کو حقیقت کا جامہ پہنانے سے کتراتے ہیں۔

☆ ان کی زندگی پر مریخ اور زہرہ کے گہرے اثرات ہوتے ہیں۔ مریخ کے اثرات کے تحت ان میں غصیلا پن پیدا ہوتا ہے جب کہ زہرہ کے اثرات کے تحت میں ان میں محبت، نرم خوئی اور رومان پسندی پیدا ہوتی ہے۔ کسی بات پر یہ جتنی جلدی بھڑک اٹھتے ہیں، اتنی ہی جلدی کسی سے متاثر بھی ہو جاتے ہیں۔

☆ یہ خاصے سادہ لوح ہوتے ہیں۔ عیار مکار لوگ ان کی سادہ لوحی سے فائدہ اٹھا کر انہیں دھوکا دینے میں اکثر کامیاب رہتے ہیں۔

☆ جسمانی طور پر کمزور ہونے کی وجہ سے ان کی صحت عموماً اچھی نہیں رہتی۔ طرح طرح کی چھوٹی چھوٹی بیماریاں انہیں اپنا ہدف بنائے رکھتی ہیں۔ اگر کبھی شدید بیمار ہو جائیں تو ان کی صحت یابی کی رفتار دوسروں کے مقابلے میں خاصی سست ہوتی ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

بنیادی طور پر یہ لوگ بڑے وفادار اور مخلص ہوتے ہیں۔ دوستی نبھانا اچھی طرح جانتے ہیں۔ 4 کے اثرات کے تحت یہ جذباتی ردعمل ظاہر کرنے میں کسی قدر سست ہوتے ہیں۔ کسی کو دوست بنانا ان کے لئے آسان نہیں ہوتا لیکن جسے ایک دفعہ دوست تسلیم کر لیتے ہیں، ہمیشہ اس کے وفادار رہتے ہیں۔ اس کے دکھ سکھ میں ساتھی بنتے ہیں اور مشکل وقت میں اس کی مدد کرنے سے کبھی گریز نہیں کرتے۔ جذباتی معاملات میں ان پر ہر طرح سے انحصار کیا جا سکتا ہے۔

ان کے جذبات بڑے مستقل اور مستحکم ہوتے ہیں۔ یہ ہمیشہ دوسروں کے احساسات کا خیال رکھتے ہیں اور حتی الوسع کوئی ایسی بات منہ سے نہیں نکالتے جو کسی کے دل کو ٹھیس پہنچانے کا سبب بنے۔ کبھی کبھی یہ کسی ناپسندیدہ شخص کو بھی محض اس لئے دوست بنائے رکھتے ہیں کہ کہیں تعلق منقطع کر دینے سے اس کی دلآزاری نہ ہو۔ بعض اوقات ایسے حالات ان کے لئے نہایت تکلیف اور تلخی کا باعث بنتے ہیں لیکن کیا کیا جائے، یہ اپنی فطرت کے ہاتھوں مجبور ہوتے ہیں۔

ناپسندیدہ تعلقات کو ختم نہ کرنے کے ضمن میں ان کی کم حوصلگی کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ یہ تلخ بات کو زبان پر لانے کی ہمت نہیں کرتے اور اس طرح ایک غیر مطمئن تعلق کا بوجھ

اپنے نخنے سے باندھے اِدھر اُدھر گھسیٹتے پھرتے ہیں۔ انہیں اس حقیقت کا ادراک نہیں ہوتا کہ کسی ناپسندیدہ تعلق کو ختم کر دینا، اسے برقرار رکھنے سے کہیں کم تکلیف دہ ہوتا ہے۔ بہر حال، بہ حیثیت مجموعی ان کی دوستیاں اور ان کے تعلقات دیرپا، مخلصانہ اور مضبوط ہوتے ہیں۔

جسمانی طور پر ان کی طلب کچھ زیادہ نہیں ہوتی کیونکہ جسمانی قوت کے معاملے میں ان کا پلہ خاصا ہلکا ہوتا ہے۔ جو جھجک اور ہچکچاہٹ انہیں زندگی کے دوسرے شعبوں میں ہاتھ آئے مواقع کو چھوڑ دینے پر مجبور کرتی ہے، وہی معاملاتِ محبت میں بھی انہیں جذبات کا اظہار کرنے سے گریزاں رکھتی ہے۔

دل کے معاملوں میں یہ بڑے جذباتی ہوتے ہیں اور جس سے محبت کرتے ہیں ٹوٹ کر کرتے ہیں۔ یہ جس سے محبت کرتے ہیں، اسے دنیا کی تمام اچھی خصوصیات کا حامل تصور کرتے ہیں (خواہ ان خصوصیات کا عشرِ عشیر بھی اس میں موجود نہ ہو)۔ جسمانی ربط کے ساتھ ساتھ یہ ذہنی ربط کو بھی ضروری خیال کرتے ہیں اور جب تک کوئی ان دونوں سطحوں پر ان سے منسلک نہ ہو، یہ کبھی حقیقی معنوں میں مطمئن نہیں ہوتے۔

جہاں تک دوستی کا تعلق ہے تو انہیں ہمیشہ ایسے دوستوں کی تلاش رہتی ہے جن کے سہارے یہ خود کو کھڑا رکھ سکیں اور ہو سکے تو تھوڑا بہت آگے بھی بڑھ سکیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ جان بوجھ کر ایسے افراد کو دوست بناتے ہیں جن سے یہ مالی اور مادی فوائد حاصل کر سکیں۔ وجہ صرف یہ ہے کہ یہ بحیثیت خود ایسی قوت نہیں رکھتے کہ مشکل حالات میں اپنے قدموں پر جمے رہ سکیں۔ ایسے میں یہ اپنے دوستوں کا سہارا ڈھونڈتے ہیں۔ یہ ایک الگ بات ہے کہ جب سہارا حاصل کرنے کی کوشش میں یہ دوستوں پر بوجھ بننے لگتے ہیں تو دوستوں کی دوستی آہستہ آہستہ پھیکی اور کمزور پڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ انہیں خود سے اس بات کا احساس نہیں ہوتا اور جب کوئی دوست اچانک انہیں چھوڑ بھاگتا ہے تو یہ نہایت پریشانی اور تکلیف کے عالم میں اس کے فرار کے اسباب پر غور کرتے رہ جاتے ہیں۔

انہیں دوست بنانے کے لئے غیر معمولی صبر و تحمل اور برداشت کا مالک ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح ان کے جیون ساتھی کو بھی مضبوط اور متحمل ہونا چاہئے۔ زندگی کی ذمہ داریاں ان کے لئے "لائقِ توجہ" نہیں ہوتیں لہٰذا ان کے جیون ساتھی کو یہ بوجھ بھی اپنے طور پر اٹھانے کے

لئے تیار رہنا چاہئے۔ یہ افراد اسی وقت خوش رہ سکتے ہیں جب انہیں سوچنے اور خواب دیکھنے کی مکمل آزادی دے دی جائے اور کبھی ان سوچوں اور خوابوں پر عملدرآمد کرنے کے لئے مجبور نہ کیا جائے۔ یا دوسری صورت یہ ہو سکتی ہے کہ ان سے ان کے منصوبوں کے متعلق گفت و شنید کی جائے اور پھر خود انہیں عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی جائے۔ یہ بڑے اچھے منصوبے بنا سکتے ہیں کیونکہ ان کا تخیل بڑا جاندار ہوتا ہے۔ قوتِ کار اور عملیت کی کمی کی وجہ سے ان کے منصوبے اکثر حقیقت کی شکل دیکھنے سے محروم رہتے ہیں لیکن اگر انہیں کوئی ایسا فرد مل جائے جو ان خصوصیات کی تلافی کرنے کا اہل ہو تو ان دونوں کا امتزاج خاصا دھماکہ خیز ثابت ہو سکتا ہے۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

24 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

2 اور اس کے مرکب اعداد 11، 20 اور 29۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

ان کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد میں 5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23 شامل ہیں۔ 5 مادہ پرست اور پیسے کا بھوکا عدد ہے۔ اس کے حامل افراد اپنے فائدے کی خاطر دوسروں کو استعمال کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ عدد 24 کے حامل افراد اپنی فطری سادہ لوحی کے سبب اکثر ان کے ہاتھوں نقصان اٹھا بیٹھتے ہیں لہٰذا ان سے دور رہنا بہتر ہے۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں عموماً پھیپھڑوں، ناک اور گلے کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں پودینہ، سیب، خربوزہ اور آلو بخارہ شامل ہیں۔ انہیں اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنا کر یہ اپنی صحت کو بہتر بنا سکتے ہیں اور کئی عوارض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ہر سال مئی اور اکتوبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ان کے لئے سعد تواریخ میں ہر مہینے کی 11، 20 اور 29 تاریخیں شامل ہیں۔

سعد دن پیر اور منگل ہیں۔

سعد رنگ:

ان کے لئے خصوصی طور پر سعد پتھر یا دھات کوئی بھی نہیں، سب معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔ سعد رنگوں میں زردی مائل گلابی اور آسمانی شامل ہیں۔

خلاصہ:

ان لوگوں کو اپنی قوت ارادی کو بڑھانے اور مثبت انداز میں عمل کرنے پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔ ان میں بہت سی عمدہ صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں لیکن قوت عمل سے عاری ہونے کے باعث یہ کسی ایک سے بھی فائدہ اٹھانے میں ناکام رہتے ہیں۔ ہاتھ آنے والے مواقع کو ضائع کرنے کے بجائے ان سے فائدہ حاصل کریں۔

محبت کے معاملے میں بہت زیادہ مثالیت پسندی سے کام لینا ترک کر دیں۔ تھوڑا سا حقیقت پسندانہ رویہ اپنائیں۔ اس حقیقت کو سمجھیں کہ اگر ان کے محبوب میں کوئی خوبی ہے تو کوئی خامی بھی ہوگی۔ سارا وقت بادلوں میں پرواز نہ کرتے رہا کریں، تھوڑا سا وقت اس زمین کو بھی دے دیا کریں جس پر ان کا آشیانہ ہے۔

تخلیقی اور فنکارانہ سرگرمیوں میں ان کے جوہر خوب کھلتے ہیں لہٰذا اگر اور کچھ نہ کر سکیں تو انہی شعبوں یعنی مصوری، انٹریئر ڈیکوریشن، تحریر وغیرہ میں اپنی جگہ بنانے کی کوشش کریں۔ غالب امکان ہے کہ انہیں کامیابی حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ کسی کی ملازمت کرنے کے بجائے اپنا آزادانہ کیریئر شروع کرنے کو ترجیح دیں کیونکہ کسی ایسے فرد کے ماتحت کام کرنا ان کے لئے بہت دشوار ہوتا ہے جو مزاجاً ان سے ہم آہنگی نہ رکھتا ہو۔ کاروباری معاملات میں کسی ایسے رفیق کو ضرور ساتھ رکھیں جو انہیں عملی قسم کے مشورے دے سکے کیونکہ یہ بالکل ہی خودمختار ہو کر کام نہیں کر سکتے۔ کسی مخلص ساتھی کا ساتھ ضروری ہوتا ہے۔

❀ ❀ ❀

25

"پچیس" اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

25 اپنے دونوں اجزاء یعنی 5 اور 2 کی خصوصیات کا ایک عجیب و غریب مجموعہ ہے۔ اس پر مستزاد، اس کے مفرد عدد 7 کی خصوصیات ہیں۔ اس میں 2 کی نرم مزاجی اور تہذیب بھی نظر آتی ہے، 5 کی مادہ پرستی بھی اور 7 کی تلون مزاجی بھی۔

اس حوالے سے اس کی اہم شخصی خصوصیات حسب ذیل ہوں گی:

☆ اگرچہ اعداد کے اس دور میں 2 کو ایک لیڈر کی حیثیت حاصل ہے لیکن 25 کے معاملے میں وہ ایک نہایت فرمانبردار محکوم کا کردار ادا کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ 5 کی خصوصیات زیادہ نمایاں اور غالب ہیں۔ اس اعتبار سے یہ افراد کاروباری ذہنیت رکھتے ہیں، پیسہ کمانا چاہتے ہیں اور وہ بھی بڑی تیزی سے۔ پیسہ کمانے کے ذرائع کی انہیں کوئی خاص پروا نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ غیر قانونی طریقوں کی طرف بڑی آسانی سے راغب ہو جاتے ہیں۔

☆ 5 کے غالب اثرات کے حوالے سے یہ بہترین کاروباری صلاحیتوں کے مالک بھی ہوتے ہیں اور اگر ان صلاحیتوں کو مثبت انداز میں استعمال کریں تو اتنی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں کہ انہیں کسی منفی سرگرمی میں ملوث ہونے کی ضرورت پیش نہ آئے۔

☆ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یہ افراد غلط قسم کے لوگوں کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا شروع کر دیتے ہیں اور ان سے اثر لیتے ہوئے الٹے سیدھے کاموں میں پڑ جاتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ 5 کے اثرات کے حوالے سے ان میں پیسہ کمانے کی بھوک ہوتی ہے اور 2 کے اثرات اتنے غالب نہیں ہوتے کہ انہیں غلط کاموں سے باز رکھ سکیں۔

☆ 7 کے اثرات کے حوالے سے یہ بے حد متلون مزاج بھی ہوتے ہیں۔ زندگی میں ہمیشہ تبدیلیوں کے تمنائی رہتے ہیں۔ اس طرح یہ اکثر ایک بزنس سے دوسرے بزنس کی

طرف بھٹکتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اپنی کاروباری صلاحیتوں سے پوری طرح مستفید نہیں ہو پاتے۔

☆ 2 کے اثرات کے حوالے سے، یہ عمدہ ذہنی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں لیکن بات پھر 7 کے اثرات کی آ جاتی ہے اور اپنی تلون مزاجی اور تغیر پذیری کے سبب یہ اپنی ذہنی صلاحیتوں سے بھی بھرپور فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

☆ ان کی سب سے بڑی خامی ان کے مادہ پرستانہ رجحان اور پیسہ کمانے کے لئے کوئی بھی کام کرنے پر آمادہ ہو جانے کو قرار دیا جا سکتا ہے۔ آسانی سے پیسہ کمانے کا کوئی موقع نظر آ رہا ہو تو یہ اس سے فائدہ اٹھائے بغیر نہیں رہ سکتے، خواہ اس کے لئے انہیں کوئی خطرہ ہی کیوں نہ مول لینا پڑے۔ ان کی فطرت کا یہ رخ جہاں انہیں غیر قانونی سرگرمیوں میں مبتلا ہونے پر آمادہ کرتا ہے، وہیں ان کے لئے خاصا خطرناک بھی ثابت ہوتا ہے۔ ایسے کاموں میں اگر جان نہ بھی جائے تو ضمیر کی چبھن بندے کو چین نہیں لینے دیتی اور بعض اوقات اس چبھن کے زیر اثر یہ اس بری طرح بکھرتے ہیں کہ ان کی حالت قابل رحم ہو جاتی ہے۔

☆ یہ لوگ بنیادی طور پر حساس ہوتے ہیں اور اس حوالے سے کسی قدر غصیلے بھی۔ بعض اوقات کسی چھوٹی سی بات پر بھڑک اٹھتے ہیں یا ذہنی تناؤ کے شکار ہو جاتے ہیں۔ دونوں عادتیں ان کی زندگی پر کوئی اچھے اثرات مرتب نہیں کرتیں۔ ان کا غصیلا پن ان کے دوستوں کو ان سے دور ہٹنے پر مجبور کر دیتا ہے اور ذہنی تناؤ ان کی ذہنی و جسمانی صحت پر خاصے مضر اثرات ڈالتا ہے۔

☆ یہ کسی قدر بے صبرے ہوتے ہیں اور یہ بے صبری بھی انہیں ناکام کرنے کا سبب بنتی ہے۔ وہ ایسے کہ بعض اوقات یہ مستقل مزاجی سے کسی ایک کام کو کر کے اس میں اپنی جگہ بنانے کے بجائے توقع باندھ لیتے ہیں کہ یہ جو کچھ بھی کریں گے، اس کا ثمر انہیں فوری کامیابی کی شکل میں مل جائے گا۔ جب یہ توقع پوری نہیں ہوتی تو یہ جھنجھلا کر کسی دوسری طرف کا رخ کر جاتے ہیں۔ اس طرح یہ اِدھر اُدھر بھٹکتے رہتے ہیں اور کسی ایک کام میں اپنا لوہا منوانے میں کامیاب نہیں ہوتے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان کی جذباتی زندگی پر 2 کے بھی اتنے ہی اثرات ہوتے ہیں جتنے کہ 5 کے۔ یہ نرم مزاج اور رومان پرست ہوتے ہیں، ذہین ہوتے ہیں اور اپنے دوستوں، ساتھیوں اور چاہنے والوں سے ذہنی ربط استوار کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ دوسری طرف 5 انہیں ایسے لوگوں سے ربط ضبط بڑھانے پر آمادہ کرتا ہے جو دنیاوی حوالے سے کامیاب ہوں اور انہیں فائدہ پہنچانے کے اہل ہوں تا کہ ان کے سہارے یہ خود بھی کامیابی حاصل کریں۔

ان سب کے ساتھ ساتھ، انہیں تبدیلیوں کی خواہش بھی ہوتی ہے اور اگر کسی فرد کے ساتھ ان کے تعلقات بہت گہرے اور مضبوط نہ ہوں تو یہ زیادہ عرصے اس کے ساتھ ٹک کر نہیں رہ سکتے ہیں اور کسی نئے ساتھی کی تلاش میں اِدھر اُدھر نکل جاتے ہیں۔

معاملاتِ محبت میں ان کا رویہ خاصا متضاد ہوتا ہے۔ ایک طرف یہ رومانویت اور نرم خوئی کے حامل ہوتے ہیں اور دوسری طرف تلون مزاج اور مادہ پرست ہوتے ہیں۔ ایک طرف تو یہ ایسے افراد کی طرف راغب ہوتے ہیں جو دولتمند اور مادی اثاثوں سے مالا مال ہوں تو دوسری طرف یہ اتنے رومان پسند بھی ہوتے ہیں کہ اپنے محبوب کو ایسی خصوصیات کا حامل تصور کر بیٹھیں جن کا کسی ایک فرد میں مجتمع ہونا خاصا مشکل ہوتا ہے۔

جسمانی تسکین کی انہیں اتنی پروا نہیں ہوتی جتنی کہ ذہنی تسکین کی ہوتی ہے اور ذہنی تسکین کے لئے ضروری ہے کہ ان کا جیون ساتھی خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ پیسے والا بھی ہو۔ ویسے خوبصورتی کوئی خاص نہ بھی ہو تو کام چل جاتا ہے لیکن پیسہ ہونا ضروری ہے۔ اپنی رومان پرست فطرت کے باوجود، ایسے افراد کی طرف ان کا مائل ہونا خاصا مشکل ہوتا ہے جو دنیاوی حوالے سے دولتمند یا کامیاب نہ ہوں۔ جسمانی طلب ان میں اوسط درجے کی ہوتی ہے۔ نہ بہت زیادہ نہ بہت کم۔ اس معاملے میں یہ کسی طرح کی مہم جوئی کرنے کے خواہشمند نہیں ہوتے۔

جذباتی طور پر بھی اور جذبات سے ہٹ کر بھی یہ لوگ رومان پسند بھی ہوتے ہیں اور مادہ پرست بھی۔ یہ ذہنی تسکین بھی مانگتے ہیں اور مادی دولت بھی۔ ایسے لوگوں کے ساتھ ان کے

تعلقات بڑے خوشگوار ہوتے ہیں جو ان کی طرح کاروباری ذہنیت رکھتے ہوں کیونکہ ان کی زندگی کا اہم ترین محرک پیسہ کمانا ہی ہوتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ انہیں کسی ایسے ساتھی کی بھی طلب ہوتی ہے جو ان کے اندر موجود خواب پرست کو اپنا سکے کیونکہ ان کی مادہ پرستی کی طرح ان کی خواب پرستی بھی خاصی مضبوط ہوتی ہے۔ کوئی ایسا تعلق انہیں پوری طرح مطمئن کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا جس میں مادی خواہشات کے ساتھ ساتھ خوابوں کی سی سنہری کیفیت کا وجود نہ ہو۔

''ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں'' 7 والوں کا ماٹو ہوتا ہے اور یہ ماٹو 25 والوں کے لئے بھی اتنی ہی کشش رکھتا ہے۔ وقتاً فوقتاً یہ بھی تبدیلی کی ضرورت محسوس کرتے رہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ بے وفا، غیر مخلص یا کھرے جذبات کے حامل نہیں ہوتے۔ یہ محض ان کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ جس کا احساس ان کے جیون ساتھی کو بھی کرنا چاہئے۔ بہر حال، نرم مزاجی کے وصف کی بدولت اگر ضرورت محسوس ہو تو یہ اپنی تلون مزاجی کو دبا بھی سکتے ہیں اور چونکہ ان کے ذاتی تعلقات بڑی حد تک کاروباری تعلقات سے منسلک ہوتے ہیں، اس لئے زیادہ امکان یہی ہوتا ہے کہ یہ تلون مزاجی کو دبائے رکھیں گے لہٰذا ان کے دوستوں اور جیون ساتھی کو اس ضمن میں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

25 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

7 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 16 اور 25۔

ان کے ساتھ مخالفت رکھنے والے 5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23 ہیں۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں زیادہ تر جلد اور انتڑیوں کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں انگور، پھلوں کا رس اور چھاچھ یا لسی وغیرہ شامل ہیں۔

ہر سال میں مئی اور اکتوبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں اور ان

مہینوں میں انہیں اپنی صحت وعافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے کی دوسری اور ساتویں تاریخ ان کے لئے سعد ہوتی ہے۔

ان کے سعد دنوں میں پیر اور منگل شامل ہیں۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

موتی اور در قمر ان کے سعد پتھر ہیں جبکہ سعد رنگ پیلا اور سبز ہیں۔

خلاصہ:

اس عدد سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے ہمارا مشورہ ہے کہ ہر جائز ناجائز طریقے سے دولت اور مادی آسائشیں حاصل کرنے کا خیال دل سے نکال دیں اور ایسے کاموں کی طرف دھیان لگائیں جن کے لئے وہ طبعاً زیادہ موزوں ہیں۔ فنکارانہ نوعیت کے کام اگر کمرشل انداز میں کئے جائیں تو بے حد نفع بخش ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان کا مزاج اور صلاحیتیں بھی ایسے کاموں کے لئے بڑی مناسب ہیں لہٰذا کسی دوسری طرف کا رخ کرنے کے بجائے اس طرف آئیں اور دل اور جیب دونوں کی تسکین کا سامان کریں۔

ان افراد کی زندگی کے ابتدائی سال خاصی حد تک مشکلات سے نبرد آزما رہتے ہوئے گزرتے ہیں۔ قدم جمانے میں انہیں دشواری پیش آتی ہے تاہم ان کی بقیہ زندگی خاصے سکون اور آرام سے گزرتی ہے۔ یہ پیسہ بھی کماتے ہیں اور پھر اس پیسے کو فلاح و بہبود کے کاموں میں بھی لگاتے ہیں۔

انہیں ذہنی کشیدگی اور تنگ مزاجی سے بچنے کی حتی الوسع کوشش کرنی چاہئے۔ بعض اوقات یہ چیزیں ان کے لئے اعصابی انہدام کا سبب بن سکتی ہیں۔ اپنی صحت کے تحفظ کے لئے انہیں ایسے تمام عوامل سے دور رہنا چاہئے جو انہیں ذہنی تناؤ دینے یا غصہ دلانے کا سبب بن سکیں۔

26

''چھبیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

26 کے اجزاء میں دو حساس ترین اعداد شامل ہیں۔ صرف یہی نہیں، فنکارانہ سرگرمیوں میں ان کی دلچسپی بھی باقی تمام اعداد سے زیادہ ہوتی ہے۔ 2 کی خصوصیات میں نسوانی نرم خوئی اور نزاکت شامل ہیں۔ اس کے حامل افراد اعلیٰ تخلیقی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور بے حد زرخیز تخیل رکھتے ہیں۔ شعر و ادب اور فنونِ لطیفہ کے میدانوں میں ان کے جوہر خوب کھلتے ہیں۔

6 کی خصوصیات میں رومان پرستی نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے حامل افراد بڑے محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔ جس کسی سے محبت کرتے ہیں جان و دل سے کرتے ہیں اور یوں سمجھئے کہ اس کے غلام بن کر رہتے ہیں اور اس کے لئے ہر قربانی دینے کو آمادہ و تیار رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ انتہا پسند ہوتے ہیں اور ہر کام میں اکملیت کے خواہاں رہتے ہیں۔ جزئیات پر خوب توجہ دیتے ہیں۔

اب ہم آتے ہیں 26 کے مفرد عدد یعنی 8 کی طرف۔ اس عدد کے حامل افراد کا سب سے بڑا المیہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ انہیں سمجھ نہیں پاتے اور ان کے متعلق طرح طرح کی غلط فہمیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ انہیں زندگی میں بہت سی مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کی باتوں اور ان کے کاموں کا اکثر غلط مطلب نکالا جاتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ بنیادی طور پر ان کی شخصیت کے دو رخ ہوتے ہیں جو ایک ہی شخصیت کا جزو ہونے کے باوجود اپنی اپنی جگہ منفرد اور حقیقی ہوتے ہیں۔

اس اعتبار سے 26 کی اہم شخصی خصوصیات حسب ذیل ہوں گی:۔

☆ یہ لوگ دعوتیں دینے اور اپنے گھر کو مہمانوں سے بھرا رکھنے کے شوقین ہوتے ہیں۔ انہیں خود کھا کر اتنی خوشی نہیں ہوتی جتنی دوسروں کو کھلا کر ہوتی ہے۔

☆ اس عدد کی حامل خواتین عموماً اچھی میزبان ہوتی ہیں اور اپنے مہمانوں کی تواضع بڑی توجہ اور خوشی سے کرتی ہیں۔

☆ ان افراد کو دوسروں کی تنقید اور نکتہ چینی کا سامنا کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہئے کیونکہ اس بات کے بہت زیادہ امکانات ہوتے ہیں کہ لوگ ان کی باتوں اور کاموں سے غلط مطلب نکالیں گے اور ان پر تنقید کے تیر چلائیں گے۔ ایسی تنقید انہیں ذہنی الجھن اور انتشار کا شکار کر سکتی ہے لیکن اگر وہ اس کے لئے ذہنی طور پر تیار ہوں اور لوگوں کی ایسی باتوں کو دل پر نہ لیں تو کسی طرح کے منفی اثر سے محفوظ رہیں گے۔

☆ 2 کے اثرات غالب آ جائیں تو ممکن ہے کہ یہ دنیا والوں کا سامنا کرنے سے کترانے لگیں اور اپنی بات منوانے سے گریز کرنا بہتر سمجھیں۔ ایک اعتبار سے یہ ایک اچھی چیز ہے لیکن جہاں اپنے حق کی بات آ جائے تو پھر اس سے احتراز کرنا چاہئے۔ اپنا حق حاصل کرنے کے لئے کسی کا سامنا کرنے یا اپنی بات منوانے سے گریز کرنا خود اپنے ساتھ ناانصافی ہے۔ اس کے علاوہ، اگر کوئی آدمی دنیا سے کترانا شروع کر دے تو دنیا اس کے سر پر چڑھنا شروع کر دیتی ہے اور اسے اپنی مخالفتوں اور نکتہ چینیوں کے سمندر میں ڈبو کر ہی دم لیتی ہے۔ یاد رکھئے کہ دنیا میں اعلیٰ ظرف لوگوں کی تعداد کم ہے اور ایسے کم ظرفوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو گریز کو کمزوری سمجھ کر گریز کرنے والے کو کچل دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے کم ظرفوں کا مقابلہ کرنے سے کبھی جھجکنا نہیں چاہئے۔

☆ انہیں چاہئے کہ اپنی قوتِ ارادی کو فروغ دیں تاکہ مخالفانہ تنقید کا سامنا حوصلہ مندی سے کر سکیں۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ دوسروں کی تنقید پر بہت زیادہ توجہ دی جائے تو ان کی تنقید میں اور شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بات ان کے حق میں نہایت مضر ثابت ہو سکتی ہے لہٰذا تنقید کو نظر انداز کر دینا زیادہ مناسب ہوگا۔

☆ بعض اوقات بے صبری ان پر غالب آنے کی کوشش کر سکتی ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ جلد بازی کرنے سے ہمیشہ احتراز کریں۔ اس سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوتا ہے۔

☆ ان کا تخیل زرخیز ہوتا ہے اور یہ بڑے اچھے منصوبے بنا سکتے ہیں۔ اگر یہ اپنی قوتِ عمل کو فروغ دیں اور ان منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں کامیاب ہو جائیں تو بڑی شاندار کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

یہ لوگ بے حد جذباتی ہوتے ہیں۔ ان کے جذبات بڑے گہرے اور بڑے نازک ہوتے ہیں۔ یہ محبت ہی نہیں دوستی کے معاملے میں بھی خاصی جذباتیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ایسے معاملات میں ان کا رویہ مثالیت پسندانہ ہوتا ہے اور یہ اپنے جیون ساتھی سے ذہنی، روحانی اور جسمانی ہر طرح کی تسکین کے متقاضی ہوتے ہیں۔

6 کے اثرات کی وجہ سے یہ لوگ فطرتاً نہایت رومان پرست ہوتے ہیں لہٰذا جنس مخالف کے ساتھ ان کے تعلق کی نوعیت خاصی نازک ہوتی ہے۔ ان کی خواب پرستی اور مثالیت پسندی کا تقاضا ہے کہ ان کا محبوب ان سے ذہنی سطح پر آ کر ملے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ جسمانی سطح پر بھی خاصے سرگرم ہوتے ہیں اور جسمانی تسکین بھی ان کے مطالبات کی فہرست میں نمایاں مقام رکھتی ہے۔ البتہ یہاں ان کے رویے میں ایک چھوٹا سا تضاد سامنے آتا ہے۔ جسمانی تسکین حاصل کرنے سے پہلے یہ ذہنی تسکین حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اور اگر ذہنی انگیخت نہ ملے تو جسمانی انگیخت بھی حاصل نہیں کر پاتے۔

اپنے دوستوں کے حق میں یہ لوگ بڑے اچھے ثابت ہوتے ہیں۔ ہر آڑے وقت میں ان کے کام آنا اور مشکلات سے نکلنے میں ان کی بھرپور مدد کرنا ان کا وطیرہ ہوتا ہے۔ یہ جن سے محبت کرتے ہیں، ان کے لئے ہر قربانی دے سکتے ہیں۔ ان کی دوستی، ان کے دوستوں کے حق میں ہمیشہ اچھی ہی ثابت ہوتی ہے لیکن یہ خود اپنے تعلقات سے کوئی فائدہ کم ہی حاصل کر پاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ فطرتاً بے حد آزاد رو اور خود مختار ہوتے ہیں۔ کسی کا احسان لینا پسند نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ یہ نرم دل بھی ہوتے ہیں اور کئی دفعہ لوگ ان کی نرم دلی سے فائدہ اٹھا کر ان کا استحصال کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

یہ اتنے بے وقوف ہرگز نہیں ہوتے کہ کوئی ان کی ذات سے ناجائز فائدہ حاصل کر جائے اور انہیں پتہ بھی نہ چلے۔ انہیں اچھی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کون ان سے کتنا مخلص ہے اور کون ان سے فائدہ حاصل کرنے کی خودغرضانہ کوشش کر رہا ہے لیکن ایسے معاملات میں احتجاج کرنے کے بجائے یہ خاموش رہنا زیادہ مناسب خیال کرتے ہیں۔ البتہ یہ خاموشی ایک

حد تک ہوتی ہے۔ جب یہ حد گزر جائے تو ان کا ردعمل خاصا شدید ہوتا ہے۔ ان کا استحصال کرنے والوں کو اس غلط فہمی میں ہرگز مبتلا نہیں ہونا چاہئے کہ یہ اتنے ہی سادہ لوح ہیں جتنے بظاہر نظر آتے ہیں۔ بہر حال، یہ لینے پر دینے کو ہمیشہ ترجیح دیتے ہیں اور اخلاقی حوالے سے ترازو کا پلڑا ہمیشہ ان کے حق میں رہتا ہے۔

ایسے لوگوں سے ان کے اچھے تعلقات استوار ہوتے ہیں جو ان کی انفرادیت اور شخصی آزادی کا احترام کریں اور ان کی زندگی میں جا بے جا مداخلت کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر کوئی فرد ان کے طور اطوار پر اثر انداز ہونے اور انہیں اپنے رنگ میں رنگنے کی کوشش کرے تو یہ بڑی خاموشی اور آہستگی سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور پھر اس کی طرف پلٹ کر بھی نہیں دیکھتے۔

یہ لوگ اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں لہٰذا ایسے افراد کے ساتھ ان کے تعلقات زیادہ بھرپور ہوتے ہیں جو ان کی طرح ذہین و فطین ہوں۔ کمتر ذہنی سطح کے لوگوں کے ساتھ یہ گزارا تو کر سکتے ہیں لیکن انہیں بہت زیادہ توجہ نہیں دیتے۔ کسی ایسے فرد سے انہیں زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی جو ان کے ذہنی اسرار و رموز کو پوری طرح سمجھنے اور اس کے مطابق ردعمل ظاہر کرنے کی اہلیت نہ رکھتا ہو۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

26 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:۔

8 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 17 اور 26۔

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

26 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد یہ ہیں:۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔ ان اعداد کے حامل افراد بنیادی طور پر مادہ پرستانہ ذہنیت کے حامل ہوتے ہیں اور دوستوں کو اپنے مقصد کے لئے استعمال کرنے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ 26 جیسے یار باش افراد کے لئے ان سے دور رہنا ہی بہتر ہوگا۔

3 اور اس مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں زیادہ تر انتڑیوں اور جگر کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں ہرے پتوں والی سبزیاں اور گاجریں شامل ہیں۔

ہر سال فروری، جولائی اور دسمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت سلامتی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ہر مہینے کی 2، 6 اور 8 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

سعد دنوں میں پیر اور ہفتہ شامل ہیں۔

سعد پتھر اور رنگ:

ان کے لئے سعد پتھر سیاہ موتی، سیاہ ہیرا اور نیلم ہیں جبکہ سعد رنگ قرمزی اور زرد ہیں۔

خلاصہ:

بحیثیت مجموعی 26 ایک اچھا عدد ہے تاہم اس کے حامل افراد کو خود میں تحمل اور برداشت پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس صفت کی ان میں غیر ضروری حد تک کمی ہوتی ہے اور بعض اوقات اپنی بے صبری سے یہ کوئی ناقابل تلافی نقصان کر بیٹھتے ہیں۔

انہیں چاہئے کہ دنیا کا سامنا بہادری اور بے باکی سے کریں، مخالفت سے گھبرائیں نہیں، تنقید کو خندہ پیشانی اور حوصلہ مندی سے برداشت کریں اور کبھی دل پر نہ لیں۔ ایسا کرنے سے یہ اپنے آس پاس کے تمام افراد پر مثبت اثرات مرتب کریں گے اور ان کے وقار اور عزت میں اضافہ ہوگا۔ یاد رکھیں کہ اس دنیا میں ہر وقت ہر کسی کو خوش نہیں رکھا جا سکتا اور جو ایسا کرتا ہے وہ نہ صرف یہ کہ کسی کو خوش کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا بلکہ خود بھی خوش نہیں رہتا۔

27

''ستائیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

27 ایک نرم خو اور رومان پرست، ایک آوارہ گرد اور ایک آمر عدد کا مجموعہ ہے۔ اس کے اجزاء 2 اور 7 ہیں اور اس کا مفرد عدد 9 ہے۔ 2 کی اہم خصوصیات میں نرم مزاجی اور رومان پرستی شامل ہیں۔ 7 کی اہم خصوصیات میں متلون مزاجی اور ادھر سے اُدھر بھٹکتے پھرنا شامل ہیں جبکہ 9 کی خصوصیات میں آمرانہ تحکم پسندی اور اپنی بات منوانے کی عادت شامل ہیں۔ 2 اور 7 بڑی حد تک ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں لیکن 2 کے مقابلے میں 7 زیادہ مضبوط اور زیادہ خود مختار طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ بہر حال، تمام اجزاء کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے 27 کی اہم خصوصیات حسب ذیل ہوں گی:-

☆ یہ افراد انفرادیت پسند ہوتے ہیں اور اپنی زندگی اپنے طور طریقوں کے مطابق گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆ فطرتاً یہ مادہ پرست ہوتے ہیں لیکن اپنی طلب پوری کرنے کے لئے ناجائز طریقوں میں ملوث نہیں ہوتے بلکہ اپنی موجدانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نہایت جائز طریقے سے اچھا خاصا پیسہ کمانے میں کامیاب رہتے ہیں۔

☆ یہ ہر کام دوسروں سے مختلف انداز میں کرتے ہیں اور زیادہ بہتر طریقے سے کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے متعلقہ شعبوں میں انہیں احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

☆ عموماً یہ ملازمت کرنے کے بجائے اپنا ذاتی کاروبار کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑوں کے چھوڑے ہوئے ورثے سے انہیں مطلق کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ یہ اپنی دنیا آپ پیدا کرنے والوں میں شامل ہونا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

☆ اس عدد کی حامل خواتین ہمیشہ زندگی میں تحفظ کی متلاشی رہتی ہیں اور عموماً کسی پیسے والے سے شادی کرنے کو ترجیح دیتی ہیں لیکن چونکہ ان افراد کی ذہنی صلاحیتیں اعلیٰ درجے کی

ہوتی ہیں لہٰذا یہ اپنے جیون ساتھی کے صرف اسی وقت مطمئن رہ سکتے ہیں جب وہ بھی ان کے برابر ذہانت کا حامل ہو۔

☆ ان کا تخیل بے حد زرخیز ہوتا ہے۔ نت نئے منصوبے بنانے اور تجاویز پیش کرنے میں انہیں مہارت حاصل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ صرف منصوبے بنانے پر ہی نہیں رہ جاتے بلکہ ان پر عملدرآمد کرنے کی قوت اور حوصلہ بھی رکھتے ہیں۔

☆ انہیں سفر کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ اس شوق کی بدولت یہ مختلف موضوعات پر وسیع علم حاصل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ رومان پسند ہونے کے حوالے سے بھی سفر ان کے لئے ایک خصوصی کشش رکھتا ہے۔

☆ یہ کسی قدر تحکم پسند بھی ہوتے ہیں اور اگر حقیقی معنوں میں ان میں کوئی خامی پائی جاتی ہے تو صرف یہی۔ یہ اپنی بات منوانا پسند کرتے ہیں اور اگر ان سے اختلاف رائے کیا جائے تو بعض اوقات غصے میں بھی آ جاتے ہیں۔

☆ ان کی تحکم پسندی بعض اوقات لوگوں کو ان سے متنفر ہونے پر مجبور کر دیتی ہے، دوست ان سے دور ہٹ جاتے ہیں اور خطرہ نظر آنے لگتا ہے کہ یہ اپنے دوستوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔

☆ خود اعتمادی کی بھی ان میں کسی قدر کمی ہوتی ہے لیکن عموماً یہ اس کمی کو اپنی راہ میں حائل نہیں ہونے دیتے اور اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کی بدولت زندگی میں کامیابی حاصل کر ہی لیتے ہیں۔

☆ یہ بے حد حساس ہوتے ہیں۔ مزاج کے خلاف کوئی بھی بات ان کے دل کو ٹھیس پہنچانے کا سبب بن سکتی ہے۔ چونکہ یہ کسی قدر غصیلے بھی ہوتے ہیں لہٰذا ان کے ساتھ گفتگو کرنے میں احتیاط کا پہلو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔ کوئی بھی غلط بات انہیں بھڑکانے کا سبب بن سکتی ہے۔

☆ یہ نہ صرف خود حساس ہوتے ہیں بلکہ دوسروں کے احساسات و جذبات کا بھی گہرا شعور رکھتے ہیں۔ 2 کے اثرات انہیں نرم مزاجی عطا کرتے ہیں لہٰذا خود بات کرتے ہوئے یہ بھی پورا خیال رکھتے ہیں کہ ان کی کوئی بات کسی کی دلآزاری کا سبب نہ بنے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

یہ افراد بے حد انفرادیت پسند اور خودمختار ہوتے ہیں۔ دوسروں کی سکھائی بتائی راہ پر چلنے کے بجائے ہمیشہ اپنی راہ الگ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنے ہر قول اور ہر فعل میں دوسروں سے الگ نظر آنے کی کوشش کرنا ان کی عادت بلکہ فطرت کا حصہ ہوتا ہے۔ ان کے جیون ساتھی کو ان کے مختلف طرز زندگی اور منفرد طریق ہائے کار سے قولی اور عملی طور پر ہم آہنگ ہونے کے لئے آمادہ و تیار ہونا چاہئے۔

ایک زرخیز تخیل اور تخلیقی صلاحیتوں کے حامل ہونے کی بناء پر انہیں ایک ایسے جیون ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کے برابر ذہنی صلاحیتوں کا حامل ہو، اور ان سے جسمانی اور ذہنی، ہر دو سطح پر آ کر مل سکے۔ ایک طرف یہ ایسے لوگوں کی طرف مائل ہوتے ہیں جو انہیں اخلاقی حمایت فراہم کر سکیں (یہ عدم اعتمادی کے شکار 2 کے اثرات ہیں)۔ دوسری طرف یہ ایسے لوگوں میں کشش محسوس کرتے ہیں جو نرم مزاج اور بجائے خود سہارے کے طالب ہوں (یہ تحکم پسند 9 کے اثرات ہیں)۔ اس کے علاوہ یہ ایسے افراد کے ساتھ بھی ایک خاص ربط محسوس کرتے ہیں جن سے کسی وقت کسی بھی حرکت کا ارتکاب ہو سکتا ہو، جن کے آئندہ افعال و اقوال کے متعلق کوئی پیش گوئی کرنا ممکن نہ ہو۔ ایسے افراد سے یہ بہت جلد اکتا جاتے ہیں جن کے ہر کام اور ہر بات کا اندازہ پہلے سے لگایا جا سکتا ہو۔ ایسے افراد کے ساتھ ان کی خوب نبھتی ہے جو انہیں ہر وقت اپنے متعلق اندازے لگانے پر مجبور کرتے رہیں۔

جنس مخالف کی طرف ان کی کشش خواہش سے زیادہ عادت کے زیر اثر ہوتی ہے۔ تعاقب کرنے میں انہیں مزہ آتا ہے۔ اگر کسی میں انہیں خصوصی رومانی دلچسپی نہ بھی ہو تو بھی یہ اس کا پیچھا کرنے اور اس کے گرد چکر لگانے میں ایک خاص لذت محسوس کرتے ہیں۔ 27 کے حامل مردوں میں یہ رجحان خواتین کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ خواتین پیچھا تو نہیں کرتیں البتہ اشاروں کنایوں میں اپنے ''ارادوں'' کا اظہار ضرور کر سکتی ہیں۔

جسمانی طور پر یہ خاصے مضبوط ہوتے ہیں اور ان کے تقاضے اوسط سے خاصے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ بعض اوقات، اگر ان کی خواہش ان پر غالب آ رہی ہو، تو یہ صبر نہیں کر سکتے

اور طاقت کا استعمال کرنے پر بھی اتر آتے ہیں۔ یہ ان کے کردار کا ایک تاریک پہلو ہے لیکن چونکہ ایسا بہت کم، بلکہ بہت ہی کم ہوتا ہے اس لئے اسے نظرانداز کیا جا سکتا ہے۔ بہرحال، ان کے جیون ساتھی کو اس طرف سے محتاط ضرور رہنا چاہئے۔

دوستی کے حوالے سے، ایسے افراد انہیں زیادہ پسند ہوتے ہیں جو ذہین ہوں، دلچسپ شخصیت رکھتے ہوں اور کردار کے مضبوط ہوں۔ گزارا تو یہ بھی کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ کر لیتے ہیں لیکن حقیقی معنوں میں اپنی دوستی کا مستحق اسی کو سمجھتے ہیں جو انہیں مندرجہ بالا صفات کے حوالے سے متاثر کر سکے۔

ان کی شخصی کشش بہت طاقتور ہوتی ہے اور لوگ ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ بعض اوقات اس کی بدولت ان کی تحکم پسندی ابھر آتی ہے اور یہ دوسروں پر حکم چلانا شروع کر دیتے ہیں۔ تب لوگ ان سے دوبارہ دور ہٹنے لگتے ہیں۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ تحکم پسندی کا بھوت جلد ہی ان کے سر سے اتر جاتا ہے، 2 کے نرم خو اثرات دوبارہ اپنا اثر دکھانے لگتے ہیں اور یہ پھر سے اپنی پرانی روش پر لوٹ آتے ہیں۔ لہٰذا یہ خطرہ بہت کم ہوتا ہے کہ یہ اپنے دوستوں سے مستقل بنیادوں پر ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ بہ حیثیت مجموعی، اپنے حلقے میں یہ لوگ مقبول اور ہردلعزیز ہوتے ہیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

27 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

مخالفت رکھنے والے اعداد مندرجہ ذیل ہیں:-

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10 اور 28۔

ان کے علاوہ 8 کا عدد ان کے مخالف بھی ثابت ہو سکتا ہے اور موافق بھی۔ اس کا انحصار

اس بات پر ہے کہ ان کا ٹکراؤ کن حالات میں ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ باقی تمام اعداد ان کے لئے معتدل حیثیت رکھتے ہیں۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں زیادہ تر جلد اور ذہنی تناؤ کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔ اس کے علاوہ شدید بخار بھی حملہ آور ہو سکتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں لہسن، ادرک، گاجر اور سبز مرچیں شامل ہیں۔

ہر سال مئی، اکتوبر اور نومبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے کی 2، 6 اور 9 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

سعد دنوں میں ہفتہ، اتوار اور پیر شامل ہیں۔

سعد پتھر اور رنگ:

سرخ یاقوت، لعل اور سنگ سلیمانی ان کے سعد پتھر ہیں جبکہ سعد رنگوں میں سرخ، سبز اور خاکی شامل ہیں۔

خلاصہ:

بہ حیثیت مجموعی 27 ایک اچھا عدد ہے اور اگر اس کے حامل اپنی تحکم پسندی کو قابو میں رکھنے میں کامیاب رہیں تو ان کی مقبولیت اور ہردلعزیزی شک و شبے سے بالاتر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ان میں کسی حد تک خوداعتمادی کی بھی کمی ہوتی ہے۔ انہیں اپنی خوداعتمادی کو بڑھانے کی بھی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ احساس عدم تحفظ سے نجات حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنی قوت ارادی کو فروغ دیا جائے۔ مضبوط قوت ارادی کے بل پر ناممکن کو بھی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

28

’’اٹھائیس‘‘ اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

28 کسی قدر پیچیدہ عدد ہے کیونکہ اس کے اجزاء کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ اس کا پہلا جزو 2 ہے جس کی خصوصیات میں نرم خوئی اور ملکوم مزاجی شامل ہیں۔ دوسرا جزو 8 ہے جس میں شخصی مقناطیسیت بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے اور جنس مخالف کے لئے بے پناہ کشش کا حامل ہوتا ہے۔ اس کا مفرد عدد 1 ہے جس کی نمایاں خصوصیات قیادت، خود اعتمادی اور پہل کاری ہیں۔

اس اعتبار سے 28 میں 2 کی ذہانت، نرمی اور رومان پرستی بھی موجود ہوتی ہے اور 8 کی مقناطیسیت، شدت، ذہانت اور حساسیت بھی، اور ان کے ساتھ ساتھ 1 کی قوت اور تحریک بھی شامل ہوتی ہے۔ اس اعتبار سے 28 کے حامل افراد بڑی دلچسپ شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی اہم شخصی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:-

- ☆ یہ بے حد اعلیٰ ذہانت کے حامل ہوتے ہیں کیونکہ اس عدد کے تینوں اجزاء میں ذہانت ایک امتیازی وصف کے طور پر نظر آتی ہے۔
- ☆ یہ لوگ بے حد حساس ہوتے ہیں کیونکہ 2 اور 8، دونوں کی اہم خصوصیات میں حساسیت نمایاں ہے۔
- ☆ ان کے جذبات بڑے گہرے اور نہایت شدت کے حامل ہوتے ہیں کیونکہ یہاں بھی 2 اور 8 کے اثرات کے حوالے سے گہری جذباتیت کی دوہری خصوصیات کا امتزاج نظر آتا ہے۔
- ☆ گردوپیش کے ماحول کے ساتھ انہیں گہرا ربط ہوتا ہے اور یہ معمولی سی تبدیلی پر بھی ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔
- ☆ ان کا تخیل نہایت زرخیز ہوتا ہے لہٰذا فنکارانہ سرگرمیوں میں ان کے جوہر خوب کھلتے

ہیں۔ اس حوالے سے یہ خواہ کسی بھی شعبے میں سرگرم ہوں، اپنا لوہا منوانے میں کامیاب رہتے ہیں۔ اگر یہ مصوری، شاعری یا تحریر میں سے کسی ایک کو کیریئر کے طور پر اپنائیں تو ان کی کامیابی کے امکانات خاصے روشن ہوتے ہیں۔ وجہ صرف ان کی فنکارانہ صلاحیتیں نہیں بلکہ یہ بھی ہے کہ ان میں وہ قوت اور تحریک موجود ہوتی ہے جو کسی بھی شعبے میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔

- ☆ ان میں آگے بڑھنے کا جذبہ ہوتا ہے اور یہ اپنی کوششوں کو بارآور کرنے کے لئے انتھک محنت کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔
- ☆ ان کی شخصیت نہایت مثبت ہوتی ہے اور ان کے نزدیک آنے والے ان کی شخصی کشش سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔
- ☆ 8 کے اثرات کے حوالے سے، ان افراد کو یہ خطرہ ہمیشہ لاحق رہتا ہے کہ لوگ ان کی کہی ہوئی باتوں اور کئے ہوئے کاموں سے غلط مطالب اخذ کر بیٹھیں گے۔ غلط فہمیوں کی بدولت دشمنیوں کے پیدا ہو جانے کا عذاب ان کے ساتھ بھی لگا رہتا ہے۔
- ☆ اس مادہ پرست دنیا میں جہاں ذہانت اور تخلیقی قوت کو پیسے کے مقابلے عموماً ثانوی حیثیت دی جاتی ہے، اس بات کے بہت زیادہ امکانات ہوتے ہیں کہ ان کے ٹیلنٹ کو پہچاننے اور تسلیم کرنے سے انکار کر دیا جائے۔ ایسا ہونے کی صورت میں یہ افراد ذہنی انتشار اور تناؤ کے شکار ہونے لگتے ہیں اور اپنی ذات پر اعتماد کھو بیٹھتے ہیں۔ ان سے غلطیاں سرزد ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور ان کی کامیابی کے امکانات مدہم پڑنے لگتے ہیں۔
- ☆ اگر انہیں بہت زیادہ مخالفت کا سامنا کرنا پڑے تو 2 کے اثرات کے تحت یہ قنوطیت اور افسردہ خیالی کا شکار ہونے لگتے ہیں۔ اگرچہ ایسا ہونا بہت کم ہے لیکن جب بھی ہوتا ہے اس کے منفی نتائج ان کی زندگی کو برباد کر دیتے ہیں۔ ان افراد کو کسی بھی طرح کی منفی سوچ اپنانے سے حتی الوسع گریز کرنا چاہئے۔ مستقبل سے ہمیشہ اچھی توقعات وابستہ کرنی چاہئیں اور صبر و ہمت کا دامن تھامے رکھنا چاہئے۔ قنوطیت اور ذہنی پژمردگی کا اس سے بہتر علاج اور کوئی نہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

جذباتی اور دوستانہ تعلقات کے معاملے میں یہ لوگ بڑے مخلص اور وفادار ہوتے ہیں۔ ان کی محبت بڑی شدید اور گہری ہوتی ہے اور یہ ہمیشہ دوسروں کے محسوسات کا خیال رکھتے ہیں۔ البتہ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ اپنی بات منوانے پر اصرار کرتے ہیں اور اگرچہ یہ کبھی کسی پر اپنی مرضی ٹھونسنے کی کوشش نہیں کرتے لیکن پھر بھی اپنا نکتہ نظر درست تسلیم کرانے میں کامیاب رہتے ہیں۔ ان کے مزاج میں تحکم پسندی نہیں ہوتی لیکن زندگی کے متعلق ان کے عقائد و نظریات بڑے پختہ ہوتے ہیں اور انہیں ان کے موقف سے ہٹانا آسان نہیں ہوتا۔ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ زندگی میں انہیں کیا حاصل کرنا ہے اور کسی نہ کسی طریقے سے یہ اپنی منزل تک پہنچنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ 2 کے اثرات کے حوالے سے ان کے مزاج میں نرمی اور مہربانی موجود ہوتی ہے اور اپنے مقصد کے لئے یہ دوسروں کی حق تلفی کرنے سے ہمیشہ گریز کرتے ہیں۔ بہر حال، کسی کو اپنے موقف پر قائل کرنے میں انہیں زیادہ دشواری پیش نہیں آتی کیونکہ ان کے دلائل ہمیشہ ٹھوس اور مبنی بر حقیقت ہوتے ہیں۔

یہ لوگوں اعلیٰ ذہنی صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں اور کسی کے ظاہری حسن سے متاثر ہونے سے پہلے اس کی ذہنی صلاحیتوں کو ضرور پرکھتے ہیں۔ ان کے ساتھ مضبوط تعلق استوار کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان سے ذہن کی سطح پر آ کر ملا جائے۔ اگر انہیں ذہنی تسکین حاصل نہ ہوگی تو یہ اکتاہٹ کے شکار ہونے لگیں گے اور متعلقہ فرد سے دور ہٹ جائیں گے۔

ان کی جسمانی طلب خاصی شدید ہوتی ہے اور اپنے ذہنی اور جذباتی اطمینان کے لئے اس کی تسکین کو یہ نہایت ضرروری خیال کرتے ہیں۔ اس اعتبار سے انہیں ذہنی، جذباتی اور جسمانی تینوں طرح کی تسکین کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی ایک کی بھی کمی ہو تو یہ مطمئن نہیں ہو پاتے۔

اپنے دوستوں کے حلقے میں یہ عموماً ہر دلعزیز ہوتے ہیں کیونکہ ان کی شخصیت مثبت اور مقناطیسی ہوتی ہے اور یہ اپنے آس پاس موجود ہر فرد کو اپنے کردار کی قوت سے متاثر کرتے ہیں۔ بہت زیادہ زور یا دھونس کا مظاہرہ کئے بغیر بھی یہ اپنی بات منوانے میں کامیاب رہتے ہیں۔ 1 کے اثرات کے حوالے سے اگر ان کے مزاج میں تھوڑی بہت تحکم پسندی موجود ہو بھی تو

2 کے اثرات اسے معتدل کر دیتے ہیں۔ یہ ہر شخص کے ساتھ خوش اسلوبی سے گزارا کر سکتے ہیں اور نئے دوست بنانے میں انہیں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ یہ وفادار اور مخلص ہوتے ہیں اور نئے دوست بنانے کے ساتھ ساتھ پرانی دوستیوں کو بھی بڑی عمدگی سے نبھاتے رہتے ہیں۔

ان کے دوستوں کا حلقہ وسیع ہوتا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ان کی شخصی مقناطیسیت کے زیر اثر لوگ ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ ان میں نرمی ہوتی ہے، دیانتداری ہوتی ہے، خلوص ہوتا ہے اور آج کل ہر فرد اپنے دوستوں میں ایسی خصوصیات کا طالب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے قریب آنے والے انہیں پسند کرتے ہیں اور بہت جلد ان کے دوست بن جاتے ہیں۔

انہی خصوصیات کے حوالے سے یہ بڑے اچھے جیون ساتھی بھی ثابت ہوتے ہیں لیکن نہایت ضروری ہے کہ ان کا جیون ساتھی بھی ان کی طرح ذہین و فطین ہو۔ اگر ایسا نہ ہو تو یہ ذہنی پریشانی اور الجھنوں کے شکار ہونے لگتے ہیں کیونکہ ان کے ذہن بھی اتنے ہی طاقتور ہوتے ہیں جتنے کہ جسم اور دونوں میں کسی ایک کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

28 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

8 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 17 اور 26۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10 اور 28۔

مخالفت رکھنے والے اعداد 5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23 ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 5 کی خصوصیات میں مادہ پرستی اور پیسے کی بھوک شامل ہیں اور ان کے زیر اثر یہ اپنے نزدیک آنے والے کسی فرد کا استحصال کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے جیسوں کے علاوہ کسی اور عدد سے ان کی موافقت نہیں ہوتی۔

صحت کے مسائل:

انہیں لاحق ہونے والے عوارض میں ذہنی تناؤ، السر اور ہائی بلڈ پریشر شامل ہیں۔

کھیرا، شلجم اور خربوزہ ان کے لئے مفید غذاؤں کی حیثیت رکھتے ہیں۔

ہر سال اپریل اور جولائی کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں لہٰذا ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

کسی بھی مہینے کی یکم، 2 اور 8 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں جبکہ سعد دنوں میں ہفتہ اور پیر شامل ہیں۔

سعد پتھر اور رنگ:

ان کے لئے سعد پتھر ہیرا اور سبز نیلم ہیں جبکہ سعد رنگ سبز اور سفید ہیں۔

خلاصہ:

بہ حیثیت مجموعی 28 ایک اچھا عدد ہے۔ ان لوگوں کو خود پر اعتماد ہوتا ہے لیکن بعض اوقات، مشکلات اور مخالفتوں کا سامنا ہونے پر ان کا اعتماد بری طرح مجروح ہوتا ہے اور یہ منفی خیالی کے شکار ہونے لگتے ہیں۔ انہیں اپنی فطرت کے اس رخ پر قابو پانا چاہئے کیونکہ اگر حقیقی معنوں میں ان میں کوئی خامی ہوتی ہے تو بھی ہوتی ہے۔ اس پر قابو پانا ان کے لئے زیادہ دشوار نہیں ہونا چاہئے کیونکہ 1 کے اثرات کے حوالے سے ان میں بھرپور ذہنی اور جسمانی قوت موجود ہوتی ہے اور اپنی قوت ارادی اور اعتماد کو فروغ دینا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔

اس کے علاوہ انہیں خود میں صبر و تحمل بھی پیدا کرنا چاہئے۔ ان کی زندگی میں ایسے مواقع کئی دفعہ آتے ہیں جب لوگ ان کی باتوں کا غلط مطلب نکالتے ہیں یا ان کے کسی کام کے حوالے سے ان کے متعلق غلط فہمیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے مواقع کو خوش اسلوبی سے گزارنے کے لئے صبر و تحمل کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ دنیا سے لڑنے یا اپنے کاموں کے جواز پیش کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ لوگ اس طرح کبھی قائل نہیں ہوتے بلکہ بات اور بھی بگڑ جاتی ہے۔ اس طوفان سے لڑنے کے بجائے خاموشی سے اس کے گزرنے کا انتظار کرنا چاہئے۔ معاملات آہستہ آہستہ خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔

☆☆☆

''انتیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

29 کو ہینڈل کرنا کسی قدر مشکل ہوتا ہے۔ اس کے اجزاء کے طور پر دو متضاد اعداد 2 اور 9 موجود ہیں۔ ان دونوں کا مجموعہ 11 ہے جس کے اجزاء کو جمع کرنے سے مفرد عدد 2 حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا تحکم پسند اور سرکش عدد 9 دو طرفوں سے نرم خو اور قنوطی مزاج رکھنے والے عدد 2 سے گھرا ہوا ہے۔ ان کے علاوہ 11 بھی اپنے اثرات مرتب کرتا ہے جس کے دونوں اجزاء کے طور پر 1 موجود ہے لہٰذا اس میں 1 کی خصوصیات یعنی آگے بڑھنے کا جذبہ اور کام میں مہارت دوہری ہو کر سامنے آتی ہیں۔ یہ خصوصیات 29 کے حامل افراد کی زندگی میں وقتاً فوقتاً نمودار ہو کر انہیں تبدیلیوں سے روشناس کرواتی رہتی ہیں۔

2 ایک زرخیز تخیل اور تخلیقی صلاحیتوں کا مالک عدد ہے جو کہ حساسیت اور رومان سے بھرا ہوتا ہے۔ 9 ایک تحکم پسند اور آخری دم تک لڑنے والا جنگجو عدد ہے۔ منطقۃ البروج میں یہ عدد مریخ کی نمائندگی کرتا ہے جسے قدیم یونان میں جنگ کا دیوتا سمجھا جاتا تھا۔ ان دونوں کی متضاد خصوصیات کو پیش نظر رکھا جائے تو بڑی آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے کہ 29 کے حامل افراد تمام زندگی کیسے کیسے تضادات کی چپقلش میں پھنسے رہتے ہیں۔ اس اعتبار سے ان کی اہم شخصی خصوصیات حسب ذیل ہوں گی:-

- ☆ ان لوگوں کو سمجھنا اور ہینڈل کرنا خاصا مشکل ہوتا ہے کیونکہ کبھی یہ نہایت تحکم پسند اور جابر نظر آتے ہیں اور کبھی نہایت نرم مزاج اور شکوہ مانہ ذہنیت کے حامل۔
- ☆ آگے بڑھنے کی لگن میں ان میں بدرجۂ اتم موجود ہوتی ہے اور یہ جس کام کو شروع کر لیں اسے پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لیتے ہیں لیکن اگر کسی بھی مرحلے پر انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑ جائے تو یہ ریت کے گھروندے کی طرح ڈھے جاتے ہیں۔
- ☆ ان کی ذہنی صلاحیتیں اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں اور ان کا تعلیمی ریکارڈ شاندار ہوتا ہے

☆ نظم ونسق برقرار رکھنے اور عمدگی سے چلانے میں ان کی صلاحیتیں بلاشبہ قابل تعریف ہوتی ہیں۔ یہ نہایت مستعد ہوتے ہیں اور اپنے فرائض بڑی عمدگی اور خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں۔ ان خصوصیات کے حوالے سے زندگی میں کامیابی حاصل کرنا ان کے لئے کچھ زیادہ دشوار نہیں ہوتا اور یہ جس کسی شعبے میں بھی ہوں، عموماً اس کی سب سے اونچی کرسیوں میں سے کسی ایک پر براجمان نظر آتے ہیں۔

☆ اپنی منزل تک پہنچنے کے لئے یہ کسی بھی حد سے گزر سکتے ہیں، کڑی سے کڑی سختی جھیل سکتے ہیں اور پیچیدہ سے پیچیدہ گتھیاں سلجھا سکتے ہیں۔

☆ یہ زندگی میں ہمیشہ صف اول میں رہنا چاہتے ہیں۔ دوسری تیسری پوزیشن سے ان کی تسلی نہیں ہوتی۔

☆ ان کی سب سے بڑی خامی ان کی تحکم پسندی ہوتی ہے۔ اختلاف رائے ان کی برداشت سے باہر ہوتا ہے اور ایسے لوگوں کو یہ کبھی پسند نہیں کرتے جو ان کی کسی بات کو ٹالنے یا مسترد کرنے کی جرأت کریں۔ اس طرح یہ بہت سے لوگوں کو اپنا دشمن بنا لیتے ہیں، دوستوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں اور بعض اوقات بالکل تنہا رہ جاتے ہیں۔

☆ ایک اور خامی یہ ہوتی ہے کہ زندگی میں کبھی بھی کسی طرح کی شکست کا سامنا ہونے پر یہ اس کا بہت برا اثر لیتے ہیں اور یوں منہدم ہو جاتے ہیں جیسے اپنا سب کچھ لٹا بیٹھے ہوں۔ اپنی تمام تر قائدانہ اور حکمرانہ صلاحیتوں کے باوجود بعض اوقات یہ احساس عدم تحفظ اور کم اعتمادی کے شکار ہو جاتے ہیں۔ اپنی اس خامی کو یہ بلند بانگ دعووں کے پردے میں چھپانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن بباطن ہمیشہ خوفزدہ اور شکست خوردگی کے احساسات کے شکار رہتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان کے تعلقات ہمیشہ مستحکم، گہرے اور پائیدار ہوتے ہیں۔ یہ آسانی سے مبتلائے محبت نہیں ہوتے لیکن جب ہوتے ہیں تو پوری شدت کے ساتھ ہوتے ہیں اور ان کے جذبات تاعمر برقرار رہتے ہیں۔ تاہم، ان کے جیون ساتھی کے لئے ان کے ساتھ نباہ کرنا عموماً آسان نہیں

ہوتا کیونکہ ان کا مزاج وقتاً فوقتاً رنگ بدلتا رہتا ہے۔ کبھی یہ اتنے تحکم پسند نظر آتے ہیں جیسے اپنے علاوہ انہیں دنیا میں کسی کی پروا نہیں اور اپنی رائے کے سامنے یہ کسی دوسرے کی رائے کو ذرہ برابر اہمیت دینے پر تیار نہ ہوں گے۔ اور کبھی یہ اتنے محکوم مزاج اور دبے دبے سے نظر آتے ہیں جیسے انہوں نے کبھی سر اٹھانا سیکھا ہی نہ ہو۔ کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کس وقت ان کا کون سا روپ سامنے آئے گا۔ ویسے اس میں ان کا اپنا کچھ خاص قصور نہیں ہوتا، یہ ان کے عدد کے متضاد اجزاء کے اثرات کا کرشمہ ہے۔ کبھی یہ ہٹلر نظر آتے ہیں تو کبھی اس کے بالکل الٹ۔

2 کے اثرات کے تحت، یہ رومان پرست بھی ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ایسے جیون ساتھی کی تلاش میں رہتے ہیں جو ذہنی اعتبار سے ان کی طرح طاقتور اور طرار ہو۔ یہ خواب پرست بھی ہوتے ہیں اور ہمیشہ اپنی زندگی کو ستاروں کے غبار اور چاند کی چاندنی سے بھرنے کی تمنا کرتے رہتے ہیں۔ جب تک یہ اپنے جیون ساتھی کے گرد رومان کی سنہری دھند کا ہالہ نہیں بن لیتے، ان کی تسلی نہیں ہوتی۔

جسمانی حوالے سے ان کی طلب خاصی شدید ہوتی ہے لیکن بدقسمتی سے یہ صاف لفظوں میں اس کا اظہار کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ 9 کے اثرات کے تحت ایسی کسی خواہش یا جذبے کے اظہار کو یہ کمزوری سمجھتے ہیں اور ہر قیمت پر اسے دنیا والوں سے چھپائے رکھنا چاہتے ہیں۔ اس حوالے سے انہیں ایسے جیون ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے جو ان معاملات کی ڈور اپنے ہاتھ میں تھامنے کا حوصلہ رکھتا ہو لیکن بہت زیادہ جارح مزاج بھی نہ ہو۔ ایسے معاملات میں جارح مزاجی ان کی طبیعت کے خلاف ہوتی ہے۔

دوستانہ حوالے سے بھی ان افراد کے ساتھ گزارا کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ وجہ وہی ہے یعنی ان کے شخصی تضادات۔ کبھی یہ سب پر دھونس جمانا شروع کر دیتے ہیں اور ایسے لوگ کبھی حقیقی معنوں میں ہر دلعزیز قرار نہیں دیئے جا سکتے۔ لوگ ان کے مضبوط کردار کے حوالے سے ان کا احترام کر سکتے ہیں لیکن پسند کرنا نہ کرنا احترام سے الگ معاملہ ہوتا ہے۔

کبھی یہ ہر ایک کی بات پر سر جھکا دینے والے نہایت عاجز اور منکسر لوگ نظر آتے ہیں۔ ہر معاملے میں دوسروں کی اعانت اور سہارے کے خواستگار ہوتے ہیں۔ تاہم، اس روپ میں یہ بہت کم دکھائی دیتے ہیں اور نرم مزاجی عموماً اسی وقت اختیار کرتے ہیں جب انہیں اپنے افعال

کے حوالے سے دوسروں کی حمایت اور پسندیدگی حاصل کرنا مقصود ہو۔

ہر معاملے میں اپنی بات منوانے کی عادت کی بدولت یہ لوگ دوستوں میں اپنی مقبولیت کھو بیٹھتے ہیں اور اندر ہی اندر ان کے بہت سے دشمن بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ بہر حال، اپنی ذہانت، عملی سوچ اور مستحکم ارادے کے بل پر یہ سب کا احترام حاصل کرنے میں بھی کامیاب رہتے ہیں۔

دو متضاد اعداد کے متضاد اثرات کے حوالے سے ان کی زندگی کا یہ رخ بھی چپقلش اور پیچیدگیوں کا شکار رہتا ہے اور جب تک یہ ان دونوں تضادات کے درمیان کوئی معتدل طرز عمل ڈھونڈ نہیں نکالتے، نہ صرف اپنے دوستوں کے لئے، بلکہ خود اپنے لئے بھی الجھن اور پریشانی کا باعث بنتے رہتے ہیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

29 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

ان کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد یہ ہیں:-

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

صحت کے مسائل:

ان کے زیادہ تر عوارض کا تعلق ذہنی تناؤ سے ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر اور معدے اور قلب کے امراض اکثر و بیشتر انہیں نشانہ بناتے ہیں۔ اگر کبھی ذہنی تناؤ قابو سے باہر ہو جائے تو یہ اعصابی انہدام کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں لہسن اور ادرک شامل ہیں جبکہ چٹ پٹی اور مصالحہ دار غذاؤں سے انہیں ہمیشہ پرہیز رکھنا چاہئے۔

ہر سال مئی اور اکتوبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں

میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ہر مہینے کی 2 اور 9 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

ان کے سعد دنوں میں پیر اور جمعرات شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا تاریخوں میں سے کسی ایک پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

موتی، درِ قمر اور نیلم ان کے لئے سعد پتھر ہیں۔

ان کا سعد رنگ سفید ہے۔

خلاصہ:

نہایت ضروری ہے کہ یہ افراد اپنی تحکم پسندی کو ہمیشہ قابو میں رکھیں۔ انہیں اپنے حلقہ احباب میں مقبولیت اور ہر دلعزیزی حاصل کرنے کی تمنا ہوتی ہے لیکن اگر یہ اپنی فطرت کے اس رخ پر قابو نہیں پائیں گے تو ان کی یہ خواہش کبھی پوری نہیں ہو سکے گی۔

اس کے علاوہ انہیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ایک دفعہ ہار جانے کا مطلب ہمیشہ کی ناکامی نہیں ہوتا۔ کبھی کبھار شکست کا سامنا کرنا پڑ جائے تو اسے دل پر نہ لیں۔ بھلا ایسی بھی کیا بات ہوئی کہ ایک مرتبہ ہار گئے تو ہمیشہ کے لئے ہتھیار پھینک دیئے۔ یاد رکھئے کہ ہارنے والے ہی جیتا کرتے ہیں بشرطیکہ وہ ہمت کا دامن تھامے رکھیں۔

آگے بڑھنے کا جذبہ ان میں بہت طاقتور ہوتا ہے لیکن اسے بھی حد اعتدال میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر یہ جذبہ قابو سے نکل جائے تو نقصان کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ اتنا ہی بڑا نوالہ لیں جتنا کہ چبایا جا سکے۔ اپنے تحرک اور پہل کاری کی بدولت یہ اپنا ہر ہدف حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ اپنے لئے ہدف کا تعین کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو مدنظر رکھا جائے اور اپنی استعداد سے بڑھ کر چھلانگ مارنے کی کوشش نہ کی جائے۔

❀ ❀ ❀

تیسرا دور

30 اور 31

اب ہم ایک مہینے کے اعداد کے تیسرے اور آخری دور تک آ پہنچے ہیں۔ یہ سب سے مختصر دور ہے اور اس میں صرف دو اعداد، 30 اور 31 شامل ہیں۔

اس مختصر سے حصے میں عدد 3 کو لیڈر کی حیثیت حاصل ہے اور دونوں مرکب اعداد پر اس کے گہرے اثرات نظر آتے ہیں۔ یہ عدد قوت اور تحکم سے بھرپور ہے لہٰذا اس دور کے دونوں اعداد بھی مضبوط اور کسی قدر آمرانہ مزاج کے حامل ہیں۔ یہ دونوں اپنی خصوصیات کے اعتبار سے 3 اور 13 سے خاصے ملتے جلتے ہیں اور بہت حد تک ایک دوسرے سے بھی۔

30

''تیس'' اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

30 کو 3 کا جڑواں عدد قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ اس کے دوسرے جزو کی حیثیت سے 0 سوائے 3 کی شدید خصوصیات کو معتدل کرنے کے، اور کوئی اثر مرتب نہیں کرتا، اور یہ اثر بھی خاصا کمزور ہوتا ہے۔ اس اعتبار سے 30 کی اہم شخصی خصوصیات حسب ذیل ہوں گی۔

☆ یہ افراد نہایت بے باک اور دلیر ہوتے ہیں۔ ان میں جارحیت بھی ہوتی ہے اور آگے بڑھنے کا جذبہ بھی۔

☆ قوت و اختیار سے انہیں بڑی محبت ہوتی ہے اور کسی کے ماتحت کام کر کے یہ کبھی خوش نہیں رہتے۔ ہمیشہ اور ہر جگہ یہ کنٹرول میں رہنا چاہتے ہیں اور سب کے افعال و اقوال کو اپنے احکام کے تابع دیکھنا پسند کرتے ہیں۔

☆ اگر اختیار حاصل نہ ہو تو یہ ذہنی انتشار اور اعصابی کشیدگی کے شکار ہونے لگتے ہیں اور کسی کام پر اپنی توجہ مرکوز نہیں کر پاتے۔

☆ یہ ڈسپلن کے بے حد پابند ہوتے ہیں۔ خود بھی اس کے تابع رہتے ہیں اور اپنے ساتھ کام کرنے والوں کو بھی اس کی پابندی کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔

☆ ان کے مزاج میں تحکم کا طاقتور عنصر ہوتا ہے اور دوسروں کی رائے کو یہ ذرہ برابر اہمیت نہیں دیتے۔

☆ یہ بے حد مستقل مزاج اور پکے ارادے کے مالک ہوتے ہیں۔ کوئی کام شروع کر دیں تو اسے مکمل کیے بغیر پیچھے نہیں ہٹتے۔

☆ جسمانی طور پر یہ عموماً بڑے مضبوط اور طاقتور ہوتے ہیں اور ان میں اعلیٰ درجے کی قوتِ کار موجود ہوتی ہے لہٰذا یہ طول طویل وقفوں تک رفتار کم کیے اور تھکے بغیر کام کر سکتے ہیں۔

☆ ان کی سب سے بڑی خامی ان کی آمریت پسندی ہے۔ دوسروں پر حکم چلانا ان کی فطرت کا حصہ ہوتا ہے اور اس کے باعث یہ دوستوں اور رفقائے کار میں اپنی مقبولیت اور ہردلعزیزی سے بہت جلد محروم ہو جاتے ہیں۔

☆ مخالفت برداشت کرنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ راہ میں آنے والی ہر رکاوٹ کو یہ بلڈوزر کی طرح کچل دیتے ہیں۔

☆ دوسروں کے بنائے ہوئے اصولوں اور قواعد و ضوابط کی پابندی کرنا ان کے نزدیک گناہ کے مترادف ہے۔ یہ ہمیشہ اپنے اصول اور اپنے ضابطے بناتے ہیں اور نہ صرف خود ان کی پابندی کرتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی ان کے تابع ہونے پر مجبور کرتے ہیں۔

☆ بنیادی طور پر ان کا مزاج لڑنے جھگڑنے والا نہیں ہوتا، اس کے باوجود اپنی تحکم پسندی کی وجہ سے یہ بہت سے دشمن بنا لیتے ہیں۔ ان کے بلڈوزر جیسے طریق ہائے کار لوگوں کو ان سے متنفر ہونے پر مجبور کر دیتے ہیں۔

☆ ایسے لوگوں کی یہ بالکل عزت نہیں کرتے جو ان کی طرح مضبوط اور آگے بڑھنے کی لگن کے حامل نہ ہوں۔ کمزوری کو یہ ہمیشہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ایسے تمام لوگوں

سے دور رہتے ہیں۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

تحکم پسندی ان کے مزاج کا نمایاں ترین حصہ ہوتا ہے اور ان کی زندگی کے ہر شعبے میں کارفرما نظر آتا ہے۔ تعلقات کے معاملے میں بھی، خواہ وہ دوستانہ ہوں یا جذباتی، ان کی تحکم پسندی نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔

یہ اپنے ہر تعلق میں بالاتر رہنا پسند کرتے ہیں، اس کے بغیر ان کا کوئی تعلق پھل پھول نہیں سکتا۔ ان کے دوستوں اور جیون ساتھی کے لئے ضروری ہے کہ وہ عاجزانہ مزاج رکھتے ہوں اور ان کے ہر حکم پر سر تسلیم خم کرنے کے خوگر ہوں ورنہ نباہ کا کوئی امکان نہیں۔

یہ جس سے محبت کرتے ہیں، اس کا پیچھا کرنا پسند کرتے ہیں۔ ان کا مزاج کسی شکاری کا سا ہوتا ہے جو اپنے شکار کا تعاقب کرنے اور اسے چھاپ لینے میں کبھی غلطی نہیں کرتا۔ ان کی دلچسپی کا مرکز ان سے بچ کر بھاگ نہیں سکتا۔ ان کے تعاقب میں بڑی یکسوئی اور مستقل مزاجی ہوتی ہے۔ جو ایک مرتبہ ان کی توجہ کا مرکز بن گیا، وہ اس وقت تک ٹل نہیں سکتا جب تک کہ یہ اس تک پہنچنے اور اسے اپنا بنانے میں کامیاب نہیں ہو جاتے۔

ان کی شخصیت میں بڑی کشش ہوتی ہے اور جنس مخالف انہیں اپنی خصوصی دلچسپیوں کا محور بناتی ہے۔ اس کشش کے باعث ان کی تحکم پسندی کو اور بھی تقویت ملتی ہے اور یوں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ یہ پہلے سے زیادہ متکبر اور خود پسند ہو جاتے ہیں۔

جسمانی حوالے سے ان کی طلب خاصی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ ان معاملات میں ان کا رویہ بڑا جارحانہ، حقیقت پسندانہ اور شدت کا حامل ہوتا ہے۔ ویسے محبت اور رومان کی ان کی زندگی میں زیادہ گنجائش نہیں ہوتی۔ اگر یہ ان کی زندگی میں داخل ہو ہی جائیں تو یہ انہیں قبول کر لیتے ہیں بشرطیکہ لانے والے ان کے محکوم بن کر رہنے پر آمادہ و تیار ہوں۔

ان لوگوں کی دوستی وہی حاصل کر سکتے ہیں جو ان کے سامنے ہمیشہ سر جھکا کر رہنے کا وطیرہ اپنا سکیں۔ زندگی کے تمام دوسرے معاملات کی طرح، تعلقات میں بھی یہ ہمیشہ سب سے آگے رہنا پسند رہتے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ ان کے دوست انہیں سب سے زیادہ اہمیت دیں،

انہیں سب سے برتر تسلیم کریں، ان کی خامیوں کو خوبیاں سمجھیں اور ان کی صلاحیتوں کا کھلے دل سے اعتراف کریں۔ ایسے کسی بھی فرد کو یہ کبھی پسند نہیں کرتے جو ان کی اول پوزیشن کے لئے خطرہ بننے کی کوشش کرے۔

ان کے دوستوں کو، اگر وہ اپنی دوستی برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو، کبھی ان سے آگے نکلنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ وہ ان کے ساتھ منسلک ہو کر رہیں، ان کی اعانت کریں لیکن کبھی ان پر غالب آ جانے کی خواہش نہ رکھیں۔ یہی اصول ان کے جیون ساتھی پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ ان افراد کو اپنی آزادی اور خود مختاری بے حد عزیز ہوتی ہے اور کسی طرح کی پابندی کو برداشت کرنا ان کے بس سے باہر ہوتا ہے۔ اپنے معاملات میں کسی طرح کی مداخلت سے انہیں نفرت ہوتی ہے۔ ان کے حلقہ احباب میں شامل اور زندگی میں آنے والے ہر فرد کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے۔

یہ اپنے دوستوں اور اپنے جیون ساتھی کی زندگی کے ہر پہلو کو اپنی مرضی کے تابع بنانا چاہتے ہیں۔ ان کے ساتھ گزارا کرنا آسان نہیں ہوتا۔ اپنی منفی عادات کی بدولت یہ اکثر دوستوں میں اپنی مقبولیت کھو بیٹھتے ہیں اور جیون ساتھی کو متنفر ہو جانے پر مجبور کر دیتے ہیں۔ سب ان سے دور ہٹ جاتے ہیں اور ہوتے ہوتے ایک وقت وہ آتا ہے جب بھری دنیا میں یہ خود کو تنہا اور بے یار و مددگار پاتے ہیں۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت و مخالفت:

30 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

5 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 14 اور 23۔ 5 ایک مادہ پرست عدد ہے اور 30 کی آگے بڑھنے کی خواہشات کے لئے اعانت فراہم کرنے کا اہل ہے۔ اس اعتبار سے یہ ایک موافق عدد ثابت ہوتا ہے۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

30 کے ساتھ مخالفت رکھنے والے اعداد میں 4 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 13، 22

اور 31 شامل ہیں۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں زیادہ تر جلد اور جوڑوں کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں چقندر، کدو، شہتوت، آڑو، زیتون، انار، اناس، انگور اور پودینہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ زعفران، انگور اور بادام بھی ان کے لئے نہایت نفع بخش ثابت ہوتے ہیں۔

ہر سال فروری، جون، ستمبر اور دسمبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت و عافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ہر مہینے کی 3، 12 اور 21 تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

سعد دنوں میں منگل، جمعرات اور جمعہ شامل ہیں اور اگر یہ دن مندرجہ بالا تاریخوں پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر، دھاتیں اور رنگ:

نیلم ان کا سعد پتھر ہے جبکہ سعد رنگ نیلا اور گلابی ہیں۔

خلاصہ:

یہ ایک بے حد پُر قوت عدد ہے اور اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی صلاحیتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ تاہم انہیں اپنی غصہ وری اور تحکم پسندی کو حد اعتدال میں لانے پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔ اس کے علاوہ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ آگے بڑھنے کی دھن میں یہ اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے پیر نہ کچلتے پھریں۔ اگر یہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جائیں تو نہ صرف یہ کہ ان کی کامیابی پہلے سے زیادہ شاندار اور پائیدار ہو جاتی ہے بلکہ زندگی کے آخری دم تک دوستوں کا ساتھ بھی میسر رہتا ہے۔

31

"اکتیس" اور اس کے متعلقات

شخصی خصوصیات:

31 بھی ایک پیچیدہ عدد ہے۔ اسے پوری طرح سمجھنے کے لئے اس کے دونوں اجزاء اور مفرد عدد کا الگ الگ تجزیہ کرنا ضروری ہے۔

اس کے اجزاء یعنی 3 اور 1 بہت حد تک ایک دوسرے سے مشترک خصوصیات رکھتے ہیں بلکہ بعض ماہرین تو انہیں جڑواں اعداد قرار دیتے ہیں۔ 3 میں وہ تمام خصوصیات پائی جاتی ہیں جنہیں 1 کی نمایاں اور اہم خصوصیات سمجھا جاتا ہے لیکن 3 میں آ کر ان خصوصیات میں زیادہ شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ دونوں میں قائدانہ صلاحیتیں ہوتی ہیں، آگے بڑھنے کا جذبہ ہوتا ہے اور اس کے لئے درکار مناسب تحریک بھی موجود ہوتی ہے۔ دونوں عمل پسند ہوتے ہیں، بڑے اچھے منصوبے بناتے ہیں اور پھر ان پر اتنی ہی عمدگی اور جوش و ولولے سے عملدرآمد بھی کرتے ہیں۔ احساسِ فخر ان میں بدرجۂ اتم موجود ہوتا ہے اور کسی کا احسان لینا پسند نہیں کرتے۔ دونوں مستقل مزاج اور دھن کے پکے ہوتے ہیں اور جس کام کو شروع کریں، اسے انجام تک پہنچا کر ہی رکتے ہیں۔

یہاں تک پڑھنے کے بعد آپ یقیناً سوچ رہے ہوں گے کہ جب یہ دونوں اس حد تک ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں تو پھر کسی پیچیدگی اور تضاد کا چکر کہاں سے نکل آیا؟ اس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے دونوں اجزاء کے مجموعے یا 31 کے مفرد عدد 4 کی خصوصیات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

4 ایک ایسا عدد ہے جو اپنی خصوصیات اور اثرات کے حوالے سے 3 اور 1، دونوں سے بالکل الٹ ہے۔ 4 کے حامل افراد نہایت قنوطی ہوتے ہیں۔ زندگی کے روشن رخ کی طرف ان کی نظر کبھی جاتی ہی نہیں۔ ہمیشہ تاریکیوں کو دیکھتے اور کڑھتے رہتے ہیں۔ آگے بڑھنے کا جذبہ ان میں بھی وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے، یہ بھی شاندار کامیابیاں حاصل کرنا اور دنیا میں بلند

مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن اپنی صلاحیتوں پر یقین نہ رکھنے اور منفی سوچیں سوچنے کے سبب یہ اپنی خواہشات کو پورا کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ ہاتھ آئے مواقع کو خود اعتمادی کی کمی کے سبب گنوا بیٹھتے ہیں اور مشکلات کا سامنا کرنے سے کتراتے ہیں۔

31 کی پیچیدگی کا راز انہی متضاد خصوصیات کی چپقلش میں مضمر ہے۔ اس کے دونوں اجزاء ایک دوسرے سے جتنی یکسانیت رکھتے ہیں، مفرد عدد اتنا ہی تضاد رکھتا ہے۔ اس اعتبار سے 31 کے حامل افراد کی شخصیت میں کسی قدر دوررُخے پن کا عنصر بھی نظر آتا ہے۔

ان افراد کو اپنی زندگی میں نہایت محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کی فطرت کا کوئی بھی حصہ اگر اپنی حدود سے تجاوز کر جائے تو ان کے لئے سخت مشکلات کھڑی کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آگے بڑھنے کی دھن میں یہ اپنے گردو پیش سے بے خبر ہو جائیں تو ایسی حرکات کے مرتکب ہونے لگتے ہیں جو ان کے دوستوں کو ان سے متنفر کرنے کا سبب بن جاتی ہیں۔ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو دل ہی دل میں ان کے خلاف مخاصمانہ جذبات پال لیتے ہیں اور سامنے آ کر مقابلہ کرنے کے بجائے پیٹھ پیچھے وار کر کے سخت نقصان کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

اسی طرح اگر یہ قنوطیت اور منفی سوچ کو غالب آنے کی اجازت دے دیں تو ان کی تمام مثبت خصوصیات پر پانی پھر جاتا ہے۔ پھر یہ نہ صرف زندگی میں کچھ کرنے کی اہلیت سے محروم ہو جاتے ہیں بلکہ اپنے لئے نت نئی پیچیدگیاں بھی پیدا کرنے لگتے ہیں۔ مثال کے طور پر، جب قنوطیت اور منفی خیالی کے زیر اثر یہ اپنی خود اعتمادی سے محروم ہو جائیں اور اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے سے قاصر رہیں تو پھر یہ ایسے افراد سے حسد کرنا شروع کر دیتے ہیں جو زندگی کی دوڑ میں ان سے آگے نکل گئے ہیں اور کامیابیوں پر کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ان کا حسد ان افراد کا تو کچھ نہیں بگاڑ پاتا البتہ ان کی اپنی ذہنی حالت پر خاصے مضر اثرات مرتب کرتا ہے اور یہ اعصابی کشیدگی کے شکار ہونے لگتے ہیں۔

انہیں جو مل جائے اس پر قانع رہنا انہیں نہیں آتا۔ سب کچھ پا کر بھی انہیں مزید کی طلب رہتی ہے۔ یہ بھی ایک ایسی خصوصیت ہے جسے حد اعتدال میں لانے کی اشد ضرورت ہوتی ہے کیونکہ اگر یہ قابو سے باہر ہو جائے تو انہیں ڈپریشن اور ذہنی انتشار کا مریض بنا سکتی ہے۔ قصہ مختصر ان افراد کے لئے زندگی میں سب سے ضروری چیز اعتدال ہے۔

جذباتی زندگی اور دوسروں سے تعلقات:

ان لوگوں کی جذباتی زندگی خاصی مشکل ہوتی ہے۔ مفرد عدد اور اجزاء کی متضاد خصوصیات یہاں پر بھی اپنا رنگ دکھانے سے باز نہیں رہتیں۔ بظاہر یہ افراد بڑے بے باک اور خود اعتماد نظر آتے ہیں لیکن مفرد عدد کے اثرات کے حوالے سے ان میں کسی حد تک جھجک اور خود اعتمادی کی کمی بھی موجود ہوتی ہے۔ اس حوالے سے انہیں ایسے دوستوں کی بڑی اشد ضرورت ہوتی ہے جو ان کا حوصلہ بندھائے رکھیں اور مسلسل یقین دہانیوں سے ان کی خود اعتمادی کو بحال رکھ سکیں۔

ان کی جذباتی زندگی پر سب سے زیادہ اثرات 4 کے پڑتے ہیں۔ جذباتی رد عمل ظاہر کرنے میں یہ کسی قدر سست رفتار ہوتے ہیں لیکن جب کسی کے ساتھ ایسا تعلق استوار کر لیں تو مرتے دم تک اسے نبھاتے ہیں۔ ان کا خلوص شک وشبہ سے بالاتر ہوتا ہے اور ان کی وفاداری تمام امتحانوں میں ثابت قدم رہتی ہے۔ محبت کرنا اگرچہ ان کے لئے آسان نہیں ہوتا لیکن کر بیٹھیں تو پھر بڑی وفاداری سے اسے نبھاتے ہیں۔ ان معاملوں میں ان کے جذبات بڑے شدید اور گہرے ہوتے ہیں۔

جسمانی حوالے سے ان کی طلب، ان کے جذبات سے خاصی مختلف ہوتی ہے۔ اس معاملے میں یہ بالکل غیر جذباتی ہوتے ہیں۔ ان کی جسمانی طلب خاصی زیادہ ہوتی ہے اور وہ محسوسات کو اس میں دخل انداز ہونے کی اجازت بالکل نہیں دیتے۔ اپنے محبوب کی معیت میں بھی یہ عمل ان کے لئے خالص جسمانی حیثیت رکھتا ہے، جذباتی یا ذہنی انگیخت کی انہیں کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ یوں سمجھئے کہ جذبات اور جسم کو یہ ہمیشہ الگ الگ خانوں میں رکھتے ہیں، اور اگر تسکین حاصل نہ ہو تو یہ اعصاب زدگی اور چڑچڑے پن کے شکار ہونے لگتے ہیں۔ ایسے میں ان کے ساتھ گزارا کرنا خاصا مشکل ہو جاتا ہے۔

ان کی پیچیدہ شخصیت کے حوالے سے انہیں مطمئن کرنا ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ ان کی دوستی حاصل کرنا آسان نہیں۔ بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ان کے معیار پر پورے اتر سکیں۔ اگرچہ بظاہر یہ بڑے خود اعتماد نظر آتے ہیں لیکن ان کا سب سے پہلا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ

ان کے دوست انہیں ان کی صلاحیتوں کا یقین دلاتے رہیں اور ان کا اعتماد بحال رکھنے میں مدد دیں۔ ان کی ذہنی رو اکثر اداسی اور پژمردگی کی طرف مڑ جاتی ہے لیکن اس کا اظہار یہ بہت کم کرتے ہیں۔ ان کے دوستوں میں اتنی قوت ہونی چاہئے کہ ان کی منفی اور تاریک سوچوں کو ختم کر کے انہیں زندگی کے روشن رخ کی طرف دیکھنے پر آمادہ کر سکیں۔

4 کے گہرے اثرات کے باوجود، یہ لوگ قیادت کی فطری صلاحیتوں کے حامل ہوتے ہیں، حکم دینا اور منوانا جانتے ہیں۔ ان کے جیون ساتھی کو ان کی پیروی کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہنا چاہئے۔ ان لوگوں میں بہت سی عمدہ ذہنی اور جذباتی خصوصیات موجود ہوتی ہیں اور اگر دوست ان خصوصیات کو فروغ دینے میں ان کی مدد کر سکیں تو یہ بڑے عمدہ اور نفیس انسان کے روپ میں سامنے آتے ہیں۔ ان کی ذہنی صلاحیتیں اعلیٰ درجے کی ہوتی ہیں، مستعد ہوتے ہیں اور ان سب سے بڑھ کر یہ کہ وفادار ہوتے ہیں۔ اگر ان کا دوست یا ان کا جیون ساتھی ان کی ضروریات کو سمجھ سکے اور ان کی تسکین میں معاون ثابت ہو سکے تو ان کا ساتھ یقیناً اس کے لئے بھی خوش نصیبی اور سعادت کا باعث ہوگا۔

دیگر اعداد کے ساتھ موافقت ومخالفت:

31 کے ساتھ موافقت رکھنے والے اعداد حسب ذیل ہیں:-

3 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 12، 21 اور 30۔

1 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 10، 19 اور 28۔

مخالفت رکھنے والے اعداد یہ ہیں:-

2 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 11، 20 اور 29۔

6 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 15 اور 24۔

8 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 17 اور 26۔

9 اور اس کے مرکب اعداد یعنی 18 اور 27۔

صحت کے مسائل:

صحت کے مسائل انہیں زیادہ تر دل کے حوالے سے پیش آتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ

ان کی منفی خیالی ہوتی ہے۔ انہیں باقاعدگی سے اپنے دل کا معائنہ کراتے رہنا چاہئے۔

ان کے لئے مفید غذاؤں میں شہد، ادرک، کشمش اور سنگترے شامل ہیں۔

ہر سال میں فروری، ستمبر اور نومبر کے مہینے ان کے لئے نحس اثرات لے کر آتے ہیں۔ ان مہینوں میں انہیں اپنی صحت وعافیت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

نمایاں دن اور تواریخ:

ہر مہینے کی پہلی اور تیسری تاریخیں ان کے لئے سعد ہوتی ہیں۔

ان کے سعد دن منگل اور جمعرات ہیں اور اگر یہ مندرجہ بالا تاریخوں میں سے کسی ایک پر آئیں تو دونوں کی سعادت میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سعد پتھر اور رنگ:

ان کا سعد پتھر پکھراج جبکہ سعد رنگ ہلکا نیلا ہے۔

خلاصہ:

ان افراد کو اپنے منفی خیالی اور قنوطیت کے رجحان پر قابو پانے کی حتی الوسع کوشش کرنی چاہئے۔ زندگی کے مثبت اور روشن پہلوؤں کی طرف دیکھنے کی عادت ڈالیں۔ ان میں وہ تمام صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں جو زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں لیکن صرف ایک خامی، یعنی قنوطیت، ان کی تمام خوبیوں کا بیڑا غرق کر سکتی ہے۔

اپنی صلاحیتوں کی نفی کرنے کے بجائے ان کا وجود تسلیم کریں، ان پر اعتماد رکھیں، اپنے آپ پر اعتماد رکھیں۔ کامیابی حاصل کرنا ان کے لئے کچھ دشوار نہیں ہوتا بشرطیکہ خود اعتمادی کی کمی کے شکار نہ ہوں اور ہاتھ آئے مواقع ضائع نہ کریں۔

ان میں قیادت اور مسلسل محنت کی اعلیٰ صفات موجود ہیں۔ کوئی وجہ نہیں کہ یہ زندگی میں کامیابی حاصل نہ کر سکیں، ان کے کرنے کا کام صرف اتنا ہے کہ اپنی قوت ارادی کو فروغ دیں اور اس ایک خامی پر قابو پالیں۔ اپنی سوچ ہمیشہ مثبت رکھیں۔ باقی کے مراحل طے کرنا کچھ زیادہ دشوار ثابت نہیں ہوگا۔

❁ ❁ ❁

اختتامیہ

اس کتاب میں دی گئی معلومات کا واحد مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے دوستوں اور ساتھیوں کی شخصیت سے پوری طرح واقف ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی شخصیت کی گتھیاں بھی سلجھا سکیں۔ ہماری زندگی میں اکثر ایسے مواقع آتے ہیں جب ہم اپنے کسی دوست کے طرزِ عمل یا گفتگو کے متعلق الجھن کے شکار ہو جاتے ہیں کہ یہ بندہ جو کچھ بھی کہہ رہا ہے اور کر رہا ہے، آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ کئی دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی مشکل صورتِ حال میں ہم سمجھ نہیں پاتے کہ آخر ہماری مشکلات کی وجہ کیا ہے اور ہم بار بار ایک ہی غلطی کیوں کرتے ہیں؟ اسی طرح یہ جاننا بھی اہم ہے کہ زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے اور ہم میں کون سے اوصاف لازم ہونا چاہئیں؟

اس کتاب کو لکھنے کا واحد مقصد ایسے ہی عقدوں کو کھولنا ہے۔

اگر آپ اس کتاب کو پڑھ چکے ہیں اور اسے سمجھنے میں بھی کامیاب رہے ہیں اور اسے پڑھنے کے بعد آپ کے علم میں کچھ وسعت پیدا ہوئی ہے، آپ کے شعور میں کچھ گہرائی آئی ہے اور آپ اپنے ظاہر باطن کے چند رموز سے واقف ہو سکے ہیں، تو ہماری محنت وصول ہوئی اور آپ کے پیسے بھی، لہٰذا ہم دونوں مبارکباد کے مستحق ہیں۔

یاد رکھئے کہ ان صفحات میں جو کچھ پیش کیا گیا ہے، وہ علم الاعداد کے متعلق حرفِ آخر نہیں ہے۔ اس سمندر میں اور بھی گوہر پوشیدہ ہیں۔ انہیں نکالنے کے لئے آپ کو تجربے اور مشاہدے کے اوزاروں کی ضرورت پڑے گی۔ یہاں دی ہوئی معلومات کو مختلف طریقوں سے آزمایئے اور دوسروں کا مشاہدہ کیجئے۔ ایک نہ ایک روز آپ بھی اس مقام پر پہنچ جائیں گے جب آپ فخر سے خود کو علم الاعداد کا ماہر نہ سہی لیکن ایک اچھا طالبعلم ضرور کہہ سکیں گے۔ خدا کا آپ کا حامی و ناصر ہو۔